کنز المجربات

جلد اوّل

ملنے کا پتہ

مکتبہ عزیزیہ چوکی اڈہ [illegible]

حکیم محمد عبداللہ

ما شاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

سلسلہ مطبوعات دار الکتب سلیمانی نمبر ۵

طبی دنیا کی شہرۂ آفاق مقبول عام و مفید خلائق کتاب

کنز المجربات جلد اول

جس میں ہر بیماری کی علامات و اسباب ——— ہر مرض کے متعلق پرہیز و غذا اور بہتر سے بہتر، زود اثر، کم خرچ ——— بار ہا بار کے مجرب نسخہ جات آسان اور سہل زبان میں لکھے گئے ہیں۔ کہ معمولی لکھا پڑھا آدمی بلکہ عورتیں بھی پوری طرح سمجھ کر فائدہ حاصل کر لیتی ہیں۔ غرضیکہ بیسویں صدی کی مقبول ترین کتابوں میں سے بفضلہ تعالیٰ ایک ممتاز کتاب ہے جس کا ہر گھر میں موجود رہنا ضروری ہے

مصنفہ و پبلشر

خادم خلق اللہ محمد عبد اللہ مصنف کنز المفردات و کنز المرکبات و خواصات

ساکن روڑی ضلع حصار ملک پنجاب

ملنے کا پتہ

ناظم کتبخانہ سلیمانی روڑی ضلع حصار

بار ششم — قیمت بلا جلد ۳/- — ۱۰۰۰ جلد

باہتمام ابوالرضا عطاء اللہ پرنٹر ... امرتسر ...

قصيدة مدحية لكتاب كنز المجربات

من

حضرة العلّام حکیم عبد الحکیم صاحب قصوری

مولوی فاضل و مستند دار العلوم ندوة العلماء

لکھنؤ و دار الحدیث رحمانیہ دہلی

شممت الريح من ازهار كنز — وجدت الفرح في قلبي وكبدي

حديقة صحة فاحت وعـ... — ثمار الطب يجني كل فرد

غراس الكنز تنفع من اتاها — ولكن الشفاء شفاء صمد

فيا اسفا على من قام بغضا — لخرب حديقة من سوء حسد

ليخفي فضله بين الانام — وليس الحرّ من سعى وكدّ

الا يا حبذا نفحات "كنز" — ومرحبا روضة في يوم كمد

تمتع من شميم عرار كنز

وقم لله واشكر ذا الابد

عبد الحکیم قصوری غفر لہ

۲۸ - جنوری سنہ ۱۹۳۸ء

تقریظ

من

احقر الانام عطاء اللہ نشتر الہاشمی جھانوی

"کنز المجربات" کی تعریف کیا لکھوں	آیات بینات کی حامل ہے یہ کتاب
فیضِ شفا کی پاؤ گی اس میں نشانیاں	رحمت کی آیتوں کا سمندر ہر ایک باب
جنکو چھپائے پھرتے تھے سینوں میں رازدار	وہ راز اس کتاب میں ظاہر ہیں بیحجاب
اسمیں کھلے ہیں بہت سے اسرار سربسر	اکسیر بینظیر کے جلوے ہیں بے نقاب
ٹکڑے جگر کے کاٹ کے کاغذ پہ رکھ دیئے	حاسد اگرچہ دیکھ کے کھاتے ہیں پیچ و تاب
ہمدم مریض کی ہے تو مونس طبیب کی	ہے گرچہ عصائے پیر تو راہبر برائے شباب

طبی کتابیں اور بھی لاکھوں جہاں میں ہیں
دیکھی پر ایسی لاجواب نہ نشتر کوئی کتاب

نشتر
۳۰ اکتوبر سنہ ۱۹۳۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ العلی العظیم والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ الکریم ۔۔۔۔۔ اذھب الباس رب الناس واشف انت الشافی لا شفاء الا شفاءک شفاء لا یغادر سقما ۔

دیباچہ

حمد تمام تعریفیں اس ذات بابرکات کو ہیں جس کا نام ہی شافی ہے اور جملہ اسقام روحانیہ و بدنیہ کے اندفاع کو کافی ہے جس نے اس مبارک نام پر تکیہ کر لیا۔ اس نے اپنے دامن کو ومن یتوکل علی اللہ فہو حسبہ کی بشارت سے بھر لیا۔

نعت درود و سلام ہمارے طبیب روحانی و جسمانی سید المرسلین خاتم النبیین حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ والہ وسلم پر ہو جن کی طفیل سے ہمیں شرک جیسی ہولناک و خطرناک بیماری سے نجات ملی۔ اور ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منہ کو چھوڑ کر ان الدین عند اللہ الاسلام پر حیات ملی۔

اما بعد۔ غالباً یہ تمام مصنفوں کا شیوہ ہی چلا آتا ہے کہ وہ دیباچہ کو سب سے زیادہ مشکل اور علمی الفاظ میں لکھا کرتے ہیں بلکہ اپنی انتہائی کوشش صرف اسی بات پر صرف کر دیتے ہیں کہ دیباچہ میں ایسے ایسے ادق اور مشکل الفاظ لکھے جاویں جن کو ہر ایک سمجھنا تو بجائے خود پڑھ بھی نہ سکے۔ خواہ وہ الفاظ لغاتوں سے ہی سرقہ کر کے کیوں نہ لانے پڑیں الا ماشاء اللہ۔ مگر میں آج کنز المجربات کے دیباچہ کو اس مرض سے پاک کرتا ہوں۔

کیونکہ مجھے تو اس کتاب سے یکساں فائدہ پہنچانا مقصود ہے۔ لہذا جس طرح میں نے اس کتاب کو بالکل عام فہم اور نہایت ہی آسان لفظوں کے اندر لکھا ہے۔ اسی طرح اس کا دیباچہ بھی نہایت سہل اور آسان لفظوں میں لکھوں گا!

شکر الحمد ہر آن چیز کہ خاطر میخواست
آخر آمد ز پس پردۂ تقدیر پدید

مجھے خواص چیکری کے ایڈیشن اول کی تصنیف کے موقعہ پر یہ خیال تھا کہ میں کنز المجربات کو زیادہ سے زیادہ تین ماہ میں تیار کر کے طبع کرا دوں گا اسی لیے میں نے خواص چیکری کے آخری صفحہ کے اشتہار میں بھی لکھ دیا تھا کہ کتاب انشاء اللہ تعالیٰ جنوری ۳۰ء میں بالکل تیار ہو جائیگی۔ مگر آج عرصہ دو سال سے زائد گزرنے پر کتاب کو آپ حضرات کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ اس موقعہ پر کسی عربی دانا کا ایک زریں مقولہ خواہ مخواہ میری زبان پر چڑھ رہا ہے۔ دراصل وہ خدا تعالیٰ کی ہستی کی ایک انوکھی اور بے نظیر فلاسفی بیان کرتا ہوا کہتا ہے

عرفت ربی بفسخ العزائم یعنی میں نے اپنے رب کو اپنے ارادوں کے پورا نہ ہونے کی وجہ سے پہچانا ہے

لاکھ سر پٹکے کوئی پھر بھی کیا ہوتا ہے
وہی ہوتا ہے جو منظور خدا ہوتا ہے

بعینہ یہی حال مجھ پر بھی گذرا۔ کیونکہ میں نے اس کتاب کے جلد تیار کرنے کی جتنی کوشش کی۔ اتنی ہی بے سود ثابت ہوئی۔ گو کتاب کا لکھنا کوئی محال امر نہ تھا مگر میں نے جس شکل و ہیئت سے اس کتاب کو اپنے دماغ کے اندر متشکل بنایا ہوا تھا اور جس نرالی طرح وضع سے میں اس کتاب کو آپ کی خدمت میں پیش کرنا چاہتا تھا۔ اس میں طرح طرح کے موانعات اور رکاوٹیں پیش آتی رہیں۔

چنانچہ جب کبھی کسی بہتر اور جادو اثر نسخہ کی تعریف سن پاتا تو دل چاہتا کہ یہ نسخہ بھی کنز المجربات میں ضرور درج ہو جائے

بس جبتک اس نسخہ کو حاصل نہ کر لیتا چین نہ آتا۔ علاوہ ازیں چند ایک نسخہ جات جن کا اعلان اشتہار کے اندر بھی کیا جا چکا تھا ان میں سے دو تین نسخہ جات یاران کے متعلق اڑ بیٹھے کہ ہم تو اپنے نسخے کو کتاب میں درج کرنے کی اجازت نہیں دیتے ہم نے تو آپ کو اپنے معمول مطب بتانے کو دیئے تھے۔ ان سے کئی مہینوں جھگڑے اور بحث تمحیص کر کے ہاں کرائی اور پھر اسی دوران میں میرے مرشد و راہبر راہنمائے ہادی دین مبین استاذیم جناب مولانا مولوی حکیم ظہیرالدین احمد صاحب مرحوم سرسوی کا انتقال ہو گیا۔ آہ! اس صدمہ جانکاہ نے تو مجھے بالکل ہی بیجان سا بنا دیا اور مدت تک مجھے اس کام کو ہاتھ لگانے کی ہمت ہی نہ ہوئی۔ اس کے بعد خدا خدا کر کے کتاب کا مسودہ تیار ہوا تو پھر اس کے طبع ہونے میں بدستور رکاوٹیں شروع ہو گئیں۔ غرضیکہ کل امر مرہون باوقاتہا کا منشا پورا ہو کر رہا مگر خدا کا ہزار ہزار شکر ہے کہ جس نے میری تمام کاوٹوں کو جو میرے ارادوں میں سد راہ بنی ہوئی تھیں دور کیا اور کتاب کو احسن طریق پر سر انجام دیا۔

کتاب میں کیا ہے؟ اس سوال کے جواب کی مجھے چنداں ضرورت نہیں کیونکہ جو کچھ ہے وہ تو آپ کے سامنے ہے جب آپ اس کو دیکھیں گے تو آپکو خود ہی معلوم ہو جائیگا کہ کتاب میں کیا ہے۔ ہاں البتہ اگر آپ مجھ سے ہی پوچھنا چاہتے ہیں تو میں عرض کئے دیتا ہوں۔ کہ ہر ایک شخص اپنی چیز کو بقول شخصے "کس نگوید کہ دوغ من ترش است" برا نہیں کہا کرتا۔ نیز اپنے منہ میاں مٹھو بننا بھی زیب نہیں دیتا۔ مگر تاہم اس کتاب کی اصل حقیقت جو بالکل اصلیت پر مبنی ہے۔ عرض کرتا ہوں جس سے آپ کو اس کی وجہ تصنیف بھی معلوم ہو جائیگی۔

سنیے آج کل جدھر بھی دیکھو ہر ایک چھوٹے سے چھوٹے گاؤں میں بیشمار ایرا غیرا نتھو خیرا حکیم بنے ہوئے نظر آتے ہیں۔ جو کہ خلقت کو فیض پہنچانے کی بجائے الٹا نقصان دے رہے ہیں۔ کیونکہ ان میں سے اکثر کا منتہائے علم صرف دارالشفاء اور میزان طب تک ہی محدود ہوتا ہے۔ بلکہ بعض تو بالکل ہی جاہل ہوتے ہیں جو کہ اپنے آپکو ناڑی وید اور سنیاسی پن کی آڑ میں چھپا کر مریضوں کو تباہ کرتے رہتے ہیں اور پھر اس پر طرہ یہ کہ عالم کو اپنی جہالت کے تیروں سے زخمی کرنے کی ناپاک کوشش بھی کرتے رہتے ہیں۔ اسی واسطے اپنے جیسے بے علم شخصوں میں کہا کرتے ہیں۔ کہ یہ کتابی حکیم کیا جانیں حکیم تو وہ ہوتے ہیں۔ جو کتاب کو چھوتے بھی نہیں۔ بلکہ سب مرضیں ناڑی دیکھ کر سے بتا دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بیماریاں دن بدن بڑھتی جاتی ہیں اور صحت گھٹتی جا رہی ہے لہذا لوگوں کو ایسے جاہل حکیموں سے جن کو تندرستی کا ڈاکو کہنا بیجا ہے بچانے کیلئے یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ تاکہ ہر ایک شخص اسکو مطالعہ کرنے کے بعد ناڑی حکیموں سے بدرجہا بہتر علاج خود کر سکے۔

اس کتاب میں کیفیت مرض اسباب علامات پرہیز وغیرہ کو نہایت مختصر اور آسان لفظوں میں بیان کیا گیا ہے۔ تاکہ تمام باتیں پڑھتے پڑھتے ہی خود بخود یاد ہو جاویں۔

اس کتاب کے اندر جو مجربات لکھے گئے ہیں ان میں سے اکثر ایسے ہیں جو کہ آجتک سینہ کے مقفل دیواروں سے باہر نہیں آئے تھے خدا معلوم میں نے کن مصیبتوں اور جھگڑوں سے حاصل کر کے انکو سپرد قلم کیا ہے۔ اس کتاب کو میں نے اپنی انتہائی کوشش اور محنت سے لکھا ہے اور نیز جہاں تک ہو سکا ہے بخل جیسی بد مذموم عادت کی جڑیں اکھاڑ کر رکھدی ہیں جیسا کہ کتاب کے مطالعہ سے آپ کو خود ہی معلوم ہو جائیگا۔

آپ کا فرض براہ عنایت اس کتاب کو ملاحظہ فرما کر اپنی رائے عالیہ سے ضرور آگاہی بخشیں تاکہ معلوم کر سکوں کہ میری اس ادنیٰ ترقی اور خدمت کو پبلک نے کیسی نظروں سے دیکھا ہے۔ اگر آئندہ بھی کسی اس قسم کے تحفہ پیش کرنے کی جرأت کر سکوں۔ تاکہ معلوم ہو جائے کہ ابھی تک دنیا میں قدر شناسی موجود ہے۔

تاکہ دیگر حکماء زمانہ بھی اپنے سینہ کے جواہرات کو پیش کرنے کی ہمت کر سکیں۔

اگر آپ نے میری حوصلہ افزائی کی تو انشاء اللہ جلد ہی کنز المجربات حصہ دوم کو پیش کر سکونگا کیونکہ خداوند کریم کے فضل و کرم اور میری اس ناچیز قربانی کی طفیل سے مجھے ایک خزانہ کا سراغ چلا ہے جس میں بے انتہا جواہرات صدیوں سے چھپے چلے آتے ہیں اور جن کا ایک ایک نسخہ ہزار ہزار روپیہ کا ہے یہ ایک شاہی خاندان کے بیاض ہیں جن سے تھوڑا سا مواد تو حاصل ہو چکا ہے اور باقی انشاء اللہ بشرط زندگی حاصل کر کے چھوڑوں گا اور پھر تجربہ شدہ آپ کی خدمت میں پیش کروں گا۔ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرماوے اور ہمیشہ ہمیشہ مجھے بخل جیسی ناپاک مرض کا مریض نہ بنائے۔

آخری التماس

اگرچہ میں نے اس کتاب کو مفید بنانے میں اپنی طرف سے لاکھ کوشش کی ہے۔ مگر ناچیز انسان بھول چوک کا پتلا ہے۔ لہذا اگر آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو مجھے ضرور متنبہ فرما دیں تاکہ دوسرے ایڈیشن میں درست کر دی جائے۔ یا اگر مجھ سے کسی اور مفید مطلب بات کی کمی رہ گئی ہو تو ضرور مطلع فرما دیں تاکہ ایزاد کی جائے مجھے کوئی عذر نہ ہوگا کیونکہ میں نے تو اس کتاب کو صحیح معنوں میں مفید عام و خاص بنانا ہے۔

(والسلام مع الاکرام)

غرض نقشیست کز ما یاد ماند　　کہ ہستی را نمے بینم بقائے
مگر صاحبدلے روزے برحمت　　کند در کار این مسکین دعائے

نیــاز مند

خادم الناس محمد عبد اللہ عفی عنہ ساکن قصبہ روڑی ضلع حصار (پنجاب)

دیباچہ طبع دوم کنز المجربات

ہر ایک کتاب کے حسن و قبح کا اندازہ اسکی مقبولیت یا عدم مقبولیت سے بخوبی کیا جا سکتا ہے خصوصاً جسکو فرقہ بنی آدم کا برگزیدہ فرقہ معشر الاطبا (حکیموں کا گروہ) پسند کرے تو اسکی خوبی میں کوئی کلام باقی نہیں رہ جاتی کیونکہ یہ وہ فرقہ ہے جو قدرت سے نقاد دل و دماغ لیکر پیدا ہوتا ہے۔ ——— مگر اللہ کا ہزار ہزار شکر ہے جس نے میری ناچیز تصنیف کو نہ صرف جماعت حکماء میں بلکہ ہر خاص و عام میں مقبول فرما لیا جس نے بھی اس کتاب کا مطالعہ کیا بیحد مداح نظر آیا حتی کہ آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس جیسی جلیل القدر جماعت نے فسٹ کلاس سند و تمغہ عنایت فرما کر مستند ہونے کی مہر توثیق ثبت فرما دی۔ مگر یہ میری تبحر علمی یا وسعت نظری کا مرہون منت نہیں بلکہ یہ محض فضل الٰہی ہے جو مجھ جیسے مجہول پر ہوا ہے کیونکہ وہ قادر مطلق ذات ایسی بے پرواہ ہے کہ اگر چاہے تو دم زدن میں ایک قلیل العلم شخص سے وہ خدمت لے لے جس سے علامہ دہر بھی عاجز ہوں غرضیکہ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ کتاب ملک میں ہر چھوٹے بڑے امیر غریب اور طبیب و غیر طبیب نے نہایت پسندیدگی کی نگاہ سے دیکھی اسی لئے باوجود کمی اشتہار کے قلیل مدت میں پہلا پندرہ سو کا ایڈیشن ختم ہو گیا اور اب اسکی دوبارہ اشاعت اس کا دوسرا ایڈیشن پیش خدمت کر رہا ہوں جس میں تصدیقات کے ضمیمہ کا اور اضافہ کر دیا ہے اگر اللہ کا فضل شامل حال رہا تو عنقریب جلد دوم کو بھی پیش کرنے کی جرأت کروں گا۔

(نوٹ) خدا کے فضل و کرم سے کنز المجربات جلد دوم چھپ چکی ہے جس کا حجم صرف ۲۰۰ صفحے ہے قیمت صرف ۲ روپیہ۔

خاکسار۔

حکیم محمد عبد اللہ عفی عنہ

دیباچہ طبع سوم کتاب کنز المجربات

اللہ کا شکر ہے جس نے محض اپنے فضل و کرم سے مجھ ناچیز کی تصنیفات کو قبول فرمایا ورنہ میں اپنے آپ کو کسی قابل نہیں سمجھتا ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء مجھے معلوم کر کے خوشی ہوئی ہے کہ تقریباً ہر طبیب کے مطب کا دارومدار محض کنز المجربات کے نسخہ جات پر ہے اور وہ بطور اظہار شکریہ لکھتے ہیں کہ

"جب سے ہم نے کنز المجربات کو معمول مطب بنایا ہے مریضوں کا تانتا بندھنے لگا ہے اور بفضلہ جس نسخہ کو بھی استعمال کرتے ہیں بس نشانہ پر تیر لگتا ہے۔"

اس مضمون کے صدہا خطوط موصول ہو چکے ہیں اس بنا پر خادم نے اسکا دوسرا حصہ بھی شائع کر دیا ہے اور بفضلہ صرف تین چار ماہ کے عرصہ میں پندرہ سو جلد ہاتھوں ہاتھ نکل گیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس سے بھی لوگوں کو فیض حاصل کرنے کی توفیق دے۔ چونکہ کنز المجربات جلد اول کا دوسرا ایڈیشن بھی جو کہ ڈیڑھ ہزار طبع ہوا تھا پبلک کے مشتاق ہاتھوں نے دفتر سے ایک ایک جلد کر کے لے لیا ہے لہذا اب تیسرا ایڈیشن پیش کیا جا رہا ہے۔

خاکسار: محمد عبداللہ غفرلہ

دیباچہ طبع چہارم

اللہ کے فضل اور اس کی مہربانی سے کتاب ہذا کا تیسرا ایڈیشن جو کہ ڈیڑھ ہزار طبع ہوا تھا وہ بھی ختم ہو گیا اب چوتھا ایڈیشن ایک ہزار کی تعداد میں طبع کرایا جا رہا ہے جس میں حسن کتابت کے قیام اور ضرورت کی توسیع کی وجہ سے کئی صفحات کا اضافہ ہو گیا ہے ——— دعا ہے کہ خداوند کریم قارئین کتاب ہذا کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کرنے کی توفیق دے۔ آمین۔

محمد عبداللہ عفی عنہ

کنز المجربات پانچواں ایڈیشن
یادگار ایام جنگ

جب سے جنگ کے شعلوں نے ملک کے امن کو اپنی لپیٹ میں لیا ہے۔ اسی دن سے کتاب ہذا کا اشتہار اور تاجران کتب کے ہاتھوں فروخت کرنا بند کر دیا تھا تاکہ ایام جنگ میں اس کا چوتھا ایڈیشن ختم نہ ہونے پائے مگر اس کے باوجود کتاب ختم ہو گئی ——— کاغذ کی بے انتہا گرانی کے باعث تازہ ایڈیشن طبع کرنے کی جرأت تو نہ پڑتی تھی۔ مگر کتاب کی افادیت اور مانگ کو مدنظر رکھتے ہوئے گراں داموں میں کاغذ خرید کر نو سو جلد چھپوانے کا ارادہ کر ہی لیا فقط اتنا تصرف کیا کہ اس کی کتابت میں ذرا قلم باریک لگا کر اور اکثر عنوان بغلی دیکر تھوڑے سے کاغذ کی بچت کر لی گئی۔ قیمت میں کسی قسم کا اضافہ نہیں کیا گیا ——— قبول فرما دیں۔

محمد عبداللہ عفی عنہ

۳ مارچ ۱۹۴۲ء

دیباچہ طبع ششم

کتاب ہذا کا پانچواں ایڈیشن بھی ایام جنگ میں ہی طبع کرایا تھا۔ ان دنوں کاغذ کا نرخ تو آنے پونڈ تھا۔ جو کہ زمانہ ارزانی کے لحاظ سے بہت گراں معلوم ہوتا تھا۔ اس لئے پانچواں ایڈیشن صرف نوسو جلد طبع کرائی گئی تھی۔ اور خیال تھا کہ زمانہ جنگ بہت جلد گزر جائے گا۔ اتنے دنوں تک غالباً یہ ایڈیشن چل سکیگا۔

مگر کسے معلوم تھا کہ جنگ شیطان کی آنت بن جائے گا۔ اور یہ عالم آزار وانسانیت کش سلسلہ چار سال گزر جانے پر بھی نہیں رکیگا۔

لہذا پانچواں ایڈیشن بھی ختم ہوگیا۔ اب کاغذ ڈیڑھ روپیہ اور پونے دو روپیہ پونڈ بھی ملتا ہے تو بے حد کدو کاوشوں کے بعد۔

بہر حال کسی نہ کسی طرح خرید کرکے ایڈیشن ششم پیش کیا جا رہا ہے۔ اللہ جزائے خیر دے ہمارے عزیز مولوی محمد عارف کو جنہوں نے کتابت گنجان کرکے بجائے چالیس کاپیوں کے انتیس کاپیوں میں سارا مضمون ختم کر دیا۔ ورنہ کتاب اڑھائی روپے میں کسی طرح پیش نہیں کی جا سکتی تھی۔ المختصر کتاب سابق قیمت میں پیش کی جا رہی ہے۔ قبول فرماویں۔ اور قلم کی بازیچی کو ہماری انتہائی مجبوری پر محمول فرماتے ہوئے معاف فرماویں۔

اللہ تعالیٰ مطلع عالم پر جونہی امن وامان کا آفتاب طلوع فرمائیں گے۔ تو کتابیں پھر سے اپنی اصلی شکل وصورت میں پیش کی جائیں گی۔ انشاءاللہ۔

محمد عبداللہ عفی عنہ

۱۵۔۱۲۔۴۳

فہرست مضامین "کنز المجربات" جلد اول

صفحہ

بخار کیلئے عجیب و غریب کشتہ جات

مردوں کی بیماریاں

جریان

احتلام

عورتوں کی بیماریاں

ننھے بچوں کی بیماریاں و تمہید

متفرقات

صنعتی حصہ

ضمیمہ

تصدیقات

کنز المجربات جلد دوم

کے صدہا نسخہ جات میں سے صرف چند نسخہ جات کی

فہرست

اگر کنز المجربات کے تمام نسخہ جات کی فہرست بیان کیجائے تو یہ اشتہار خود ایک کتاب کی شکل اختیار کرلے لہذا ہم یہاں بہت تھوڑے سے نسخہ جات کی فہرست پیش کرتے ہیں لیکن اس سے یہ اندازہ نہ کرلیں کہ اس کتاب میں یہی نسخے ہیں۔ بلکہ ہم نے بہت کم نسخوں کا بیان کیا ہے اصل خوبی کتاب دیکھنے سے معلوم ہو گی۔

(۱) درد شقیقہ کا وہ مجرب العقول نسخہ جو کہ ایک سنیاسی نے عطا فرمایا تھا جسکو انداز ۲۰ ہزار مریضوں پر تجربہ کرکے مفید پایا جس سے تین روز کے استعمال سے بفضلہ پندرہ سال کا مریض بھی بالکل صحتیاب ہو جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ بالکل عام اور سستی ملنے والی چار چیزوں سے تیار ہوتا ہے آجتک کسی کتاب یا رسالہ میں نہیں نکلا بلکہ خاص صدری اور سنیاسیانہ راز ہے جو محض اسی کتاب میں ظاہر کیا گیا ہے۔

(۲) جناب حکیم پنڈت گوردھن داس صاحب حکیم حاذق موجد اکسیر جنون انجن کا نام کسی مزید تعارف کا محتاج نہیں جو کہ اس وقت پاگلوں کے علاج میں ہندوستان بھر میں مشہور ہیں۔ ان کا خاص الخاص سینہ کا راز اس کتاب میں ظاہر کر دیا گیا ہے۔ شائقین کیلئے اکیلا نسخہ ہی سو کتابوں کے مول کا ہے۔ بلکہ اس سے بھی زیادہ قیمت کا ہے۔

(۳) ہندوستانی دواخانہ دہلی کی مایۂ ناز دوا "دواء الشفاء" جس کی شہرت کا ڈنکا اطراف واکناف ہند سے گذر کر غیر ممالک میں بج رہا ہے۔ اس کا صحیح نسخہ بھی اس کتاب میں لکھ دیا گیا ہے۔ کون ہے جس کو اس نسخہ کی تمنا نہ ہو۔

(۴) موتیابند کی وہ لاثانی دوا جس سے اترا ہوا موتیا صرف سات دن میں صاف ہو جاتا ہے۔ ایک سنیاسی سادھو نے میرے کرم دوست دیوان بوگھا رام صاحب تھوریلاح کو عطا فرمایا تھا جس کی وجہ سے سنیاسی مذکور کی علاقہ میں دھوم تھی۔ بڑا ہی کمال درجہ کا نسخہ ہے جو کہ موتیا کے علاوہ پھولا۔ جالا۔ ککرہ وغیرہ کو بھی اکسیر کا کام دیتا ہے۔

(۵) سنہری اکسیر گردوں کی وہ لاثانی دوا جس کے مقابلہ میں شاید آجتک کوئی دوا نہیں نکلی۔ بالکل انوکھا نسخہ ہے۔ یہ نسخہ ہزار روپیہ فیس لیکر بھی بتلانے کے قابل نہ تھا لیکن پیار سے ناظرین کی خاطر سے ظاہر کر دیا گیا ہے۔

(۶) دیسی آرجیرل ولایت سے ایک دوا آرجیرل کے نام سے لاکھوں روپیہ کی آکر ہندوستان میں بکتی ہے لیکن یہ دیسی آرجیرل اس سے بدرجہا بڑھکر ہے اور پھر لطف یہ کہ بالکل سستی چیز ہے۔ آنکھوں کی تمام بیماریوں کی لاثانی دوا۔

(۷) ہمیدیہ سرمہ جو کہ ہمارے دواخانہ سلیمانی سے امیر لوگوں کیلئے پورے بیس روپیہ تولہ کے حساب سے فروخت ہوتا ہے اس کی ایک ہی سلائی بفضلہ آنکھوں کو راحت پہنچانے اور عینک کی عادت چھڑانے میں بے مثل ثابت ہوئی ہے۔

(۸) دمہ کیلئے سنیاسی رسائن جس کی محض ۳ خوراک سے بفضلہ ۲۰ سالہ دمہ بھی بیخ و بن سے اڑ جاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہی اکسیری دوا نامرد سے نامرد شخص کو تین خوراک کافی ہے۔ جذام کی بھی لاثانی دوا ہے۔ پرانے سے پرانے بخار میں بھی ایک خوراک کافی ہے اور پھر لطف یہ کہ کمزوری بھی دور ہو جاتی ہے۔

(۹) شنگرف قائم النار - مونیا و روات الجنب کے جان بلب بیمار کو بس اسکی ایک ہی خوراک کافی ہے ۔
(۱۰) ورم الطحال کی لاثانی دوا المعروف تلی کی توڑ جسکو ایک ڈاکٹر صاحب علاوہ بیکا بتر ہیں ھ فیتولہ کے حساب سے فروخت کر رہے ہیں حالانکہ لاگت میں فیتولہ سے زیادہ نہیں آتی لیکن چونکہ اکثر دوا اثر ہونیکی وجہ سے اس قدر بکتی ہے کہ صبح سے شام تک روپیوں کی چھن چھن کی آواز فضا میں گونجتی رہتی ہے ۔
(۱۱) طلسمی مسہل جس کا ایک گولہ دس پندرہ جلاب لانے کیلئے کافی ہوتا ہے ۔ خاص سنیاسیوں کا راز ہے ۔
(۱۲) پتھری توڑ یہ نسخہ جناب حکیم فضل احمد صاحب نے آل انڈیا ویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے جلسہ میں پیش کیا تھا اور آپ اس دوا کی مدد سے نکالی ہوئی تین سو پتھریاں ہمراہ بھی لائے تھے اس سے بڑی سے بڑی پتھری ریت ہو کر نکل جاتی ہے ۔
(۱۳) نمازی شخصوں کیلئے لاثانی تحفہ) عام طور پر لوگوں کو شکایت ہے کہ انہیں پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کے قطرے آجاتے ہیں اس واسطے نماز پڑھنے والوں کو تکلیف رہتی ہے ان لوگوں کے اندر اس مرض کا خاص الخاص نسخہ لکھا گیا ہے جو کہ کسی کتاب میں نظر آئیگا
(۱۴) بواسیر ایک حجام بواسیر کے علاج میں بہت مشہور تھا ۔ صرف ایک گولی مسوں پر لگانے کو دیتا جس سے بالکل آرام ہو جاتا لیکن وہ نسخہ کسی کو نہ بتاتا تھا ہمارے محترم دوست جناب حکیم محبوب عالم صاحب تحصیلدار ریٹائرڈ صاحب نے اس کی موت کے وقت حاصل کیا ۔ لطف یہ کہ دوائی پر کل ایک پیسہ خرچ آتا ہے اور بالکل عام ملنے والی دو چیزوں سے تیار کی جاتی ہے ۔
(۱۵) بواسیر کے مسوں کو بیخ و بنیاد سے اکھاڑ پھینکنے والا لاثانی روغن جس سے اکثر بہت سے صرف ایک [illegible] زیادہ سے زیادہ تین دن میں دور ہو جاتے ہیں ۔ اور پھر عمر بھر پیدا نہیں ہوتے ۔ خاص صدری راز ہے ۔ جو آج تک کسی کتاب میں نہیں لکھا گیا ۔ ایسے انمول ہیرے سے محروم رہنے والا بڑا ہی کم نصیب ہے ۔
(۱۶) آتشک کے چودہ عدد لاثانی نسخے جو ایک سے ایک اعلیٰ ہیں ۔ اور تقریباً بالکل اچھوتے و لاثانی نسخے ہیں ۔
(۱۷) داد چنبل کے آٹھ لاثانی نسخے جن میں سے ایک معجون اکسیر اعظم ہے جو کہ پنڈت بیلی رام صاحب حکیم کو ۱۹۰۵ء میں ایک سنیاسی نے بتلایا تھا ۔ انہوں نے آج تک بلا مبالغہ ہزارہا مریضوں پر تجربہ کیا بفضلہ سب تندرست ہو گئے ۔ اس سے بیس سالہ چنبل بھی دور ہو جاتا ہے ۔ بڑا ہی غضب کا مؤثر نسخہ ہے ۔
(۱۸) نسخہ ڈی ڈی ٹی جو کہ ولایت سے آکر ہندوستان میں لاکھوں روپے کا بکتا ہے یہ دوا تقریباً تمام خونی امراض کی لاثانی دوا ہے اس پر لاگت ۴ آنے آتی ہے اور تین روپے چار آنے سے کم میں نہیں بکتی ہے ۔
(۱۹) پھوڑے کی طلسمی دوا ۔ پھوڑا خواہ کتنا ہی پرانا کیوں نہ ہو بدن کے کسی حصہ پر بھی لگا ہو اور پیپ ڈال دے ۔ فوراً اس کا اثر پھوڑے میں چلا جائیگا اور اس میں پیپ نکلیں گی ۔ بس ایک گھنٹہ ذرا تکلیف ہو کر بالکل آرام ہو جائے گا ۔
(۲۰) برص کیلئے بہترین جناب تین جلابوں کے لینے سے [illegible] جیسے ہو گیا ہو اصلی حالت پر آجاتا ہے ۔
(۲۱) برص کا مجرب علاج جس سے ایک ہی دن میں بفضلہ مریض کا داغ مٹ جاتا ہے ۔ خاص سنیاسیوں کا راز ہے ۔ آج تک کسی نے ایسا نسخہ پیش نہیں کیا غضب کا تیر بہدف ہے ۔
(۲۲) بخار کی سرخ گولی جسکو محترم حکیم خیر الدین صاحب مرحوم ایک روپیہ گولی کے حساب سے فروخت کیا کرتے تھے ۔ بس ایک ہی گولی سے بفضلہ بخار سے چھٹکارا ہو جاتا ہے ہم نے بھی کم از کم تقریباً سو مریضوں پر تجربہ کر کے مفید پائی ہے ۔ دوسری دفعہ تک کی ضرورت شاید ہی پڑتی ہے ۔ لاگت تین سو گولی پر صرف ۲ آنے آتی ہے ۔
(۲۳) طلسمی گولیاں سنتے ہو وانا نہ سلیمانی کا مشہور و معروف نسخہ جو آج تک چھپا رہا تھا اب بنا دیا ہے ۔ [illegible]

فانی سمجھتے ہوئے اس کتاب میں پیش کر دیا ہے دیکھئے لوگ اس کی کیا قدر کرتے ہیں اس نسخہ کو اگر تجارتی نکتہ نگاہ سے دیکھا جائے تو کسی بڑی سے بڑی فیس پر بھی بتلانے کے لائق نہ تھا۔

(۲۴) **جریان** کے پانچ اکسیری نسخے جو ایک سے ایک اعلیٰ ہے اور ایک ورزش بتائی گئی ہے۔ جس سے بلا دوا کے جریان و احتلام کو قطعی آرام ہو جاتا ہے۔ یہ ورزش عجیب غریب فوائد رکھتی ہے۔

(۲۵) **سونے کا عرق**۔ سونے کا شربت، سونے کا جوشاندہ، ہر ایک نسخہ اپنے رنگ میں نرالا۔

(۲۶) **کشتہ چاندی** جس کی سات خوراک کھا لینے سے تمام عمر ہمیشہ بال سفید نہیں ہونے پاتے۔ خاص بھید۔

(۲۷) **مجلس مرقومی** ہمارا بیٹا ہوا نسخہ جس میں چار اکسیریں شامل ہیں۔ یہ بھید سینہ کہ دکر کھڑ سیلہ ہے کون ہے جو اپنے نسخوں کو اس بے دردی سے ظاہر کرے۔ یہ شرف بفضلہ تعالیٰ ہماری کتابوں کو ہی ہے۔

(۲۸) **عورتوں** کی خاص بیماریوں کیلئے لاثانی و بے مثل نسخے جو دیکھنے سے ہی تعلق رکھتے ہیں۔

(۲۹) **بچوں** کی بیماریاں اس باب میں ہم نے چند گپت و سینہ بسینہ کا مشہور نسخہ بال کھنک شربت انجمن طب جدید والوں کا مایہ ناز شربت احمر اور ہمارے دواخانہ کی مشہور و معروف دوا بال پال گھٹی جو کہ دراصل بال جیون گھٹی کا بدلا ہوا نام ہے جس کا نسخہ بھی بلا کم و کاست پیش کر دیا ہے۔ فرمائیے اب بھی بخل شکنی میں کچھ کسر رہی؟

(۳۰) اٹھارہ سیر دودھ ہضم کرانے والی طلسماتی گولیاں جنکو ہمارے کرمفرما حکیم جی ایک روپیہ فی گولی کے حساب سے فروخت کیا کرتے تھے۔ غضب کی مقوی ہے۔ یہ نسخہ بتانے کے قابل ہی نہ تھا۔ خاص شاہی نسخہ ہے۔

(۳۱) "پاوڈر ارسنیک" کی طرح کا کروٹن پوڈر یعنی جمالگوٹے کا سفوف بیشمار بیماریوں کی اکسیر غیرہ وغیرہ بیشمار نسخے ہیں۔

غرضیکہ اس کتاب کی تعریف کہاں تک بیان کی جائے۔ بجائے اس بات کے کہ ہم اسکی تعریف کریں۔ ہم چاہتے ہیں کہ اس کی تعریف آپ سنیں انشاء اللہ اسکو پڑھ کر آپ ہم سے زیادہ تعریف کرنے لگیں گے۔ والسلام!

واضح رہے! اگر اس کی قیمت سو روپیہ بھی رکھ دیتے تو انصاف کے لحاظ سے حق بجانب تھے لیکن ہم نے اس کی قیمت بالکل معمولی یعنی فی جلد ۲؎ مجلد سادہ ۱؎ علاوہ محصول ڈاک رکھی ہے۔

کنز المجربات کے نسخہ جات

اگر کوئی صاحب خود بوجہ مصروفیت تیار نہ فرما سکتے ہوں ۔۔ تو ہماری خدمات حاصل کیجئے۔

ہم خصوصیت سے کنز المجربات کے مشکل سے بننے والے نسخہ جات تیار کر کے رکھتے ہیں۔ اور بہت تھوڑے منافع پر روانہ کر دیتے ہیں۔

لہٰذا ۔۔۔ جب کبھی ضرورت ہو ۔۔۔ تو بلا دریغ ہماری خدمات سے فائدہ حاصل کیجئے۔

انشاء اللہ ۔ دوا عمدہ اور نفیس روانہ کی جائے گی۔

ناظم دواخانہ سلیمانی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٭ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سر کی بیماریاں

دماغ کیا ہے؟

مشہور نام ...... سر کی بیماریاں ٭ ڈاکٹری نام ...... ڈیزیز آف دی برین

دماغ اعضائے رئیسہ میں سے ایک ایسا عضو رئیس ہے کہ جس میں روح نفسانی رہتی ہے۔ بلکہ یہی وہ عضو ہے جس میں خالق نے سب سے بڑے جوہر خزانۂ عقل کو رکھا ہوا ہے جس کی وجہ سے ہم برے بھلے دوست دشمن کو پہچانتے ہیں۔ اور نفع نقصان کو معلوم کرتے ہیں غرضیکہ سلطنت بدن آدم میں دماغ کو گویا عہدہ وزارت حاصل ہے۔ لہٰذا ہم سب کو دماغ کا صحیح سالم و تندرست رکھنا نہایت ہی لابد اور ضروری ہے۔ اب ہم کئی ایک ان امراض کا ذکر کرتے ہیں جو دماغ سے تعلق رکھتے ہیں۔

درد سر

طبی نام .. .. صداع ٭ ویدک نام .. .. مستک سول

مشہور نام .. .. درد سر ٭ ڈاکٹری نام .. .. ہیڈ ایک

یہ ایک ایسا مرض ہے جس کی تعریف کرنے کی چنداں ضرورت نہیں کیونکہ ہر شخص اس کے نام ہی سے معلوم کر لیتا ہے۔ البتہ اطبائے قدیم نے سر درد کی بے شمار قسمیں بیان فرمائی ہیں جن کا یاد کرنا اور پہچاننا ان عالی دماغ ہستیوں کا ہی کام تھا۔ آجکل ہم تو ماشاء اللہ چشم بد دور ان کو بیک نظر پڑھتے ہی خود درد سر میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

کئی ایک قسم کے درد سر کا بیان جو اکثر دیکھنے میں آتے ہیں آئندہ چل کر کیا جائیگا پہلے چند نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ عموماً اکثر قسم کے سر درد کو از حد مفید ہیں گے۔ یا کہ جہاں کامل طور سے سر درد کی تشخیص نہ ہو سکے یا سبب معلوم نہ ہو۔ ان نسخوں کو استعمال کرنا چاہیئے۔

اکسیر درد سر قسم نمبر ۱

یہ وہی زود اثر اور ہتھیلی پر سرسوں جمانیوالا نسخہ ہے جسکو ڈاکٹر لوگ اپنی ڈسپنسریوں میں

لاکھوں مریضوں پہ استعمال کرنے اور مریضوں پر اپنی مسیحائی اور حذاقت کا سکہ بٹھانے میں اشتہاری حضرات بھی اسکی طفیل سے اپنی جیبوں کو خوب گرم کر رہے ہیں حقیقت یہ ہے کہ یہ دوا نہایت ہی زود اثر اور طلسمی اثرات کی سرمایہ دار ہے جس کی دنیا متلاشی ہے :۔

ھوالشافی! فنیسٹین ۲ ماشہ، ایسپرین ۲ ماشہ، کیفین سائٹراس ۲ ماشہ، اینٹی فیبرین ۳ تولہ

ترکیب تیاری! تمام ادویہ کو خوب ملا کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ بوقت ضرورت ۲ رتی سے ۳ رتی تک سادہ پانی یا گرم دودھ سے دیں۔ انشاءاللہ اسیوقت درد بند ہو جائیگا۔ اگر خدانخواستہ درد بند نہ ہو تو نصف گھنٹہ کے وقفہ سے پھر ایک خوراک دیدیں۔ انشاءاللہ ضرور فائدہ ہو جائیگا ہاں اگر درد سر پرانا ہو تو غافل نہ ہونا چاہئے۔ بلکہ دوسرا علاج بھی ساتھ ساتھ کرتے رہیں۔ تاکہ دورہ دوبارہ عود نہ کر آئے :۔

آسان نسخہ نمبر ۲:۔ یہ نسخہ بھی پہلے نسخہ سے کسی طرح کم نہیں بلکہ ایک آسان اور سستی چیز ہے۔ بخار کیلئے بھی بڑی لاثانی چیز ہے۔ اس سے پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے۔

ایسپرین ہاورڈ نیا بائر کے کارخانے کی لے لیں۔ اور بیس رتی سے چالیس رتی تک، بدستور معروف استعمال کرائیں اور فائدہ اٹھا کر دعائے خیر سے یاد فرمادیں۔

مرہم درد سر نمبر ۳:۔ اس مرہم کو ایک وید صاحب نے پیٹنٹ کرا چھوڑا ہے اور مفید ہونیکی وجہ سے کافی مقدار میں فروخت ہوتی ہے۔ بلکہ میں نے خود بھی خریدی ہے یہ اس کی خاص خوبی ہے کہ اسمیں سے ذرا سی لیکر پیشانی اور کنپٹیوں پر مل دیں معمولی اور سادہ درد سر اکثر قسم فوراً ہی دور ہو جائیگا۔ میں اسکے موجد سے جاکر خود ملا اور اس مرہم کے نسخہ کا طلبگار ہوا لیکن چونکہ اس کے وسیلہ سے اسکی جیب گرم ہوتی تھی اسلئے انہوں نے میری التماس کی پرواہ نہ کرتے ہوئے مجھے بھی کی ہو ہوم امید پر ٹال دیا۔ آخرالامر جوئندہ یابندہ کی مصداق مجھے کسی وسیلہ سے نسخہ ہاتھ آگیا جو آپکو بعینہ بلا کم و کاست پیش کر کے دعا کا طالب ہوتا ہوں :۔

ھوالشافی! کافور ۲ تولہ، پیپرمنٹ ۲ تولہ، ست اجوائن ۲ ماشہ، موم انگریزی ۲ تولہ، روغن زرد ۵ تولہ

ترکیب:۔ پہلے تینوں اجزا کو ایک شیشی کے اندر باہم ملالیں اور کارک لگا کر چند منٹ دھوپ میں رکھدیں تاکہ پگھل کر عرق کی صورت اختیار کرلے۔ پھر روغن زرد کو آگ پر گرم کر کے موم بھی ملادیں جب وہ پگھل چکے تو برتن کو نیچے اتار کر عرق مذکور ملائیں اور سرد ہونے پر کھلی منہ کی شیشیوں یا ڈبیوں میں بند کرلیں بس مرہم درد سر تیار ہے۔ اگر نسخہ نمبر ۱ یا ۲ کھلا کر مرہم ملدیں۔ تو بس نور علی نور ہے۔

نخلخہ عجیب نمبر ۱: ۔ یہ نخلخہ بھی بڑی نفیس چیز ہے جس سے نزلہ زکام درد سر اور درد داڑھ وغیرہ بفضلہٖ منٹوں میں دور ہو جاتا ہے اور شیشی کو ناک پر لگایا اور لگاتے ہی فائدہ ناک کی بند نالیوں کو فوراً کھول دیتا ہے بلکہ اگر بیہوش مریض کو بھی سنگھا دیا جائے تو اکثر شخص کو فوراً ہوش آ جاتا ہے۔ مجھے یہ نسخہ ایک عطائی حکیم سے حاصل ہوا تھا جو کہ اس کی بہت ہی تعریف کرتے تھے بعد میں نے بارہا آزما کر فائدہ اٹھایا ہے۔ آپ بھی بنائیں اور فائدہ اٹھائیں اگر پچھلے تینوں نسخوں کو ایک ہی بار میں استعمال کریں۔ یعنی پہلے پوڑیہ کھلا کر مرہم ملدیں اور نخلخہ سنگھا دیں۔ تو بس آرام ہی آرام ہے۔

ہوالشافی: نوشادر ۱ تولہ چونا قلعی ۱ تولہ کافور ۲ ماشہ زعفران ۲ ماشہ۔

ترکیب: پہلے نوشادر اور چونے کو خوب باریک پیس لیں اور پھر زعفران کو علیحدہ باریک پیس رکھیں پھر کافور بھی ملا دیں اور ایک شیشی میں ڈالکر ایک قطرہ پانی ملا دیں اور مضبوط کارک لگا رکھیں بوقت ضرورت شیشی کا منہ کھول کر ناک کے پاس لیجا دیں اور آہستہ آہستہ سونگھا دیں۔ نیز یہ یاد رکھیں کہ کسی وقت شیشی کا منہ کھلا نہ رہنے دیں تاکہ جو گیس اس کے ملنے سے پیدا ہوتی ہے اڑ نہ جائے چند روز کے بعد اس کی تیزی کم ہو جاتی ہے۔ اس وقت شیشی کو ہلا کر سونگھیں۔

دردِ شقیقہ

مشہور نام ... ... آدھا سیسی ؛ ڈاکٹری نام ... ... مائگرین یا ہیمی کرینیا
طبی نام ... ... صداع نصفی ؛ ویدک نام ... ... سوریا ورت

تعریف مرض: یہ ایک قسم کا نوبتی درد ہے جو کہ اکثر نصف سر میں اور بقول بعض کبھی سارے سر میں بھی ہو جاتا ہے۔

اسباب مرض: اکثر تو یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔ یا نزلہ زکام کا باقاعدہ علاج نہ ہونے کی وجہ سے کبھاری رطوبت دماغ کی بعض رگوں میں رک کر یا خون کی خرابی وغیرہ سے یہ درد پیدا ہوتا ہے۔

علامات: پہلے سر گھومتا ہے آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی ہیں پھر کنپٹیوں کی رگیں زور زور سے تڑپنے لگتی ہیں اور ساتھ ہی درد میں زیادتی ہوتے ہوئے بالآخر درد کی شدت سے سر پھٹنے لگتا ہے جی متلاتا ہے اور مریض کو روشنی سے نفرت ہو جاتی ہے۔

اقسام مرض: اس مرض کی دو قسمیں دیکھی گئی ہیں خفیف اور شدید۔ شدید کو شقیقۃ العین اور درد حالی بھی کہا جاتا ہے۔ اسکا مفصل بیان علیحدہ کیا گیا ہے۔

اصول علاج: اسباب پر غور کر کے اصل سبب کو دور کرنے کی کوشش کریں۔ نیز دوران علاج

میں مریض کو قبض ہرگز ہرگز نہ ہونے دیں یا شوربہ کرنا بھی اکسیر بیحد مفید ہے۔ علاوہ ازیں حسب ذیل نسخہ جات اس مرض میں خاص طور پر مفید ثابت ہو چکے ہیں:۔

نسوار لاثانی نمبر ۵ | یہ نسوار درد سر نزلہ زکام شقیقہ عصابہ تمام کو بیحد مفید ہے۔ علاوہ ازیں دمہ بلغمی کھانسی کیلئے بھی کافی فائدہ رساں ہے چنانچہ ایک شخص کو مدت سے دمہ کی شکایت تھی اور وہ بیچارا سب جگہ آتش علاج معالجہ کرا کر مایوس ہو بیٹھا تھا میں نے اسکو یہی نسوار بنا دی بفضلہ اسکو امید سے بڑھکر فائدہ ہوا اور اب وہ جگہ جگہ اس نسوار کی تعریف کرتا پھرتا ہے

ترکیب | آملہ ۱ تولہ پھل چھلیرا ۱ تولہ کیوکجری ۶ ماشہ ریٹھہ ۴ عدد کشمیری پتہ ۵ تولہ ان سب کو جدا جدا باریک پیسکر کپڑ چھان (پارچہ بیز) کر لیں اور پھر جائفل ۱ عدد مغز بادام ۱ عدد ملا کر خوب باریک پیسکر کسی ڈبیہ وغیرہ میں بند کر رکھیں بوقت ضرورت سونگھائیں بڑی ہی موثر نسوار ہے

نسخہ دوم نمبر ۶ | اگر درد شدت سے ہو رہا ہو اور مریض درد کیوجہ سے بیتاب ہو تو ایسے موقعہ پر سفید دمہ بند نسوار کھلانا انشاءاللہ درد کو فوراً دور کر دیتا ہے۔ نیز جائے درد پہ مرہم درد سر کا ملنا اور تحلیلہ سونگھانا بھی نہایت ہی نافع ہے۔

آسان نسخے | **نسوار سفید** یہ نسوار گو حقیر سی معلوم ہوتی ہے لیکن فائدہ کے لحاظ سے بڑی اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔

خواص | درد سر درد شقیقہ عصابہ درد داڑھ نزلہ زکام سب کیلئے اکسیر ہے بعض اوقات تو اس کی ایک چٹکی ہی فائدہ عظیم دکھاتی ہے۔

ترکیب | نوشادر ۱ تولہ کافور ایک ٹکیہ ایک ماشہ ڈالی پہلے نوشادر کو خوب باریک پیسکر کافور ملالیں اور اچھی طرح حل کر کے شیشی میں بحفاظت رکھیں اس نسوار کے سونگھ لینے کے بعد ہی منہ ناک آنکھوں سے پانی جاری ہو جاتا ہے اور تھوڑی دیر میں افاقہ کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔

نمبر ۲ خاکستر اوپلہ جنگلی میں تھوڑے آک کا دودھ ملا کر خشک کر لیں یہ نسوار بھی نہایت ہی مفید ہے بیشمار چھینکیں لا کر ردی مواد کو فوراً دماغ سے خارج کر دیتی ہے۔

نمبر ۳ **کائپھل** ایک تولہ کو نہایت باریک پیسکر چند قطرے چشمہ آب شفا میں ملا دیں چشمہ آب شفا کا نسخہ اسی کتاب میں درج ہے یہ نسوار بھی نزلہ زکام سر درد کیلئے از حد مفید ہے۔

حدقہ یا شقیقۃ العین یعنی درد اگل

خدا کی پناہ یہ درد بہت ہی موذی ہے۔ اسکا مریض کسی پہلو بھی چین نہیں لے سکتا ہے۔ یہ درد شقیقہ کی ایک شدید قسم ہے گویا کہ نصف سر کا درد جمع ہو کر صرف کنپٹی اور آنکھ کے ڈھیلے میں اٹھتا ہے کنپٹی سے ٹیس اٹھ کر آنکھ کے ڈھیلے میں نکلتی ہے مریض مارے درد کے بیتاب ہو جاتا ہے۔ بلکہ بعض واقع تو آنکھ دفعتہ پھوٹ جاتی ہے ورنہ سرخی چشم یا گل چشم تو اس کا ادنی کرشمہ ہے لہذا اسکے علاج میں تساہل ہرگز ہرگز نہ کرنا چاہیئے مجھے افسوس ہے کہ ہمارے حکما نے بھی اس مرض کیلئے پوری توجہ نہیں کی صرف اتنا لکھ کر چھوڑ دیتے ہیں کہ اس کی شدید قسم حدقہ بھی ہے شاید انکا خیال ہے کہ جو طریق علاج تمام شقیقہ کیلئے وہی اسکا بھی کامیاب علاج ہے لیکن مجھے جہانتک علم بلکہ تجربہ یہی ہے کہ تمام شقیقہ کا علاج گو اس کیلئے مفید ہے لیکن پوری طرح ازالہ مرض نہیں کر سکتا ہے اسلئے ضرورت تھی کہ اسکا پورا علاج لکھا جائے گو میرا چند سالہ تجربہ پورا تجربہ نہیں ہو سکتا لیکن تاہم جیسے اس مرض کیلئے خاص کوشش کر کے بہت سے تجربات حاصل کئے اور کامیاب ثابت ہوئے ذیل میں بلا تجل درج کرتا ہوں انشاء اللہ یقینی طور پر فائدہ رساں ثابت ہونگے۔ اگر خدانخواستہ ایک سے پورا آرام نہ ہو تو دوسرا استعمال کریں

نسخہ اول عطیہ استاذی مولینا مولوی ابوالخیر خیر الدین احمد صاحب مرحوم سرسوی۔ خدا کی قدرت کے قربان جائیے جس نے ہمارے فائدے کیلئے معمولی سے معمولی چیزوں میں اس قدر فوائد رکھے ہیں کہ حیرت ہوتی ہے جیسے ذیل کا ٹوٹکہ جو کہ بظاہر بالکل معمولی معلوم ہوتا ہے۔ اسقدر فوری اثر ہے کہ طلسم یا جادو کا شبہہ ہوتا ہے اور خواہ مخواہ منہ سے سبحان اللہ نکل جاتا ہے۔ اور مزید لطف یہ کہ نسخہ خاص صدری ہے جو کہ تا حال کسی کتاب یا رسالے میں شائع نہیں ہوا میرے استاد صاحب نے (خدا انہیں غریق رحمت کرے) بصد شفقت عطا فرمایا تھا جسکو میں نے بھی بارہا آزما کر مفید پایا ہے لیکن یہ کہنہ مرض کیلئے بہت زیادہ مفید نہیں۔ بلکہ ابتداء مرض میں از حد مفید ہے۔ آج اس نسخہ کو بھی پیش کرتا ہوں۔ امید ہے فائدہ اٹھا کر ممدوح الصدر مرحوم کو دعائے خیر سے یاد فرمائیں گے۔

ہو الشافی سرکہ خالص کے چند قطرے کسی پتھر وغیرہ پر گرا کر اوپر سے صدف خوردنی (سیپی) کو گھسنا شروع کریں۔ یہاں تک کہ پتلا سا لیپ تیار ہو جائے۔ پھر مریض کی درد والی کنپٹی

سے لگا کر ابرو تک بلکہ ابرو کے اوپر بھی ہلکا ہلکا لیپ کر دیں بس انشاء اللہ خشک ہونے سے پیشتر ہی درد کو آرام ہو جائیگا اگر خدانخواستہ درد پھر دوبارہ شروع ہو جائے تو پھر لیپ کر دیں

دوم نمبر ۱۱ یہ ضماد بھی مؤثر ہے بلکہ اس سے تو کہنہ درد بھی کافور ہو جاتا ہے مریض شدت درد سے خواہ کتنا ہی بے چین کیوں نہ ہو ذرا اس لیپ کو کر کے دیکھیں بفضلہ تعالیٰ صرف دو منٹ میں درد بند ہو جائیگا یہ تو اس نسخہ کا صدری راز ہے جو آپکی خاطر طشت ازبام کیا جاتا ہے اس کے دیگر فوائد ذات الجنب کے بیان میں ملاحظہ فرمالیں نسخہ یہ ہے

ہوالشافی۔ اندرونی بیضہ مرغ تازہ لیکر اسمیں تھوڑا آب رسیدہ حسب ضرورت ملا کر جائے درد کنپٹی اور ابرو پر جلد جلد لیپ کر دیں کیونکہ دیر کرنے سے لیپ بے اثر ہو جاتا ہے دوا پوری طرح سے خشک بھی نہ ہوا ہوگا کہ انشاء اللہ بفضلہ درد بند ہو جائیگا۔ جب آپ اس نسخہ کو آزمائیں گے۔ تو انشاء اللہ ضرور خوش ہوں گے ———— براہ عنایت ذرا آپ اپنے دل سے پوچھیے کہ کبھی آپنے ایسے نسخے کسی اور کتاب میں دیکھے یا کوئی شخص اس قسم کے صدری رازہائے سربستہ کو اتنی جلدی بتا سکتا ہے میرے خیال میں تو ضرور دل کی طرف سے یہی جواب ملیگا کہ نہیں! تو پھر کرم اللہ آپ بھی کتاب کی اشاعت میں ضرور حصہ لیں تاکہ فیض عام ہو جائے۔

سوم نمبر ۱۲ ایک بوڑھے حکیم صاحب جو کہ اس مرض کے پورے معالج ہیں اور جنہوں نے اس مرض کے بیشمار علاج کئے ہیں۔ انہوں نے اپنا خاص الخاص اور صدری نسخہ اس کتاب کیلئے عطا فرمایا۔ آپ فرماتے ہیں کہ یہ نسخہ میرے مطب کا مایہ ناز اور صدہا مرتبہ کا آزمودہ ہے اور بفضلہ کبھی خطا نہیں گیا ہے۔ بلکہ آپ یہ بھی فرماتے ہیں کہ میری تو تمام عمر کی کمائی ہی یہی نسخہ ہے۔

ہوالشافی۔ پھٹکری سفید گیرو زرد چوب ہلدی ہر دو اجزا کو کسی مٹی کے برتن میں ذرا سا پانی ڈال کر اندازاً ہموزن گھسیں جب خوب گاڑھا سا ضماد بن جائے تو اسکو انگلی شہادت پر چڑھا کر جس طرف درد ہو اس آنکھ کو کھول کر ڈالیں اور قدرے کنپٹی اور ابرو کے اوپر لیپ کر دیں انشاء اللہ ایک ہی بار میں یقیناً آرام ہو جائیگا۔ لیکن جس وقت اس دوا کو لگایا جائے مریض کو صرف تازہ جلیبی کھانے کو دیں اور تمام چیزوں سے پرہیز ضروری ہے اگر خدانخواستہ درد پھر ہو تو یہی عمل کریں۔ اس نسخہ کو میں نے آزما کر مفید پایا ہے۔

دردِ آل کا انتہائی علاج! ۱۳

گو قبل ازیں خوبین نسخہ جات لکھے گئے ہیں تیر بہدف اور مجرب المجرب ہیں لیکن اگر خدانخواستہ کسی کو بھی شخص کو پورا فائدہ نہ بھی ہوا ہو تو یہ انتہائی علاج ہے یہ بھی ہمارا بار ہا کا مجرب ہے ہمارے علاقہ کے اکثر دیسی نسخہ کو ہی استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس سے بفضلہ ضرور فائدہ ہو جاتا ہے اور حکیم صاحبان کی بھی مٹھی گرم ہو جاتی ہے وہ ترکیب یہ ہے ——— کنپٹی کے اوپر جو رگیں تڑپا کرتی ہیں پہلے اس جگہ کو کسی کپڑے وغیرہ سے خوب رگڑیں پھر ذرا سا گرم پانی لگا کر پھر رگڑیں جب جگہ خوب سرخ ہو جائے اور ایسا معلوم ہو کہ اب خون نکلا ہی چاہتا ہے۔ تو انگلی سے ان تڑپتی ہوئی رگوں کو باری باری سے دبا کر دیکھیں جس جگہ کو دبانے سے درد بند ہو جائے عین اسی جگہ اور کچھ ارد گرد پچھنا لگا کر قدرے خون نکالیں پھر ایک دانہ حب الملوک (جمالگوٹہ) کو چھلکے سے صاف کر کے چند پانی کے قطرے میں گھس کر گول کاغذ پر لیپ کر کے پچھنوں پر چپکا دیں۔ اس سے آبلہ پڑ جائیگا اور انشاء اللہ درد تو اسی روز بند ہو جائیگا تین چار روز کے بعد مکھن وغیرہ لگا کر آبلہ درست کر دیں:۔

نکتہ:- دس گیارہ فیصدی ایسے مریض بھی ملتے ہیں جنکو اس ترکیب سے بھی کامل فائدہ نہیں ہوتا پس عام حکیم تو علاج چھوڑ کر بے فکر ہو بیٹھتے ہیں لیکن ایسا نہ چاہیئے بلکہ چاہیئے کہ جڑ پان کو باریک پیس کر اس کی نسوار دیں۔ انشاء اللہ اب ضرور ہی آرام ہوگا۔

جو شخص پچھنوں سے گھبراتے ہیں وہ مایوس نہ ہوں ۱۴

بعض شخص بیچارے اس قدر بودے دل واقع ہوئے ہیں کہ وہ بیچارے جراحی کا اوزار بھی دیکھنے کی بھی تاب نہیں رکھتے چنانچہ ایکدن ہمارے پڑوسی مہاجن درد شقیقہ سے بیتاب ہو کر میرے مطب میں تشریف لائے گو شدت درد کیوجہ سے انکی ایک آنکھ کی بینائی تو ہمیشہ کیلئے رخصت ہو چکی تھی لیکن شقیقہ اب بھی ان سے جدا نہ ہوتا تھا ہر طرح کے ٹونے ٹوٹکے کر کے مایوس ہو چکے تھے اسی وجہ سے میرے پاس آئے میں نے مذکورہ بالا عمل کرنے کو پچھنوں کا اوزار نکالا ہی تھا پس آہ و فغاں کی صدائیں فضا میں بلند ہونے لگیں۔ گھر والے بھی پانی کا برتن لیکر مدد کو آ پہنچے وہ بھی بیچارے دہائی دے رہے تھے لیکن میں اپنے ارادہ پر بدستور مستعد تھا۔ میں نے بمشکل پانچ سات پچھنے لگائے اور پھر انکی از حد التجاؤں نے آڑے آ کر میرے ہاتھ کو روک ہی دیا۔ لہذا ایسے بہادر حضرات کیلئے بڑی مشکل پڑتی ہے

ایسی ضرورت تو نہیں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک اور نسخہ عرض کرتا ہوں جس کے ہمراہ چھپہ لگانے کی ضرورت ہی نہیں ویسے ہی آبلہ پڑ جاتا ہے گو وہ انگریزی چیز ہے لیکن تجربے میں بڑی اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ وہ دوا ایمپلاسٹرم کنتھرڈس ہے اسکو گول کاغذی پر لگا کر اوپر لگا دیں لیکن پہلے جگہ مذکور ذرا سرخ کر لیجئے اور پھر کاغذی چپکا دیں اگر سردی کا موسم ہو تو اوپر روئی کا تھوڑا باندھ کر ذرا سینک دیں گرمی کے موسم میں ضرورت نہیں۔ آبلہ پڑ جائیگا یا لائیکوار پی بیسٹی کین جو کہ انگریزی عرق کی شکل کی دوا ہے۔ اسکو ذرا سی روئی کے پھایہ سے اسی جگہ پر لگا دیں اس سے بھی آبلہ پڑ جاتا ہے لیکن یہ عرق تیز ہے اگر اسمیں تین گنا ویزلین ملالی جائے اور پھر کاغذ پر لگا کر بدستور لگا لیں تو بھی کوئی حرج نہیں۔ نوٹ:۔ جب آبلہ انگیز دوا کا استعمال شروع ہو تو نمک و تمام مرچ سے پرہیز ضروری ہے۔

سہل نسخہ جات!

(۱) اٹ سٹ جسکو ساٹھی بھی کہتے ہیں اسکی تازہ جڑ لیکر کوٹ کر پانی نکالکر نسوار دیں بس انشاء اللہ فوراً آرام ہوگا

(۲) آک کی جڑ کا چھلکا سایہ میں خشک کیا ہوا ایک تولہ تخم الائچی خورد ے عدد کا فور ۱ رتی بار یک پیسکر نسوار لیں۔

(۳) برگ بوئیں کلاں جسکے پتے چوڑے ہوتے ہیں ہاتھ پر ملکر پانی نکالیں اور سونگھائیں اسیوقت آرام ہوگا۔

(۴) آک کا ٹڈا جو آک پر رہتا ہے سایہ میں خشک کر کے رکھیں اور ذرا سی نسوار دیں۔

(۵) بیٹھے کو پانی میں گھسکر شیشی میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت دو بوند ناک میں ٹپکائیں

(۶) پوست بیٹھہ تخم چھپک نمولی کلاں ہموزن باریک پیسکر نسوار بنالیں ہر قسم شقیقہ و عصابہ کو مفید ہے

پرہیز:۔ خشک اشیاء آلو بینگن ماش کی دال پیاز تیل کی اشیاء، رات کو جاگنے سے بلکہ درد کے موقعہ تو نہ کھانا ہی بہتر ہوتا ہے۔

غذا:۔ کھچڑی دال مونگ چپاتی گندم یا بوقت صبح مکھن ۳ تولہ مغز بادام مقشر مصری خوب گھو لکر چاٹ لیں نیز تازہ جلیبی یا دودھ بھی اس مرض کیلئے بڑی مفید ہیں۔

درد عصابہ

مشہور نام ... ... ابرو کا درد ❖ ڈاکٹری نام ... ... ٹک ڈولرد

طبی نام ... ... درد عصابہ ❖ ویدک نام ... ... متک پیڑا

کیفیت مرض:۔ اس مرض میں کبھی صرف ایک ابرو اور کبھی دونوں ابروؤں میں یا نصف چہرے میں درد ہوتا ہے۔

اسباب! گرم خلطوں کے بخارات کا چڑھنا یا مقام درد میں کسی مادہ کا بند ہو جانا وغیرہ اسکے سبب ہیں۔ بقول اطبائے جدید بدہضمی کمی خون قبض دائمی کسی دانت کا بوسیدہ ہونا وغیرہ بھی اس کے سبب ہیں۔

علامات! خدا بچاوے اور یہ درد کسی دشمن کو بھی نہ دکھاوے یہ درد آفتاب نکلتے ہی شروع ہوتا ہے اور جوں جوں آفتاب بلند ہوتا جاتا ہے اس کے مریض کے آرام و چین کا سورج غروب ہوتا جاتا ہے یعنی درد میں شدت ہوتی جاتی ہے خصوصاً دوپہر کو تو بس مریض کی تکلیف انتہائی منزل پر پہنچ جاتی ہے کیا مجال جو مریض آنکھ یا سر اٹھا کر دیکھ سکے۔ خدا خدا کر کے جب دن ڈھلنا شروع ہوتا ہے تو درد میں بھی تخفیف ہونے لگتی ہے۔ بالآخر رات کو بالکل آرام ہو جاتا ہے۔

فروق الامراض: چونکہ شقیقہ و عصابہ بظاہر ملتے جلتے ہیں لہٰذا انکا فرق ملاحظہ ہو

علامات فارقہ

شقیقہ	عصابہ
(۱) عموماً رات دن مسلسل رہتا ہے۔ بعض اوقات ذرا کم ہو کر پھر تیز ہو جاتا ہے۔	(۱) درد آفتاب کے بلند ہونے سے بڑھتا جاتا ہے اور اس کے زوال کے بعد کم ہوتے ہوتے رات کو آرام جاتا ہے
(۲) درد سر کے طولانی حصہ میں ہوتا ہے	(۲) یہ درد صرف ابرو اور اسکے حوالی سے تعلق رکھتا ہے

اصول علاج ڈاکٹری! اسباب پر نظر کر کے اصل سبب دور کر دیں مثلاً اگر باعث مرض دانت کی بوسیدگی ہو تو نکلوا لیں۔ بدہضمی ہو تو اس کا علاج کر دیں اگر قبض ہو تو قبض کو رفع کر دیں وغیرہ وغیرہ لیکن ہمارے نزدیک تو حرارت سورج کو دماغ تک نہ پہنچنے دینا ہی اس کا اعلیٰ علاج ہے۔ چنانچہ اگر علی الصبح مریض کے دونوں نتھنوں میں خوب روئی ٹھونس دی جائے تو حملہ درد بہت کم ہوتا ہے یا بالکل ہی آرام ہو جاتا ہے۔

علاج! نسخہ نمبر ۱ درد کو روکنے کیلئے نسخہ ۲، ۳ بہت مفید ہیں نیز ۱۰ کا لیپ بھی بہت مفید ہے ان نسخوں سے حملہ درد کو روک کر ذیل کے نسخہ جات سے کوئی استعمال کر لیں۔

(نسخہ ۴) یہ ایک خاص فقیرانہ ٹوٹکہ ہے جو کہ درد سر کہنہ میں از حد مفید ہے۔ درد سر کہنہ ہر قسم کو مفید ہے نسخہ ملاحظہ ہو۔

مہا میدا ایک چیز ہے جسکو بعض حکیم شیطانی فوتہ بھی کہتے ہیں جس کی شکل بعینہ لیموں

جیسی ہوتی ہے لیکن وزن میں بالکل ہلکا ہوتا ہے اکثر درخت جنڈ کیر کیکر وغیرہ پر ملتا ہے۔ لوگ اسکو دھندلے شیشہ پر پھیر اکرتے ہیں کیونکہ اس سے شیشہ بالکل صاف ہوجاتا ہے میرا یہ ملتک خیال ہے کہ یہ کسی جانور کا گھر ہے۔

یہ چیز ایک عدد لیکر تین چار تولہ گھی گائے میں بریاں کرلیں جب سبز سے سرخ ہوجائے تو گھی اتار لیں اور اسکو نچوڑ کر پھینک دیں اور گھی میں حسب منشا کھانڈ ملا کر کھلائیں تین ساڑھ کافی ہے

نسخہ ۳ (۲۳) بوقت شب اطریفل کشنیزیا اطریفل زمانی ۱ تولہ کھا کر سورہیں اور صبح کو روغن ایک تولہ لیں کافور ایک ماشہ حل کرکے شیشی میں ڈالکر رکھیں اور اس میں سے چند قطرے دو تین بار سونگھیں اور پھر گھنٹہ پہلے ہی یہ سب ستو ستھنوں کو بند کرلیں امید غالب ہے کہ پہلے ہی روز نمایاں فرق معلوم ہوگا۔

نسخہ ۳ (۲۴) یہ نسخہ بھی اس مرض کیلئے بہت مفید ثابت ہوچکا ہے۔ جو کہ میرا مجرب ہے۔ انشاء اللہ اول تو پہلے روز ورنہ دو تین روز میں اس موذی مرض سے خلاصی حاصل ہوجاتی ہے درد ہونے سے پیشتر دو گھنٹہ ایک خوراک اور پھر گھنٹہ کے وقفہ سے دو خوراک اور دیدیں۔ انشاء اللہ آرام ہوگا۔ ملاحظہ ہو یاؤڈر اف آرسنیک نمبر ۲ ۔ در آخیر کتاب۔

آسان چٹکلے ۲۵ نمبرا۔ کشمیری ہیٹھہ ۱ تولہ پوست ریٹھہ ۱ ماشہ بطریق معروف نسوار بنا کر لیتے ہیں نمبر ۲ ریٹھہ تو پانی میں گھسکر اس پانی کو شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور درد اٹھنے سے پہلے سونگھانا شروع کریں درد اٹھے ہوئے میں سونگھانے سے درد کو تسکین ہوجاتی ہے۔

مشہور نسخہ نمبر ۲ : اسطوخودوس ۶ ماشہ کشنیز ۴ ماشہ مرچ سیاہ ۷ عدد، درد اٹھنے سے دو گھنٹہ پہلے پانی سے گھوٹ چھانکر بلا میٹھا ملائے پلا دیں۔ مگر پہلے ایک دو تیا شہ کھالیں تین دن کافی ہے۔ جملہ ثقیل اشیاء سے پرہیز۔ غذا دال پھلکا۔

نزلہ و زکام

مشہور نام ... ... نزلہ و زکام ❊ ویدک نام ... ... پرتی شیا

طبی نام ... ... نزلہ و زکام ❊ ڈاکٹری نام ... ... کورائیزا

کیفیت مرض: دماغ کا فضلہ جو ناک کی راہ بہنے لگے وہ زکام اور جو اندر گرے وہ نزلہ کہلاتا ہے

اسباب: موسمی تغیر و تبدل، ضعف دماغ، زیادہ دھوپ میں چلنا پھرنا، گرم اغذیہ کا زیادہ استعمال، بڑی دستار یا لمبے بال رکھنے وغیرہ سے صفرا زیادہ ہوکر بلغم میں مل جاتا ہے تو اس

سے نزلہ و زکام حار (گرم) پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح سرد پانی سے نہانے سرد ہوا میں پھرنے سرد اشیاء کے زیادہ استعمال سے دماغ میں بلغم پیدا ہو کر نزلہ و زکام بارد (سرد) پیدا ہوتا ہے۔

اطبائے جدید کا قول! اس مرض کو مائکروکوکس کٹارلیس نامی کیڑا پیدا کرتا ہے۔

علامات! شروع میں طبیعت سست رہتی ہے اور پیشانی پر جکڑن سی معلوم ہو کر چھینکیں آنی لگتی ہیں پھر پتلی پتلی حراشتدار رطوبت ناک کی راہ بہنے لگتی ہے۔ وغیرہ

اصول علاج! ابتداء مرض میں جبکہ رطوبت جاری ہو چکی ہو بند کرنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ اس کو غلیظ بنا کر خارج کرنا چاہئے۔

نزلہ حار میں بارد ادویات مفید ہوتی ہیں۔ جاہل لوگ ہر زکام میں گرم ادویہ ہی استعمال کراتے ہیں یہ انکی سخت غلطی ہے۔ اگر مواد دماغ میں بند ہو کر تکلیف دے تو بذریعہ نسوار وغیرہ نکال دینا چاہئے۔

تنبیہی نوٹ

لوگ نزلہ و زکام کو معمولی سمجھ کر اس کے علاج کی پرواہ نہیں کرتے، حالانکہ حکمائے سلف انکو ام الامراض بتا گئے ہیں۔ اس کے بگڑ جانے سے سرسام، دردسر، نزول الماء، تپ دق، نمونیا جیسی شدید امراض پیدا ہوتی ہیں۔ لہذا اس کے علاج میں غفلت کرنا بہت برا ہے۔

مجربات

اس مرض کے کئی مجرب المجرب نسخے عرض کرتا ہوں، حسب موقعہ استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں

نسخہ اول نمبر ۲۰! حسب ذیل نسخہ کو قبل ازیں خاکسار نے اپنی تصنیف خواص پھٹکری میں درج کیا تھا چنانچہ متعدد شخصوں نے اسکو آزما کر بیحد تعریف فرمائی ہے بلکہ میں نے کئی ایسے شخص بھی دیکھے ہیں جو کہ موسم سرما کی پوری ششماہی نزلہ زکام میں مبتلا رہ کر تکلیف اٹھایا کرتے تھے انہوں نے اس دوائی کی تین چار خوراک استعمال کیں الحمد للہ کہ اب وہ آج تک اس تکلیف سے بچے ہوئے ہیں۔ یہ حیرت انگیز دوا نئے اور پرانے ہر دو اقسام کو از حد مفید ہے۔ نیا زکام تو صرف دو تین خوراک میں ہی بالکل دور ہو جاتا ہے۔ دائمی زکام والوں کو سات دن تک استعمال کرنا چاہئے۔ ھوالشافی! پھٹکری سفید اتولہ کو پورے چار پہر متواتر شیر مدار (آک کے دودھ) میں کھرل کریں۔ ٹکیہ بنا کر خشک کر کے کوزہ گلی میں خوب گلحکمت (سینٹ) کریں اور دس سیر اپلوں کی آگ ہوا بچا کر دیں۔ سفید کھیل ہو کر نکلے گی۔ باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں

خوراک ایک رتی سے دو رتی تک بالائی یا حلوے میں دیں لیکن پھر پانی نہ پئیں۔ یہ کشتہ تپ تپدق یعنی درد ہر قسم کے لئے بھی مفید ہے۔

نسخہ دوم برائے زکام حار نمبر ۲۹ ھوالشافی۔ مغز بادام ۷ عدد، خشخاش ۳ ماشہ، الائچی خورد ۵ عدد، مرچ سیاہ ۱ عدد، تمام ادویہ کو سردائی کی طرح پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر چھان کر بقدر حاجت مصری ملا کر پلائیں۔ صفراوی بخار کیلئے بے حد مفید ہے پیاس اور جلن کو بجھاتا ہے۔

نسخہ سوم نمبر ۳۰ یہ دوا سردی کے زکام و نزلہ کو نہایت ہی مفید ہے۔ اسکی صرف تین خوراک سے بہتا ہوا نزلہ بند ہو کر بالکل آرام ہو جاتا ہے یہ دوائی پانچ سات یا کچھ مجرب نہیں بلکہ کئی صد مریضوں پر تجربہ شدہ ہے۔ کھانسی ذات الجنب عرق النسا وجع المفاصل وغیرہ کو بھی بے حد مفید ہے بلکہ تمام سرد امراض کی واحد دوا ہے جسکو ہم کسی خاص نام سے فروخت کر رہے ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ بنانے میں کوئی دقت نہیں۔ اس کا نسخہ کتاب کے اخیر میں بنام سفوف عجیبہ ملاحظہ فرمالیں

نزلہ و زکام کے سہل چٹکلے

(۱) نزلہ و زکام کے شروع ہوتے ہی غذا بند کر دیں اور حتی الوسع فاقہ کریں پانی نیم گرم پیتے رہیں، انشاءاللہ اس ترکیب سے بغیر کسی دوا کے زکام بالکل دور ہو جاتا ہے۔

(۲) بند زکام کیلئے گل بنفشہ ۱۰ ماشہ، عناب ۷ دانہ، لسوڑیاں ۱۱ دانہ، مصری ۲ تولہ گرم پانی میں بھگو کر مل چھان کر دونوں وقت پلائیں۔

(۳) جو نسخہ یعنی ۴ درد سر میں بیان کیا گیا ہے وہ بھی بند زکام کو کھولنے کیلئے ازحد مفید ہے

(۴) جو نسوار یں سر درد کے بیان میں بیان کی گئی ہیں۔ وہ بھی زکام کیلئے مفید ہیں۔

(۵) گوگل اور گھی ہم وزن ملا کر دہکتے ہوئے کوئلوں پر ڈالکر دھواں ناک کے اندر سہائیں آرام ہو گا۔

پرہیز! دن میں سونے اور ترش چیزوں کے استعمال سے دودھ دہی آلو اروی ماش کی دال سرد ہوا، کثرت جماع، دھوپ میں چلنے پھرنے سے پرہیز کریں۔

غذا! مونگ کی دال چپاتی، پالک کا ساگ، بکری کا شوربہ وغیرہ وغیرہ۔

ضعف دماغ

تعریف و اسباب مرض! کثرت محنت دماغی کمی خون کثرت جماع، ضعف قلب

وغیرہ سے دماغ کمزور ہو جاتا ہے۔

علامات: سر کے پچھلے حصہ میں درد رہتا ہے نظر کمزور ہو جاتی ہے کانوں میں باجے بجتے ہیں۔ حافظہ خراب ہو جاتا ہے یعنی بات کو بھول جاتا ہے وغیرہ علامات ہیں۔

اصول علاج: اصل سبب کو دور کریں اور پھر مقوی ادویات کھلائیں مثلاً اگر خون کی کمی ہو تو خون پیدا کرنے کی کوشش کریں، دل کمزور ہو تو مقوی دل ادویہ کا استعمال کرائیں وغیرہ وغیرہ

اب میں چند ایک مجربات عرض کرتا ہوں جو کہ بفضلہ تعالیٰ ہر قسم کے ضعف دماغ کو دور کر کے دماغ کو تر و تازہ بنانے والے ہیں۔

حکیم خوش ذائقہ نمبر ۳۶: یہ نسخہ دیکھنے میں گو معمولی معلوم ہوتا ہے لیکن فائدہ میں بڑا ہی اکسیر۔ اس کے متواتر اکیس دن کے با پرہیز استعمال سے دوران سر، ضعف دماغ۔ نسیان، دل کی کمزوری وغیرہ بالکل دور ہو جاتے ہیں۔ انسان کی صحت قابل رشک ہو جاتی ہے۔ اور سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ مرکب اسقدر لذیذ ہوتا ہے جس کے سامنے حلوے خمیرے یا قوتیاں ہیچ ہیں۔ ایک خوراک بوقت صبح کھا لینے سے طبیعت تمام دن ہشاش بشاش مسرور رہتی ہے

ھو الشافی: مغز بادام مقشر عدد، الائچی خورد ہم عدد، چھوہارہ عمدہ ا عدد، مصری ۵ تولہ، مسکہ گاؤ ۵ تولہ

ترکیب: مغز بادام و چھوہارا کو بوقت شب کوری مٹی کی ہانڈی میں پانی ڈالکر بھگوئیں اور بوقت صبح باداموں کو چھیل لیں اور چھوہارا کی گٹھلی دور کریں اور الائچی کے تخم نکالکر خوب پیسیں پھر مصری ملا کر باریک کریں آخر میں مکھن ملائیں اور اکسیر دماغ تقدر دو رتی ملا کر مزے سے نوش جان فرمائیں

نسخہ اکسیر دماغ یہ ہے نمبر ۳۷: **ھو الشافی:** طباشیر دو ماشہ مروارید خالص ۱ تولہ کشتہ چاندی ۲۵ آٹھ ماشہ بادرق نقرہ ۲۵ عدد۔ **ترکیب:** تینوں ادویات کو کسی پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈالکر روح کیوڑہ ملا کر کھرل کرتے رہیں متواتر چھ گھنٹے کے کھرل کے بعد تیار سمجھیں۔ **نکتہ:** غریب طبقہ کے لوگوں کیلئے یہ نسخہ ضرور قیمتی ہو گیا ہے لہذا وہ بجائے موتیوں کے سچی سیپی کے بٹن جو کہ نہایت چمکدار ہوتے ہیں اور واسکٹ اور قمیصوں کے لگائے جاتے ہیں، ڈال لیں۔ یہ بٹن موتیوں کا بدل ہی نہیں بلکہ عین وہی چیز ہے گویا کہ جہاں ایک امیر ۳ ماشہ موتیوں پر دس روپے خرچ کریگا وہاں ایک غریب صرف آنہ میں وہی فائدہ اٹھائیگا۔ جو کہ امیر نے دس روپے خرچنے سے حاصل کیا۔ الحمد للہ علیٰ احسانہ و کرمہ۔

دوسرا نکتہ:۔ یہ بٹن چونکہ کوٹنے میں سخت ہوتے ہیں اور عام کھرلوں میں نہیں پس سکتے

بلکہ ان کیلئے موتیوں کے باریک کرنے والا کھرل چاہئیے۔ سب سے بہتر سنگ سماق کا کھرل ہوتا ہے جو کہ چار پانچسو روپئے میں ملتا ہے لیکن ہمارے غریبوں کے تو یہ کھرل خواب میں بھی دیکھنا نصیب نہیں ہوتا لہذا وہ اس طرح کریں کہ پہلے موتیوں کو آگ میں خوب گرم کر کے عرق کیوڑہ یا گلاب میں بجھاؤ دے لیں، چند بار بجھاؤ دینے سے آسانی سے پیسنے کے قابل ہو جائیں گے۔ پھر معمولی کھرل میں بھی پس سکینگے یہ حکماء کے نکتے ہیں جنکو ہر ایک نہیں جانتے۔

ترکیب کشتہ چاندی ۲۵ ۔ اکسیر دماغ میں جو کشتہ چاندی لکھا گیا ہے وہ اس ترکیب سے تیار کر کے داخل کریں۔ کیونکہ یہ نہایت ہی از حد مقوی دماغ ہے۔

چاندی خالص ا تولہ کا پتر ہتھیلی کے برابر بنالیں اور اسے ذیل کی ترکیب سے کشتہ بنالیں ہر دو ایک بڑی تھالی لیکر اسمیں گڑھا کھود کر دو تولہ کے اندازہ بوٹی پوپھلی باریک شدہ بچھا دیں اور اوپر پترہ مذکورہ رکھکر پھر دو تولہ بوٹی کا سفوف دیکر ایک تھالی اوپر دے دیں تاکہ دونوں تھالیوں کے لب ملجائیں۔ پھر اسے محفوظ الہوا جگہ میں رکھ کر آگ دیدیں۔ اسی طریق سے پوری پچیس آگ دینے سے قدرے پھولا ہوا خاکستری رنگ کا کشتہ ہو جائیگا۔ خوراک دو چاول صرف

فوائد: مقوی دماغ مانع جریان و سرعت انزال ایسا ہے کہ بس اس کے مقابلہ کی اور چیز ملنی ناممکن نہیں تو محال ضرور ہے۔

نوٹ: اگر بجائے اس کشتہ کے اکسیر دماغ میں ورق چاندی شامل کر دیئے جائیں تو بھی مفید ہے۔ ہاں جو فوائد اس کشتہ کے ملانے سے ظاہر ہونگے وہ تو کسی طرح اور چیز میں نہیں پائے جا سکتے۔

معجون خوشذائقہ نمبر ۳۹ ۔ یہ معجون جملہ امراض دماغی جو کہ ضعف دماغ سے پیدا ہوئی ہوں سب کیلئے از حد مفید ہے۔ نزلہ زکام دائمی درد سر کمی نظر ضعف دماغ کو بہت جلد دور کر کے دماغ کو طاقتور حافظہ کو تیز کرتی ہے نیز خوشذائقہ ہونیکی وجہ سے علی الصبح بطور ناشتہ استعمال کی جاتی ہے

ھوالشافی: خشخاش پاؤ بھر مغز بادام ۴ تولہ چہار مغز ۲ تولہ الائچی خورد ۳ تولہ دارچینی ۲ ماشہ مرچ سیاہ ا تولہ سونف ا تولہ۔ ترکیب: خشخاش کو رات بھر دودھ میں تر کریں صبح خوب اچھی طرح گھوٹکر گھی میں بھون لیں پھر قند ملا کر دوسری ادویہ پسی ہوئی ملالیں۔ مصری کو چاشنی بناکر بھی ملا سکتے ہیں۔ خوراک بقدر برداشت۔

روغن مغزیات ۳۷ ! یہ روغن بھی ضعف دماغ، خشکی سر درد، کمی نظر کیلئے بڑا ہی اکسیر ہے اگر طلباء اور وکیل، ایڈیٹر، مصنف وغیرہم اس روغن کا سال بھر میں چند روزہ استعمال کر لیں۔ تو

انشاء اللہ ایک سال تک دماغ طاقتور رہتا ہے ضعف و تکان جاتا رہتا ہے نظر تیز ہو جاتی ہے غرضیکہ بڑی لاجواب دوا ہے۔ **ھوالشافی** مغز بادام ۵ تولہ مغز نارجیل ۵ تولہ خشخاش سفید ۷ تولہ چہار مغز ۷ تولہ مغز تربوزہ ۶ ماشہ مغز چرونجی ۶ ماشہ مغز پستہ ۲ تولہ۔

ترکیب: اسب ادویہ کو کوٹ کر شامل عمدہ رکھیں اور آدھ سیر روغن زرد کو آگ پر سرخ کر کے تمام میوہ جات کو ڈالیں جب سرخ مائل بسیاہی ہو جائیں اتار کر چھان لیں اور روغن کو کسی برتن میں سنبھال رکھیں۔ **ترکیب استعمال!** صبح اور شام سر اور تلوؤں پر مالش کریں قدرے کان میں ڈالا کریں نیز فقد الیتولہ کر مز... میں تاکہ ... اور جو حریات نکلیں انہیں بدستور آٹا اور کھانڈ ملا کر پنجیری بنالیں

کشتہ مرجان جواہر الامیر ۱۷ :۔ یہ بھی کشتہ ہے جس سے بفضلہ ہزار ہا ضعف دماغ کے شاکی آرام حاصل کر چکے ہیں جن لوگوں کو دائمی نزلہ یا زکام کی شکایت رہتی ہے ان کیلئے از حد مفید چیز ہے... علاوہ ازیں ضعف باہ اور جریان ضعف قلب ضعف اعضائے رئیسہ کو چند روز میں نیست و نابود کر دینے والی دوا ہے اگر آپ ترقی کرنا چاہتے ہیں یا آپکی خواہش ہے کہ ہم ایک بار پڑھے ہوئے کو نہ بھولیں تو ضرور اس نایاب کشتہ کو تیار کر کے فائدہ اٹھائیں یہ نسخہ ارسطو زماں افلاطون دوراں مسیح الملک حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب مرحوم دہلوی کے خاص الخاص مجربات میں سے ہے ضرور بنا کر فیض حاصل کیجئے۔

ھوالشافی! شاخ مرجان عمدہ ۱ تولہ یاقوت اعلیٰ ۳ ماشہ عنبر اشہب ۱ ماشہ ورق نقرہ ۳ ماشہ ورق طلا ایک ماشہ زمرد سبز ۳ ماشہ عرق کیوڑہ میں چار پہر کھرل کر کے ٹکیہ بنا کر مٹی کے کورے کوزہ میں گل حکمت کر کے۔ اسیر اوپلوں کی آنچ دیں۔

ترکیب استعمال! دو چاول سے چار چاول ہمراہ خمیرہ گاؤزبان یا ہمراہ معجون خوش ذائقہ یا مکھن میں کھائیں۔ انشاء اللہ پندرہ روز میں ہی کافی فائدہ نظر آجائیگا۔ ۳۰ خوراک کھائیں۔

بالکل سہل نسخے! (۱) سونف نیم سیر لیکر خوب صاف کریں اور کوٹ کر ہموزن مصری ملا کر بوتل میں رکھیں اور دو نول وقت کھانا کھانیکے بعد ۶ ماشہ سفوف پانی سے کھائیں تجربہ آزمائیگا تو خوش ہو جائیگا۔

(۲) سونف ۶ ماشہ مغز بادام ۷ دانہ مصری ۶ ماشہ ان کو ملا کر سوتے وقت دودھ سے کھائیں۔ اس کے بعد پانی ہرگز نہ پئیں۔ ۴۰ روز میں نظر اسقدر تیز ہو جاتی ہے کہ عینک لگانے کی ضرورت نہیں رہتی

(۳) اگر دماغ بالکل خالی ہو چکا ہو اور اس وجہ سے سر ہلانے سے درد ہونے لگتا ہو۔ تو زردی بیضہ مرغ اعدد کو ہتھیلی پر رکھکر مریض کا کان اوپر رکھدیں۔ انشاء اللہ دس پندرہ منٹ میں زردی تمام کی

تمام خود بخود دماغ میں چلی جائیگی ایک ہفتہ میں دماغ صحیح سالم اور طاقتور ہو جائیگا جس کی علامت یہ ہے کہ پھر دماغ زردی کو بالکل نہیں سہارے گا۔ بلکہ اسی طرح پڑی رہے گی۔

پرہیز:۔ قابض اور ترش اشیاء اونچا بولنا کثرت محنت دماغی سے پرہیز کریں۔

غذا:۔ مرغن دودھ کھیر دودھ جلیبی انڈا نیمبرشت، حریرہ بادام وغیرہ۔

سرسام

مشہور نام ... ... سرسام ٭ ڈاکٹری نام ... ... سیری برائیٹس

طبی نام ... ... سرسام ٭ ویدک نام ... ... سنپات

سرسام کے معنی ہیں سر کا ورم اسمیں دماغ کے پردے یا جوہر دماغ متورم ہو کر غشی لاحق ہو جاتی ہے۔

اقسام مرض:۔ باعتبار ورم و عدم ورم اسکی دو قسمیں ہیں سرسام حقیقی و غیر حقیقی۔ سرسام حقیقی میں دماغ کے پردوں یا دماغ کے جوہر میں ورم ہو جاتا ہے اور غیر حقیقی میں ورم نہیں ہوتا۔ بلکہ بخارات ردیہ دماغ کی جانب چڑھ کر سرسامی حالت پیدا کر دیتے ہیں۔ سرسام حقیقی کی چھ سات قسمیں ہیں جنکا مفصل بیان کتب طبیہ میں ملتا ہے۔ یہاں صرف دو نہایت مجرب نسخہ جات اور چند تدابیر لکھی جاتی ہیں۔

اصول علاج:۔ پہلے یہ معلوم کر لینا از حد ضروری ہے کہ سرسام حقیقی ہے یا غیر حقیقی کیونکہ غیر حقیقی میں صرف بخارات ردیہ کو اتار دینے سے ہی ہوش آجاتا ہے۔ مثلاً اگر بخار کی شدت سے سرسام ہوا ہو۔ تو مسکن بخار ادویات دینے سے ہی آرام ہو جائیگا۔ سرسام حقیقی کے ذیل کے نسخوں میں سے استعمال کریں۔

نسخہ سرسام مجرب بارہا نمبر ۴۵:۔ میں نے حسب ذیل نسخہ بارہا سرسام کے بیہوش مریضوں پر آزمایا ہے۔ خدا کے فضل سے ہر جگہ کامیابی ہوئی ہے چونکہ یہ نسخہ ہر ایک سرسام میں فائدہ رساں ثابت ہوا ہے۔ لہذا بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔

ھو الشافی:۔ مونگ کا آٹا یا دیسی بکری گائے کے دودھ میں گوندھ کر صرف ایک جانب سے روٹی پکائیں اور کچی جانب پر روغن گل ۲ تولہ سرکہ ۴ ماشہ ملا کر اس سے خوب چپڑیں اور سر پر سہاتی گرم گرم باندھ دیں۔ ہر ۳ گھنٹہ کے بعد نئی روٹی تبدیل کر دیا کریں۔ نیز یہ یاد رہنا چاہئے کہ روٹی باندھنے سے پیشتر سر کے بال قینچی سے کتر دینے چاہئیں (استرا نہ لگائیں)

انشاء اللہ تین منٹوں سے زیادہ بانجھنے کی ضرورت نہ پڑیگی۔ روغن گل۔ اگر فوراً نہ مل سکے تو روغن کنجد (میٹھا تیل) ۱۰ تولہ پانی ۱۰ تولہ گلاب کے پھول ا تولہ ملا کر آگ پر پکائیں جب پانی بالکل خشک ہو جائے اور صرف تیل رہ جائے تو استعمال کریں۔ صرف میٹھے تیل سے بھی کام چل سکتا ہے۔

خاص سنیاسی راز نمبر ۴۶ :۔ یہ نسخہ حکیم نور الدین صاحب قادیانی کو ایک سنیاسی سے حاصل ہوا تھا جس کو آجکل خاص خاص حکیم بنا کر دنیا کو حیرت میں ڈال رہے ہیں۔ حکیم صاحب فرماتے تھے کہ میں نے اپنی عمر میں اس سے بہتر نسخہ نہیں دیکھا ہے اور نہ ہی سنا ہے گو بنانے میں دقت اٹھانی پڑتی ہے لیکن ایسی اکسیریں محنت سے بنا کرتی ہیں۔ ہاں تیار ہو جانے کے بعد یہ دیکھ کر ہمیں دوہری خوشی حاصل ہوتی ہے۔

ہوالشافی :۔ گندھک آملہ سار پارہ کشتہ سیسہ تیار شدہ از درخت پیپل، مشک یعنی میٹھا تیلیہ ہر ایک ایک ماشہ، زہرہ ماہی روہو، زہرہ مار سیاہ، زہرہ بکری، زہرہ طاؤس۔

ترکیب :۔ پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی کریں اور پھر کشتہ سیسہ اور میٹھا تیلیہ ملا کر خوب رگڑ کر پیسیں پھر مذکورہ جانوروں کے پتے ایک ایک کر کے شامل کرتے جائیں اور پیستے جائیں متواتر ۵ دن تک باریک پیس کر سونے یا چاندی کی ڈبیہ میں بند کر رکھیں اور بوقت ضرورت پورے زبردست جوان مریض کو نصف چاول ورنہ دانہ خشخاش کے برابر ہمراہ شیرہ مغز کدو کھلائیں یا اگر ایسا نہ کر سکیں تو پیشانی پر پچھ لگا کر ذراسی دوا دیر ملدیں انشاء اللہ مریض خواہ کتنا بیہوش کیوں نہ ہو اسیوقت ہوش آجائیگا۔

سہل چٹکلہ نمبر ۴۷ :۔ بعض قسم سرسام کے مریض کو نمک باریک شدہ پانی میں حل کر کے ناک کے نتھنوں میں ٹپکانے سے اسی وقت ہوش آجاتا ہے نمک بیہوشی کو دور کرنے کیلئے لاجواب اکسیر ہے

ضروری تدبیر :۔ سرسام میں قبض رفع کرنے کیلئے جلاب کی نسبت حقنہ کرنا بہتر ہوتا ہے اور مادہ دماغی کو اسفل بدن کی جانب جذب کرنے کیلئے پنڈلیوں پر پچھنے لگا کر سینگیاں کھچوانا نیز پنڈلیوں کو خوب کس کر باندھنا اور پاشویہ کرنا بھی بہتر بن تدبیریں ہیں۔

علامات نیک :۔ بار بار چھینکیں آنا، کان کے پیچھے ورم ہو جانا نیک علامتیں ہیں۔

علامات بد :۔ آنکھوں کا دھنس جانا، پیشاب پانی کی طرح آنا، سانس رک رک کر آنا موت کی علامتیں ہیں۔

پرہیز :۔ مرض سے افاقہ ہونے پر غذا ہرگز نہ دیں۔ گرم اشیاء دھوپ میں چلنے پھرنے سے۔

غذا :۔ افاقہ ہونے پر جو کے ستو کھانڈ ملا کر یا ساگودانہ، کھچڑی، مونگ کی دال کا پانی۔

نوٹ :۔ جنون، مالیخولیا، صرع، سدر، دوار وغیرہ امراض کا بیان مع مجربات کنز المجربات جلد دوم میں ہے۔
قیمت کنز المجربات جلد دوم صرف دو روپے آٹھ آنے ہے

آنکھوں کی بیماریاں

آنکھیں کیا ہیں:- آنکھیں ہی اعضائے شریفہ میں سے ایک ایسا عضو مرکب ہے جس میں خدا تعالیٰ نے قدرت کی صنعت کو کوٹ کوٹ کر بھرا ہے۔ بعض کے نزدیک ہر ایک آنکھ میں سات پردے اور تین رطوبتیں ہیں۔ پردہ شبکیہ پر ہر ایک روشن چیز کا عکس پڑکر دماغ کو منعکس شے کا علم ہوتا ہے۔ بھوؤں کی بلندی آنکھ کو زیادہ روشنی سے بچاتی ہے۔ اور بال پسینہ کو اندر جانے نہیں دیتے۔ دو پپوٹے ہر وقت آنکھ کی حفاظت کیلئے لگے ہوئے ہیں۔ ذرا سی شبہ پر فوراً دونوں آکر آنکھ کو چھپا لیتے ہیں۔ پلکیں بھی گرد و غبار سے روکتی ہیں۔ غرضیکہ صرف آنکھ والے میں ہی ایک بڑا کارخانہ قائم ہے۔ آنکھوں کی امراض بہت ہیں لیکن یہاں ان امراض کا ذکر کیا جاتا ہے جو بہت عام ہیں۔

آشوب چشم

مشہور نام .. .. .. آنکھیں دکھنا ☆ ڈاکٹری نام .. .. آفتھلمیا کنجنکٹوائٹس

طبی نام .. .. .. رمد چشم ☆ ویدک نام .. .. نیتر پیڑا

اس مرض سے تو بچہ بچہ واقف ہے کیونکہ یہ بہت ہی عام مرض ہے۔ اطبائے قدیم نے اسکی بہت سی قسمیں بیان فرمائی ہیں جن سب کے بیان کرنے سے کتاب کا حجم بڑھ جائیگا اسلئے بجائے خشک بحث کرنیکے چند مجربات پیش کرتا ہوں جو کہ بفضلہ نہایت ہی فوری اثر ہیں۔

حب سیاہ چشم نمبر ۴۸:- یہ گولیاں ہندوستانی دواخانہ ہمدرد دواخانہ وغیرہ میں صدہا روپے سالانہ کی فروخت ہوتی ہیں۔ خود حکیم اجمل خانصاحب کے مطب میں بھی استعمال کی جاتی ہیں۔ غرضیکہ بڑی مفید گولیاں ہیں۔ سمّ الشافی اور سونٹ مصفیٰ ۴ تولہ، پھٹکڑی بریاں ۴ تولہ، افیون ۴ ماشہ، برگ نیم ۵ عدد، زعفران ۵ رتی، تمام کو گلاب کے عرق میں خوب کھرل کرکے لمبی لمبی گولیاں بنا لیں۔ بوقت ضرورت ایک گولی پوست کے پانی میں گھسکر پپوٹوں پر صبح دوپہر شام یعنی دن میں تین بار لیپ کیا کریں۔

فوائد:- سرخی چشم کو دور کرتی ہیں اور دکھتی آنکھوں کو مفید ہیں۔

عرق منور العین نمبر ۴۹:- یہ عرق بڑا ہی موثر ہے بسا اوقات تو آشوب چشم کے چھینٹے

ہوئے مریض فوراً بیس منٹ میں شفایاب ہو جاتے ہیں ہم اس عرق کو بہت عرصے سے مفت تقسیم کر رہے ہیں۔ جو شخص ایکبار اس عرق کو بنا کر آزمائیگا وہ ٹنکلوشن وغیرہ کو بالکل بھول جائے گا۔

ہوالشافی: شورہ قلمی ۴ تولہ پھٹکری خام ۱ تولہ پھٹکری بریاں ۱ تولہ کافور سفوف ۳ ماشہ عرق گلاب خالص ایک بوتل میں تمام دوائیوں کو تھوڑے باریک کر کے ڈالدیں اور مضبوط کارک لگا کر دھوپ میں تمام دن رکھا رہنے دیں۔ بس دوا تیار ہے دکھتی آنکھوں میں تین چار بوند ڈالدیں انشاء اللہ بیس منٹ میں آرام معلوم ہوگا۔ روزانہ استعمال سے آنکھیں روشن اور صاف رہینگی۔ بلکہ آنکھیں تمام مرضوں سے محفوظ رہیں گی۔ بوڑھوں بچوں جوانوں کیلئے یکساں مفید ہے۔ دو بوند ڈالتے ہی ایسا معلوم ہوتا ہے گویا آنکھوں میں برف ڈال لی ہے۔ بڑی ہی عجیب چیز ہے۔

معجزہ برائے رمد چشم نمبر ۵۴: ناظرین میں نے حسب ذیل نسخہ سے بہتر زود اثر تفصیلی پر یہ سوں آگاہیوالا کوئی نسخہ نہیں دیکھا اگر اسے کرامت یا معجزہ کہیں تو بجا ہے کیونکہ اس سے اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے صرف ایک گھنٹہ میں یقیناً درد سرخی وغیرہ دور ہو کر بالکل آرام ہو جاتا ہے میں نے اس کی فیس اشتہارات وغیرہ میں مبلغ دس روپے رکھی تھی لیکن میرے خیالات بدل گئے اسلئے آپکو یہ نسخہ بھی مفت عرض کرتا ہوں میرے مطب کا مایہ ناز اور کثیر المستعمل نسخہ ہے۔ بدلہ مریض شفا پا رہے ہیں بلیں اسکو بیشمار مریضوں پر مفت تقسیم کر رہا ہوں لہذا آپ بھی مفت تقسیم کر کے ثواب دارین حاصل کریں۔ رمد چشم کیلئے پھولا جالا سرخی شبکوری وغیرہ بھی از حد مفید ہے۔

ہوالشافی: پھٹکری خام ۳ ماشہ رسونت مصفی ۴ ماشہ مصری خالص ۱ ماشہ افیون ۶ رتی نیلا تھوتھہ ۲ رتی۔

ترکیب: رسونت اور افیون کو ۱۰ تولہ عرق گلاب یا پانی میں حل کرلیں اور دوسری ادویہ کو جدا جدا باریک پیسکر اسی رسونت والے پانی میں ملا دیں اور ململ کے پارچے میں چھانکر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: اس عرق میں سے بقدر دو قطرے بذریعہ پچکاری یا ویسے ہی ڈالیں۔ فوراً پانی نکلنا شروع ہوگا۔ تقریباً دس منٹ کے وقفہ سے پھر ڈالیں پہلے کی نسبت پانی کم نکلیگا علیٰ ہذا القیاس دس دس منٹ کے وقفہ سے ڈالیں بس چار پانچ دفعہ کافی ہے۔ انشاء اللہ درد سرخی دور ہو کر پورا پورا فائدہ ہو جائیگا اگر پانی بجائے ڈیڑھ تولہ کے نو ماشہ ڈالیں تو سلائی سے آنکھوں میں لگانے کے قابل ہو جائیگا جس سے بڑی آسانی ہو سکتی ہے کیونکہ دیہات میں پچکاری کا ملنا دشوار ہے لیکن دوا سلائی سے بہت کم لگائیں۔ کیونکہ بہت تیز ہے۔

ضماد اکسیری برائے ششمی ریلہ۔ یہ ضماد میرا بارہا کا مجرب ہے جو کہ تمام نامبر میں حماد ادویات میں سے ہے کیونکہ اسکے ایک ہی بار کے استعمال سے بفضلہ تعالیٰ فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے اور دو تین لیپوں کے لگانے سے فائدہ ہو جاتا ہے لیکن یہ صرف انکو مفید ہے جنکی آنکھوں میں پانی جا رہا ہو اور درد رات کو زیادتی پر ہو جائے۔

ہوالشافی۔ زعفران خالص ۲ رتی افیون ۱ رتی مازو ایک عدد۔

ترکیب۔ زعفران کو باریک پیس کر کسی مٹی کی پیالی میں ڈال کر افیون ڈالیں پھر چند قطرے پانی کے ملا کر مازو سے گھسنا شروع کریں اور بوقت شب آنکھوں کے نیچے اوپر لیپ کریں۔ انشاء اللہ ...

سہل چٹکلے

(۱) جس وقت آنکھوں میں درد شروع ہوا ہو آنکھوں میں آک کا دودھ سلائی سے ڈالیں۔

(۲) روئی کو پانی میں ... خوب ... آنکھ کے اوپر باندھیں انشاء اللہ درد رک جائیگا۔

(۳) ... رات کو سوتے وقت ... مرچ سیاہ ... آنکھوں اور پانی نہ لگائیں۔

(۴) ستیاناسی کی شاخ توڑنے سے جو دودھ نکلتا ہے اسکو سلائی سے آنکھوں میں ڈالیں درد چشم کا جیتا جاگتا مریض بفضلہ فوراً سکون حاصل کر لیتا ہے۔ بارہا کا مجرب ہے۔

حیرت انگیز اسراری مجرب چٹکلہ۔ جن اشخاص کی آنکھیں سال یا چھ ماہ کے بعد دکھتی ہوں یا جو شخص چاہیں کہ تمام عمر آشوب چشم سے محفوظ رہیں ان کیلئے لاجواب تحفہ ہے
ہوالشافی۔ اندرائن بوٹی کے پھول کی خاص یہ صفت ہے کہ اگر اس کے ایک پھول کو سالم نگل لیں تو انشاء اللہ ایک سال تک آنکھیں نہ دکھیں گی علیٰ ہذا القیاس جتنے پھول نگل لئے جائیں انشاء اللہ اتنے سال ہی مرض آشوب چشم ہرگز نہ ہوگا میں نے بارہا آزمایا ہے بلکہ مجھے خود سال دو سال کے بعد یہ مرض ہوا کرتا تھا میں نے بحکم استادیم مولوی ... الدین احمد صاحب مرحوم ... پانچ سات پھول نگل لئے خدا کی عنایت سے آج تک اس مرض سے محفوظ ہوں معمولی سی چیزوں میں خدا کریم نے عجیب فوائد رکھے ہیں۔

پرہیز۔ دھوپ میں پھرنے، دھوئیں سے، آنکھوں پر سرد پانی لگانے اور ترش اشیاء کھانے سے۔
غذا۔ توری، مونگ کی دال بغیر مرچ ڈال کر گندم کی چپاتی سے کھلاتے رہیں۔

پھولا چشم

مشہور نام۔ پھلا، پھلی، ... ڈاکٹری نام۔ لیوکوما یا نیبولا لاطینی نام۔ گل چشم یا بیاض چشم ... دیگر نام۔ ٹیل یا ...

تعریف مرض۔ آنکھ کی سیاہی پر سفید نقطہ پڑ جاتا ہے جسے پھولا یا ٹیڑھ کہتے ہیں انگریزی میں کیٹیریکٹ کو جالا کہتے ہیں
اسباب آشوب چشم میں علاج نہ کرنے یا بے احتیاطی کی وجہ سے یا قرنیہ میں کسی وجہ سے زخم ہو کر جو داغ رہ جاتا ہے۔ وہی پھولا کہلاتا ہے۔

علامات آنکھ کی سیاہی پر سفید نقطہ یا پردہ دکھائی دیگا۔ بصارت (نظر) کم ہوگی یا بالکل نہ ہوگی۔

خاص نوٹ:۔ بچوں کا پھولا آسانی سے اور جوانوں اور بوڑھوں کا بڑی مشکل سے جاتا ہے۔

تجربات میں نے کل چشم کیلئے بہت سارے نسخہ جات آزما کر دیکھے۔ جو بہت مفید ثابت ہوئے۔ ذیل میں درج کرتا ہوں۔

نسخہ اول نمبر ۵۷: یہ نسخہ اس مرض کیلئے بڑا ہی موثر ثابت ہوا ہے۔ اس سے بڑے بڑے پھولے جو کہ بہت اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں وہ بھی بآسانی کٹ جاتے ہیں۔ چند اشخاص جو کہ اس مرض کیوجہ سے اندھے ہو گئے تھے بفضلہ اس دوا کے چند روزہ استعمال سے صاحب نظر ہو گئے غرضیکہ یہ اس مرض کیلئے خاص الخاص اور بے خطا دوا ہے۔ آپنے قبل ازیں اور بھی نسخہ جات آزمائے ہونگے لیکن ایسا موثر نسخہ کم ہی ہاتھ لگا ہوگا۔ یہ نسخہ خواص پھٹکری اڈیشن ۲ میں بھی شامل کیا گیا ہے جسکی قیمت ۸/- ہے۔
ملتانی (؟) پھٹکری سفید، سہاگہ، نیلا تھوتھا، نوشادر ہموزن باریک پیسکر ایک کورے پیالہ میں جسکو پانی نہ لگایا گیا ہو ڈالکر اوپر سے دوسرا کورا پیالہ ڈھکدیں اور انکے لبوں کو ملتانی مٹی سے بند کرکے چولہے پر چڑھا کر نرم آنچ کی لکڑی کی تھوڑی تھوڑی آگ جلاتے رہیں اور اوپر والے پیالہ پر کھدر کا پھاہا تہہ شدہ کپڑا پانی سے تر کرکے رکھدیں۔ جب کپڑا خشک ہو جائے تو پھر تر کردیں اسیطرح چار گھنٹہ آنچ دیتے رہیں۔ تمام جوہر اُڑ کر اوپر والے پیالہ پر لگ جائیگا آگ سے اتار کر سرد ہونے پر جوہر کو احتیاط سے کھرچ کر باریک کرکے شیشی میں ڈالکر مضبوط کارک لگا دیں۔ بوقت عشاء ایک یا دو سلائی ڈالکر سو رہیں۔

نسخہ دوم جوہر مرگانگ نمبر ۵۸: یہ بھی اسی قسم کا جوہر ہے۔ جو کہ پھولا جالا دھند وغیرہ کیلئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ بلکہ ایک شخص کے پچیس سالہ پرانا پھولا تھا اس جوہر کے پندرہ بیس روز کے استعمال سے بالکل دور ہو گیا۔ اس جوہر کا نسخہ ہم کہیں اور جگہ اسی کتاب میں درج کریں گے۔ کیونکہ یہ جوہر مرگانگ ہے لہذا جہاں کشتہ مرگانگ کا ذکر کریں گے۔ وہیں جوہر خود بخود معلوم ہو جائے گا۔ وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

بالکل آسان نسخہ نمبر ۵۹: یہ نسخہ بالکل آسان ہے۔ نہ اسمیں جوہر اڑانے کی تکلیف

ہے اور نہ ہی گراں بالکل سے ملنے والی ادویہ ہیں بلکہ معمولی ہر جگہ ملنے والی چیزیں ہیں مجرب ہے
ہو الشافی! سرمہ سفید پھٹکڑی سفید شورہ قلمی سونٹھ ہموزن باریک پیسکر سرمہ بنالیں۔ اور
بدستور سابق استعمال کرکے فائدہ اٹھائیں۔
فوائد: جالا، پھولا، دھند، پانی جانا بلکہ اکثر امراض چشم کو مفید ہے۔

خاص فقیرانہ نسخہ نمبر ۶۰: اجڑے ہوئے کھنڈر سے سبز رنگ کے کانچ کی بڑی سی چوڑی تلاش کرلیں اور اسے کانسی کے کٹورے یا تھالی میں شبنم کا پانی ڈالکر گھسنا شروع کردیں جب پانی خشک ہو جاوے اور ڈالدیں یہانتک کہ تمام چوڑی گھس جاوے اور سبز رنگ کا زنگار سا باقی رہ جائے اسے خوب اچھی طرح سے کھرل کرکے شیشی میں حفاظت سے رکھیں اس عمل پر گو پندرہ بیس روز خرچ ہوتے ہیں لیکن بھلی کی اکسیری دوا تیار ہو جاتی ہے بڑے بڑے پھولوں کو تین دن میں اڑا کر صاف کر دیتی ہے شبنم کا پانی اسطرح حاصل کریں کہ ایک صاف رومال لیکر کسی درخت کے پتوں پر پھیرتے جائیں اور بوتل میں نچوڑ لیا کریں۔ جسقدر ضرورت ہو شبنم کی موسم میں بوقت صبح جمع کر سکتے ہیں۔ خاص فقیرانہ نسخہ ہے

آسان ٹوٹکے

(۱) ۶۱ بارہ سنگا کا سینگ عورت کے دودھ میں گھسکر آنکھ میں لگائیں اس سے انشاء اللہ بیس سالہ پھولا بھی دور ہو جاتا ہے۔
(۲) ۶۲ ریٹھہ کے چھلکے کو پانی میں گھسکر سلائی سے آنکھوں میں لگائیں اس سے بھی پھولا دور ہو جائیگا
(۳) ۶۳ صرف نوشادر کو باریک پیسکر شیشی میں رکھیں۔ اور ایک سلائی ڈالا کریں۔
(۴) ۶۴ سمندر جھاگ کو پانی میں گھسکر آنکھوں میں ڈالتے رہیں۔ جالا دھند سفیدی سب کو مفید ہے
(۵) ۶۵ پھٹکڑی کی سلائی آنکھ میں پھیرنے سے بھی معمولی پھولا دور ہو جاتا ہے۔ سلائی کی ترکیب خواص پھٹکڑی میں ہے۔ پرہیز: دودھ دہی چاول نفخ پیدا کرنیوالی چیزوں سے مثلاً پیاز لہسن بینگن وغیرہ سے
غذا: ہلکی زود ہضم دال مونگ چپاتی گندم دودھ ڈبل روٹی وغیرہ۔

چند سرمہ جات جو آنکھوں کے اکثر امراض میں مفید ہیں

سرمہ اکسیر العین نمبر ۶۶ ایک صاحب اس سرمہ کو تین چار سیر سالانہ بنا کر دو روپے تولہ کے حساب سے فروخت کرتے تھے۔ جو لیجاتا تھا۔ تعریف کرتا تھا یہ نسخہ ہمارے ایک کرمفرما کی کوشش سے حاصل ہو گیا۔ اور پھر ہم نے بھی چند بار تیار کرکے آزمایا اور از حد مفید پایا۔ بلا کم و کاست درج ذیل ہے۔

ہوالشافی: برادہ تانبہ ۵ تولہ نوشادر ۵ تولہ، دونوں چینی یا کانچ کے برتن میں ڈالیں اور اوپر سے لیموں کا تازہ پانی نکالکر اسقدر ڈالیں کہ چار انگل اوپر تک آجاوے پھر دھوپ میں رکھدیں۔ پھولکر سبز رنگت لئے ہوئے کشتہ ہو جائیگا۔ خشک ہونے پر خوب کھرل کر کے کپڑے میں سے چھان کر شیشیوں میں بند کرلیں۔ پھولا۔ دھند۔ جالا۔ رتوندا کیلئے ازحد مفید ہے۔

سرمہ اکسیر العین سیاہ نمبر ۱۵۱: یہ سرمہ بھی بہت سی امراض چشم کیلئے نہایت مفید ہے خصوصاً پانی جانا خارش دھند غبار کیلئے تو بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے اکثر تین ہی روز میں فائدہ نظر آجاتا ہے اور چند روز میں عینک کی عادت بھی چھوٹ جاتی ہے یہ سرمہ ایک مشہور و معروف دواخانہ سے تین روپے تولہ بکثرت فروخت ہوتا ہے چشمہ فیض سلیمانی سے بھی عہ تولہ فروخت ہو رہا ہے لیجئے یہ راز بھی کھولے دیتے ہیں۔ وہ یہ ہے۔

ہوالشافی: سیسہ مصفی ۵ تولہ، پارہ مصفی ۵ تولہ کو آپس میں ملالیں یعنی پہلے سیسہ کو آگ پر پگھلاکر پارہ میں ڈالدیں پھر کھرل میں ڈالکر خوب پانچ پہر پیسیں حتیٰ کہ سیاہ ہو جاوے پھر سرمہ سیاہ ۵ تولہ ڈالکر خوب باریک پیسیں۔ خوب باریک ہونے پر کافور بھیمسینی ۴ ماشہ یا دیسی کافور ۵ ماشہ ملاکر رگڑیں اور آخر میں پیپرمنٹ ۴ رتی ملاکر محفوظ رکھیں۔

نوٹ: سیسہ کو جو شاندہ ترپھلہ میں سات بار پگھلا کر بجھائیں اور پھر عرق لیموں میں سات بار بجھاؤ دینے سے صاف ہو جاتا ہے۔ پارہ کو ہلدی کے سفوف میں کھرل کر کے دس بار کھدر کے کپڑے میں چھانکر داخل کریں۔ احتیاط: ترپھلہ کے پانی اور عرق لیموں کے پانی میں سیسہ کو بجھاؤ دیتے وقت ان پانیوں کو کسی کوزہ میں ڈال کر اوپر سوراخدار ڈھکن سے کوزہ کا منہ بند کردیں۔ اور سیسہ کو پگھلاکر اس سوراخ میں سے ڈالا کریں۔ کیونکہ پگھلی ہوئی دھات کو پانی میں ڈالنے سے وہ اچھلا کرتی ہے اور بعض اوقات بعض شخص اپنی کم علمی سے ہاتھ منہ جلا لیا کرتے ہیں۔ لہذا خوب احتیاط سے کام لیں۔

سرمہ سلیمانی نمبر ۱۵۲: یہ سرمہ بفضلہ تعالیٰ آنکھوں کی تمام امراض کی بے خطا دوا ہے دھند جالا پھولا۔ آنکھوں سے پانی بہنا، پڑوال ابتدائے موتیابند کیلئے ازحد مفید ہے نظر کو تیز کرتا ہے تقریباً پہلے روز ہی فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے۔ یہ سرمہ اسی نام سے ہمارا دواخانہ چشمہ فیض سلیمانی عہ فی شیشی کے حساب سے فروخت کر رہا ہے چونکہ ہم نے تہیا کرلیا ہے کہ کوئی بھی راز ہم ناظرین سے پوشیدہ نہ رکھیں گے تو بھلا اس سرمہ کو کیوں چھپانے لگے ہاں بعض نسخوں کا نام بدل دیا گیا ہے تاکہ تجارت کو نقصان پہنچے اور اکثر تو نام بھی لکھدیئے ہیں

تھا اس سے بفضلہ موتیابند سفید بلکہ سیاہ بھی جسے ڈاکٹر لوگ لاعلاج کہدیا کرتے ہیں کچھ مدت میں دُور ہو جاتا ہے۔ اور خدا کے فضل سے بالکل نابینا شخص دوبارہ نظر جیسی نعمت بے بہا و انمول حاصل کر لیتا ہے فرمائیے اس سے بہتر اور کیا تحفہ ہو سکتا ہے۔

ھو الشافی اجست آملہ، پارہ ۲ تولہ، پہلے جست کو آگ پر پگھلا کر پارہ میں ڈالدو پھر دونوں کو دو دن تک خوب کھرل کرو تاکہ سیاہ ہو جائیں بعدہٗ کافور بھیم سینی ۲ ماشہ خالص، نوشادر، پھٹکری ۲ ماشہ کالی چنبیلی ۱ تولہ، تخم سرس سیاہ ۶ ماشہ سالم ملا کر کئی روز تک کھرل کر کے سُرمہ بنالیں۔

ترکیب استعمال صبح و شام دو دو سلائی لگائیں۔ ملاحظہ! اگر دو سلائی لگانے سے کسی قدر تکلیف ہو۔ تو ایک ایک سلائی لگا سکتے ہیں یا صرف رات کو ایک ہی سلائی لگایا کریں۔ مریض خود معلوم کر سکتا ہے کہ کتنا سرمہ لگانا چاہیئے لیکن شروع میں ذرا کم اور پھر آہستہ آہستہ زیادہ لگانے لگ جائیں۔ انشاء اللہ ایک ماہ میں فائدہ محسوس ہونے لگیگا۔ اور پھر آہستہ آہستہ موتیابند بالکل دور ہو کر نظر صاف نکل آئیگی۔ اکسیر اس کا نام ہے۔

نوٹ! اس سرمہ کی خوبی کافور کے اعلیٰ اور خالص ہونے پر منحصر ہے۔ جسقدر کافور نفیس و اعلیٰ ہوگا اسی قدر سرمہ مفید ہوگا۔ بازاری بھیم سینی کافور ہرگز قابل اعتبار نہیں بلکہ کسی معتبر دواخانہ سے خریدا جاوے یا خود تیار کیا جاوے۔ ترکیب خیر کتاب جلد دوم میں ملاحظہ فرمالیں۔

موتیابند کا ایک لاثانی نسخہ ہمیں ایک سنیاسی کی قلمی بیاض سے ملا ہے۔ گو اس بیاض کے نسخہ جات نہایت ہی معتبر ہیں لیکن پھر بھی جبتک پورا تجربہ نہ کر لیا جائے درج کرنا ٹھیک نہیں سمجھا اب جب ہم نے کنز المجربات جلد دوم لکھی تو اسکا تجربہ کر کے بلا کم و کاست درج کر دیا ہے۔ وہ اس دوا سے بھی زیادہ مؤثر ہے۔ کیونکہ اس سے چند روز میں ہی موتیابند دور ہو جاتا ہے۔ یہ بیاض ایک ایسے سنیاسی کی ہے جس نے پورے چالیس سال سیاحت کی ہے گمان اغلب ہے کہ اس بیاض کے تمام نسخے بالکل درست ہیں۔ ہم ان تمام کو اپنی تصنیفات میں حسب موقعہ درج کر رہے ہیں۔

یہ سرمہ ابتدائے نزول الماء کو مفید ہے نمبر ۲۷ :- جب موتیا اُترنے کی علامات معلوم ہونے لگیں تو اس سرمہ کو بنا کر استعمال کریں۔ انشاء اللہ وہیں رک جائیگا بلکہ اترا ہوا بھی صاف ہو جائیگا۔ بڑا ہی لاجواب اور آسان نسخہ ہے۔ موتیابند اُترنے کی یہ علامتیں ہیں۔

نظر کے سامنے مچھر بھونگے سے اڑتے ہوئے نظر آتے ہیں چراغ کی لوئیں بیشمار نظر آتی ہیں اور بالآخر مریض اندھا ہو جاتا ہے۔

ھوالشافی! انجم نیل ۶ ماشہ سرمہ سیاہ ایک تولہ خوب باریک غبار کیطرح پیسکر شیشی میں محفوظ رکھیں اور صبح وشام تین تین سلائی اللہ کا نام لیکر ڈالتے ہیں۔ اگر کافور بھیم سینی ۳ ماشہ ملادیں تو بس نورٌ علی نورٌ ہے۔ نیز جن دنوں اس سرمہ کو استعمال کرائیں اگر ساتھ ہی رات کیوقت اطریفل زمانی ۶ ماشہ کھلاتے رہیں تو اور بھی اچھا ہے۔ اس سے بہت جلد فائدہ ہونے کی امید ہے۔

پاہنی پلک

مشہور نام ... ... پاہنی پلک ٭ ڈاکٹری نام ... ... بلی فرائیٹس

طبی نام ... ... سلاق ٭ دیدک نام ... ... پامنی

تعریف مرض۔ اس مرض میں پپوٹوں کے کنارے متورم ہوکر پلکوں کے بال گرجاتے ہیں۔

اسباب۔ گرد وغبار پڑجانے، خراب شدہ ادویہ کے زیادہ استعمال سے اور صبح اٹھکر منہ نہ دھونیسے آنکھوں میں مادہ شور اکال پیدا ہوکر یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات۔ پپوٹے سُرخ اور بھدے معلوم ہوتے ہیں اور آخر میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہوکر بال گرجاتے ہیں۔

اکسیری کاجل:۔ یہ کاجل بہت ہی مفید ہے جس سے صدہا مریضوں کو فائدہ پہنچا ہے یہی وہ بیخطا نسخہ ہے جسکو تیر بے خطا اور تیر بہدف کہا جاسکتا ہے یہ نسخہ خاص صدی وامرادی ہے اس کے چندروزہ استعمال سے ہی سُرخی پھیدا پن دور ہوکر بال نئے سرے سے اُگ آتے ہیں اور آنکھیں ایسی خوبصورت ہوجاتی ہیں کہ گویا مرض کبھی ہوا ہی نہ تھا بنانے اور آزمانیے پہلے زمین میں گڑھا کھود کر لید خر (گدھے کی لید) خشک سے آدھا پر کردیں اور آگ لگا کر اوپر پیتل کی بڑی تھالی جو گڑھے کے منہ کو ڈھانک لے توپ اچھیطرح دیدیں۔ ایک جانب سے ذراسی جگہ دھواں نکلنے کو چھوڑ کر باقی چاروں طرف سے اچھی طرح بند کردیں ایک رات میں تمام دھواں تھالی پر لگ جائیگا تھالی کو خوب حفاظت سے رکھیں۔ پھر سوہبہ ۲ ماشہ سونٹھ مکھی ۲ ماشہ افیون ۱ ماشہ سپاری ۲ عدد، لودھ پٹھانی ۳ ماشہ، پوست ہلیلہ زرد ۲ عدد، پھٹکری خام ۳ ماشہ۔

ترکیب:۔ تمام ادویات کو خوب اچھی طرح کوٹ کر گائے کے مکھن ۵ تولہ میں جلائیں جب تمام ادویات جلکر سیاہ ہوجائیں، تو برتن کو آگ سے اتار کر اس تھالی میں جس میں گدھے کی لید کا دھواں لگایا گیا تھا ڈالکر کانسی کے چھوٹے برتن سے خوب اچھی طرح گھوٹیں۔ جب خوب باریک

اور یکجان ہو جاوے تو کسی ڈبیہ میں سنبھال رکھیں۔
ترکیب استعمال! سلائی سے اس کاجل کو ذرا سا لگا کر ایک ایک سلائی ڈالا کریں۔ قابض اشیاء گرم ترش چیزوں سے پرہیز کرنا آنکھ کی ہر بیماری میں نہائت ضروری ہے۔ دواخانہ چشمہ فیض سلیمانی سے یہ دوا آٹھ آنے فی ڈبیہ کے حساب سے مل سکتی ہے۔

مختلف امراض چشم کے مجربات

پڑوال چشم کے لئے ایک بوتل صاف میں شہد کا پانی ڈالکر اس سے نصف دیمک ڈالیں اور بوتل کو کارک سے بند کر کے ایک ہفتہ تک دھوپ میں لٹکا رکھیں تقریباً دیمک بھی تمام پانی ہی بنجائیگی۔ پھر کپڑے میں سے چھانکر سنبھال رکھیں اب ایک گدھے کا سم لیکر آگ میں کوئلہ کر لیں اور اس کوئلہ میں سے ۲ تولہ لیکر کھرل میں ڈالکر پانی مذکور ڈالکر پیستے رہیں جب چار گنا پانی جذب ہو جاوے تو تیار سمجھیں۔ بوقت شب دو دو تین تین سلائی یا چٹکی سے پپوٹے الٹ کر لگایا کریں لیکن پہلے بالوں کا اکھاڑ لینا ضروری ہے امید ہے کہ تین بار اکھاڑنے سے زیادہ ضرورت نہ پڑے گی۔

اکسیر سرخی چشم نمبر ۵۵۔ سرخی چشم کیلئے عرق نور العین بڑا ہی عجیب ہے جسکا نسخہ دربیان آشوب چشم گذر چکا ہے۔ لیکن میں عرق گلاب میں پہلے ایک رات بھر برگ مہندی ۴ تولہ زیرہ سفید ۴ تولہ تر کر کے چھان لیتا ہوں اور پھر بدستور مذکور تیار کرتا ہوں۔

ترکیب استعمال! وہی ہے جو مذکور ہو چکی۔ یہ عرق سرخی کیلئے اکسیر ہے۔ برسوں کی سرخی دنوں میں دور ہو جاتی ہے۔ مجرب ہے۔

پانی جانا! اگر آنکھوں سے پانی جاری رہتا ہو کسی چیز پر نظر نہ جم سکتی ہو تو ذرا اس دوا کو استعمال کر دیکھیں۔ انشاء اللہ بہت جلد چند روز میں بالکل آرام ہو جائے گا۔ خاص اسلامی اور صدری نسخہ ہے جو کسی کتاب یا رسالے سے اخذ نہیں کیا گیا۔

ہولشافی! سالٹ یعنی ملٹھی ۱ تولہ زنگار مس ۶ ماشہ خوب کھرل کر کے شیشی میں بند رکھیں اور سوتے وقت ایک ایک سلائی ڈالکر سو رہیں امید ہے کہ ایک ہی رات میں کافی آرام ہوگا۔
نیز بادام اکیس عدد روزانہ علی الصبح کھلانے سے بھی دماغ کو قوت ہو کر پانی شرطیہ بند ہو جاتا ہے

کان کی بیماریاں

کان کیا ہیں؟ انسان کی زندگی کیلئے پانچوں حواس ظاہری میں سے ایک قوت وہ بھی ہے جس کے متعلق سننے کا کام ہے اور وہ قوت خالق نے کان کو عطا فرمائی ہے قوت سماعت بھی انسانی زندگی کیلئے از حد ضروری ہے بلکہ بقول دانایان زماں سماعت بصارت (نظر) سے بھی ضروری ہے اسلئے کان کی حفاظت کرنا ہمارے لئے از حد ضروری ہے اگر کان میں ذراسی خرابی معلوم ہو تو فوراً اس کا تدارک کرنا چاہئے۔ پہلے ہم وہ تدابیر عرض کرتے ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے آپ انشاء اللہ کان کی امراض سے بچے رہیں گے۔

(۱) کان میں میل نہ جمع ہونے دیں بلکہ ہفتہ دو ہفتہ بعد ہائیڈروجن آف پروکسائیڈ کے چند قطرے کان میں ڈال لیا کریں اس کے ڈالتے ہی دوا کو فوراً جوش آتا ہے اور کان کی تمام میل کچیل کو باہر نکال کر کان کو بالکل صاف کر دیتا ہے۔ کان کو تنکوں سے کھجلانا بہت بُرا ہے لہذا اس سے بچیں۔

(۲) ہفتہ عشرہ میں روغن بادام نیم گرم ڈالنا بھی بہت سی امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

نوٹ: جو دوا کان میں ڈالنی چاہو۔ اس کو نیم گرم کر لینا نہایت ہی لازم اور ضروری ہے یاد رکھیں۔

کان درد

مشہور نام	... ...	کان درد	ڈاکٹری	... ...	انیلجیسیا
طبی نام	... ...	وجع الاذن	ویدک نام	... ...	کران شول

اسباب: سردی لگنا وجع المفاصل، دانت کا بوسیدہ ہونا یا پانی پڑنا وغیرہ بہت سے ہیں

علامات: کان میں سخت ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ درد کی ٹیسیں پیشانی اور چہرے تک پہنچتی ہے۔ **طریق تشخیص:** اگر درد سردی سے ہوگا تو سینک دینے اور بھپارہ دینے سے آرام معلوم ہوگا۔ پانی پڑنے کی وجہ سے ہو تو مریض کے نہانے اور غوطہ لگانے کے بعد شروع ہوا ہوگا۔

نیز امراض کان کی تشخیص کے لئے ڈاکٹری میں ایک آلہ بنام آٹو سکوپ مستعمل ہے اس سے کان کی اندرونی حالت اچھی طرح نظر آجاتی ہے۔ لہذا ہر حکیم کو چاہئے کہ اس آلہ سے فائدہ اٹھائے۔

درد کان کا بہترین نسخہ نمبر ۷۷:۔ جس ذیل نسخہ ہر قسم کے درد کان کیلئے بڑا ہی مفید ثابت ہو چکا ہے جب مریض درد کے مارے لوٹ رہا ہو لیموں کا رس کی چند بوندیں کان میں نیم گرم کرکے ڈالیں۔ انشاء اللہ صرف ۵ منٹ میں درد بند ہو جائیگا بڑی بے نظیر اور موثر دوا ہے جسکی قدر کرنا چاہیے هوالشافی! گدھے کی لید کا پانی، پیاز کا پانی، عرق گلاب، سرکہ ہموزن ملا کر شیشی میں رکھ لیں اور بوقت ضرورت تڑپتے ہوئے مریض سے دعائیں لیں۔ اور اپنی حکمت کا سکہ بٹھائیں۔

نسخہ دوم نمبر ۷۸:۔ (یہ روغن بھی کان کے درد کو فوراً روک دینے میں لاثانی ہے)
ہوالشافی! روغن گاؤ ایک تولہ، مشک کافور ایک تولہ دونوں کو ملا کر آگ پر رکھ دیں تھوڑی دیر میں کافور گھی میں حل ہو جائیگا پھر اتار کر افیون ۴ رتی حل کرکے شیشی میں محفوظ رکھیں بوقت ضرورت ۲ قطرے نیم گرم کان میں ٹپکائیں۔ انشاء اللہ اسیوقت درد بند ہو جائیگا نیز یہ روغن دیگر امراض کان میں بھی مفید ہے

نسخہ سوم نمبر ۷۹:۔ (یہ نسخہ اس درد کان کیلئے ہے جو گرمی سے ہو)
ہوالشافی! صندل سفید کو عورت کے دودھ میں گھسکر کان میں ڈالیں لیکن اسکو پہلے نیم گرم کرلیں۔

سہل چٹکلے
(۱) نصف لیموں کا ٹکڑا اوپر نمک یا پھٹکری بریاں چھڑک کر دہکتے انگاروں پر گرم کرکے چند قطرے کان میں ٹپکائیں۔
(۲) نیم کے پتے لیکر انکو جوشدیں اور کان کو بخار (بھپارہ) دیں۔ درد فوراً ختم جائے گا۔
(۳) صرف دودھ کے بخارات بھی کان کے درد کو روکنے کیلئے مفید ہیں۔

ریم گوش

مشہور نام ... کان سے پیپ آنا ✤ ڈاکٹری نام ... کرانک الوریا
طبی نام ... قرحہ گوش ✤ ویدک نام ... کرن سراؤ

اسباب مرض! جب کان کی پھنسی پک کر یا ورم پھوٹ جاتا ہے تب اسکو قرحہ کان اور زیادہ پورانا ہو جانے سے ناسور کہتے ہیں۔ اگر اس کا فوراً تدارک نہ کیا جائے تو ڈر ہے کہ کہیں دماغ کو نقصان نہ پہنچ جائے۔ بلکہ اگر یہ قرحہ دماغ کو سرایت کر جاوے تو سرسام ہو جاتا ہے۔

علامات! کان سے پیپ آتی رہتی ہے۔ اور جب ذرا بند ہو جاوے۔ تو درد میں زیادتی ہو جاتی ہے۔ کبھی کان کی اندرونی گہرائی میں زخم ہو جانے سے سر چکرانے لگتا ہے۔

نسخہ اوّل نمبر ۸۳: پھٹکڑی سفید یا بریاں پھٹکڑی شہد خالص میں ملالیں پھر ململ کے صاف پارچہ کا فتیلہ بنا کر اس دوا میں لت پت کر کے کان میں رکھیں اور دن میں تین بار نیا فتیلہ دوا لگا کر تبدیل کرتے رہیں۔ انشاء اللہ معمولی مرض تین چار روز اور پرانے سے پرانا سات روز میں بالکل دور ہوجائیگا۔ یہ خواص پھٹکڑی میں بھی درج ہے۔

نسخہ دوم نمبر ۸۴: سرسوں کے تیل میں لیکر کے پھول جلا کر تیل کو چھان کر شیشی میں بند رکھیں اور دو تین قطرے صبح و شام کان میں ڈالتے رہیں۔ اس سے بفضلہ کان درد اور پیپ آنا بہت جلد دور ہوجاتا ہے۔

نسخہ سوم نمبر ۸۵: یہ نسخہ دیہاتی چٹکلہ ہے جو کہ اس موذی مرض کیلئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ مور کے پنجہ کو کرڑوے تیل میں جلا کر چھان لیں اور بدستور استعمال کرتے رہیں۔ آرام ہوگا۔

پرہیز ترش اشیاء سرد ہوا میں پھرنے سے نہاتے وقت کان میں پانی نہ پڑنے دیں۔

غذا معمولی ارہر یا مونگ کی دال، چپاتی گندم، کھچڑی وغیرہ زود ہضم۔

ناک کی بیماریاں

ناک کیا ھے؟ ناک ہی قوت شامہ یعنی سونگھنے کا آلہ ہے جسطرح ہم کانوں سے سنتے اور زبان سے چکھتے اور آنکھوں سے دیکھتے ہیں اسی طرح ہم ہوا کے ذریعہ ناک سے خوشبو بدبو کی تمیز کرتے ہیں **دماغ** اپنے فضلات بھی ناک ہی کے ذریعہ خارج کرتا ہے ورنہ دماغ گندہ اور خراب ہو جائے ناک کی امراض تو بہت ایسی ہی ہیں لیکن یہاں صرف ایک مرض جو کہ بہت کثیر الوقوع ہے اس کا بیان مع علاج لکھا جاتا ہے۔ دوسری امراض کا علاج انشاءاللہ جلد دوم میں لکھا جائیگا۔

نکسیر پھوٹنا

مشہور نام .. .. .. نکسیر پھوٹنا ؛ ڈاکٹری نام .. .. .. ایپی سٹیکسس

طبی نام .. .. .. رعاف ؛ ویدک نام .. .. .. رکت پت

تعریف واسباب مرض:۔ ناک کی رگیں خون سے پُر ہو کر پھٹ جاتی ہیں اس کے بہت سے اسباب ہیں چنانچہ اکثر نوجوان لڑکیوں کو ایام ماہواری سے پیشتر کبھی کبھی نکسیر پھوٹا کرتی ہے تیز بخاروں میں بھی نکسیر پھوٹ آتی ہے۔

علامات نیک وبد:۔ بڑھاپے میں نکسیر کا آنا نیز سر کے زخم وضرب سے نکسیر کا پھوٹنا نہایت ہی خطرناک ہوتا ہے اور چونکہ تیز بخار اور ذات الجنب میں بطور بحران آتی ہے وہ پیام صحت وتندرستی لاتی ہے۔ لہٰذا اسکو بند کرنیکی کوشش نہ کریں۔ نیز اگر نکسیر میں خون برنگ سیاہ نکلتا ہو اسے بند نہ کریں۔ ہاں جب حد سے زیادہ خون نکلے تو خون بند کر دیں۔

اکسیر نکسیر نمبر اوّل مجربہ:۔ نسوار نکسیر کیلئے بڑی ہی مجرب اور نیز بے ضرر ہے بس اس کے ذرا سونگھنے کی دیر ہے۔ بفضلہ فوراً خون بند ہو جاتا ہے ــــــ پھٹکری بریاں، خاکستر جنگلی اُپلہ خاکستر کاغذ برابر وزن لیکر ملالیں لوڈ نسوار کو سنگھائیں۔ انشاءاللہ خون فوراً بند ہوگا مجربہ ہے

دوم مجربہ:۔ ذیل کی دوا خون بند کرنے کیلئے بڑی ہی اکسیر ہے خون خواہ بواسیر کا ہو یا حیض کا ہو یا زخم میں سے خون جاری ہو خواہ کہیں سے آتا ہو اس کے بند کرنے کیلئے یہ مفرد دوا حیرت انگیز اثر رکھتی ہے۔ نیز اندر سے خون آنے (نفث الدم) کیلئے بڑی ہی مفید ہے۔ تین پوڑیہ سے

ہی خون بالکل بند ہو جاتا ہے۔ وہ بینظیر دواکھرباشمعی ہے جوکہ سنہری رنگ کی گوند ہوتی ہے۔ اسکو بار یک پیس کر شربت انجبار یا صرف سرد پانی سے بقدر ایک ماشہ دیدیں۔ اگر ایک پوڑیہ سے خون بند نہ ہو تو پھر ایک پوڑیہ اور دیدیں۔ انشاءاللہ ضرور بالضرور نکسیر بند ہو جائے گی۔

سوم نمبر ۸: اگر نکسیر گرمی کی وجہ سے ہو تو ملتانی مٹی کو پانی میں گوندھ کر پیشانی اور تالو پر ضماد کریں۔ نہایت مفید ہے۔

چہارم نمبر ۹: بیمار کے تالو کے بال اتروا کر سرد پانی کا نطول کریں یعنی سرد پانی سر پر دھار باندھ کر ڈالیں۔ فوائد! خون بند کرنے میں اکسیر ہے۔

پنجم نمبر ۹: اونٹ کے بالوں کو جلا کر خاک کر لیں اور بطور نسوار لیں نکسیر کو بند کرنے میں اکسیر ہے۔
پرہیز! دھوپ میں پھرنے آگ کے پاس بیٹھنے۔ گرم چیزوں کے استعمال گڑ شکر وغیرہ سے۔
غذا۔ ٹھنڈی ترکاریاں آش جو تربوز وغیرہ وغیرہ۔

دانتوں کی بیماریاں

دانت کیا ہیں؟ دانت بھی خداوند کریم نے ہمکو نہایت اعلیٰ نعمت عطا فرمائی ہے جنکی ہم چنداں پرواہ نہیں کرتے۔ اگر دانت نہ ہوں تو کھانے کا مزہ نہیں آتا منہ کی توبصورتی جاتی رہتی ہے اور سب سے بڑی تو کیا تلفظ بھی صحیح ادا نہیں ہو سکتا جیسی یہ نعمت بے بہا ہے اور جیسے اسکے فوائد ہیں اگر اسکی صحت کا خیال نہ کیا جاوے تو اسی قدر نقصان اٹھانا پڑتا ہے چنانچہ اکثر اطباء کا قول ہے کہ اتنی فیصدی پاگل محض دانتوں کی خرابی سے ہوتے ہیں کیونکہ دانتوں کا دماغ سے زبردست تعلق ہے اگر دانتوں کو صاف نہ رکھا جاوے تو دانتوں کے اوپر اور دانتوں کے درمیان اور ان کی جڑوں میں بدبودار میل جمع ہو جاتی ہے اور اس کی سڑاند دماغ کو چڑھتی رہتی ہے اور بالآخر دیوانہ بنا دیتی ہے آپ تجربہ کے طور پر اپنی انگلی کو دانتوں پر پھرا کر ذرا ناک کے نزدیک لیجا کر سونگھو سچ سچ بعینہ پاخانہ جیسی گندی بدبو آئے گی بھلا خیال تو فرمائے ایسی گندی بدبو سے دماغ جیسی نفیس ہستی کو کس طرح تکلیف نہ ہوتی ہوگی۔ اور کسطرح وہ صحیح سالم رہے مشہور ہے کہ جناب مسیح الملک حکیم حافظ اجمل خاں صاحب اکثر پاگلوں کا علاج صرف دانتوں کی صفائی سے کر دیتے تھے علاوہ ازیں یہی زہر ہمارے اچھے سے اچھے کھانے میں ملکر جب معدہ میں پہنچتا ہے تو اس سے گندا کیلوس اور کیموس بنکر

خون کو بھی خراب کر دیتا ہے۔ اسلئے معلوم ہوا کہ دانتوں کا صاف نہ رکھنا گویا تمام بدنی امراض کو بلاوا ہے لہٰذا ہمیں لازم ہے کہ ہم اپنے کھانے پینے سے بھی زیادہ اپنے دانتوں کی صفائی کا خیال رکھیں پھر اگر ہم معمولی دال روٹی بھی کھائیں گے تو بھی نہایت اعلیٰ خون پیدا کریگی اور اس حلوے مانڈے سے بدرجہا بہتر ہوگی جو کہ دانتوں کی صفائی کے بغیر کھاتے رہتے ہیں۔ انہی بہتریوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارے طبیب روحانی و جسمانی (فداہ ابی و امی) حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں مسواک کرنیکی از حد تاکید فرمائی ہے بلکہ آپ خود التزام سے مسواک کیا کرتے تھے جس سے منہ چھل جانیکا اندیشہ ہوتا تھا۔ ہمیں بھی لازم ہے کہ اول تو پانچوں وقتوں پر ورنہ بوقت صبح تو کم از کم خوب اچھی طرح سے مسواک کر لیا کریں بلکہ مسواک کو زبان اور تالو و حلق تک پھیرنا چاہئے تاکہ بلغم وغیرہ سے منہ صاف ہو جائے مسواک کرتے رہنے سے دانتوں کی جڑیں مضبوط ہوتی ہیں نظر تیز ہوتی ہے اور انسان ان بیماریوں سے بچا رہتا ہے جو دانتوں کی خرابی سے پیدا ہوتی ہیں۔ دانتوں کی امراض بیان کرنے سے پیشتر قواعد حفظ صحت دندان کا ذکر کرتا ہوں جن پر عمل پیرا ہونے سے انشاء اللہ آپ امراض دندان سے بچے رہینگے۔

حفظ صحت دنداں کے چند اصول!

(۱) سخت لیسدار چیزیں، ریوڑیاں، سوہن حلوہ، میدہ کی مٹھائی، کھٹی چیزیں بکثرت کھانے سے دانت خراب ہو جاتے ہیں۔
(۲) گرم گرم چیزوں کے کھانے کے بعد فوراً ہی پانی پینا سخت نقصان دیتا ہے۔
(۳) برف کا زیادہ استعمال کرنا بھی دانتوں کو مضر ہے۔
(۴) درخت پیلو (جال) کی مسواک ہمیشہ ہمیشہ کرتے رہو۔ دانتوں کیلئے اکسیر ہے۔
(۵) غذا کھانے کے بعد فوراً ہی سو جانا دانت اور کان اور معدہ سب کو نقصان دہ ہے۔

درد دانت

مشہور نام ... درد داڑھ ... ڈاکٹری نام ... ٹوتھ ایک
طبی نام ... وجع السن ... ویدک نام ... دنت سول

اسباب مرض۔ دانتوں پر میل جم جانا۔ دانتوں کا صاف نہ رکھنا۔ دانتوں کی جڑوں میں کیڑا لگنا۔ بدہضمی، پارہ کے مرکبات وغیرہ وغیرہ اس کے اسباب ہیں۔
علامات۔ دانت میں شدت سے درد ہوتا ہے۔ مسوڑھے پر ورم آ جاتا ہے بلکہ بعض اوقات رخسارہ بھی سوج جاتا ہے۔

روغن کافور تیزابی نمبر ۹۱ : حسب ذیل نسخہ درد دانت کیلئے بہت ہی مفید ہے اکثر شخص جو نسخے پوچھنے آتے ہیں اور چین سے گھر واپس چلے جاتے ہیں۔ صدہا مرتبہ کا آزمودہ و تجربہ شدہ ہے۔

ھوالشافی: کافور ۱ تولہ تیزاب گندھک ۳ تولہ اصلی میں ملا کر شیشی میں بند کر کے دھوپ میں رکھدیں تاکہ کافور تیزاب میں حل ہو جاوے بوقت ضرورت کسی تنکہ پر قدرے روئی لپیٹ کر دانت پر لگائیں لیکن یاد رہے کہ یہ دوا کہیں اور جگہ نہ لگنے پاوے ورنہ جلا دے گی۔

نوٹ: یہ دوا ہر ایک مریض کیلئے اکسیر ہے۔ گویا کہ امرت دھارا خورد ہے۔

روغن فوری اثر نمبر ۹۲ : درد کو فوراً بند کرنے کیلئے اس روغن سے بڑھکر اور دوا ملنا مشکل ہے مریض چاہے درد کیوجہ سے کتنا ہی بے چین کیوں نہ ہو اس عرق میں سے ذرا روئی کے پھایہ پر لگا کر دانت کے ارد گرد اور تھوڑے اوپر لگا دیں۔ انشاء اللہ اسی وقت درد بند ہو جائیگا۔ لیکن اس دوا سے مستقل آرام کم ہوتا ہے۔ بلکہ فوری آرام دہ ہے۔

ھوالشافی: کلورل ہائیڈریٹ ۴ ماشہ کافور ۴ ماشہ کوکین ۲ رتی ہر سہ ادویات کو چینی یا کانچ کے کھرل میں ڈال کر کھرل کریں تیل ہو جائیگا خوب مضبوط کارک لگا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں

فوائد: اس روغن کو جس جگہ پر لگایا جائے اس جگہ کو بالکل بے حس کر دیتا ہے اسلئے سر درد، داڑھ درد اور ذات الجنب یا کمر ہر قسم کے درد روکنے کیلئے اس کے چند قطرے لیکر ملدیں۔ فوراً تسکین ہو جائیگی

ایک عجیب ترکیب نمبر ۹۳ : اگر دانت میں سوراخ ہو جانیکی وجہ سے درد ہو رہا ہو تو حسب ذیل ترکیب سے بفضلہ فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ ترکیب ملاحظہ ہو ——— ایک لوہے کی سیخ جو سرے سے مڑی ہوئی ہو لیکر مڑے ہوئے سرے کو آگ میں لال سرخ کر لیں اور پھر دانت کے سوراخ میں افیم حسب ضرورت ڈالکر اوپر سے سرخ شدہ سیخ لگا دیں تاکہ افیون جل جاوے اسیطرح کئی بار افیون ڈالیں اور سیخ سے جلاتے رہیں اس سے وہ گھن جو باعث درد ہے جل جائیگا اور انشاء اللہ درد کو فوراً آرام ہوگا اکثر شخصوں کو بیٹھے بیٹھے آرام ہو کر عمر بھر کی تکلیف سے چھٹکارا نصیب ہو جاتا ہے

طلسم عجیب نمبر ۹۴ : حسب ذیل نسخہ بھی واقعی ہتھیلی پر سرسوں جمانیوالا ہے اس سے بجلی کی طرح منٹ میں درد دور ہو جاتا ہے اور پھر لطف یہ کہ دوا کو دانتوں پر ملنا نہیں بلکہ صرف ناک کے پاس لیجانے سے ہی آرام ہو جاتا ہے گویا کہ ایک طلسم ہے ——— ھوالشافی: نوشادر ۳ ماشہ چونا قلعی ۳ ماشہ دونوں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیس کر پہلے ہتھیلی پر نوشادر اور پھر قلعی کی تہہ بچھا دیں اور پانی کا چھینٹا دیکر دوسرے ہاتھ سے ملکر ناک کے پاس لیجائیں۔ اسیوقت درد بند ہو جائیگا۔

ازیں سردرد، نزلہ، زکام کو بھی فوراً اس سے آرام ہو جاتا ہے ایک صاحب جو اس ترکیب کیا کرتے تھے۔ وہ نوشادر کی ڈلی پر بظاہر کچھ پڑھ کر پھونکتے جاتے تھے تاکہ لوگ اصل نسخہ سے آگاہ نہ ہو

مختلف امراض دنداں کے منجن

ھدایت: بہت سے شخص منجن کا استعمال کر کے فوراً ہی کلی کر دیتے ہیں بھلا فرمایئے انہیں فائدہ کیا خاک ہو لہٰذا لازم ہے کہ منجن لگا لینے کے بعد کم از کم بیس منٹ تک کلی نہ کریں ورنہ فائدہ نہ ہوگا۔

آسان منجن نمبر ۹۵: پھٹکری بریاں، نمک لاہوری بریاں، کیکر کی لکڑی کا کوئلہ ہموزن پیس کر باریک پیس رکھیں۔ دانتوں کی میل، دانت درد، دانتوں کا ہلنا سب کو مفید ہے۔

دانتوں کو موتیوں جیسا بنانے والا خوشبودار منجن نمبر ۹۶: اس منجن میں نہ کوئی تیز دوا ہے اور نہ ہی کوئی بے ذائقہ چیز ہے بلکہ بڑا ہی اکسیر اور خوشبودار منجن ہے اگر اسکو روزانہ صبح و شام دانتوں پر ملتے رہیں تو دانت میل کچیل سے صاف ہو کر موتیوں کی طرح چمکنے لگتے ہیں۔

ھوالشافی: مصطگی رومی اصلی، دانہ الائچی خورد، طباشیر ہر ایک ہموزن باریک پیس کر سفوف بنائیں اور دونوں وقت دانتوں پر ملا کریں۔ بڑا ہی عجیب منجن ہے۔

ٹوتھ پاؤڈر نمبر ۹۷: یہ پاؤڈر بھی دانتوں کی ہر ایک مرض کیلئے اکسیر ہے اسکو لوگ خوبصورت ڈبیوں میں بند کر کے خوب پیسے کما رہے ہیں۔

ھوالشافی: جاک انگریزی ۱ تولہ، پھٹکری بریاں ۱ تولہ، کافور ۳ ماشہ سب کو ملا کر خوب باریک پیسیں اور بوقت ضرورت دانتوں پر ملا کریں یہی وہ منجن ہے جو ولایت سے آکر ہزاروں روپوں کا فروخت ہوتا ہے۔ اب آپ خود تیار کر لیا کریں گے۔

منہ اور حلق کی بیماریاں

قلاع یعنی منہ کے چھالے

قلاع یعنی منہ کے چھالے: منہ میں چھالے پڑ جانے کے بہت سے اسباب ہیں چنانچہ زیادہ تمباکو پینا، پارہ کے مرکبات کا استعمال، معدے کی خرابی وغیرہ وغیرہ۔ پوری تفصیل بڑی کتب کے اندر ملاحظہ فرمائیں۔ ذیل میں ایک نسخہ عرض کرتا ہوں۔

انوکھا نسخہ نمبر ۹۸: یہ نسخہ کسی کتاب یا رسالہ سے اخذ شدہ نہیں ہے بلکہ خاص طور پر میرا راز ہی ہے خصوصاً بچوں کے منہ کے آبلے کیلئے تو بہت ہی مفید ہے ہمارے ہاں مدت سے مجرب چلا آتا ہے۔ بیاض خاص: ایک کھمبی لیکر خشک کر لیں جب نسوار کی طرح ہو جائے تو شیشی میں بند کر رکھیں۔ اور بوقت ضرورت آبلوں پر چھڑکا کریں بلکہ تھوڑے اوپر بھی مل دیں اس سے انشاء اللہ بہت ہی جلد آرام ہو جائے گا۔

خناق

خناق کے لغوی معنی ہیں گلا گھٹنا لیکن اصطلاح طب میں یہ ایک شدید قسم کا ورم ہے جو اعضائے حلق کے عضلات میں واقع ہوتا ہے جس سے مریض کو کھانا پینا بلکہ سانس لینا بھی دشوار ہو جاتا ہے۔

اسباب: نزلہ زکام بگڑ کر کوا گر کر یا کسی خلط کی زیادتی سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات: مریض کے حلق میں بوجھ اور درد و خراش ہو کر بار بار کھانسی اٹھتی رہتی ہے اور مریض کو کچھ حلق میں اٹکا ہوا معلوم ہوتا ہے اس لئے اسے نگلنے کی کوشش کرتا ہے اور نگلنے میں تکلیف محسوس ہوتی ہے اس مرض میں بعض اشخاص اچانک دم بند ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتے ہیں۔

اقسام: اطباء کے نزدیک اس کی کئی قسمیں ہیں۔ خناق مطلق۔ ذبحہ۔ خانقہ کلبی نبرد وغیرہ خناق کلبی بڑا ہی سخت خناق ہے جس میں شدت ورم سے مریض کی زبان ہانپتے ہوئے کتے کی طرح باہر نکل آتی ہے۔ اسی واسطے اس کا نام خناق کلبی ہے۔ نیز بعض حکما کا خیال ہے کہ یہ مرض کتے کو ہوتا ہے۔ اس واسطے خناق کلبی کہلاتا ہے۔

مجربات: اگر خناق کی تمام قسموں کا بیان اور علاج لکھا جاتا تو حجم بڑھنے کا اندیشہ تھا۔ لہذا ان کو چھوڑ کر دو تین مجرب نسخے لکھتا ہوں۔ جو کہ تمام قسموں کو مفید ہیں۔

تریاق خناق نمبر ۹۹۔ خناق کیلئے اکیلا املتاس ہی ایک ایسی دوا ہے جسکے پلانے اور غرغرے کروانے وضماد کرنے سے ننانوے فیصدی کامیابی ہوتی ہے بارہا اس دوا کی طفیل سے خناق کے مایوس مریض بھلے چنگے ہوگئے جن کے بچنے کی کوئی امید نہ تھی ایک جوان آدمی کیلئے طریقہ استعمال درج ذیل ہے
(۱) مغز املتاس ۴ تولہ گرم پانی میں بھگو کر مل چھانکر روغن بادام ۶ ماشہ مصری ۳ تولہ ڈال کر پلائیں۔
(۲) ۵ تولہ مغز املتاس کو سیر بھر گرم پانی میں بھگو کر مل چھانکر نیمگرم غرغرے کرائیں۔
(۳) مغز املتاس کو قدرے گرم پانی میں گھوٹ کر پہلے سینکیں کریں اور پھر اوپر لیپ کر دیں ان شاء اللہ فضل ہوگا۔

خناق کا دوسرا تریاق ریٹھہ ہے۔ اس سے بفضلہ خناق کا بیہوش مریض بھی فوراً اٹھ بیٹھتا ہے جس کے حلق میں سے پانی کی ایک گھونٹ نہ گزر سکتی ہو۔ فوراً ہی دودھ بلکہ نرم کھانا کھا سکتا ہے یہ تریاق نہیں تو اور کیا ہے لیکن اسکو اس وقت استعمال کرائیں جب مرض انتہائی درجہ تک پہنچ چکا ہو ——— ہوالشافی پوست ریٹھہ ۱ تولہ کو گھوٹکر یا جوش دیکر مریض کو غرغرہ کرائیں اگر مریض بیہوش پڑا ہو۔ تو ریٹھہ کا پانی منہ میں ڈالکر دوسرا شخص اس مریض کے سر کو ہلائے ان شاء اللہ دو ہی منٹ میں مریض اٹھ بیٹھیگا اور حلق بھی کھل جائیگا اسی طرح کئی بار غرغرے کرائیں بارہا کا مجرب ہے۔ پرہیز۔ ترش و ثقیل اشیاء مثلاً اچار چھاچھ میٹھے سے پکی ہوئی چیزیں۔
غذا:۔ ساگودانہ، دودھ، ڈبل روٹی، کھیر پھر آہستہ آہستہ کھچڑی کھلائیں۔

خنازیر

مشہور نام ... ... کنٹھ مالا ✧ ڈاکٹری نام ... ... سکرافیولا
طبی نام ... ... خنازیر ✧ ویدک نام ... ... کنٹھ مالا

کیفیت مرض! اس میں گردن کے غدود جاذبہ پھول کر مالا کی طرح ہو جاتے ہیں اس لئے اردو میں کنٹھ مالا کہتے ہیں۔ اور چونکہ اس کے مریض کی گردن پھول کر خنزیر جیسی ہو جاتی ہے اس لئے خنازیر نام ہوا۔

نوٹ! اطبائے جدید کا بیان ہے کہ خنازیر اور سل کے جراثیم ایک ہی ہیں لہذا اس کی مفصل تشریح ان شاء اللہ سل کے بیان کنز المجربات جلد دوم میں کیجائے گی۔ البتہ چند نہایت اکسیری نسخہ جات درج ذیل ہیں

سینا سیانہ تیر بہدف نسخہ۔ دراصل اس عجیب غریب نسخہ کو ہمارے علاقہ میں ایک دین بزرگ جانتے تھے جنکو کسی نسخے ساد ہونے بتایا تھا۔ وہ بڑے دعوے سے استعمال کیا کرتے تھے

اور کہنہ سے کہنہ مریض بات شفایاب ہو جاتے تھے دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وہ ایک کمیاب بوٹی ہے لیکن افسوس کہ مجھے باوجود کوشش کے اسکا کوئی نام نہ معلوم ہو سکا البتہ حلیہ لکھتا ہوں۔ پتے جھڑبیری کے مثل لیکن قدرے چھوٹی، پھلی بعینہ موٹھ کی پھلی جیسی پھول چھوٹا سا بہ رنگ سرخ ماہ کاتک میں نہری علاقوں میں پیدا ہوتی کہیں کہیں ملتی ہے بس یہ بوٹی کیا ہے ماشاء اللہ تریاق ہے جس کے بنانے کی ترکیب ہے کہ ایک تولہ بوٹی تخم الائچی خورد ۱ ماشہ مرچ سیاہ ، عدد ۵ تولہ تازہ پانی میں گھوٹ لیں اور چھان کر آدھ سیر گائے کے تازہ بلوئے ہوئے دودھ میں ملا کر علی الصبح پلائیں۔ سات روز میں انشاء اللہ آرام ہوگا۔

ضماد خنازیر عجیب الاثر نمبر ۱۰۲: یہ مرہم اس مرض کیلئے نہایت ہی اکسیر ہے صرف چار پانچ بار لگانے سے پورا مرض جڑ سے رفع دفع ہو جاتا ہے۔ بلکہ ان بحفظ النسخہ جات میں سے ہے جنکو لوگ اپنے سینہ میں بند رکھتے ہیں۔

ہو الشافی: سانپ کی ہڈی بلی کی ہڈی مردار سنگ سندور نیلا تھوتھہ ہموزن روغن سرشف روغن کو آگ پر گرم کر کے اتار لیں پہلے دونوں ہڈیاں باریک شدہ ڈالیں پھر باقی اشیاء باریک شدہ ملا کر سنبھال رکھیں اور بوقت ضرورت مرہم کو خنازیر پر لیپ کریں۔ اگر گلٹیاں پھوٹی ہوئی نہ ہوں تو پچھ لگا کر لگا دیں۔ انشاء اللہ چند روز کے استعمال سے شرطیہ آرام ہوگا بڑی اکسیر الاثر ہے

ایک خوراکی نسخہ نمبر ۱۰۳: سرس کے بیجوں کو باریک پیس کر دو چند شہد میں ملا کر مٹی کے برتن میں ڈالکر منہ بند کریں اور سات روز دھوپ میں رکھکر ۹ ماشہ سے تولہ تک غذا نہ بیمار کو کھلائیں۔

فقیرانہ نسخہ نمبر ۱۰۴: ناگ پھنی بوٹی کا پھل جس کا رنگ اودا ہوتا ہے اور ذائقہ اڑد کی طرح ترش ہوتا ہے اس مرض کیلئے نہایت مفید ہے تین یا چار پھل کھلائیں اور قدرے پیسکر لگائیں امید ہے کہ چند روز میں انشاء اللہ آرام ہوگا۔

پرہیز: ترشی اور ٹھنڈی چیزوں اور دودھ دہی چاول اروی آلو ماش کی دال سے۔
غذا: میٹھی روٹی گھی کیساتھ مونگ کی دال بکری کا شوربہ چائے اور بسکٹ وغیرہ وغیرہ غذا دیں۔

سینہ اور پھیپھڑے کی بیماریاں

پھیپھڑا کیا ہے؟ پھیپھڑا قلب جیسے عضو رئیس کا پنکھا ہے جس کے ذریعہ ہمیں سانس آتا جاتا ہے اگر صرف ۵ منٹ پھیپھڑے اپنا کام چھوڑ دیں تو ہمارا زندہ رہنا محال بلکہ ناممکن ہے۔ پھیپھڑوں کو بھی کئی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔

سعال

مشہور نام .. .. .. کھانسی ؛ ڈاکٹری نام .. .. .. برنکائیٹس
طبی نام .. .. .. سعال ؛ ویدک نام .. .. .. کاس

کیفیت مرض ۔ اکثر کھانسی کا سبب دماغی نزول ہوتا ہے جو پھیپھڑہ پر گرتا ہے پھیپھڑا اس نزول کو دفع کرنا چاہتا ہے اور اچھالتا ہے بس پھیپھڑے کی یہ حرکت کھانسی کہلاتی ہے اطباء نے کھانسی کی بہت سی اقسام بیان فرمائی ہیں لیکن بڑی اقسام صرف دو ہیں خشک تر تر میں بلغم خارج ہوتی ہے اور خشک میں نہیں۔

اصول علاج ! اگر کھانسی کا مادہ رقیق ہو تو اسے غلیظ بنائیں تاکہ بآسانی اخراج ہو جائے اور بہت غلیظ کو قدرے رقیق کر دیں انشاء اللہ اس سے کھانسی کو بہت جلد فائدہ ہو جائیگا ایسی ادویات عام کتابوں میں بھی مل سکتی ہیں لیکن آپ کی آسانی سے لئے دو نہایت اعلیٰ درجہ کے نسخے لکھتا ہوں جن میں سے ایک منجمد شدہ (جمی ہوئی) بلغم کو رقیق کرنیوالا ہے اور دوسرا رقیق کو غلیظ بنا کر خارج کرتا ہے یہ دونوں نسخہ جات حکیم احمد الدین صاحب موجد طب جدید کے خاص الخاص نسخے ہیں۔ جو کہ بارہا کے تجربہ شدہ ہیں۔

حب عنصل نمبر ۱۰۵ ۔ یہ گولیاں بلغم لسیدار کو رقیق کر کے نکالدیتی ہیں نزلہ زکام سعال مزمنہ (پرانی کھانسی) کو بیحد مفید ثابت ہوئی ہیں یاد رہے کہ یہ گولیاں اسی وقت برتی جاتی ہیں جب لیسدار مادہ رکا ہوا ہو اور خارج نہ ہوتا ہو یا بہت کم خارج ہوتا ہو جب ضرورت پوری ہو جائے تو ان کے ہمراہ کوئی مسکن چیز یا حب سیکران دیدیں حب عنصل کا نسخہ درج ذیل ہے۔

ہوالشافی ! عنصل بریاں ۲ تولہ اشق ۱ تولہ مرمکی ۱ تولہ ست لوبان خانہ ساز ۶ ماشہ ست بنفشہ تخم ہندی ۱ تولہ

یعنی ریٹھہ کا ست سکو باہم ملاکر شہد خالص میں گولیاں چنے کے برابر بنالیں۔ ایک گولی صبح ایک شام بعض جگہ دو گولیاں بھی دیجا سکتی ہیں۔

نوٹ: بندق کے ست نکالنے کی ترکیب خواص ریٹھہ میں درج ہے۔

حب بیکراں ۱۰۶: یہ گولیاں اس وقت جادو کا اثر دکھاتی ہیں جبکہ مواد رقیق ہو کر ناک کی راہ جاری ہو یا اندر گرا ہو یا سینہ اور پھیپھڑوں میں پیدا ہو کر رقت کے باعث خارج نہ ہو سکتا ہو حلق کی خارش و غدغدہ کھانسی تنگ کرتی ہو اور بار بار خشک کھانسی اٹھ کر صرف پتلی سی جھاگ نکلتی ہو۔ ایسے موقعہ پر یہ دوا بفضلہ منٹوں میں اثر دکھاتی ہے اسکو کھلانے ہی تھوڑی دیر بعد خراش وغیرہ کو افاقہ ہونا شروع ہو جاتا ہے اور بلغم غلیظ ہونے لگتی ہے اور کھانسنے سے بآسانی خارج ہونے لگتی ہے۔ اور آہستہ آہستہ بالکل آرام ہو جاتا ہے لیکن یاد رہے کہ اگر اس کے استعمال سے بلغم بہت غلیظ ہو جاوے اور نکلنی بند ہو چلے تو اس کی خوراک کو کم کر دیں یا بالکل بند کر دیں یا ساتھ ایک خوراک حب عنبہ مل شروع کر دیں۔

نسخہ حب بیکراں: ہوالشافی! تخم دھتورہ ۲ تولہ، زنجبیل ۲ تولہ، اجوائن خراسانی ۲ تولہ پیسکر شہد میں ملاکر حبوب نخودی بنائیں۔ ایک گولی صبح ایک شام ہمراہ دودھ یا پانی کے دیں۔

ایک مجربہ نمبر ۱۰۷: تھوڑی مدت ہوئی ہمارے علاقہ میں کھانسی وبا کے طور پر بڑی شدت سے پھیل گئی تھی جس شخص کو دیکھا جاوے کھانسی میں مبتلا نظر آتا تھا بعض بیچارے تو اس کھانسی سے اس قدر تنگ تھے کہ تمام رات بیٹھکر گذارتے تھے اور ہر گز ہرگز نہیں لیٹ سکتے تھے۔ اور اس پر طرہ یہ کہ کسی اچھی سے اچھی دوا سے بھی افاقہ نہیں ہوتا تھا میں نے لاتعداد مریضوں کو دیکھا اور متعدد نسخے تبدیل کئے لیکن کوئی نسخہ حسب منشا ثابت نہ ہوا۔ آخر بعد از غور و خوض ایک چیز دل میں آئی بلکہ اسی روز تجربہ کیا گیا بس یقین جانئے کہ اسی روز مریض چین سے سوتے رہے اور رات آرام سے کٹ گئی۔ بلکہ خدا نے بالکل ہی فضل کر دیا۔ پھر اس نسخہ کو بے انتہا مریضوں پر آزمایا بفضلہ کہیں بھی غیر مفید ثابت نہ ہوا ہر جگہ وہ نہیں ایک اعجاز ثابت ہوا نسخہ مندرجہ یہ ہے۔ پوست کوکنار کو باریک پیسکر شیشی میں بند رکھیں اور بوقت ضرورت عشا کے وقت پانی یا دودھ سے ۱ ماشہ کھلائیں۔ یا پانی میں جوش کر کے چائے کے طور پر پکا کر دودھ اور میٹھا ملا کر نیمگرم پلائیں۔ انشاء اللہ مریض تمام رات سوتا رہیگا۔ لیکن یاد رہے کہ دن کے وقت خواہ نیند آتی ہو تو بھی نہ سونے دیں۔ ہمیں نے ایسا اثر آجتک کسی آسان نسخے میں نہیں دیکھا فائدہ اٹھا کر دعا خیر سے یاد فرمایئے۔

نسخہ عجیب الاثر ۱۰۸ برائے کھانسی خشک: اگر مریض کو بار بار کھانسی اٹھتی ہو اور باوجود کھانسنے کے اندر سے کچھ بھی نہ نکلتا ہو۔ تو حسب ذیل نسخہ بڑا ہی مفید الاثر ثابت ہوگا۔
ہوالشافی: مغز بادام مقشر ۲ عدد مصری ۲ تولہ گائے کا مکھن ۲ تولہ بوقت صبح خوب گھوٹکر چٹائیں اور بوقت شب بالائی کھلائیں۔ بڑا ہی مؤثر نسخہ ہے ایک دفعہ میرے مطب میں ایک بچہ لایا گیا جسکو خشک کھانسی اس شدت سے تھی کہ پناہ بخدا ایک منٹ بلکہ ایک لحظہ بھی بغیر کھانسی کے گذرتا تھا۔ بچہ کا دم اکھڑا ہوا تھا۔ آنکھوں سے پانی جاری تھا چہرہ سرخ ہو رہا تھا بلکہ معلوم ہوتا تھا اگر یہی حالت تھوڑی دیر اور رہی تو بچہ دم گھٹ کر مر جائیگا میں نے توکل بخدا یہی نسخہ بتایا بس گویا دوائی کھلانے کی شرط تھی۔ اسی وقت کھانسی بند ہوگئی اور پھر بالکل فائدہ ہوگیا

ہر قسم کی کھانسی کیلئے آسان چٹکلے

حبوب کھانسی نمبر ۱۰۹ یہ معمولی سی گولیاں ہر قسم کی کھانسی کے لئے بڑی ہی مفید ثابت ہو چکی ہیں ہوالشافی: رب السوس ۱ تولہ مرچ سیاہ ۱ ماشہ خوب باریک پیسکر شہد خالص میں حبوب بقدر جنگلی بیر بنائیں اور مریض کو چوسنے دیں۔

دوائی کی دوا ۱۱۰ اور چائے کا مزا: گیہوں کو پانی پاؤ بھر میں جوش دیں جب تیسرا حصہ پانی باقی رہ جائے۔ تو اس میں ۱ ماشہ نمک ملاکر چھان کر گرم گرم چائے کے طور پر پی لو اور اس کے چند روزہ استعمال سے ہر قسم کی کھانسی دور ہو جاتی ہے

ایضاً ۱۱۱ السی ایک تولہ پاؤ پانی میں جوش دیں جب پانی ۵ تولہ رہ جائے تو چھانکر ۲ تولہ مصری ملاکر نیم گرم گھونٹ گھونٹ پی لیں۔ اس سے بھی انشاءاللہ خشک اور تری سے ہونیوالی کھانسی بہت جلد دور ہو جاتی ہے

عجیب نسخہ ۱۱۲ برائے بلغمی کھانسی: افسنتین کو خوب باریک پیسکر پانی میں گھوٹ کر بیری کے پتوں پر لیپ کر کے سایہ میں خشک کریں اور بوقت ضرورت ان میں سے تین چار پتے چلم میں تمباکو کے نیچے رکھ کر پلائیں۔ دو تین روز کے استعمال سے ہی انشاءاللہ بلغمی کھانسی دور ہو جائے گی۔

میٹھی پوڑیہ نمبر ۱۱۳ پھٹکری بریاں ایک تولہ۔ کھانڈ دیسی ۸ تولہ۔ دونوں کو باریک پیسکر چودہ پڑیاں بنالیں۔ اور ایک پوڑیہ خشک کھانسی والے کو دودھ سے اور تر کھانسی والے کو پانی سے کھلائیں۔ اس سے انشاءاللہ پرانی سے پرانی کھانسی بلکہ دمہ بھی دور ہو جاتا ہے۔

حیرت انگیز چٹکلہ نمبر ۱۱۴ : سرسوں کا تیل دن میں دو تین بار مقعد کی اندرونی جانب اور دبر پر لگانے سے ہر قسم کی کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

عجیب مشاہدہ : بار بار آئینہ دیکھنے سے کھانسی کو بہت افاقہ ہو جاتا ہے۔

پرہیز : اگر کھانسی سردی سے ہو تو سر اور سینہ کو سرد ہوا سے بچائیں اور تیز ٹھنڈے پانی سے بچیں بلغم پیدا کرنے والی چیزیں نہ کھائیں۔ گرمی خشکی سے ہو تو گرم مصالحہ لہسن، پیاز، تیل کی اشیاء۔ ترشی گڑ شکر سے پرہیز کریں۔

غذا : مونگ، ارہر کی دال، بکری کا گوشت، چپاتی گندم، بتھوے یا پالک کا ساگ دیں۔

کالی کھانسی

مشہور نام ... کوکر کھانسی کتے کی کھانسی ؛ ڈاکٹری نام ... ... ہونپگ کف

طبی نام ... ... سعال دیکی ؛ ویدک نام ... ... کشئی

کیفیت مرض : یہ ایک سخت قسم کی کھانسی ہے۔ جو کہ عموماً بچوں کو وبا کے طور پر ہوتی ہے۔ اکثر ایک بار ہو کر دوبارہ نہیں ہوتی۔

اسباب : نزلہ زکام کے بعد اپنی پوری علامات ظاہر کر دیتی ہے۔

علامات : بیمار کا کھانسنے کھانسنے چہرہ نیلا ہو جاتا ہے اور جب بیمار اندر کو سانس کھینچتا ہے تو سیٹی کی طرح آواز دہوپ، سی خارج ہوتی ہے اس میں اکثر بچے ہی مبتلا ہوتے ہیں لیکن کبھی بڑوں کو بھی ہو جاتی ہے اس سے کھایا پیا اکثر قے ہو جایا کرتا ہے عام کھانسی اور اس کھانسی میں فرق ملاحظہ فرمائیے

بری علامت : اگر کالی کھانسی کے مریض کو دردیلی ہو جاوے۔ تو بچنے کی امید کم ہوتی ہے۔

فرق الامراض

عام کھانسی کی علامات	کالی کھانسی کی خصوصیات
(۱) کھانسنے سے چہرہ نیلا نہیں ہوتا	(۱) چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔
(۲) کھانسنے وقت کوئی اور آواز نہیں نکلتی	(۲) سیٹی کی طرح آواز ضرور نکلتی ہے۔

حبوب کالی کھانسی : باشاتی، افیون خالص، رب السوس، گوند کیکر، نشاستہ گندم برابر وزن لیکر پانی کے ذریعہ موٹھ کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال : ایک سال سے دو سال کے بچے کو ایک گولی (اور خوب طاقتور ہو) تو

دو گولی صبح وشام اور دو سال سے چار سال کے بچہ کو دو گولی سے تین گولی صبح وشام اور چار سال سے آٹھ سال کے بچہ کو تین سے چار گولی پانی سے صبح وشام دینا چاہئے۔

فوائد! یہ گولیاں میرے کرم دوست جناب حکیم ڈاکٹر دلبر حسن خانصاحب بھٹی ٹپیالوی کے مطب کی مایہ ناز اور کثیر المستعمل ہیں بلکہ ان گولیوں کی شہرت سنکر لوگ دور دور سے علاج کرانے آتے ہیں کیونکہ ان کے استعمال سے پہلے روز ہی مرض میں تخفیف ہونے لگتی ہے اور چند روز میں بالکل آرام ہو جاتا ہے میں نے بیشمار دفعہ آزما کر تیر بہدف کی مصداق پائی ہیں لیکن آرام ہونے کے بعد بھی بچہ کو ترشی وغیرہ سے پرہیز کرانا چاہئے کیونکہ اس مرض کا کورس ۳ ماہ کا ہے اس لئے اتنی مدت میں بدپرہیزی سے دوبارہ ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

دوسرا مجرب نسخہ نمبر ۱۱۷۔ کالی کھانسی کیلئے کوکونٹ آئیل (روغن ناریل انگریزی) بڑی ہی اکسیر دوا ہے ایک سال کے بچہ کو تقریباً ۳-۴ ماشہ دن میں ۳ بار پلائیں انشاء اللہ یقیناً بہت جلد آرام ہوگا

تیسرا نسخہ نمبر ۱۱۸۔ گائے کا دودھ آدھ پاؤ گائے کا خالص گھی ۹ ماشہ پانی آدھ پاؤ تمام کو ملا کر آگ پر پکاؤ جب پانی جل کر صرف دودھ رہ جائے تو دو تولہ مصری ملا کر بچہ کو تھوڑا تھوڑا کئی بار پلائیں انشاء اللہ آرام ہوگا۔ پرہیز۔ ترش اور چکنی چیزوں سے گڑ اور تیل کی اشیاء سے پرہیز کریں۔ غذا! کھچڑی چپاتی بکری کا شوربہ ساگودانہ خصوصاً گرسل جانور کا شوربہ اس مرض کے لئے بڑا ہی مفید ثابت ہوا ہے۔

دمہ
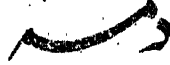
مشہور نام ... دمہ ❊ ڈاکٹری نام ... ایزما یا ایستھما

طبی نام ... ربو یا ضیق النفس ❊ ویدک نام ... سواس

کیفیت مرض۔ یہ ایسا سخت مرض ہے کہ جب کسی کے پیچھے پڑ جاتا ہے تو بڑی مشکل سے ہی جاتا ہے اس مرض میں پھیپھڑے کی باریک ہوائی نالیوں میں تشنج ہو کر سانس تنگی سے آتا ہے۔

اقسام مرض! کھانسی کی طرح اس کی بھی دو ہی قسمیں ہیں۔ خشک اور تر۔

اسباب۔ اکثر تو یہ مرض موروثی ہوتا ہے لیکن کبھی کبھی نزلہ زکام کھانسی نمونیا کے بگڑنے سے بھی پھیپھڑوں میں بلغم پیدا ہو کر دمہ تر اور کبھی خشکی پیدا ہو کر دمہ خشک ہو جاتا ہے۔

دورہ آنے کی علامات! دورہ آنے سے پہلے قبض اور نفخ ہو جاتا ہے خفیف سی کھانسی اور درد کمر کی شکایت پیدا ہوتی ہے سفید رنگ کا پتلا پیشاب بار بار آنے لگتا ہے

جب یہ علامات ظاہر ہوں۔ تو سمجھ لیں کہ دورہ آنے والا ہے

علامات مرض: سینہ گھٹ جاتا ہے دم لینے میں تکلیف ہوتی ہے مریض اکثر بیٹھا یا کسی چیز کے سہارے کھڑا رہتا ہے۔

خاص پہچان: یہ ہے کہ جس طرح بھاگنے سے تیز اور جلد جلد سانس آنے لگتا ہے اگر کسی کو آرام سے بیٹھے ہوئے بھی اسی طرح دم آئے تو سمجھ لو کہ اسکو مرض ضیق النفس ہے۔

ردی علامات: دورہ کے وقت اگر شانوں اور گردن کے عضلات میں درد ہوتا ہو گردن بلند کرنے کے سوا دم نہ آئے۔ تو اس دمہ کو نہایت بری قسم کا دمہ خیال کرنا چاہئے۔

لاعلاج دمہ کی علامات: اگر مریض کے ناخن سبز ہو جائیں اور آواز باریک ہو جائے تو ایسے مریض کو لاعلاج بلکہ چند روز کا مہمان سمجھنا چاہئے۔

مریضان دمہ کو چند ہدایات

(۱) کھانا کھانے کے بعد کم از کم ایک گھنٹہ تک پانی ہرگز نہ پینا چاہئے۔

(۲) پانی ایک ہی بار سیر ہو کر نہ پینا چاہئے۔ بلکہ تھوڑا تھوڑا کئی بار پئیں۔

(۳) دن میں زیادہ نہ سونا چاہئے۔

(۴) حوائج ضروریہ یعنی پیشاب و پاخانہ وغیرہ کو روکنا نہ چاہئے۔

(۵) دونوں وقت آبادی کے باہر سیر کرنا چاہئے۔ تاکہ پھیپھڑوں کو تازہ ہوا ملے۔

مجربات

مثل مشہور ہے کہ دمہ دم کے ساتھ جاتا ہے لیکن یہ بات بالکل صحیح نہیں ہے البتہ اس کا علاج مشکل ضرور ہے اسلئے اس مرض کے بہت سے خاص الخاص نسخہ جات لکھ دیئے ہیں میں دعوے سے عرض کرتا ہوں۔ کہ اگر آپ ان نسخہ جات کو پوری طرح سے با پرہیز استعمال کرینگے تو انشاء اللہ یقینا کامیاب ہوں گے۔ ان میں بعض نسخے تو بڑی ہی محنت سے حاصل کئے ہیں لیکن آپ کو بلا دریغ پیش کر رہا ہوں۔

سینا سیٹا اکسیر دمہ نمبر ۱۱۹: یہ نسخہ خاص سنیاسیوں کے راز ہائے سربستہ میں سے ہے جو کہ دمہ کیلئے مانند اکسیر ہے۔ ... ہوالشافی! جنگلی پیاز ایک سیر کدوکش کر کے کسی مٹی کے مستعمل کوزہ میں ڈالیں اور اوپر سے سرکہ خالص ۲ سیر اعلی اقسم ڈال کر کوزے کے منہ کو مضبوطی سے گل حکمت کر کے اروڑی (کوڑے کے ڈھیر) میں چالیس روز تک دبا رکھیں پھر نکال کر کپڑے میں سے چھان لیں اور اس عرق سے دگنا دیسی کھانڈ ملا کر نرم نرم آنچ پر قوام

کر لیں۔ تاکہ چٹنی کی طرح ہو جائے اتار کر کسی صاف برتن میں رکھیں خوراک ا تولہ بوقت صبح اور اگر دمہ خشک ہو تو اوپر سے عرق گاؤزبان پلا دیا کریں ممکن ہو تو شوربہ چوزہ مرغ بھی کھلاتے رہیں انشاء اللہ صرف آٹھ دس روز میں بیخ و بن سے اڑ جائیگا (عطیہ خدابخش سنیاسی)

نہایت سریع الاثر دمہ نسخہ نمبر ۱۲: ہم نے اس نسخہ سے زیادہ سریع الاثر نسخہ کوئی نہیں دیکھا کیونکہ اس کی ۳ خوراک سے ہی مریض بھلا چنگا معلوم ہونے لگتا ہے طاقت دن بدن بڑھنے لگتی ہے اور چہرہ چند دنوں میں لال سرخ ہو جاتا ہے۔ کھایا پیا خوب جزو بدن ہو جاتا ہے نسخہ کی انسبت اور حقیقت ظاہر کرنے کیلئے ایک حکایت نقل کرتا ہوں۔

ہمارے گاؤں میں ایک بالکل غریب شخص اس نامراد مرض کے باعث تقریباً پندرہ سولہ سال سے دکھ اٹھا رہا تھا مرض دن بدن ترقی پر ہوتا گیا اور مریض کمزور ہوتا گیا۔ آخر نوبت یہاں تک آپہنچی کہ مریض دس بیس قدم چلتا اور دم لینے بیٹھ گیا ایسی حالت دیکھ کر مجھے بہت ہی رحم آیا لہذا میں نے بلا اجرت خود ہی نسخہ بنا کر دے دیا نیز ساتھ ہی یہ بھی ہدایت کر دی کہ کم از کم آدھ پاؤ گھی ضرور کھاتے رہنا مریض نہایت حیرانی سے بولا کہ آدھ پاؤ گھی اور میں! مجھ سے تو ایک تولہ گھی بھی ہضم نہیں ہو سکیگا میں نے کہا بھئی آدھ پاؤ نہیں چھٹانک تو ضرور کھاؤ۔ اگر ہضم نہ ہوا تو میں ذمہ دار ہوں قصہ مختصر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس نے میرے کہنے سے پہلی خوراک چھٹانک گھی کھا لیا جسے وہ بڑی آسانی سے ہضم ہو گیا۔ دوسرے دن مریض نے خود ہی آدھ پاؤ گھی کھا لیا۔ گویا اسے پورا اطمینان ہو گیا کہ اب گھی کا ہضم کر لینا بڑی بات نہیں حاصل کلام اس دوا کی صرف سات خوراک کھانے کے بعد وہ ایسا معلوم ہونے لگا۔ کہ گویا یہ مرض کبھی تھا ہی نہیں بلکہ اس نے بتایا کہ آج میں تقریباً تین میل کے فاصلہ سے پورا بیس سیر بوجھ اٹھا کر لایا ہوں اور مجھے کوئی تکلیف نہیں ہوئی پھر میں نے اس کو متواتر بہت سے مریضوں پر آزمایا اور نہایت ہی عجیب الاثر پایا لیکن سچی بات یہ ہے کہ جس طرح یہ نسخہ سریع الاثر تھا فائدہ میں ہر جگہ دیرپا ثابت نہ ہوا۔ بلکہ سوائے چند شخصوں کے اور لوگوں کو چند ماہ کے بعد پھر دوبارہ پیدا ہو گیا میرے خیال میں اگر پہلے تنقیہ سے بلغم کو خارج کر کے پھر یہ دوا دیں تو انشاء اللہ ہرگز دوبارہ عود نہ کرے بہرحال نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

ہو الشافی آکاسے کا دودھ ۴ سیر لیکر ایک بڑے برتن میں ڈال کر سم الفار سیاہ خالص ۲ تولہ کی ڈلی اور ایک مرغی کا تازہ انڈا سالم ہی چھوڑ دیں اور پھر اس برتن کو چولھے پر

چڑھا کر نرم نرم آنچ پر پکاتے رہیں اور کسی تیلی سے برابر چلاتے رہیں یہاں تک کہ دودھ مثل ربڑی کے ہو جاوے اب اس انڈے کو نکال کر رکھیں اور دودھ کے کونڈے کو زمین میں دفن کر دیں کہ کوئی جانور کھا کر مر نہ جاوے۔ پھر اس انڈے کی سفیدی کو بھی اتار کر دفن کر دیں اور زردی کو کسی کاغذ پر پھیلا کر سایہ میں رکھ دیں تاکہ خشک ہو جائے۔ پھر پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال اس دوا میں سے بقدر ایک چاول تازہ ہم پان میں رکھ کر کھائیں لیکن استعمال سے پہلے جلاب یا کسی اور حکیمی چیز کے کھلا دیئے ہوں۔ دونوں وقت کم از کم آدھ پاؤ گھی کھلایا کریں۔ آرام تقریباً پہلے روز ہی معلوم ہونے لگتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ آٹھ روز کافی ہے۔

نوٹ یہ دوا سردیوں میں ہی استعمال کی جاتی ہے۔

نسخہ سودھ دمہ ڈاکٹر نمبر ۱۳۱ — یہ نسخہ میرے لائق دوست وید بوشن پنڈت شنکر دیال صاحب کا خاص الخاص و اسراری ہے۔ وہ اس دوا کو پیٹنٹ کرانا چاہتے تھے گویا اس نسخہ کو اپنے سے کسی طرح جدا نہ کرنا چاہتے تھے۔ لیکن مخزن التجربات کے لئے صاف ظاہر کر دیا گیا ہے۔

یاشاقی یا قلعی مصفیٰ ۵ تولہ سیسہ مصفیٰ ۵ تولہ جست مصفیٰ ۵ تولہ پارہ شدھ اعلیٰ ۵ تولہ میں چھلبند کریں اور خوب سوار اتصوں سے باریک پیس کر گندھک آملہ سار ۵ تولہ ہڑتال ورقیہ ۵ تولہ ملا کر خوب کھرل کریں اور پھر بہت بڑی آتشی شیشی میں ڈال کر بالو جنتر کے ذریعہ آنچ دیں جب گندھک اڑ جاوے۔ تو شیشی کا منہ بند کر دیں اور آنچ خوب تیز کر دیں کم از کم سولہ پہر میں دوا تیار ہو جائے گی پھر سرد ہونے پر شیشی توڑ ڈالیں جو دوا شیشی کی گردن پر لگی ہوگی وہ دمہ کی اکسیر ہے اسکے ہموزن تم الائچی خورد ملا کر باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ۲ رتی دودھ سے کھلائیں دمہ کو دور کر کے ہر قسم کی منی طاقت پیدا کرنے میں اکسیر ہے اور جو کستہ شیشی میں تہ نشین ملے وہ جریان کی بہترین دوا ہے۔ خوراک ۱ رتی مکھن گاؤ میں۔

نوٹ اس دوا کا تیار کرنا ہر کسی کا کام نہیں۔ بلکہ اس دوا کو کسی لائق وید سے تیار کراؤ کیونکہ آگ کی غلطی سے شیشی ٹوٹ جاتی ہے۔ یا غلطی سے اگر گندھک اڑنے سے پیشتر ہی منہ بند کر دیا جائے تو یہ مصالحہ جل کر تباہ کر دیتا ہے۔ اس لئے شیشی کو کم از کم سات بار کپڑ مٹی کر لینا چاہیئے۔

اکسیر دمہ نمبر ۱۳۲ — بھٹکنٹا بوٹی جسکو خار واژگونہ اور چرچٹہ بھی کہا جاتا ہے جس کے کانٹے زمین کی طرف الٹے مڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ بیخ تمباکو ہر ایک دس تولہ اونٹ کا پیشاب ۳۰ تولہ

ترکیب دونوں ادویہ کو خوب باریک پیس کر اونٹ کے پیشاب میں ملائیں اور دوبارہ باریک پیسیں

پھر کسی مٹی کے کورے برتن میں ڈالکر اس کے منہ کو خوب مٹی سے بند کر کے نمناک جگہ رکھدیں دو تین روز کے بعد سفید سفید جوہر برتن کے گرد نکلنے لگیگا اسے ذرا احتیاط سے اتار کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ یہی اکسیر دمہ ہے۔

نوٹ! شیشی کے منہ پر خوب مضبوط ڈاٹ لگا رکھیں کیونکہ ہوا لگنے سے یہ جوہر پانی بنکر بہہ جاتا ہے۔

خوراک رتی سے ۲ رتی عرق گاؤزبان سے استعمال کریں اور اس دوا کے استعمال کے دوران میں گھی گرم کر کے بقدر ضرورت پیتے رہیں۔

فوائد! پرانی کھانسی کالی کھانسی اور دمہ کو از حد مفید ہے۔ اگر متواتر کئی روز با پرہیز استعمال کیا جاوے تو دمہ بالکل دور ہو جاتا ہے۔ گویا کہ واقعی یہ دوا اسم بامسمّٰی ہے۔ اکسیر دمہ ہے۔

نوٹ! ایک نسخہ کنز المجربات جلد دوم میں ایسا لکھا گیا ہے جس سے بفضلہ صرف تین خوراک میں دمہ جڑ سے اکھڑ جاتا ہے اور ہر قسم کی قوتیں لوٹ آتی ہیں۔ اونچے درجوں کے سنیاسیوں کا نسخہ ہے

بلغم خارج کرنیوالا کیمیائی نمک ۱۲۳! اگر سینہ کے اندر بلغم کا جماؤ ہو رہا ہو بار بار کھانسے سے بھی بلغم خارج نہ ہو تو حسبِ ذیل نمک بہت مفید ثابت ہوگا کیونکہ یہ بلغم کو بہت خارج کرتا ہے۔

ہوالشافی! اکٹیلی یا لسہ پھٹکنڈا تمبا کو ہموزن لیکر جلا لیں اور انکی راکھ کو چار گنا پانی میں تین روز بھگو رکھیں۔ دن میں تین یا چار بار کسی لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ تیسرے روز پانی نتھار کر نتھرے ہوئے پانی کو آگ پر پکانا شروع کریں۔ تمام پانی جلکر صرف نمک باقی رہ جائیگا شیشی میں سنبھال رکھیں ——— خوراک ۲ رتی شہد میں ملا کر چٹایا کریں بلغم نکال کر سینہ صاف کر دیگا

قے برائے دمہ نمبر ۱۲۴! بلغمی دمہ والے کو قے دیدینے سے بہت مدت تک افاقہ رہتا ہے۔ بعض لوگ ہیر اکسیس سے قے دیا کرتے ہیں لیکن وہ خطرناک ہے بعض مرتبہ اس سے کئی مریض ہلاک ہو چکے ہیں۔ لہٰذا ایسی خطرناک چیز کو ہاتھ بھی نہ لگائیں۔ بلکہ ذیل میں ہمنے مجرب المجرب قے آور نسخے عرض کرتے ہیں۔ اس کو بلاخوف استعمال کر سکتے ہیں۔

ہوالشافی! ریوند عصارہ عمدہ لیکر باریک پیسیں اور بقدر ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک گلقند میں ملا کر کھلائیں یا گرم پانی میں ملا کر پلائیں پس تھوڑی دیر میں ہی قے ہو جائیگی۔ پھر گرم پانی پلائیں اور قے کرائیں ساتھ ہی دست شروع ہو جائیں گے جب بند کرنا چاہیں تو ہماری مشہور دوا ٹھنڈک ۲ ماشہ گلقند میں ملا کر کھلائیں۔ انشاء اللہ قے اور دست بند ہو کر طبیعت بالکل صاف ہو جائیگی چونکہ قے کرانے سے پھیپھڑے کی ہوائی نالیاں بلغم وغیرہ سے صاف ہو جاتی ہیں۔ اسلئے مدت تک اس مرض کا دورہ نہیں ہوتا۔

نوٹ: ٹانسلز کا نسخہ کتاب ہٰذا میں کہیں اور جگہ درج ہے وہاں ملاحظہ فرمالیں یا گلقند ۲ تولہ سونف ۱ تولہ خوب اچھی طرح گھوٹ چھانکر پلائیں اس سے بھی بے چینی اور گھبراہٹ وغیرہ کو فائدہ ہو جاتا ہے قے کیلئے ماء اسوج اور چپیت مناسب ہے۔ لہٰذا اسوائے سخت ضرورت کے اور دنوں میں قے نہ دینی چاہیئے مضر ہے۔

ضیق النفس کا دورہ روکنے کیلئے چند جادو اثر نسخے

جس وقت مریض کو اس مرض کا سخت دورہ پڑا ہوا ہوتا ہے اسکی حالت کا اندازہ لگانا میرے احاطۂ تحریر سے باہر ہے بقول شخصے ؎ جس کو لگے وہی جانے

مریض سانس کی تنگی کیوجہ سے جانکنی کی سی حالت میں ہو جاتا ہے۔ بیچارہ دم لینے کیلئے کبھی بیٹھتا ہے اور کبھی لیٹتا ہے اور کبھی کھڑا ہو کر سینہ آگے کو جھکا کر دم لینے کی کوشش کرتا ہے کبھی اوندھا لیٹ کر اپنی جان کو عذاب سے چھڑانا چاہتا ہے۔ غرضیکہ بہت ہی دکھ جھیلتا ہے بلغم اندر ہوائی نالیوں میں ہی خشک ہو جاتی ہے بیشمار مرتبہ کھانسے تو ایک یا دو کبھی (خام بلغم) نکلتی ہے۔ ایسے نازک موقعہ کیلئے چند نسخہ جات عرض کرتا ہوں جن سے چند منٹوں میں دورہ بند ہو کر مریض کی جان آرام میں ہو جاتی ہے یہ نسخہ جات ازحد مجرب اور فوری اثر ہیں۔

فوری ہومیوپیتھی دوائی ۱۲۵ بلاٹا اورئی ایک ہومیوپیتھک سیال دوا ہے جو کہ امریکہ سے تیار ہو کر آتی ہے اس کے چار یا پانچ قطرے چھٹانک بھر صاف پانی میں ملا کر پلانے سے انشاءاللہ اسی وقت دورہ رک جاتا ہے اگر بالفرض ایک خوراک سے دورہ نہ رکے تو نصف گھنٹہ بعد پھر ایک خوراک پلائیں۔ انشاءاللہ ضرور ہی آرام ہوگا۔ اگر اس دوا کو علی الصبح ۵ قطرے چھٹانک بھر صاف پانی میں پندرہ بیس روز تک استعمال کیا جائے تو اکثر بالکل ہی آرام ہو جانے کی قوی توقع ہے ہمیں معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ایک نامی ڈاکٹر دمہ کی شرطیہ دوا کہکر اسی دوا کو بذریعہ اشتہارات فروخت کر رہے ہیں۔

نوٹ: بلاٹا اورئی ملنے کو تو ہر ایک ہومیوپیتھک دواخانہ سے مل سکتی ہے لیکن آجکل دھوکہ بہت ہو رہا ہے اصلی دوا کا ملنا محال ہے اسلئے اگر دوا سے فائدہ نہ ہو تو خیال کر لیجئے کہ دوا نقلی ہے لہٰذا کسی معتبر دواخانہ سے خریدیئے۔

دوسرا لاثانی نسخہ نمبر ۱۲۶: ہوالشافی! شورہ قلمی ۲ تولہ برگ جوز ماثل خشک ۲ تولہ ست لوبان خانہ ساز ۳ ماشہ سونف دیسی ۵ تولہ۔

ترکیب: پہلے سونف کو سیر بھر پانی میں جوش دیں جب پانی نصف رہ جائے تو اتار کر کپڑے

میں سے چھان لیں۔ اب ادویات کو کھرل میں ڈالکر سونف کے پانی سے پیستے رہیں۔ یہانتک کہ تمام پانی جذب ہوکر صرف سفوف باقی رہ جائے بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت یہ دوا بقدر ۲ ماشہ خوب دہکتے ہوئے روشن کوئلوں پر ڈالکر دھوئیں کو مار کھینچوائیں۔ یا حقہ میں پلوائیں۔

فوائد: یہ دوا کیا ہے ایک طلسم ہے بس چار یا پانچ بار دھواں اندر جانے کی دیر ہے بفضلہ تعالیٰ فوراً ہی تنفس کا راستہ کھلکر سانس آسانی سے آنے لگتا ہے اور دورہ اسی وقت رک جاتا ہے

تیسرا نسخہ نمبر ۱۲۷: پیپلا مول ۱ تولہ، فسل ۱ تولہ، دھتورے کے ڈوڈے ۵ عدد پتوں سمیت آک کے پتے ۱۰ عدد، سیاہ مرچ ۱ تولہ خوب کوٹ کر زمین سیاہ بہیر خشک شدہ پورا ناگڑ ۵ تولہ، تین رتی کی ٹکیہ بنالیں ایک یا دو ٹکیہ حقہ میں رکھ کر دورہ کے وقت پلائیں۔ انشاءاللہ دورہ فوراً رک جائیگا۔ یہ نسخہ میرے شاگرد ویدیسر رام کا معمول ہے۔

دمہ کیلئے آسان چٹکلے

(۱) تمباکو کے پھول سکورے میں بند کرکے بہت سی آگ جلائیں تاکہ راکھ سفید ہو جائے۔ روزانہ دو رتی پان میں رکھکر کھلاتے رہیں۔ انشاءاللہ دس بارہ روز کافی ہے

(۲) بالسہ کو جلا کر بدستور معروف نمک نکال لیں اور ہر روز بقدر ۱ ماشہ پانی میں گھولکر پلاتے رہیں دمہ کی دوا ہے۔

(۳) سرس کے بیج خوب باریک پیسکر ڈبیہ میں بند رکھیں اور ہر روز بوقت صبح جتنا دوا انگلی میں آسکے کھلاتے رہیں۔ مرض دمہ کی ابتدا میں نہایت مفید ہے خواہ دمہ کسی قسم کا کیوں نہ ہو آرام ہوگا۔

(۴) سہاگہ بریاں ۱ تولہ کو باریک پیسکر شہد خالص میں ملائیں اور بوقت عشا تین انگلی چٹائیں۔ بلغمی دمہ کو بفضلہ تعالیٰ دو تین روز ہی میں آرام ہوگا۔

(۵) مور کے پر جلا کر راکھ کر لیں اور ۱ رتی سے ۲ رتی روزانہ پان میں کھلانے سے قطعی دور ہو جاتا ہے

(۶) پھٹکری سفید بریاں ۲ تولہ، کوزہ مصری ۴ تولہ باریک پیسکر مصری اور اس میں سے بقدر ۲ ماشہ یا ۴ ماشہ بوقت صبح تازہ پانی سے کھلانیسے کچھ مدت کیلئے دمہ دور ہوتا ہے۔

(۷) مغز تخم ریٹھہ کو باریک پیسکر ہر روز بقدر ۹ ماشہ پانی کے ہمراہ استعمال کرائیں معمولی دمہ پندرہ روز میں دور ہو جاتا ہے۔

پرہیز: بھینس کے دودھ، چھاچھ، دہی، ترشی، ہر قسم تیل کی پکی ہوئی اشیاء اور سرد پانی سے۔

غذا: پرانے سرخ چاول، گیہوں، جو کی روٹی، پرانا گھی، بکری کا دودھ، سلونک کا ساگ، شوربہ چوزہ مرغ وغیرہ۔

ذات الجنب و نمونیا

گو ذات الجنب اور نمونیا میں بہت ہی فرق ہے لیکن ذیل کی ادویات اکثر ذات الجنب ذات الریہ برنکائٹس وغیرہ تمام کو ہی مفید ہیں اس لئے ہم اسکی زیادہ تشریح نہیں کرتے۔ ہاں اتنا ضرور عرض کریں گے کہ ہمارے عام اطبا نمونیا اور سل کا فیصلہ دیتے وقت بڑی جلدبازی سے کام لیتے ہیں حالانکہ نمونیا ذات الریہ پھیپھڑے کا ورم ہے اور ذات الجنب ایک پردہ کا ورم ہے۔ لیجئے نمونیا کی دو خاص علامات لکھتے ہیں جنہیں دیکھ کر ہر ایک شخص تشخیص کر سکتا ہے۔

(۱) نمونیا کے مریض کا جو پھیپھڑا متورم ہو گا عین اسی جانب کا رخسارہ بھی ضرور سرخی مائل ہو گا۔

(۲) اسی جانب کا نتھنا بھی متحرک ہو گا یعنی سانس کے ساتھ پھولتا معلوم ہو گا یہ پکی علامتیں ہیں۔

تجربات چونکہ یہ مرض وبائی پھیلتا ہے جس سے ہزارہا جانیں تلف ہو جاتی ہیں اسلئے ہم اپنے اور اپنے چند احباب کے خاص الخاص تجربات بلا کم و بیش درج کرتے ہیں۔ حسب موقعہ نسخہ جات بنا کر کام میں لائیں نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

جادو کی پڑیہ ۱۳۵: جب مریض شدت درد سے بیتاب ہوتا ہے تو ایسے موقعہ بڑے بڑے جوشاندوں کے بدلے زہر معلوم دیتے ہیں بلکہ وہ چاہتا ہے کہ کوئی ایسی اکسیر ملے جس سے ابھی درد بند ہو جائے۔ ایسے موقعہ اکسیر ذیل بڑا کام دیتی ہے اسی لئے لوگ اسے جادو کی پڑیہ کے نام سے موسوم کرتے ہیں کیونکہ اس کی فوری اثری کا زمانہ قائل ہے جسکو ہزارہا ڈاکٹر استعمال میں لاتے ہیں لیکن اس میں نقص یہ ہے کہ اس قسم کی ادویات دل کو کمزور کر دیتی ہیں اس لئے ہم نے ذیل کے نسخے میں ایک دو ایسی ادویات اور بڑھا دی ہیں جو کہ مسکن ہونے کے باوجود مقوی قلب بھی ہیں۔ حجر الناقی، اینٹیفبرین ۵ تولہ، سوڈا سیلی سلاس ۵ تولہ، کیفین ۶ ماشہ، ورق طلا ۱۰ عدد یعنی ورق سونا ملا کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں — بوقت ضرورت بقدر ۲ ماشہ گرم دودھ یا تازہ پانی سے استعمال کریں۔ انشاء اللہ درد فوراً ۵ منٹ کے اندر اندر بند ہو گا۔ اگر خدانخواستہ پوری طرح آرام نہ ہو تو آدھ گھنٹہ بعد پھر ایک خوراک دیں بفضلہ ضرور درد بند ہو گا لیکن بسا اوقات اس کا فائدہ عارضی ہوتا ہے اس لئے اس کے علاج سے غافل نہ ہونا چاہیے بلکہ باقاعدہ علاج کرتے رہنا چاہیے۔ تاکہ پوری طرح آرام ہو جائے۔

مختصر نسخہ نمبر ۱۳۶: اکسیر بہن بڑھیا لیکر بقدر ۲ رتی عرق گاؤزبان یا عرق سونف نیم گرم

سے کھلائیں اور اسی طرح سے دنیں دو تین بار دیں ہر قسم کے درد کیلئے اکسیر ہے اس سے بفضلہ ذات الجنب و نمونیا کو بہت جلد تسکین ہو جاتی ہے۔

نوٹ! ذات الجنب و نمونیا کے مریض کو قبض ہرگز نہ رہنے دیں اسلئے آگے بہترین قبض کشا نسخہ بیان کیا جاتا ہے

جوشاندہ قبض کشا نمبر ۱۳۷:- اگر مریض کو قبض کی شکایت ہو تو ذیل کی ادویات کا جوشاندہ بنا کر پلائیں۔ انشاء اللہ قبض دور ہو گا نیز کھانسی اور درد میں بھی افاقہ ہو جائے گا۔

ہوالشافی! گل بنفشہ ۵ ماشہ عناب ۵ دانہ، لسوڑیاں ۹ دانہ، ملیٹھی ۵ ماشہ، زوفا ۳ ماشہ، انجیر ۲ عدد، ترنجبین ۲ تولہ کو جوشیدہ بلیلہ ۱ تولہ یا حسب ضرورت کم و بیش مغز املتاس گرم گرم جوشاندہ بھگو دیں اور تھوڑی دیر بعد چھان کر روغن بادام ۶ ماشہ ملا کر پلائیں نہایت مفید نسخہ ہے۔

فقیرانہ نسخہ نمبر ۱۳۸:- یہ دوا بھی اس مرض کیلئے عجب کا اثر رکھتی ہے اگر درد کسی طرح سے بند ہونے میں نہ آتا ہو تو اس کی ذرا ایک خوراک تو کھلا کر دیکھئے بس انشاء اللہ فوراً درد بند ہو جائے گا بلکہ صاحب نسخہ برادرم مولوی حکیم ہدایت اللہ صاحب کا بیان ہے کہ مریض اس دوا کو کھاتے ہی ایسا محسوس کرتے ہیں کہ گویا درد پر پلستر کیطرح لگ گئی ہے یہ دوا حکیم صاحب کے مطب کی مابہ ناز ہے

ہوالشافی! صدف خورد (چھوٹی سیپیاں) جسقدر درکار ہوں لیکر ایک کوزہ میں کھکر دو دو انگل اوپر تک آک کا دودھ ڈالیں پھر کوزہ کو گلحکمت کرکے پندرہ سیر اوپلوں میں آنچ دے لیں۔ اور شگفتہ شدہ سیپیوں کو کھرل میں باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک ۴ رتی کھانڈ میں ملا کر عرق سونف وغیرہ سے دیں۔

سینیا سیوں کا راز نمبر ۱۳۹:- ہم جن چیزوں کو نکمی اور فالتو خیال کرکے پھینک دیتے ہیں۔ خدا معلوم ان میں کیا فوائد پنہاں ہوتے ہیں چنانچہ یہ اکسیر جس کا اب ہم ذکر کرنے لگے ہیں یہ بھی ہمارے گمان میں ایک فالتو اور قابل انداخت اشیاء میں سے ہے لیکن کیا معلوم کہ جس چیز کی اپنی اصلی حالت میں قیمت بمشکل ایک آنہ تھی اب بگڑ کر پوری سو روپے کی نکلی ہے اکسیر مذکور کو ملاحظہ فرمائیے

ہوالشافی! ایک مرغی کا انڈا لیکر کسی محفوظ جگہ میں سنبھال کر رکھ دیجئے اور پورا ایک سال گذرنے پر جو کچھ انڈے میں سے نکلے باریک پیس لیجئے بس دوا تیار ہے جو کہ ذات الجنب وغیرہ کیلئے نہایت ہی مفید اور لاثانی ہے۔ خوراک صرف ایک چاول سے دو چاول تک بتاشہ یا منقی وغیرہ میں کھلا کر گرم پانی یا کوئی مناسب عرق پلائیں۔ عجیب راز کا نسخہ ہے۔

(حکیم مولوی محمد عیسیٰ)

عجیب الاثر ضماد نمبر ۱۴۰: - گوذات الجنب اور نمونیا وغیرہ کیلئے بیشمار ضماد تجویز کئے جا چکے ہیں لیکن ایسا مؤثر نسخہ اور سہل ہرگز ہرگز نہیں ملیگا کیونکہ اس کا ہلکا سا ضماد کرتے ہی درد سے چلاتا تڑپتا ہوا مریض فوراً چین حاصل کرلیتا ہے ادھر ذرا سا لیپ کیا اُدھر درد بند ہوا۔ غرضیکہ اس مرض کیلئے بہتر سے بہتر نسخہ جات میں سے ہے آپ جب آزمائیں گے تو انشاءاللہ خوش ہو جائیں گے۔

ہوالشافی: راجہی ایک سیر کو چار سیر پانی میں تین روز بھگوئیں دو دن میں تین چار بار کسی لکڑی وغیرہ سے ہلاتے رہیں تیسرے دن پانی اوپر سے نتار لیں اور اس میں سم الفار آٹھ تولہ خوب باریک پیسکر شامل کر کے کسی لوہے کے برتن میں ڈالکر ہلکی آنچ پر پکائیں۔ جب تمام پانی جل جائے اور صرف سفید سفید نمک باقی رہ جائے تو اتار لیں اور باریک پیس کر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ بوقت ضرورت ذراسی دوا لیکر پانی ملا کر جائے درد پر ہلکا سا ضماد کریں۔ انشاءاللہ فی الفور درد بند ہو جائیگا مجرب ہے۔ (مولوی عنایت اللہ)

آسان پلستر نمبر ۱۴۱: - پہلا ضماد اس مرض کیلئے نہایت ہی مفید ہے لیکن ذرا بنانے میں محنت کرنی پڑتی ہے لیکن یہ پلستر بڑا ہی آسان ہے اکثر مواقع پر یہ پلستر جادو کا سا اثر دکھاتا ہے اور بفضلہ درد کو فی الفور بند کر دیتا ہے۔ یہ نسخہ بھی ان خاص الخاص صدری واسراری نسخہ جات میں سے ہے جنکو لوگ اپنے دلوں میں قید رکھتے ہیں یہی پلستر چونکہ درد اُل کو بھی نہایت مفید ہے لہذا وہیں درج کر دیا ہے۔ جو کہ زردی بیضہ مرغ و ان کچھ چونا سے تیار ہوتا ہے۔ وہاں دیکھ لیں۔

معجز نما ٹکور لاثانی نمبر ۱۴۲: - یہ ٹکور فی الفور اثر دکھانیوالی ہے اس سے بفضلہ اسی وقت آرام ہو جاتا ہے اس نسخہ کی طفیل سے بیشمار جاں بلب مریض بچ گئے ہیں غرضیکہ بہت ہی لاجواب نسخہ ہے جو کہ بارہا کا مجرب ہے۔ ہوالشافی: پھٹکری خام ۵ تولہ ہلدی ۵ تولہ بھٹی کا ریگ پاؤ بھر تمام کو خوب باریک پیسکر ملا لیں اور اس میں بقدر ۸ تولہ کڑوا تیل خوب ملا کر دو پوٹلی تیار کر لیں اور ذیل کی ترکیب سے ٹکور کرنا شروع کریں لوہے کے تابہ کو خوب تیز انگاروں پر رکھیں اور اوپر آک کا پتہ ذرا سا رکھدیں تاکہ خوب گرم ہو جاوے اس پتہ کے اوپر پوٹلی کو رکھ کر گرم کریں اور پھر اٹھا کر مریض کی پسلی پر ٹکور کریں اور دوسری پوٹلی کو تابہ پر رکھ کر گرم کریں تا کہ پہلی پوٹلی کے سرد ہونے سے پہلے دوسری پوٹلی خوب گرم ہو جائے اسی طرح باری باری سے گرم کرتے اور بلا وقفہ ٹکور کرتے رہیں جب آک کا پتہ خشک ہو جائے تو فوراً تازہ بدل دیا کریں یہی عمل تقریباً تین چار گھنٹہ

تک جاری رکھیں۔ تقریباً سوا سو روپیہ خرچ ہوں گے۔ لہٰذا پہلے ہی پیسوں کو تول کر رکھیں تاکہ درمیان سے نہ بھاگنا پڑے۔ یہ بہت ہی مفید اور مؤثر نسخہ ہے۔ اسکو آزما کر ضرور ہی خلق خدا کو فائدہ پہنچائیں۔ یہ نسخہ میری پہلی تصنیف خواص پھٹکری میں بھی درج ہے۔

نہایت معتبر کتابی نسخہ: گو یہ نسخہ کتابی ہے اور تقریباً زمانہ حال کی تجربات کی سب کتابوں میں ملتا ہے۔ لیکن کیا کتابوں کے نسخے بے حقیقت ہوتے ہیں؟ یہ محض نادانی ہے اس طرح تو میں نے جو لیے خاص الخاص سیدی راز تھے وہ اس کتاب میں درج کر دیئے ہیں وہ بھی کتابی ہو چکے۔ تو کیا ان کا اثر زائل ہو چکا؟ یہ محض خام خیالی ہے میں نے بہتیرے شخصوں کو دیکھا ہے جو بعض نسخوں کو اپنے سینہ کے اندر چھپائے ہوتے ہیں اور وہ کسی کو بتانا نہیں چاہتے کیونکہ انہیں یہ خیال ہوتا ہے کہ ایسے نسخے کتابوں میں نہ ہوں گے لیکن جب کبھی نسخہ بتا بیٹھتے ہیں تو عام کتابی نسخہ ثابت ہوتا ہے چنانچہ مثالاً میں ایک واقعہ عرض کرتا ہوں۔

ایک سنیاسی صاحب میرے پاس کبھی کبھی مدت سے آیا کرتے تھے ایک دن خوشی میں آ کر مجھے ایک کایا کلپ نسخہ بتلانے لگے میں نے کہا یہ نسخہ تو مجھے پہلے ہی سے معلوم ہے فلاں کتاب میں درج ہے سنیاسی صاحب حیرانی سے فرمانے لگے ایسا نہیں ہو سکتا یہ خاص سنیاسیوں کا راز ہے پھر کہنے لگے کہ اچھا اس کتاب کے اور نسخے سناؤ میں نے وہ نسخے سنائے تو نہایت سٹ پٹا کر کہنے لگے کہ ہم نے تو فضول ہی جنگلوں میں ٹکریں ماریں نسخے تو سب کے سب کتابوں میں لکھے پڑے ہیں ——— غرضیکہ میرا مقصد یہ ہے کہ کتابوں میں بہت اچھے نسخہ جات مل سکتے ہیں۔ اور نسخہ کا کتابی ہونا برا نہیں۔ ذیل کا نسخہ بھی گو کتابی ہے لیکن ذات الجنب اور نمونیا وغیرہ کیلئے نہایت ہی مفید ہے بیشمار اطباء کا معمول مطب اور مجرب المجرب ہے۔ ہم نے بھی بہت جگہ آزمایا ہے اسکی پہلی خوراک سے ہی آرام ہونا شروع ہو جاتا ہے اور چند خوراکوں میں بفضلہ پورا پورا فائدہ ہوتا ہے۔

ہو الشافی: بارہ سنگھے کا سینگ حسب حاجت لیکر برادہ کر لیں اور مٹی کے کوزہ میں ڈالکر شیر مدار اس قدر ڈالیں جو کہ برادہ کو خوب اچھی طرح تر کر دے پھر خوب گلحکمت کر کے گڑھا کھود کر ایک من اوپلوں کی آگ دیں سرد ہونے پر نکالیں اگر بالکل سفید ہو گیا ہو تو بہتر۔ ورنہ پھر آک کے دودھ میں تر کر کے اور کوزہ کو گلحکمت کر کے پھر آنچ دیں لیں۔ خوراک صرف ایک رتی سے دو رتی شہد ایک تولہ میں ملا کر چٹائیں۔ اس کی ایک خوراک عام ادویات کی دس

خوراکوں کے برابر ہے معمولی تکلیف ہو تو دن میں دو خوراک دیں اور زیادہ تکلیف میں ۳-۴ گھنٹے کے وقفہ سے دیا کریں۔

روغن حسن نمبر ۱۴۴: اس روغن کو مختلف ناموں سے بہت سے حکیم لوگ اپنے اپنے دواخانوں میں فروخت کر رہے ہیں بلکہ بعض تو اسی روغن کو ذریعہ روزگار بنائے ہوئے ہیں یہ روغن ذات الجنب نمونیا کیلئے بڑا ہی مفید اور زود اثر ہے اس روغن کی جائے درد پر مالش کر کے روئی کے نمدے سے سینک دیں اور پھر روئی کے نمدے کو گرم کر کے اوپر باندھ دیں واقعی کمال درجہ کا مؤثر نسخہ ہے علاوہ ازیں بہت سی امراض کو بیحد مفید ہے اس کا پورا نسخہ مع مکمل فوائد پرہیز ترکیب استعمال کتاب کے اخیر میں ملاحظہ فرمالیں۔

آسان نسخے

(۱) ۱۴۵ بالچھڑ ۱ تولہ کو پانی میں جوش کریں چھان کر گرم گرم پلائیں اور مریض کو لحاف اوڑھا دیں خوب اچھی طرح پسینہ آکر بخار اور درد وغیرہ دور ہو جائیگا۔ حاملہ عورت کو ہرگز نہ پلانا چاہیئے۔

(۲) ۱۴۶ رائی ملتانی کو پانی میں خوب باریک پیسکر جائے درد پر لیپ کر دیں اور ایک ہزار گھنٹے تک رکھکر اتار دیں۔ آرام ہوگا۔

(۳) ۱۴۷ گندم کے آٹے کو آک کے پتوں کے پانی میں گوندھکر جائے درد پر لیپ کر دیں بڑا ہی مفید لیپ ہے

(۴) ۱۴۸ تخم کنجد یعنی تلجاہ کو شیر مدار میں خوب اچھی طرح سے گھوٹکر لیپ کر دیں یہ بھی درد کیلئے اکسیر ہے۔

(۵) ۱۴۹ ایلوا کو مرغی کے انڈے کی زردی میں ملا کر لیپ کر دیں۔ بہت جلد درد تھم جائے گا۔

(۶) ۱۵۰ بارہ سینگے کے سینگ کو پانی میں گھسا کر درد کی جگہ پر لیپ کر کے روئی سے سینکیں۔

(۷) ۱۵۱ چشمہ آب شفا کی مالش کر کے روئی کا نمدہ گرم کر کے باندھیں آرام ہوگا۔

(۸) ۱۵۲ سفوف تحلیل جسکا نسخہ کہیں اور درج ہے تصدیق شدہ نسخہ میں کھلائیں از حد مفید ہے

(۹) ۱۵۳ کڑوے کو ایک مٹھی کڑوی دو لے کھانڈ ۴ تولہ ملا کر چار پڑیہ بنائیں اور ۲ ۲ گھنٹے کے وقفہ گرم پانی سے کھلائیں۔

(۱۰) ۱۵۴ بلدی بریاں ۱ ماشہ افیون نصف رتی قدرے کھانڈ ملا کر گرم پانی سے کھلائیں۔ انشاء اللہ فی الفور درد بند ہو جائے گا۔

علامات نیک: مریض نمونیا کے پاؤں پر ورم ہو جانا اچھی علامت ہے اور دست جو بے ہیں جب ورم پک کر پھوٹ جاتا ہے تو یکلخت تری سے بخار بیجاتا ہے۔ درد آہستہ آہستہ کم ہونا ورم کے

تحلیل ہونے کی نشانی ہے۔
پرہیز۔ پیاس کی حالت میں مریض کو پانی ہرگز ہرگز نہ دیں۔ بلکہ عرق سونف یا عرق گاؤزبان نیم گرم کرکے تھوڑا تھوڑا پلاتے رہیں۔
غذا۔ صرف شوربہ مرغ یا مونگ کی دال کا پانی جس میں مصالحے ڈالے گئے ہوں۔ اُبلے ہوئے انڈے کی زردی کو شہد میں حل کرکے چٹائیں۔ یہ دوا بھی ہے اور غذا بھی ہے۔

دل کی بیماریاں

دل کیا ہے؟ دل تمام اعضائے رئیسہ میں سے سب سے بڑھ کر عضو رئیس ہے۔ جو کہ روح حیوانی کا مقام ہے۔ جو کہ یہ سینہ میں اُلٹا لٹکا ہوا ہوتا ہے اسی واسطے عربی میں اسکو قلب کہتے ہیں۔ نبض کی چال بھی دل کے سکڑنے اور پھیلنے کے تابع ہے اگر دل مبتلائے مرض ہو جاتا ہے تو اکثر بیش قیمت ادویات استعمال کرنا پڑتی ہیں۔

جواہر مہرہ اکسیر قلب ایسا امیروں اور رئیسوں کیلئے نایاب تحفہ ہے۔ دل کی تمام بیماریوں۔ اختلاج دل دھڑکنا ضعف قلب خفقان وغیرہ کو اکسیر ہے اکثر ایک ہی خوراک سے دل کو طاقت ہونا شروع ہو جاتی ہے اور چند خوراکوں میں تمام اعضائے رئیسہ طاقتور ہو جاتے ہیں اسلئے مقوی باہ بھی حد درجہ کا ہے جلیس یونانی کا سب سے بہتر یہی نسخہ ہے کیونکہ اسکی ایک ہی خوراک ایکبار تو مریض کو بستر مرگ سے بھی اٹھا دیتی ہے زیادہ تعریف کی ضرورت نہیں جو صاحب بنائیں گے میرے بیان کی حرف بحرف تائید کرینگے۔ جواہر مہرہ کے مختلف نسخہ جات ملتے ہیں لیکن میں آپکو جناب حاذق الملک حکیم حافظ اجمل خاں صاحب کے مطب کا خاص نسخہ پیش کرتا ہوں۔

ہوالشافی۔ جواہر مہرہ خطائی ایک تولہ، مروارید ناسفتہ، لب، کہربا شمعی، لاجورد مغسول، یاقوت سرخ، یاقوت کبود، یاقوت اصفر، یشب سبز، زمرد اخضر، عقیق سرخ، ورق نقرہ، مصطگی ہر ایک ۷ ماشہ ورق طلا، جدوار خطائی، زعفران، سنبل خطائی، عنبر اشہب، کستوری خالص، مومیائی خالص ہر ایک ساڑھے تین ماشہ دو ہفتہ تک روح گلاب میں کھرل کرکے نہایت عمدہ شیشی میں سنبھال رکھیں۔ خوراک ۲ چاول سے ۴ چاول تک ہمراہ خمیرہ گاؤزبان عنبری یا خمیرہ گاؤزبان کھلاتے رہیں۔

نوٹ:۔ کھرل نہایت عمدہ لیں جس کا پتھر گھسنے والا نہ ہو۔ بہتر ہو کہ کھرل سنگ سماق کا ہو یا چینی کا۔

ہماری مشہور و معروف دوا ٹھنڈک کا نسخہ[1]

یہ دوا غریبوں کیلئے لاثانی تحفہ ہے گویا جتنا کام امیر لوگ جواہر مہرہ سے لے سکتے ہیں۔ اتنا ہی غریب لوگ اس سفوف سے فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ یہ دوا دل کی تمام امراض کیلئے از حد مفید ہے بلکہ اس کی پہلی ہی خوراک سے فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے رفتہ رفتہ امراض قلب کا قلع قمع ہو جاتا ہے۔

ہوالشافی: طباشیر ۱۰ تولہ دانہ الائچی خورد ۳ تولہ برادہ صندل سفید ۳ تولہ کشنیز ۱۰ تولہ کہربا ۲ تولہ ناچیل دریائی ۱ تولہ ورق نقرہ نصف دفتری کشتہ مرجان ۶ ماشہ کشتہ عقیق ۱ تولہ زہر مہرہ ۲ تولہ۔

نوٹ: اب ہم نے گل نیلوفر ۲ تولہ پودینہ ۲ تولہ ارسینک ۱ تولہ کشتہ سنگ یشب ۶ ماشہ کا اضافہ کر دیا ہے۔

ترکیب: اُن تمام ادویات کو نہایت باریک پیس کر سفوف بنالیں اور ایک ماشہ سے ۲ ماشہ تک ہمراہ مناسب بدرقہ جات دیتے ہیں ——— **فوائد:** یہ دوا صرف دل کی امراض کیلئے ہی نہیں۔ بلکہ تمام گرم امراض کیلئے آبحیات ہے مثلاً پیاس گھبراہٹ بے چینی بخار تپ دست پیچش دل دھڑکنا وغیرہ سب کو مفید ہے اگر آپ گرمی کے تمام مرضوں کیلئے ایک ہی اکسیر چاہتے ہیں تو اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہ ملیگی اسی دوا کو ہم ٹھنڈک کے نام سے مشتہر کئے ہوئے ہیں بلکہ یہ وہ دوا ہے جو کہ گرمیوں کے موسم میں ہماری تمام ادویات سے زیادہ نکلتی ہے اگر ہم اور لوگوں کی طرح بخل سے کام لیتے تو اس نسخہ کو ہرگز نہ بتاتے لیکن ہم تو رازق صرف خداوند کریم کو ہی سمجھتے ہیں کوئی ہمارا رزق اسی دوا پر تو منحصر ہے ہی نہیں اسی لئے جہاں ہم نے دوسرے نسخہ جات کو بالکل ظاہر کر دیا ہے وہیں یہ بھی بلا کم و کاست پیش کر دیا ہے یہ ہمارے دواخانے سے آٹھ آنے فی تولہ اور دو روپے فی چھٹانک کے حساب سے ہر وقت تیار مل سکتا ہے جو صاحب خود تیار نہ کر سکیں وہ دواخانہ سلیمانی سے جس قدر ضرورت ہو طلب فرمالیں نہایت احتیاط سے پورے اجزاء ڈال کر تیار کیا جاتا ہے۔ یہ دوا کن کن مرضوں کو مفید ہے اور کن کن بدرقہ جات (انوپان) سے استعمال کیجاتی ہے ذیل میں ملاحظہ فرمائیں ——— **فوائد و ترکیب استعمال:** مختصر فوائد تو یہ ہیں کہ یہ دوا مقوی اعضائے رئیسہ اور ہر گرم امراض کیلئے اکسیر ہے۔

ضعف دل و دماغ: اگر دماغ کمزور ہو سر میں چکر آتا رہتا ہو بیٹھے بیٹھے اچانک کھڑے ہونے پر آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہو ذرا سے شور سے دل گھبراتا ہو۔ تو مغز بادام ۷ عدد چھوہارا ۱ عدد الائچی کلاں ۱ عدد کو کوری ہانڈی یا پانی والی میں بھگو رکھیں اور بوقت ضرورت صبح گھوٹ کر مصری ۵ تولہ مکھن گاؤ ۱ تولہ ملا کر بقدر ۲ ماشہ چاٹ لیں۔ انشاء اللہ اس قدر فائدہ ہوگا۔

[1] مگر اب زمانہ جنگ میں علیٰ تولہ اور للعہ چھٹانک ہے ۱۲

جو بیڑی بڑی یا قوتیوں سے ناممکن ہے۔

اسہال و پیچش :۔ دست اور پیچش کیلئے تو یہ دوا الفضلہ بہت ہی مفید ثابت ہو چکی ہے۔ بلکہ کلوروڈین اور گندھا رس سے بھی بازی لیگئی ہے اگر مریض کو سُدّ وغیرہ ہو تو پہلے اسکو دور کرکے پھر ٹھنڈک بقدر ۲ ماشہ پھنکا کر اوپر سے لعاب اسبغول یا لعاب بہدانہ یا شیرہ گلقند پلادیں اور اسی طرح دن میں ۳ بار دیں پہلی خوراک سے ہی انشاء اللہ تعالیٰ آرام ہونا شروع ہو جائیگا۔

قے متلی گھبراہٹ پیاس :۔ وغیرہ کیلئے ٹھنڈک بقدر ۲ ماشہ کسی عمدہ شربت یا گلقند میں ملاکر مریض کو چٹائیں یا مربہ آملہ یا مربہ سیب یا بہی میں رکھکر کھلائیں انشاء اللہ فوراً آرام ہو جائیگا نیز بخار میں اگر بےچینی ہو اور نبض نہایت زور زور سے چل رہی ہو تو اسکی ایک ہی خوراک سے مریض کو سکون و آرام حاصل ہو جاتا ہے غرضیکہ دوا کیا ہے حکیم اور مریض دونو کیلئے آبحیات ہے ہر قسم کے خون کو جو اندر سے آرہا ہو بند کر دیتی ہے مثلاً خون بواسیر استحاضہ نکسیر نفث الدم سبکو مفید ہے ترکیب یہ ہے کہ ٹھنڈک بقدر ۲ ماشہ شربت انجبار یا چاولوں کے پانی سے دن میں دو یا تین بار دیں۔ انشاء اللہ خون بواسیر خواہ بیرون جاتا ہو بند ہو جائے گا

حاصل کلام یہ دوا اس قابل ہے کہ ہر دواخانہ بلکہ ہر گھر میں موجود رہے تاکہ ہر وقت کام آسکے اب ہم ان کشتہ جات کے بنانے کی تراکیب عرض کرتے ہیں جو اس میں ملائے جاتے ہیں یہ کشتے کئی ترکیبوں سے بنتے ہیں۔ یہاں ایک ایک ترکیب بیان کی جاتی ہے۔

کشتہ مرجان نمبر ۱۵۷ :۔ شاخ مرجان ۵ تولہ لیکر گلسرخ تازہ یا گلنوار گندل کا گودا یا دیمر میں تہ بتہ رکھکر کوزہ کو خوب گلحکمت کرکے ایک من اوپلوں کی آگ ہوا بچا کر دیدیں اور سرد ہونے پر نکالیں اور خوب باریک پیسکر احتیاط سے رکھیں یہ کشتہ اکیلا بہت سی مرضوں میں مفید ہے (ایک ترکیب جلد دوم میں بھی لکھی گئی ہے)

کشتہ عقیق ۱۵۸ :۔ نگینہ عقیق ۴ تولہ جو بالکل بیداغ ہوں لیکر پاؤ بھر سرس کے پتوں کے نغدہ میں دیکر کوزہ گلی یعنی مٹی کے کوزہ میں خوب گلحکمت کرکے دو من اوپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر اسی طریق سے سرس کے پتوں کا تازہ نغدہ بنا کر پھر آنچ دے لیں تین آنچ میں نہایت عمدہ کشتہ تیار ہوگا۔ باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ دیگر اجزاء طاقتور بناتا ہے (ایک ترکیب جلد دوم میں ہے)

کشتہ زہر مہرہ ۱۵۹ :۔ یہ اکیلا ہی دل کی امراض کیلئے بیحد مفید ہے ضعف دل دل کا دھڑکنا بندی کمزوری کو چند ایک خوراک میں دور کر دینے والی لاثانی دوا ہے اسکے کشتہ بنانے کی عجیب الاثر ترکیب ملاحظہ ہو۔

زہر مہرہ سبز ۱۲ تولہ کی ایک ڈلی لیکر مغز کنول گٹہ کے پاؤ بھر نغدہ میں مٹی کے کوزہ میں گل حکمت کر کے پندرہ بیس سیر اوپلوں کی آنچ دیں سرد ہونے پر نکال کر تمام روز عرق گاؤزبان خالص میں کھرل کر کے گاؤزبان کے ۵ تولہ نغدہ میں رکھ کر پھر اسی طریق سے گڑھے میں ہوا بچا کر آنچ دیں اور سرد ہونے پر کھرل میں ڈالکر ایکدن سالم عرق کیوڑہ ڈال ڈال کر کھرل کرتے رہیں۔ دوسرے روز عرق بیدمشک سے تمام دن کھرل کرتے رہیں کم از کم ۵ - ۵ تولہ صرف جذب کر دیں خشک ہونے پر شیشی میں سنبھال رکھیں۔ ان ترکیبوں سے تینوں کشتہ جات تیار کر کے مریض بیں درخواست کرتا ہوں کہ اس دوا کو بھی ٹھنڈک کو تیار کر کے ضرور فائدہ اٹھائیں کیونکہ گرم امراض کیلئے اس سے بہتر دوا ملنا محال ہے ضروری نوٹ! چونکہ مرقومہ بالا پتھر کئی قسم کے ملتے ہیں مثلاً زہر مہرہ ایک پیسہ تولہ سے لگا کر ۲۰ روپے تولہ تک حاصل ہوتا ہے لہذا اگر کوئی صاحب زیادہ قیمتی پتھروں سے تیار ہوئے کشتہ جات منگوانا چاہیے تو وہ بھی ہم روانہ کر دیں گے چنانچہ کشتہ زہر مہرہ خاص سنگ تولہ اور کشتہ عقیق خاص سنگ تولہ مرجان عام پیسے تولہ والے بھی مل سکتے ہیں جو کہ نہایت ہی لاجواب ہیں۔

معدہ کی بیماریاں

معدہ کیا ہے؟ معدہ مشک کی شکل کا ایک عضو ہے جس میں ہماری کھائی ہوئی غذا ہضم ہوتی ہے سخت چیزوں کو پہلے دانت کاٹتے اور داڑھیں پیستی ہیں پھر اس لقمہ کو نرم کرنے کیلئے منہ کے لعاب کے ساتھ ملکر حلق کے سوراخ سے گذرتی ہوئی معدہ میں پہنچتی ہے معدہ کی حرارت اور قوت ہاضمہ ۳-۴ گھنٹہ میں غذا کو تحلیل کر کے گھوٹے ہوئے ستوؤں کی مانند بنا دیتی ہے جسکو کیلوس کہتے ہیں پھر کیلوس کا صاف اور رقیق حصہ ماساریقا نامی رگوں کے ذریعہ جگر میں پہنچتا ہے۔ وہاں جاکر پھر پکتا ہے اور پکنے کے بعد کھلی کا سودا اور جھاگ کا صفرا اور عرق کا خون اور جو خام رہتا ہے اس سے بلغم پیدا ہوتی ہے۔ ہاں جو فضلہ گاڑھا معدہ میں ہی رہ گیا تھا۔ وہ معدہ کے نیچے والے سوراخ کے ذریعہ اثنا عشری انتڑی میں پہنچا ہوا پاخانہ کے راہ نکل جاتا ہے یہ ہے معدہ کی مختصر تشریح اور اسکے کام تو اس سے صاف ظاہر ہو گیا کہ سلطنت بدن آدم کے قیام میں معدہ کا کتنا زبردست تعلق ہے اگر اسکو درست نہ رکھا جائے تو نہ صرف یہ کہ معدہ خراب ہوگا بلکہ تمام اعضائے بدن معطل اور بیکار ہو جائینگے۔ لہذا معدہ کی صحت کا از حد خیال رکھا کریں۔

چند ہدایات (۱) بار بار جلاب لیتے رہنا معدہ کو بہت جلد کمزور کر دیتا ہے لہذا اخنی الوسع جلاب کم لینا چاہئے۔

(۲) غذا پیٹ بھر کر نہ کھانا چاہئے۔ بلکہ چند لقموں کی بھوک رکھنا چاہئے۔

(۳) کھانا کھانے کے بعد فوراً سو جانا طرح طرح کی بیماریاں پیدا کرتا ہے۔

امراض معدہ کو دور کرنے کیلئے بے نظیر نسخے

ذیل میں چند ایک وہ لاثانی و بے نظیر نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ معدہ کی تمام مرضوں کو مفید ہیں۔ ان میں سے بعض نسخہ جات ایسے ہیں جو کہ صدہا روپیہ کے فروخت ہوتے ہیں۔

حب تریاق معدہ۔ یہ گولیاں معدہ کی تمام امراض بلکہ پیٹ کی بیماریوں کیلئے بھی ایک لاثانی چیز ہیں۔ پیٹ درد، پیٹ کا پھولنا، بد ہضمی، کھٹی ڈکاریں، اپھارہ، عظم الطحال، عظم الکبد، ریاح، گولہ، نفخ، قبض وغیرہ کیلئے اکسیر ہیں۔ بھوک بڑھاتی ہیں اور کھائی ہوئی غذا کو جزو بدن بناتی ہیں۔ غرضیکہ پیٹ کی جملہ امراض کو دور کرنے کیلئے آبحیات ہیں۔ بلکہ ایک احمدی حضرت نے تو لاہور کے ایک طبی جلسہ میں اس نسخہ کو پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ یہ گولیاں تمام بدنی امراض کا تریاق ہیں گو ہم نے ان گولیوں کو اسی نام سے مشتہر کیا ہوا ہے لیکن پبلک ناظرین کی خاطر بلا تبلیغ حاضر ہے۔ ہلیلہ، دارچینی، مرچ سیاہ، سونٹھ، فلفل دراز، پوست ہلیلہ زرد، سہاگہ بریاں، ہینگ بریاں، تخم حنظل یعنی تمے کا گودا، چوبچینی، نوشادر، نمک سونچر، نمک کلر، نمک لاہوری، نمک سیاہ ہر ایک دو دو تولہ۔

ترکیب۔ اسے چوبیس گھنٹے تیز سرکہ میں اور پھر چوبیس گھنٹے گھیکوار کے پانی میں کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور سایہ میں خشک کر کے ڈبوں میں بحفاظت رکھیں۔

خوراک۔ دو گولی صبح دو شام۔

دواخانہ سلیمانی سے فی سینکڑہ ۱۲[1] میں مل سکتی ہیں۔ گو امراض معدہ کیلئے بیشمار ادویات و چورن رائج ہیں لیکن جو صاحب ان گولیوں کو بنائیں گے اسی کے گرویدہ ہو جائینگے۔ اسکو ضرور تیار کر کے فائدہ اٹھائیں۔

حب تریاق معدہ (حب اشتہی نمبر ۱۶۱)۔ یہ گولیاں بھی معدہ کی تمام امراض کیلئے بڑی مفید ثابت ہو چکی ہیں۔ درد شکم، بد ہضمی، ہیضہ، بھوک کی کمی کو دور کر کے خوب بھوک لگاتی ہیں اور پھر خوبی یہ کہ نہایت لذیذ اور خوش ذائقہ ہیں۔ ایک صاحب ان گولیوں کو حب اشتہی کے نام سے بذریعہ اشتہارات فروخت کر رہے ہیں۔ بلکہ انہوں نے زیادہ بکری کی وجہ سے انکو گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹری کرا چھوڑا ہے نسخہ متبرکہ یہ ہے۔

[1] مگر اب جنگ کے زمانہ میں ۱۶ فی سینکڑہ

ہوالشافی! اگند ھک آملسار، نوشادر ڈبی ہر ایک ۴ تولہ زنجبیل مرچ سیاہ مگھاں لونگ جوکھار آک کے پھول سایہ میں خشک شدہ ہر ایک ایک تولہ سہاگہ بریاں ہینگ بریاں ۶-۶ ماشہ نمک سیاہ ست لیموں ہر ایک ایک تولہ سب کو باریک پیسکر پانی کے ذریعہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں ۔ خوراک دو گولی سے تین گولی تک ۔

اکسیر معدہ یا پیغام شفاء

۱۶۲ - نہایت خوشذائقہ قلیل الخوراک اور کثیر النفع چیز ہے جوکہ معدہ کی تمام امراض کی واحد بے خطا دوا ہے اگر کھانا کھانے کے بعد صرف ایک چٹکی استعمال کر لی جائے تو کھایا پیا سب ہضم ہوجاتا ہے۔ پیٹ درد سول وغیرہ کیلئے بھی از حد مفید ہے۔
ہوالشافی! جوہر نوشادر یا خام نوشادر، دانہ الائچی خورد، نمک طعام ہر ایک ۳ تولہ مگھاں مرچاں جوکھار قلمی شورہ ہر ایک ایک تولہ پیپرمنٹ ۲ ماشہ سب کو باریک پیسکر آخر میں پیپرمنٹ ملاکر شیشی میں مضبوط کارک لگاکر رکھیں خوراک ۴ رتی سے ۵ رتی کھلا کر اوپر سے گرم پانی یا عرق سونف وغیرہ پی لیا کریں۔ کھایا پیا فی الفور ہضم ہوجائیگا۔ اس کے سوا اگر اسے بھڑ بتیا مکھی کے کاٹے پر مل دیا جاوے تو درد بھی نہیں ہوتا۔ زکام نزلہ سر درد کیلئے اس چورن کی نسوار لیں بہت عجیب اور مؤثر نسوار ہے۔ دانتوں پر ملنے سے لاثانی منجن ثابت ہوتا ہے۔

نہایت لذیذ میٹھا چورن

۱۶۳ - ہوالشافی! اسونٹھ ۳ ماشہ مرچ سیاہ ۱ تولہ پودینہ ۱ تولہ انار دانہ ۱ تولہ زیرہ سیاہ وسفید ۶ ماشہ مگھاں ۶ ماشہ تخم الائچی خورد ۶ ماشہ چترک ۲ ماشہ سماق ۱ تولہ مغز کنول ڈوڈہ ۱ تولہ ست لیموں ۹ ماشہ نمک سیندھا یا لاہوری ۴ تولہ پیپرمنٹ ۲ ماشہ مصری ۵ تولہ ۔۔۔ خوب باریک پیسکر ڈبوں میں بند کرلیں خوراک ۳ ماشہ سے ۴ ماشہ تک درد پیٹ بھوک نہ لگنے کو مفید ہے۔ کھانا کھانے کے بعد کھا لینے سے کھانے کو فوراً ہضم کر دیتا ہے اگر ہیضہ کے دنوں میں اس چورن کو استعمال کرتے رہیں تو انشاءاللہ ہیضہ سے ضرور بچے رہیں گے اس چورن جیسا لذیذ چورن اور ہرگز نہیں ملسکتا ہے۔ جو ایک چٹکی کھالیگا دل و جان سے قربان ہوجائیگا ہمارا مشہور و معروف چورن یہی ہے۔

زیرہ ہاضم

۱۶۴ - ایک پنساری کے پاس مینے اس زیرہ کو دیکھا۔ جوکہ مجھے بہت لذیذ اور مفید معلوم ہوا بمشکل نسخہ دریافت کرکے بلا دریغ درج ذیل کرتا ہوں۔ یہ زیرہ پیٹ درد سول بدہضمی پیٹ کے اپھارے عظم الطحال کو بیحد مفید ہے اگر کوئی صاحب خوبصورت ڈبوں میں بند کرکے اور نفیس لیبل لگاکر فروخت کرے تو بے حد فائدے کا سودا ہے۔

ہوالشافی! زیرہ سفید ۱ تولہ، سکر خالص ۱ تولہ، تیزاب گندھک ۳ ماشہ، نمک سیاہ ۲ تولہ:۔
ترکیب! تمام ادویات کو سفید بوتل میں ڈال کر تین روز تک گرد و غبار سے محفوظ جگہ رکھیں پھر نکال کر سایہ میں خشک کر کے ڈبوں میں بند کر دیں۔ زیرہ تیار ہے۔

ہچکی

مشہور نام .. .. ہچکی ✤ ڈاکٹری نام .. .. ہکف
طبی نام .. .. فواق ✤ ویدک نام .. .. ہیکا

کیفیت مرض جس طرح پھیپھڑے تکلیف دہ چیز کو کھانسی کی صورت میں ہٹایا کرتے ہیں اسی طرح فم معدہ (معدے کا منہ) تکلیف اور اذیت کی چیز کو ہچکی کی صورت میں دور کرتا ہے۔

اصول علاج اصل علاج تو معدہ کو فاسد مادہ سے پاک کر دینا ہے چنانچہ نمک کو گرم پانی میں گھول کر پلائیں اور پھر کسی کبوتر کا صاف پر لیکر حلق میں پھیر کر قے کرا دیں۔ معدہ صاف ہو کر ہچکی دور ہو جائیگی۔

مجربات یہ نسخہ قبلہ جناب والد صاحب مولوی حاجی صوفی محمد سلیمان صاحب کا بار ہا بار کا تجربہ اور بے خطا ہے۔ ہوالشافی! الائچی دانہ، مصطگی، لونگ، جائفل، پودینہ ہر ایک ۱ ماشہ گلقند ۲ تولہ۔ پہلے تمام چیزوں کو باریک کر کے گلقند ملا رکھیں اور صبح و شام دیں۔ اکثر ایک ہی چٹکی کھانے سے آرام ہو جاتا ہے۔

سہل نسخے (۱) ہچکی والے کے پاس اگر بندوق چھوڑ دے یا کوئی غم کی خبر سنانے سے اسی وقت ہچکی بند ہو جاتی ہے۔
(۲) دیر تک سانس کو روک کے رہنے سے بھی اکثر ہچکی کو آرام ہو جاتا ہے۔
(۳) نہایت سرد پانی پلانے یا منہ اور بدن پر چھینٹے دینے سے بھی ہچکی دور ہو جاتی ہے۔
(۴) مونجھ کی رسی کو حقہ میں بجائے تمباکو ڈالکر پلائیں یا مونجھ کی سگرٹ بنا کر پلائیں۔
(۵) کو ٹلے شاہی ڈبل کاغذ لیکر چلم جیسی صورت بنا لیں اور ان میں ماش کی بھوسی ڈال کر آگ لگا کر دبا کر سوٹے لگائیں اسی وقت ہچکی بند ہو جائے گی۔ خاص راز کا نسخہ ہے۔
(۶) کوئی تیز سی نسوار جو بہت چھینکیں لائے سنگھائیں ہچکی بند ہو گی۔
(۷) نمک کی نسوار لینے سے ہچکی اسی وقت رک جاتی ہے۔
(۸) ریٹھہ کو پانی میں گھسکر گردن پر لیپ کر دینے سے بھی ہچکی دب جاتی ہے۔

(۹) طلسمی کو چھیل کر بار یک پیس کر ۲ - ۳ ماشہ کی ۳ پوڑیہ بنالیں اور تین تین گھنٹہ سرد پانی سے کھلائیں

(۱۰) طلسم داڑھ درد جو پیچھے مذکور ہو چکا ہے ہیضہ کو بند کرنے میں بھی واقعی طلسم ہی ہے۔

پرہیز: کھانا بھوک سے کم کھائیں۔ بلکہ ایک دو فاقہ ہی کرائیں تو اور بہتر ہے۔ گوشت، دودھ، گرم مصالحہ، آلو، اروی، دال ماش، بھنڈی وغیرہ سے پرہیز کرائیں۔

غذا: افاقہ ہونے پر ہلکی غذا کھچڑی یا مونگ کی دال، چپاتی گندم وغیرہ کھلائیں۔

ہیضہ

مشہور نام ..	.. .. ہیضہ	ڈاکٹری نام ..	.. .. کالرا
طبی نام ..	.. .. ہیضہ	ویدک نام ..	.. .. ویشوچکا

کیفیت مرض: یہ ایک متعدی مرض ہے جو کالرا نامی جراثیم سے پیدا ہوتا ہے جس میں کثرت سے قے و دست ہو کر مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے اور نبض غائب و عدم ہو جاتی ہے۔

اسباب: خرابی آب و ہوا، بہت زیادہ پیٹ بھر کر کھانا، پہلی غذا ہضم ہوئے بغیر دوسری اور کھا لینا

ڈاکٹری نوٹ: اس مرض کا باعث نہایت چھوٹا خوردبینی کیڑا ہے جسے ڈاکٹری میں کالرا بیسی لس کہتے ہیں۔ اسکو جرمن کے مشہور ڈاکٹر کاخ نے ۱۸۸۳ء میں معلوم کیا تھا۔ یہ مرض شاید سوائے انسان کے اور کسی حیوان کو نہیں ہوتا۔

علامات: اگرچہ قے اور دست آنا ہیضہ کی ظاہری علامت ہے لیکن یہ ضروری نہیں کہ ہر قے اور دست ہیضہ سے ہی آتے ہوں۔ ہمارے اناڑی حکیم صرف قے اور دست آتے دیکھ کر فوراً فتویٰ لگا دیتے ہیں کہ ابھی اسکو تو ہیضہ ہو گیا۔ بیچارے مریض کی ہیضہ کا نام سنکر ہی آدھی جان نکلجاتی ہے اور رہتے سہے ہوش گھر کی عورتیں مار دیتی ہیں حالانکہ طب کا تو اصول ہی یہ ہے کہ اگر مریض کو سچ مچ کوئی مرض بھی ہو تو اُسے اطلاع نہیں دینی چاہیئے۔ بلکہ اگر اس کا خود خیال ہو تو اسکو مریض کے دل سے دُور کر دینا چاہیئے کیونکہ مریض کو بعض موقعہ ہمت افزا باتوں کے سننے سے دوا کی نسبت زیادہ آرام معلوم ہوتا ہے۔ لہذا طبیب کو لازم ہے کہ پہلے مریض کو تسلی دلائے اور پھر خدا کا نام لے کر علاج شروع کرے۔

اب میں ہیضہ کی شناخت کرنے کیلئے چند خاص علامات بیان کرتا ہوں جنکو مدنظر رکھتے ہوئے عام قے دستوں سے ہیضہ کو بہت جلد شناخت کیا جا سکتا ہے۔ سینئے ہیضہ کی

پانچ بڑی علامات ہیں۔
(۱) دستوں کا بہت زیادہ آنا۔ (۲) قے آنا۔ (۳) بدن کا ٹھنڈا ہو جانا (۴) پاؤں اور پنڈلیوں میں کھچاوٹ یعنی تشنج ہونا جسکو عام لوگ کڑل پڑنا کہتے ہیں۔ (۵) پیشاب کا رک جانا یہ ہیضہ کی خاص علامتیں ہیں۔ اس مرض کے چار درجے ہیں۔

درجاتِ مرض اس مرض کے چار درجے ہیں جنکو پہچاننے کے لئے ہر ایک درجہ کی جدا جدا علامات لکھی جاتی ہیں۔

درجہ اول:۔ یہ بیماری ۴ بجے صبح عموماً جھٹ پٹ شروع ہو جاتی ہے لیکن کبھی پہلے سستی سی معلوم ہو کر دست شروع ہو جاتے ہیں۔ دستوں میں پہلے فضلہ خارج ہوتا ہے اور پھر بعد چاولوں کی پیچھ کی مانند دست آتے ہیں۔ گو دست پیٹ میں گڑبڑ ہو کر آتے ہیں لیکن پیٹ میں درد یا مروڑ بالکل نہیں ہوتا ہر دست آنیکے بعد بہت ہی کمزوری ہو جاتی ہے عموماً دستوں کے ایک گھنٹہ بعد قے شروع ہو جاتی ہے۔ قے میں پہلے کھائی ہوئی غذا نکلتی ہے اور پھر زرد رنگ کا پانی خارج ہوتا ہے اور بالآخر قے بھی پیچھ کی مانند آنے لگتی ہے لیکن اس میں بھی کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوتی گویا کہ مشک سے پانی نکل رہا ہے۔ مریض کی زبان خشک اور سفید ہو جاتی ہے۔ بمقام معدہ کو تباہیسے درد معلوم ہوتا ہے۔ بیمار کی بھوک بند اور پیاس بہت زیادہ لگتی ہے تشنج کا دورہ اکثر اسی درجہ میں شروع ہو جاتا ہے۔ پہلا درجہ عموماً چھ سات گھنٹہ رہ کر دوسرا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔

دوسرا درجہ:۔ دست اور قے بہت زیادہ آنے لگتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج اور کھچاوٹ پیدا ہو جاتی ہے پیٹ اور سر میں درد ہونے لگتا ہے پیاس بہت زیادہ لگتی ہے بےچینی اور گھبراہٹ حد سے زیادہ ہو جاتی ہے پانی یا عرق جو کچھ پلایا جائے قے ہو جاتی ہے۔

تیسرا درجہ:۔ بدن سرد اور چہرا اجھر پیدا ہو جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ناک چہرہ سکڑ کر نیلے ہو جاتے ہیں آنکھیں خشک ہو کر اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ درجہ حرارت بغل ۹۴ سے ۹۵ فارن ہیٹ عام درجہ حرارت سے کم ہو جاتا ہے یعنی چورانویں یا پچانویں رہجاتا ہے۔ بلکہ منہ میں اس سے بھی کم ہو جاتا ہے اور اندام نہانی یا مقعد (پاخانہ کی جگہ) میں اس قدر بڑھتا ہے کہ ایکسو چار یا ایکسو پانچ بلکہ بعض اوقات اس سے اوپر جا ٹھہرتا ہے۔ جو کہ بڑی قابل نوٹ بات ہے۔

نبض:۔ نہایت کمزور دھاگہ کی مانند جسکی رفتار کا ضربہ بڑی مشکل سے محسوس ہوتا ہے اور نبض کی

ضربات رچوڑمیں، فی منٹ نوے سے سو تک پہنچ جاتی ہیں۔
سانس، پھیپھڑے چھوٹے فی منٹ پینتیس سے چالیس تک آنے لگتے ہیں جو کہ نہایت مضر ہوتے ہیں بیچینی اور گھبراہٹ بہت بڑھ جاتی ہے اسلئے مریض ہاتھ اور پاؤں کو ادھر ادھر پٹکتا ہے۔
آواز:۔ بہت مدہم ہو جاتی ہے۔ بلکہ اس طرح معلوم ہوتا ہے کہ کانا پھوسی کر رہا ہے۔ بسا اوقات آواز بالکل بند ہو جاتی ہے۔ صرف ہونٹ ہی ہلتے معلوم ہوتے ہیں پیشاب بند ہو جاتا ہے بعض کو تیسری سٹیج پر دست اور قے بند ہو جاتے ہیں اور بعض کو آتے رہتے ہیں تیسرا درجہ خیر و عافیت سے گذر جانے پر چوتھا درجہ شروع ہو جاتا ہے۔
چوتھا درجہ: مریض کے شفایاب ہو جانیکی امید ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اس درجہ میں آہستہ آہستہ مرض کم ہونے لگتا ہے قے اور دست بند ہو جاتے ہیں۔ پیاس کم ہو جاتی ہے نبض تیز ہو جاتی ہے۔ بدن گرم ہونے لگتا ہے۔ بلکہ بعض شخصوں کو بخار بھی ہو جاتا ہے چہرہ اور آنکھوں پر تندرستی کے آثار اور رونق آنے لگتی ہے اور آہستہ آہستہ راضی ہو جاتا ہے۔

ہیضہ سے بچے رہنے کے لئے چند ہدایات

ہیضہ کے دنوں میں حسب ذیل ہدایات پر کاربند رہنے سے خدا چاہے انسان اس مرض سے بچا رہتا ہے
(۱) سب سے پہلے تو اپنے گناہوں سے توبہ کرو زیادہ وقت نیک کاموں میں لگاؤ۔
(۲) چونکہ مرض ہیضہ کثافت اور غلاظت سے پیدا ہوتا ہے اسلئے جسم پوشاک مکان کو نہایت صاف رکھیں
(۳) بیماری کا خوف دل میں نہ آنے دیں بلکہ دل کو خوب مضبوط رکھیں کیونکہ یہ مرض ڈرپوک شخصوں کو زیادہ ہوتا ہے۔
(۴) ہیضہ کے دنوں میں پانی کو پانچ سات منٹ جوش دیکر سرد کر کے استعمال کریں نیز کنوؤں میں پوٹاسیم پرمگنیٹ (سرخ دوا) ضرور ڈلوالیں کیونکہ اس سے پانی صاف ہو جاتا ہے۔
(۵) تمام برتن اور کھانے پینے کی چیزیں ڈھانپ کر رکھنا چاہیئے۔
(۶) ہیضہ کے دنوں میں بہت پیٹ بھر کر نہ کھانا چاہیئے بلکہ چند لقموں کی بھوک رکھ لینی چاہیئے اور نہ ہی بھوکا رہنا چاہیئے۔ کیونکہ معدہ کو خالی رکھنا بھی نقصان دہ ہے۔ جو شخص خالی معدہ باہر چلے جاتے ہیں۔ اکثر وہی اس مرض میں مبتلا ہوا کرتے ہیں۔
(۷) ہیضہ کے دنوں میں پوری کچوری اور خراب سبزی ترکاری ہرگز استعمال کرنی مناسب نہیں
(۸) ان دنوں میں جلاب لینا سخت مضر ہے اگر اتفاقیہ ایک دو دست آجائیں۔ تو فوراً ٹھنڈک نامی دوا کی ایک دو خوراک استعمال کر لینی چاہیئے۔

(۹) مریض ہیضہ کے قے دست وغیرہ کو فوراً خوب احتیاط سے دبا دینا چاہئے کیونکہ اس سے زہر پھیلتا ہے۔

اصول علاج:۔ مریض ہیضہ کی قے فوراً بند کر دینا سخت غلطی ہے کیونکہ اس سے مادہ فاسد پیٹ کے اندر ہی رک جاتا ہے جس کی وجہ سے مریض بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے اسلئے حکیموں کو چاہئے کہ پہلے فاسد مادے کو خارج کرنے کیلئے ایک گلاس نیم گرم پانی میں ایک تولہ نمک باریک پسا ہوا ملا کر پلا دیں تاکہ خوب کھل کر قے ہو اور معدہ زہریلے مادے سے بالکل پاک ہو جائے۔ اسیطرح دستوں کے فوراً بند کر دینے سے بھی اپھارہ ہو جانے کا اندیشہ ہے اس لئے دستوں کو فوراً بھی نہ روکنا چاہئے بلکہ کوئی ایسا قبض کشا جوشاندہ دینا چاہئے جو قبض کشا ہونے کے باوجود ہیضہ کو مفید ہو چنانچہ ایک انہی صفات کا نسخہ ہم ذیل میں درج کرتے ہیں جب معدہ اور انتڑیاں زہریلے مادے سے پاک ہو جائیں تو دیگر نسخہ جات کو استعمال کریں۔

جوشاندہ قبض کشا دافع ہیضہ:۔ اس دوا میں یہ خاص خوبی ہے کہ اس سے فاسد مادہ پہلے خوب خارج ہو کر پھر خود ہی قے دردست بند ہو جاتے ہیں۔

ہولشانی! گلسرخ ۶ ماشہ عرق گلاب ۵ تولہ میں جوش دیں جب آدھا عرق جل جاوے تو اتار کر چھان لیں اور ۴ تولہ شربت انار شیریں ملائیں پھر عرق بید مشک ۵ تولہ میں مارچیل دریائی ۲ رتی زہر مہرہ خطائی ۱ ماشہ گھسا کر اسی جوشاندے میں ملا کر پلائیں۔ بڑی ہی مفید اور آسان دوا ہے۔

تریاق ہیضہ:۔ ٹھنڈک جس کا نسخہ دل کی بیماریوں کے ضمن میں لکھا جا چکا ہے ہیضہ کیلئے بھی بہت مفید دوا ہے پیاس کو کم کرتے اور دستوں کو روکتی ہے۔ جب مریض ہائے جل گیا ہائے جل گیا پکار رہا ہو تو ایسے موقعہ پر یہ دوا ٹھنڈک ہی ثابت ہوتی ہے لیکن اس دوا کو بھی زہریلہ مادہ خارج کر دینے کے بعد استعمال کرنا چاہئے بوقت ضرورت گلقند ایک ماشہ میں ملا کر چٹائیں۔ اور اوپر سے عرق گلاب پلائیں۔ اسیطرح ادھ گھنٹہ کے وقفہ سے چار پانچ خوراکیں بڑا ہی لاثانی دوا ہے۔

عرق اکسیر ہیضہ:۔ یہ عرق ہیضہ کیلئے اکسیر سے کم نہیں۔ علاوہ ازیں ضعف معدہ بھوک نہ لگنا، ہاضمہ کی خرابی، متلی، قے، ترش ڈکاروں کا آنا وغیرہ کیلئے بھی ایک لاجواب دوا ہے۔

ہولشافی! پودینہ ڈیڑھ سیر کو انداز اً بیس سیر پانی میں تمام رات بھگوئے رکھیں اور بوقت صبح قرع انبیق یعنی بھبکے کے ذریعہ بیس بوتل عرق کشید کر لیں دوسری بار ڈیڑھ سیر پودینہ کو پہلے اس عرق میں بھگو کر پھر عرق کھینچیں۔ نہایت تیز عرق نکلے گا اس عرق میں نی چھٹانک بیس بوند کیمفور ڈائن ڈالکر ملا کر رکھ چھوڑیں۔ خوراک نصف چھٹانک ہر چہار گھنٹہ کے بعد یہ عرق پیٹ درد اور سول

ہے۔ وہاں ملاحظہ فرمالیں یہ دوا ہیضہ کے بیماروں کو مفید ہے۔

ستیاناسی نسخہ: یہ نسخہ بھی ہیضہ کیلئے تریاق خیال کیا جاتا ہے جو کہ تاثیر مطلق میں ہیضہ کے دنوں میں پیدا کرتا ہے ـــــ ہوالشافی! اندرانی بوٹی جسکا دوسرا نام چھچھی ہے جو کہ تالاب جوہڑوں کے کنارے پر عام پیدا ہوتی ہے جس کے پتے چھوٹے چھوٹے بعینہ گورکھ پان جیسے اور پھول چھوٹے چھوٹے بزرنگ سرخ۔ جب ہوتی ہے تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قدرت نے سرخ فرش بچھا دیا ہے۔ امید ہے کہ آپ اس بوٹی کو سمجھ گئے ہونگے ورنہ جوابی لفافہ میں ہم سے نمونہ مفت طلب فرما سکتے ہیں یہ بوٹی ہیضہ کیلئے بہترین تریاق ہے ـــــ اندرانی بوٹی ۶ ماشہ مرچ سیاہ ۵ عدد پاؤ بھر پانی میں گھوٹ کر چھان لیں اور گھونٹ گھونٹ کر کے پلائیں اور اسیطرح پندرہ پندرہ منٹ کے بعد پھر پلائیں خدا کے فضل سے ۲-۳ بار پلانے سے قے اور دست تشنج وغیرہ دور ہو کر مریض کی جان میں جان آ جائیگی بلکہ اکثر مریض تھوڑی دیر میں سو جاتے ہیں یہ بوٹی مرض کی ہر حالت میں بلا خطر اور فائدہ رساں چیز ہے لیکن یہ بوٹی تازہ ہی چاہئے اگر آپ اس کو اکھاڑ کر کپڑے میں لپیٹ کر پانی سے تر رکھیں تو کئی دن تک تازہ رہ سکتی ہے۔

مریض ہیضہ کو سلانے کی دو ترکیبیں نمبر ۱۳۴: حکیموں کا تسلیم شدہ مسئلہ ہے کہ اگر مریض ہیضہ کو نیند آ جائے تو بچ جاتا ہے۔ لہٰذا ذیل میں نیند لانے کی دو ترکیبیں لکھی جاتی ہیں جو کہ میرے مکرم دوست حکیم دلبر حسین کی معمول ہیں جنکو انہوں نے اپنی تصنیف لب التجربات میں لکھا ہے۔

(۱) بھینس کے دودھ میں نمک ملا کر مریض کے تلوؤں پر مالش کریں۔ انشاء اللہ نیند آ جائے گی۔

(۲) مکڑی کا سفید جالا لیکر سرمہ بنائیں اور مریض کی آنکھوں میں ڈالیں بڑا مفید ہے میرے استاد مرحوم جناب مولانا مولوی خیرالدین احمد صاحب سرسوی بھی اس نسخہ کے بیحد مداح تھے۔

پیشاب جاری کرنیکا نسخہ نمبر ۱۳۵: چونکہ مریض ہیضہ کا پیشاب ضرور بند ہو جایا کرتا ہے اگر کسی طرح نہ کھلے تو چوہے کی مینگنی ۵ تولہ قلمی شورہ ۵ تولہ گرم پانی میں باریک پیسکر ناف کے نیچے لیپ کر دیں انشاء اللہ پیشاب ضرور کھل جائیگا اگر موقعہ پر چوہے کی مینگنیں نہ مل سکیں تو صرف قلمی شورہ ۱۰ تولہ کا لیپ کر دینا چاہئے یا رڑکی سلائی سے کھولدیں جو کہ پیشاب کھولنے کو بینظیر مفید ہے

کھچاوٹ و بدن کی سردی ۱۳۶: اگر مریض کو تشنج (کھچاوٹ) بہت تنگ کر رہی ہو یا بدن برف کی مانند سرد ہو گیا ہو تو جائفل ایک عدد سرسوں کے تیل میں باریک پیسکر بدن پر مالش کر دیں گرمی ہو کر تشنج بھی دور ہو جائے گا۔

مریض ہیضہ کی قے کو دور کرنے کا عجیب نسخہ رائی ۶ تولہ کو پانی میں پیس کر ذرا گرم کر کے معدہ کی جگہ پر لیپ کر دیں۔ جب جلن اور خارش سی معلوم ہونے لگے تو اتار لیں بس انشاءاللہ قے بند ہو جائے گی بے نظیر عمل ہے۔

آسان نسخے (۱) پاپینا الیکی ہی ہیضہ کیلئے اکسیر چیز ہے توت ضررت اگرین بالکم د پتیش عرق گلاب ۲ تولہ میں گھسکر پلا دیں قے دگھبراہٹ کو دور کرتا ہے۔

(۲) پھٹکری کو پانی میں گھولکر پلانا مریض ہیضہ کے لئے مفید ہے۔

(۳) آک کی جڑ کا چھلکا، مرچ سیاہ برابر وزن پیکر اورک کے پانی میں کھرل کر کے نی رتی کی گولیاں بنالیں اور ایک گولی آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے مریض کو عرق سونف ۲ تولہ سے کھلا دیا کریں ہیضہ کی سمیت (زہر) دور کرنے کیلئے لاجواب دوا ہے۔ بُری سے بُری حالت میں بھی خدا کے فضل سے اپنا مسیحائی اثر دکھانے سے نہیں چوکتی۔

(۴) پھٹکری سفید ۱ ماشہ، آک کے لونگ ۲ ماشہ، ہلدی ۳ ماشہ، تخم مرچ سرخ ۱ ماشہ باریک کر کے پانی کے ذراجہ ۱ رتی کی گولیاں بنالیں اور آدھ گھنٹہ کے بعد ایک ایک گولی عرق سونف یا پیپل کے پتوں کے جوشاندے سے دیں یہ نسخہ بھی تجربہ شدہ ہے۔

(۵) کشنیز یعنی دھنیاں ۲ ماشہ، پودینہ ۱۰ ماشہ، سونف ۱ تولہ، الائچی کلاں ۱ عدد، گلقند ۵ تولہ کو آدھ سیر پانی میں گھوٹ چھانکر رکھ لیں اور مریض کو دو دو گھونٹ پلاتے رہیں یہ دوا پیاس کو بجھاتی اور قے کو بند کرتی ہے۔

پرہیز: حالت مرض میں غذا بالکل نہ دیں اور بعد میں بھی غذا کی بدپرہیزی ہرگز نہ ہونے دیں۔ پاخانہ علیحدہ کمرے میں پھرنے کی ہدایت کریں اور اس کے اوپر فینائل وغیرہ چھڑکائیں۔

غذا: مرض کی حالت میں پیاس بجھانیکو صرف عرق سونف اور سکنجبین پلاتے رہیں اور افاقہ ہونے پر ساگودانہ مونگ کی نرم کھچڑی وغیرہ کھلاتے رہیں اور آہستہ آہستہ غذا بڑھاتے جادیں۔

جگر کی بیماریاں

جگر کیا ہے؟ جگر ایک بڑا عضو رئیس ہے جو کہ روح طبعی کا ایک معدن ہے۔ دراصل یہ ایک جما ہوا خون سرخ مائل بسیاہی بینگنی شکل کا عضو ہے جو جسم میں دائیں طرف پسلیوں کے نیچے اور معدہ کے اوپر رکھا ہوا ہے۔ فی الحقیقت انسانی ہستی کی صحت و القا کیلئے جگر کو بہت بڑا دخل ہے کیونکہ جوہر حیات خون اسی عضو میں ہی پیدا ہوتا ہے جیسا کہ معدہ کی تشریح میں بیان کیا جا چکا ہے۔ مرارہ، طحال، گردہ، مثانہ سب اسی کے تابع ہیں اسلئے اس عضو میں نقص آجانے سے بھی بہت سی بدنی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

ضعف جگر

مشہور نام ..	جگر کی کمزوری	ویدک نام ..	یکرت
طبی نام ..	ضعف الکبد	ڈاکٹری نام ..	فنکشنل ڈس آرڈر آف دی لور

تعریف مرض: جگر کی چار قوتوں سے کسی ایک یا چاروں کے خراب ہو جانے سے جگر کمزور ہو جاتا ہے۔

علامات: بدن دبلا ہو جاتا ہے اور بدن کی رنگت بالکل پھیکی پڑ جاتی ہے۔ بھوک بند ہو جاتی ہے جگر میں کیلوس پہنچتے ہی میٹھا میٹھا درد شروع ہو جاتا ہے پاخانہ کم آتا ہے بلکہ اکثر اوقات گوشت کے دھوون کے رنگ کا آتا ہے اگر پوری طرح علاج نہ کیا جائے تو سوء القنیہ اور استسقاء جیسی مہلک اور خطرناک امراض پیدا ہو جاتی ہیں اسلئے اسکے علاج میں سستی نہ کریں۔

کشتہ فلعی اکسیر جگر نمبر ۱۹۳: یہ کشتہ ضعف اعضائے رئیسہ کو بالعموم اور ضعف جگر کو بالخصوص مفید ہے جگر خواہ کسی سبب سے کمزور ہو گیا ہو اس بے نظیر دوا کے چند روزہ استعمال سے بفضلہ جگر کو طاقت ہو کر بدن کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے بلکہ ضعف جگر تو درکنار سوء القنیہ تک کو فائدہ ہو جاتا ہے یہ نسخہ علاقہ کے مشہور طبیب حکیم محمود خاں صاحب محمد کوہی کا خاص اسراری وصدری تھا جو کہ میرے ہم سبق برادر حکیم مولوی ہدایت اللہ صاحب نے صرف مجھ پر ہی ظاہر کیا ہے کیونکہ یہ نسخہ آج تک سینہ بسینہ چلا آتا تھا لیکن آج آپ اسکو بھی ملاحظہ فرما رہے ہیں۔

ہوالشافی: قلعی ۵ تولہ کو کسی لوہے کی کڑاہی میں ڈالکر پگھلائیں اور پھر اس پر ایک چٹکی قلمی شورہ کی ڈالکر اوپر سے دوسری چٹکی بھنگ کی پتے جا دیں فوراً شعلہ نکلا کرے گا۔ اور ایک لوہے

کی موصلی دوا پر پھیرتے رہیں اس طرح جب تک پٹی سے شورہ اور بھنگ کا پانی خشک کردیں اس
مسالہ کے ختم ہونے کے بعد اس خاکستر کو کڑاہی کے اندر گھی بھر کے ایک گھنٹہ اور آنچ دیں پھر کڑاہی
کو اتار کر زمین پر رکھدیں اور سرد ہونے پر ایک کوزہ گلی میں گلحکمت کرکے ۱۵ سیر اوپلوں میں آنچ
دے لیں۔ بالکل سفید براق کشتہ نکلیگا لیکن چونکہ اس کے اندر شورہ ہے اسلئے اسکو کسی برتن
میں ڈالکر پانی سے دھوکر برتن کو ٹکا کر رکھیں جب نتر آئے تو پانی کو گرا دیں اور پھر نیا پانی ڈال کر
نتر آنے کے بعد گرا دیں یہی عمل چھ سات بار کریں تاکہ تمام شوریت خارج ہو کر خالص کشتہ باقی رہجائے
اب اس کشتہ کو کسی چینی کی پلیٹ میں رکھ کر دھوپ میں خشک کرکے کپڑے میں چھان کر شیشی
میں محفوظ رکھیں بس یہی اکسیر جگر ہے۔ —— خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی بادام ۷ عدد
مصری ۵ تولہ مکھن ۵ تولہ مرچ سیاہ ۱۰ عدد کی چٹنی میں دیا کریں اسکا طریقہ تیاری [illegible] ہے
اگر نہ معلوم ہو تو ضعف دماغ کے باب میں ملاحظہ فرمالیں لیکن وہاں اجزاء زیادہ ہیں یہاں
یہی کافی ہیں پندرہ روز میں انشاءاللہ بشرطیکہ آرام ہو جائیگا۔
علاوہ ازیں یہ کشتہ جریان کیلئے نہایت ہی عجیب اکسیر ہے [illegible] دواخانہ میں [illegible]
فروخت ہوتا ہے چنانچہ اس کا مفصل ذکر جریان کے باب میں بھی لکھا جائیگا وہاں ملاحظہ فرمائیں
نوٹ: قلعی کو صاف کرنیکی آسان ترکیب ہے کہ قلعی کو پگھلا کر ۲ بار گھی میں بجھا دے لیں۔

یونانی نسخہ نمبر ۱۹۴: یہ یونانی جگر کی اکثر امراض میں مفید ہے۔ عرق مکوہ ۵ تولہ
آب زلال کاسنی ۵ تولہ شربت بزوری ۲ تولہ ملا کر پلائیں اس سے حرارت جگر حدت جگر وغیرہ دور ہو جاتے ہیں۔

کشتہ فولاد نمبر ۱۹۵: یہ کشتہ فولاد جگر کی امراض کیلئے نہایت ہی لاجواب ہے۔ دنوں میں ضعف
جگر کو دور کرکے بدن میں خون ہی خون پیدا کردیتا ہے یہ نسخہ قبلہ حکیم علاؤالدین صاحب مرحوم
جو کہ میرے حقیقی تایا تھے انکا عطیہ ہے آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں نے اس کشتہ کو تقریباً پچاس
سال کا عرصہ ہوا تھا استعمال کیا تھا لیکن اسکی طاقت ابتک میرے بدن میں موجود ہے
ولایتی برادہ فولاد حسب ضرورت لیکر کسی پختہ نہ گھسنے والے کھرل میں ڈالکر آب کنوار گندل
داخل کرکے کھرل کرتے رہیں جب پانی خشک ہو چکے تو اور داخل کرلیں اسیطرح اس حد تک
پسائی کریں جبتک کہ برادہ فولاد غبار کی مانند نہ ہو جائے تو شیشی میں سنبھال رکھیں۔ خوراک
ایک رتی مکھن یا ملائی میں ضعف جگر و ضعف بدن کو نہایت مفید ہے
نوٹ: اگر کوئی صاحب ایسا کھرل حاصل نہ کرسکیں تو لوہے کی صاف کڑاہی میں ڈال کر لوہے کے

۱۔ اس کی علامت یہ ہے کہ پانی پر ڈالنے سے اوپر ہی تیرتا رہے گا ۱۲

تیز خوشبو سے متلی کا بڑا کام لیتیں پانی سے نہ گھبرائیں۔ بسا اوقات پندرہ بیس دن خون خارج ہوتے ہیں بیہ فوائد کا سر گشتہ ہے جو کہ بغیر حرارت کے تیار ہوتا ہے۔

پرہیز:۔ گرم چکنی چیزیں، گوشت، لہسن، پیاز، چائے، شراب، جماع ہے۔

غذا:۔ بکری کا شوربہ، کدو، مونگ کی دال، چپاتی گندم، دلیا گندم، آش جو۔

یرقان

مشہور نام ..	..	.. پیلیا	ویدک نام ..	..	.. پانڈو روگ
طبی نام ..	..	.. یرقان	ڈاکٹری نام ..	..	.. جانڈس

تعریف مرض:۔ اس مرض میں پہلے آنکھیں اور پھر ناخون چہرہ زرد ہو جاتے ہیں۔ بلکہ بعض شخصوں کا تو تمام بدن زرد ہو جاتا ہے۔

اقسام مرض:۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ اصفر اور اسود یعنی زرد اور سیاہ۔

اسباب:۔ گرم چیزوں کے زیادہ استعمال سے جگر میں زیادہ صفرا پیدا ہو کر خون کی رنگت کو زرد کر دیتا ہے۔ و یا سودا پیدا ہو کر سیاہ کر دیتا ہے۔

علامات:۔ یرقان زرد میں پہلے پیشاب زرد اور اسود میں سیاہی مائل آنے لگتا ہے یا آلاخر یہ رنگت پہلے آنکھوں میں اور پھر چہرہ اور ناخنوں میں اور پھر تمام بدن پر ظاہر ہو جاتی ہے نفخ شکم ہوتا ہے بھوک بہت کم یا بالکل نہیں ہوتی ہے چکنی غذاؤں سے خصوصاً نفرت ہو جاتی ہے۔ پاخانہ میلا اور بد بودار خارج ہوتا ہے طبیعت از حد بے چین رہتی ہے بعض مریضوں کو تمام چیزیں زرد رنگ کی ہی نظر آنے لگتی ہیں۔ بدن پر خارش بھی شروع ہو جاتی ہے۔

بری علامات:۔ اگر یہ مرض بہت پرانا ہو جائے۔ اور مریض سخت ضعیف ہو کر ہذیان یعنی بکواس کرے یا تشنج ہو جاوے تو مریض کے جانبر ہونے کی امید نہیں۔

مجربات: ذیل میں چند ایک ہی نسخہ جات لکھے جاتے ہیں۔ جو کہ اس مرض کیلئے بارہا بار کے مجرب ہیں

عرق تربوز:۔ ۱۹۶ یہ نسخہ حرارت جگر اور یرقان کیلئے از حد مفید ہے صرف سات روز کے استعمال سے یرقان وغیرہ دور ہو کر جگر میں خوب طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔

ہوالشافی! ایک بڑا سا تربوز لیکر منہ کی طرف سے ایک ٹکڑا کاٹ لیں اور اس میں مصری ۵ تولہ تین چھٹانک لوہے کا برادہ مجیٹھ ۵ تولہ ڈال کر وہی ٹکڑا اوپر دیدیں۔ اور تربوز کو کسی برتن میں

بند کر کے گیہوں کے ڈھیر میں پندرہ روز دفن کر کے نکالیں اور عرق کو جو اس تربوز کے اندر سے نکلے صاف کپڑے میں چھانکر شیشی کے اندر محفوظ رکھیں اور اس تمام عرق کو سات روز میں پلا دیں انشاءاللہ شفا ہوگی اور فائدہ رساں چیز ہے۔

سفوف اکسیر جگر نمبر ۱۹۷ ۔ یہ سفوف جگر اور قلب کی تمام بیماریوں کیلئے بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے خصوصاً یرقان ضعف جگر، ہاتھ پاؤں کے ورم چلتے پھرتے دم پھول جانا۔ سوء القنیہ وغیرہ کیلئے تو بارہا کی آزمودہ ہے یرقان اصفر اسود ہر دو کیلئے بےخطا چیز ہے چنانچہ میں نے شمار مریضوں پر تجربہ کر کے تیر بیخطا کی مصداق پایا ہے۔

ہوالشافی : خبث الحدید مصفی، پوست ہلیلہ زرد، پوست بلیلہ آملہ ہر ایک ایک پاؤ۔ فلفل سیاہ فلفل دراز، سونٹھ ہر ایک چار تولہ۔

ترکیب : پہلے چاروں ادویہ کو خوب کوٹکر کسی چینی یا مٹی کے بڑے برتن میں ڈالیں اور پھر ان کے اوپر گائے کی دہی ڈالیں کہ تمام ادویات کے اوپر چار چار انگل چڑھ جائے۔ پھر کسی باریک رومال سے برتن کو ڈھانک دیں۔ اور دن میں دو بار کسی صاف لکڑی سے ہلاتے رہیں۔ سردیوں میں ایک ہفتہ اور گرمیوں میں چار روز رکھ چھوڑیں۔ اگر دہی پہلے خشک ہو جائے تو قدرے اور ڈالدیں اور مدت معینہ کے بعد اس دوا کو کسی بڑے کاغذ وغیرہ پر پھیلا کر سایہ میں خشک کر لیں اور پھر باریک کوٹکر ترکٹہ یعنی مرچ سیاہ فلفل دراز، سونٹھ کا سفوف ملائیں بس یہی سفوف اکسیر جگر اور اکسیر یرقان ہے۔ یہ دواخانہ سلیمانی سے ۸ تولہ عا رچا آنہ تک ملسکتا ہے خوراک ۳ ماشہ بوقت صبح دہی کے پیالے سے جو صاحب دہی حاصل نہ کر سکتے ہوں تو صرف چھاچھ سے کام لے لیا کریں۔ سات آٹھ روز کافی ہے۔

خبث الحدید کو صاف کرنیکی ترکیب : خبث الحدید جسکو منور کہتے ہیں جو کہ پرانے ٹھیکروں پر پتھروں کیطرح بہت قدیم زنی ملا کرتے ہیں جسقدر پرانا ہو اسی قدر ہی مفید خیال کیا جاتا ہے اسکو صاف کرنیکی بہت سی ترکیبیں ہیں لیکن سب سے آسان ترکیب یہ ہے کہ اسکو ذرا موٹا موٹا کوٹکر پانی میں اسقدر دھوئیں کہ چمکنے لگے پھر خشک کر کے باریک کوٹکر ادویات میں شامل کرلیں یہی خبث الحدید مصفی ہے۔

کشتہ قلعی پارہ شورہ والا ۔ یہ کشتہ قلعی یرقان کیلئے نہایت فوری التاثیر اور عجائبات طب سے ہے اکثر تین ہی خوراک میں بفضلہ تعالیٰ مرض کو بیّن فائدہ دکھاتا ہے اور سات خوراک تو شاذ و نادر ہی دینی پڑتی ہیں۔ ویسے بھی قلعی کو کشتہ کرنے کی آسان اور حیرت انگیز ترکیب ہے۔

ہولِ شافی۔ اقلعی مصفیٰ ۵ تولہ قلمی شورہ ۲۰ تولہ۔ پہلے قلعی کو پگھلا کر پارہ ۵ تولہ پر ڈالکر گرہ بنالیں اور پھر اس گرہ کو کھرل میں ڈالکر پیسیں اور تھوڑا تھوڑا قلمی شورہ ملا کر کھرل کرتے رہیں کم از کم ڈیڑھ گھنٹہ میں باریک سفوف تیار ہوگا۔ پھر اس سفوف کو مٹی کے لمبے بڑے کوزے میں ڈالیں جو دوانڈے سے آٹھ حصہ خالی رہے پھر اس کے منہ پر ڈھکن دیکر اوپر وزنی پتھر یا اینٹ دیدیں اور عین میدان کے اندر دس بارہ سیر اوپلوں کی آنچ دیں خوب شور ہوگا اور شعلے بلند ہونگے آگ بجھ جانے اور بالکل سرد ہوجانے پر دیکھیں۔ کوزہ میں قلعی کا کشتہ سفید گول بڑا انڈا سا نکلیگا۔ باریک پیسکر کپڑے میں سے چھان لیں اور پانی میں دھوکر رکھدیں جب نتر آوے تو پانی گرادیں اور تازہ پانی اور ڈالیں چھ سات دفعہ ہو نیسے اور پانی نتار نیسے تمام شورہ نکل جائیگی کشتہ کو خشک کرکے اور پھر باریک پیسکر شیشی میں سنبھال رکھیں ——— خوراک یرقان والے کو ایک ماشہ گائے کے مکھن میں دیں علاوہ ازیں یہ کشتہ ذکاوت حس اور جریان و احتلام کو نہایت ہی مفید ہے ۔ خوراک صرف ۲ رتی مکھن وغیرہ میں ۔

حیرت انگیز تجربہ ۱۹۹ :۔ ایک مرغ کا بچہ جو ابھی اذان نہ دینے لگا ہو لیکر رات کیوقت ذبح کرکے پیٹ چاک کریں اور گرم گرم ہی یرقان کے مریض کے تلوؤں پر باندھ دیں۔ صبح کے وقت کھولنے پر زرد ہوگیا ہوگا اسی طرح دوسری تیسری شب پھر باندھیں امید ہے کہ چار پانچ مرغ باندھنے سے بالکل شفا ہوجائے گی جب آرام ہوگیا تو مرغ زرد نہ ہوگا۔ ورنہ ہمیشہ زرد ہوتا رہے گا۔

سہل چٹکلے ۲۰۰ (۱) پیپل کے پتے ۵ عدد، بیری کے پتے ۷ عدد، سردائی کیطرح پانی میں گھوٹ کر اور قدرے نمک ملاکر علی الصبح پلایا کریں۔ یہ فقیرانہ بلا قیمت چٹکلہ یرقان کیلئے کئی قیمتی نسخوں سے زیادہ مفید ہے ۔

(۲) پھٹکری خام ڈیڑھ تولہ باریک پیسکر اکیس پوڑیہ بنالیں اور ہر روز ایک پوڑیہ مکھن میں رکھکر کھلایا کریں۔ پرانے سے پرانا یرقان بھی اس معمولی دوا سے بفضلہ دور ہوجاتا ہے ۔

(۳) پھٹکری سفید عمدہ قسم لیکر بریاں کرلیں اور باریک پیسکر پوڑیہ باندھ لیں اگر یرقان ایک مہینہ سے زیادہ عرصہ کا ہو چکا ہو تو پہلے دن ایک چٹکی اور دوسرے دن دو اور تیسرے روز ۳ چٹکی اور پھر ہمیشہ تین تین چٹکیاں کھلاکر اوپر سے دہی کا پیالہ پلادیا کریں۔ انشاء اللہ صرف سات روز میں پورانے سے پورا نا مرض بالکل دور ہوجائے گا۔

(۴) رت ملی بوٹی جس کے پتے ترار اور پھول زرد ہوتے ہیں اور چھلکا بالکل سرخ ہوتی ہے جسکو اونٹ کثرت سے کھاتے ہیں یہ بوٹی یرقان کو بہت مفید ہے بقدر ۲ تولہ مع جڑ گھوٹکر مصری ملا کر پلائیں پورا نا یرقان صرف تین روز میں دور ہوجاتا ہے۔ یہ خاص سنیاسی نسخہ ہے۔

(۵) سکھپڑی کی جڑ کو چھوٹے ٹکڑے کرکے ڈورے میں باندھ کر گلے میں باندھیں۔ یرقان دور ہوگا۔

پرہیز:- چکنی چیزوں الو ادی وغیرہ، گرم مصالحہ گوشت وغیرہ سے پرہیز۔

غذا:- آش جو ساگودانہ، مونگ کی کھچڑی، مولی گنڈیری، سنترے، سیب وغیرہ مفید ہے۔

تلی کی بیماریاں

طحال کیا ہے! طحال تلی کو کہتے ہیں جو کہ معدہ کا خادم ہے یہ ایک چھوٹا سا عضو ہے جو کہ بائیں جانب پسلیوں کے نیچے واقع ہے یہ عضو سودا کا مقام ہے یعنی جگر سے سودا کو جذب کرکے معدہ پر ٹپکاتا ہے جس سے ہمیں بھوک محسوس ہوتی ہے۔ جالینوس کا قول ہے کہ طحال جتنا چھوٹا ہوگا اتنا ہی بدن فربہ اور مضبوط ہوگا علیٰ ہذا القیاس جتنا طحال بڑا ہوگا اتنا ہی بدن لاغر اور کمزور ہوگا گویا کہ اس کا بڑھ جانا انسان کی صحت کا دشمن ہے۔

ورم طحال

مشہور نام .. .. .. تلی بڑھنا	⁂	دیہاتی نام .. .. .. پیہنیا	
طبی نام .. .. ورم الطحال	⁂	ڈاکٹری نام .. انلارجمنٹ آف دی سپلین	

کیفیت مرض:- جس شخص کو یہ مرض ہوجاتا ہے گویا کہ وہ دنیا کے لطفوں سے محروم ہوجاتا ہے نہ اچھی طرح کھا پی سکتا ہے نہ چل پھر سکتا ہے۔

اسباب:- اکثر موسمی بخار میں مبتلا ہونیکے بعد یا بخار میں سرد پانی پینے سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے لیکن بلغمی اور سوداوی اغذیہ کھانے سے بھی یہ مرض یقینی طور پر پیدا ہو سکتا ہے۔ چنانچہ ہمارے علاقے کے ارائیں لوگ جو کہ ہمیشہ چاول ہی کھاتے ہیں۔ ان کا بچہ بچہ اس مرض میں مبتلا نظر آتا ہے۔

علامات:- بائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے ٹٹولنے سے ایک ٹکڑا سا معلوم ہوتا ہے

بلکہ بعض شخصوں کے تو بڑھتے بڑھتے تمام پیٹ کو روک لیتی ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے جلد کی رنگت پھیکی یا زرد پڑ جاتی ہے۔ ذرا چلنے سے دم چڑھ جاتا ہے تلی کی جگہ کو ٹھوکنے سے ٹھوس آواز نکلتی ہے۔ تندرست آدمیوں کے ٹٹولنے سے ذرا بھی محسوس نہیں ہوتی۔

مجربات اگو واقع ورم طحال بیشمار نسخہ جات ہونگے لیکن اکثر نسخہ جات تیز اور کھانے میں نہایت بے ذائقہ ہوتے ہیں ذیل میں جو نسخہ اچار کا لکھا جاتا ہے وہ چرچرا اور ذائقہ مند ہونے کے علاوہ بہت ہی مفید ہے۔

اچار انجیر نمبر ۲۰۵:۔ یہ اچار طحال کے کم کرنے میں از حد مفید ہے آہستہ آہستہ تلی کو کم کر کے بفضلہ چند روز میں ٹھیک کر دیتا ہے اور پھر لطف یہ کہ کھانے میں نہایت لذیذ ہے۔

ہوالشافی: چونا قلعی کو پانی میں ڈال دو۔ جب چونا نیچے بیٹھ جائے تو پانی کو نتار لو۔ اب اس پانی میں ولایتی انجیر ۳۰ عدد کو جوش دو۔ جب انجیر پھول جائیں تو کسی کپڑے پر پھیلا کر پانی خشک کر کے کسی فراخ منہ کی بوتل یا چینی کے برتن میں ڈالکر پاؤ بھر سرکہ خالص جامن ڈال دو تیز نمک مرچ سیاہ بقدر حاجت لیکر ملا لو اور پندرہ بیس روز کے بعد ایک ایک انجیر کھلایا کرو بڑا ہی مفید دوا ہے۔

عرق طحال نمبر ۲۰۶: ضلع گوجرانوالہ میں ایک شخص اس عرق کو تیار کرتا ہے گو وہ حکیم نہیں لیکن اس نسخہ کی بدولت مریضان طحال کا اس کے پاس ہجوم رہتا ہے اور وہ کئی صد روپیہ ماہوار اسی نسخہ کی بدولت کما رہا ہے اس عرق سے ہاضمہ درست ہوتا ہے اور بڑی بڑی طحال چند روز میں دور ہو جاتی ہے۔ ہوالشافی: فیری ایٹ کونین سائٹراس ایک تولہ ۳ ماشہ۔ مگنیشیا سلفاس ساڑھے سات تولہ پانی خالص یا عرق مکو ۳ پاؤ میں حل کریں بوتل بھر جائیگی۔ خوراک آدھی چھٹانک صبح، دوپہر، شام کھانا کھانے کے بعد پی لیا کریں کسی کو ایک بوتل اور کسی کو دو یا تین بوتلوں سے مکمل فائدہ ہو جاتا ہے۔ ——— نوٹ:۔ فری ایٹ کونین سائٹراس ایک انگریزی دوا ہے جو کہ سبز رنگت کی نہایت ہی خوشنما اور بہت تیار ہوتی ہے یہ کونین اور فولاد کا ایک مرکب ہے جو کہ جگر اور طحال کی امراض کو از حد مفید ہے تمام دواخانوں سے مل سکتی ہے مگنیشیا وہی ہے جو عام طور پر جلاب کیلئے استعمال کیا جاتا ہے اس عرق کو ہمارے ہندوستانی بھائیوں کیلئے کھانا کھانے کے بعد دونوں وقت لینا ہی کافی ہے۔ یورپین لوگ چونکہ کئی بار کھانا کھاتے ہیں اسلئے وہ تین بار لیتے ہیں۔ اسکے استعمال سے ہمیشہ ایک دو سیاہ رنگ دست آیا کرینگے اس سے نہ گھبرائیں۔

علاج بلا دوا نمبر ۲۰۷:۔ جب طحال بڑھ جائے تو مریض کو لازم ہے کہ کھانا کھاتے وقت اور پانی پیتے وقت طحال کو ہاتھ سے دبا لیا کرے اور قضائے حاجت کے وقت ایک ڈھیلا لیکر بائیں پاؤں کے نیچے لیکر

اس ڈھیلے پر زور دبا کر سے امید ہے کہ اس ترکیب پر چند روز عمل کرنے سے ہی طحال بڑھی ہوئی درست ہو جائے گی مجرب ہے۔

لاجواب گولیاں: یہ گولیاں پرانے سے پرانے طحال کو بھی بہت جلد دور کر دیتی ہیں اسکی خوبی اور فائدہ اسکے اجزاء سے ہی بخوبی عیاں ہے انشاء اللہ جو آزمائیگا خوش ہوگا۔ خاص صدری راز کا نسخہ ہے

ہوالشافی: نوشادر ۱ تولہ، پھٹکری ۱ تولہ، سہاگہ ۱ تولہ، لوٹا سجی ۱ تولہ، نائیٹرک ایسڈ یعنی شورہ کا تیزاب دو تولہ۔ شورہ ۱ تولہ۔

ترکیب: پہلے تمام ادویہ کو جدا جدا باریک پیسکر کسی مٹی کے برتن میں ڈالدیں اور ان ادویات پر چھاچھ غلیظ یعنی گاڑھی لسی ڈیڑھ سیر ڈالیں اور پھر تیزاب ڈالکر نظر کریں تمام دوا خوب ہی پکنے لگیگی اوپر کوئی ڈھکن وغیرہ دیکر مکان کی چھت پر رکھدیں اور پورے اکیس روز کے بعد جو کچھ برتن میں سے نکلے لیکر خوب ملا کر پیسیں اور جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں خوراک ایک۔ گولی بوقت صبح تازہ کنوئیں کے پانی سے دیں انشاء اللہ چند روز میں ہی پورا فائدہ ہو جائے گا۔

سفوف طحال نمبر ۲۰۹: یہ دوا اسی نام سے مشتہر ہو کر ہندوستانی دواخانہ سے بکثرت فروخت ہوتی ہے۔ بنانے میں نہایت ہی آسان ہے فائدہ بھی بہت اچھا دیتی ہے۔

ہوالشافی: ارنڈی ۳ تولہ سہاگہ بریاں ۱ تولہ کوٹ چھانکر سفوف بنائیں۔ خوراک ۲ ماشہ سے ۲۰ ماشہ تازہ پانی کے ساتھ دیں یہ دوا معدہ میں طاقت پیدا کرتی اور ورم و صلابت طحال کو چند روز میں دور کر دیتی ہے

نوٹ: جلد دوم میں ورم طحال کا وہ نسخہ بھی لکھ دیا ہے جسکو بیکانیر کے ایک ڈاکٹر صاحب پانچ روپے فی بوتل فروخت کرتے ہیں۔ جو اپنے فائدے کی وجہ سے دھڑا دھڑ فروخت ہوتی رہتی ہے۔ لاگت صرف ۸ آتی ہے۔

پرہیز: چکنی اشیاء اور مٹھائیاں آلو اروی ماش کی دال مکھن دودھ وغیرہ سے۔

غذاء: معمولی اور بھوک سے کم مثلاً بکری کا شوربہ گیہوں کی روٹی، پودینہ کی چٹنی، مولی کا اچار جس میں سرکہ ملا ہو۔ اونٹنی کا دودھ اور مولی انجیر اس مرض کے لئے سب سے بہتر ادویہ ہیں۔

آنتوں کی بیماریاں

امعاء کیا ہیں؟ انتڑیاں غذا کی نالی کا وہ حصہ ہیں جو معدہ سے شروع ہو کر مبرز تک پیٹ میں واقع ہیں۔ اس سے پہلے بھی عرض کیا جا چکا ہے کہ جو کچھ ہم کھاتے پیتے ہیں پہلے وہ معدہ میں پکتا ہے اور اس کا صاف حصہ تو جگر میں چلا جاتا ہے لیکن غلیظ حصہ انتڑیوں کی راہ آہستہ آہستہ اترتا ہے انتڑیاں اپنے حصہ کی غذا لیکر باقی کو نیچے دھکیلتی جاتی ہیں اور پھر وہ مقعد کے راستہ پاخانہ بنکر خارج ہو جاتا ہے اگر یہ فضلہ خارج نہ ہو اور آنتوں ہی میں پڑا رہے تو دوسری غذا کے فضلے کو جگہ ہی نہ رہے بلکہ اس کی بدبو دماغ کو چڑھ کر دماغ کو معطل کر دے لہذا ہمیں چاہئے کہ معدہ اور امعاء کا خاص طور پر خیال رکھیں۔ اور انہیں حتی الوسع مبتلاء مرض نہ ہونے دیں۔

نکتہ:۔ جو چیز معدہ کو مفید وہ آنتوں کو بھی مفید ہوتی ہے اور جو معدہ کو مضر وہ آنتوں کو بھی مضر ہو گی۔

پیچش

طبی نام ... ... زحیر ÷ ویدک نام ... ... پرواہکا

مشہور نام ... ... مروڑ ÷ ڈاکٹری نام ... ... ڈیسنٹیری

تعریف مرض:۔ یہ ایک تکلیف دہ بیماری ہے جو کہ بڑی آنتوں میں کسی تیز مادہ یا سدہ پڑنے سے ہوتی ہے

اقسام مرض:۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ زحیر صادق و زحیر کاذب

اسباب:۔ باسی اور سڑی ہوئی غذا کے کھانے سے کچا دودھ زیادہ پینے یا تیز جلاب لینے یا سخت قبض سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

علامات:۔ پہلے مروڑ اٹھ کر پتلے پتلے پیپ ملے ہوئے دست آتے ہیں پھر نہایت زور لگا کر اور درد کے ساتھ بار بار حاجت ہونے لگتی ہے۔ زحیر صادق میں بہت زور لگانے سے چند قطرے آؤں کے آ کر مقعد پر جلن سی ہونے لگتی ہے اور کاذب چونکہ سدہ پڑنے سے ہوتی ہے اس لئے اس میں کبھی کوئی نہ کوئی سدہ بھی نکل پڑتا ہے یا خون آنے لگ جاتا ہے۔

فروق الامراض:۔ آپ کی سہولت کیلئے ہم زحیر صادق اور کاذب کا فرق معلوم کرنے کا ایک عجیب طریقہ بیان کرتے ہیں۔ وہ یہ کہ رات کیوقت مریض کو تخم ریحاں، ماشہ یا اسبغول یا سلیاڑ

کے بیج گھی یا بادام روغن میں چرب کر کے پھینکا دیں اگر صبح کو پاخانہ میں نکل آویں تو صادق رنگ کا ذب خیال فرماویں
اصول علاج :- اس مرض کے مریض کو پہلے دیکھتے ہی قابضات نہ استعمال کرائیں کیونکہ جو سدے باعث مرض بنتے ہوئے ہیں اگر اندر رک جائینگے تو سخت درد اور قولنج وغیرہ کا باعث بنیں گے۔ بلکہ پہلے ملینات نرم کرنیوالی ادویات دیکر سدے خارج کر دینے چاہئیں پھر معمولی قابض چیزوں سے ہی آرام ہو جاتا ہے۔

مجربات ابتداء میں چند ملینات کا ذکر کیا جاتا ہے جو کہ زحیر کا ذب کیلئے بڑی ہی مفید ہیں ان سے سدے بڑے آسانی سے خارج ہو جاتے ہیں۔

(۱) مغز املتاس ۴ تولہ گرم پانی میں بھگو کر اور مل چھانکر ۶ ماشہ روغن بادام ملاکر پلائیں انشاء اللہ سدہ خارج ہو گا
(۲) کسٹر آئیل ۳ سے ۴ تولہ دودھ میں ملاکر پلا دینے سے بھی باسانی سدہ خارج ہو کر پیچش دور ہو جاتی ہے
(۳) سبوس اسپغول ۱ تولہ کسٹر آئیل ۲ تولہ میں چرب کر کے آدھ سیر دودھ نیم گرم ڈال کر پلانا چاہئے۔
(۴) سونف ۲ تولہ گلقند ۵ تولہ کر سیوں میں گھوٹ کر اور سٹریوں میں جوشا کر کئی بار پلانے سے ہر قسم کی پیچش دور ہو گی۔

دست اور پیچش کو بند کرنیوالے نسخہ جات

ذیل میں وہی نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ دست اور پیچش کو بند کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں جو کہ بڑے ہی قابض ہیں۔

ہر قسم کے دست اور پیچش کو بند کرنیوالی لاثانی گولیاں تمبر ۲۱۴ :- ان گولیوں سے بفضلہ مدت مدید کے دست اور پیچش ایک ہی خوراک میں بند ہونے لگتے ہیں ہر قسم کے دست اور پیچش بلکہ سنگرہنی تک کو دور کر دینے میں ایک اعلیٰ دوا ثابت ہوئی ہیں۔ بسا اوقات ایک ہی خوراک سے مرض دور ہو جاتی ہے لیکن احتیاطاً کئی روز تک استعمال کرنی چاہئے۔ جو شخص ان گولیوں کو بنا کر آزمائیگا یقیناً انشاء اللہ مفید پائیگا اور بار بار اسی کو بنائیگا۔

ہوالشافی! فلفل گرد یعنی سیاہ مرچ مصطگی آم کی گٹھلی کا مغز، کتھہ، مائیں بیری کی راکھ گل دھاوا، کنتھ، مسلو چین انار کی کلی، بل گدا، موچرس، ناگرموتھہ ہر ایک تین تین ماشہ چوہارا ۶ عدد جائفل ۳ عدد شنگرف ۳ ماشہ، مازو ۱۶ عدد افیون ۱ تولہ پوست کے جوشاندے سے تمام ادویات کو دو دن کھرل کر کے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ۲ گولی سے ۳ گولی چھاچھ ترش (کھٹی لسی) سے چاولوں کے دھوون سے دونوں وقت دیا کریں۔ یہی گولیاں تیار شدہ

عہ سینکڑوں دوا خانہ سلیمانی سے ہر وقت مل سکتی ہیں۔

مختصر گولیاں نمبر ۲۱۵: پیچش سدی ہو یا غیر سدی خون آتا ہو یا نہ آتا ہو اس گولی کے استعمال کرنے سے ایک گھنٹہ بعد آرام ہونے لگتا ہے اور اکثر دوسری گولی دینے کی حاجت ہی نہیں رہتی ورنہ دوسری گولی کھائی اور مریض ایسا ہوا گویا کہ کبھی مرض ہوا ہی نہیں اسکو ضرور بنا کر رکھنا چاہیئے اگر پیچش سدی ہو تو پہلے کسی ملین چیز کا استعمال کر کے پھر اس گولی کا استعمال کرائیں اور کرشمۂ قدرت دیکھیں ——— ہوالشافی: اکافور، پوست ہلیلہ زرد، پوست آملہ ہر ایک ایکتولہ زعفران خالص ۶ ماشہ عرق گلاب میں خوب کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک ایک گولی دن میں تین بار مگر گولی کھانیکے بعد ایک گھنٹہ بالکل حرکت نہیں کرنی چاہیئے۔

نوٹ: اصل نسخہ میں بجائے عرق گلاب کے شراب برانڈی کو زیادہ مفید لکھا ہے لیکن ایسے فائدہ سے جو ایمان جیسی قیمتی چیز کو بٹہ لگائے پیچش ہی ہزار درجہ بہتر ہے لہذا غرض ہے کہ اللہ کا نام لیکر عرق گلاب ہی شامل کر لیں۔ انشاء اللہ بہت ہی مفید اور اکسیر ثابت ہونگی۔

گنگا دھر رس آیورویدک کا خاص نسخہ، آیورویدک کے نسخوں میں اسی رس کے تھوڑی تھوڑی ردوبدل کے ساتھ مختلف نسخے ملتے ہیں لیکن یہ رس سب سے افضل ہے کیونکہ اس کی ایک ہی خوراک سے اکثر مرتبہ اسہال پیچش کو آرام ہو جاتا ہے ورنہ چند خوراکوں میں تو پرانی سے پرانی پیچش کو آرام ہو جاتا ہے سنگرہنی کو بھی بہت فائدہ دینیوالی دوا ہے میں بارہا آزما کر حیرت انگیز اثر دیکھتا رہتا ہوں۔

ہوالشافی: اگن رسک مصفی، پارہ مصفی، چھر پھول لیکر الودھ، چھانی، بل کتھ، گل دھاوا، ناگرموتھ، اندرجو، گری آم، نیستر بالا موچرس، جائفل، افیون ہر ایک ایکتولہ ——— ترکیب: پہلے پارہ اور گندھک کو ملا کر خوب کھرل کریں جب بلین سیاہ رنگ کی کجلی تیار ہو جاوے تو آگ پر ڈالکر دیکھیں۔ اگر چڑ چڑ آواز نہ دے تو تیار سمجھیں ورنہ اور کھرل کریں تقریباً چار گھنٹہ کے کھرل سے کجلی عمدہ تیار ہو جاتی ہے، پھر تمام ادویات کو علیحدہ علیحدہ باریک پیسکر یکجا جمع کر دیں اور پارہ گندھک کی کجلی بھی شامل کر لیں پھر کھرل میں ڈالکر جوشاندہ پوست ڈالکر تمام دن باریک پیسیں جب خشک سفوف ہو جائے تو شیشی میں سنبھال رکھیں ——— خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی تک بچوں کو انکی عمر کے موافق ہمراہ چھاچھ تازہ کے یا چاولوں کے دھوون یا آب تازہ سے دن میں تین بار دے سکتے ہیں اگر کسی شخص کو قے بھی آرہی ہو تو رمی مصطگی ہموزن شامل کر کے دینے سے قے اور دست دونوں ہی بفضلہ رک جاتے ہیں جو آزمائیگا اس کا گرویدہ ہو جائیگا یہ دوا تیار شدہ دواخانہ سلیمانی سے ۱۲ تولہ کے حساب سے ہر وقت مل سکتی ہے حالانکہ بعض دواخانہ والے ۱۶ تولہ فروخت کر رہے ہیں۔

نہایت مفید نسخہ نمبر ۲۱۷ :- یہ نسخہ بھی گنگا دہرس سے کسی طور کم نہیں بلکہ یہ افیون وغیرہ اشیاء سے مبرا ہے۔ اگر دست اور پیچش گرمی کیوجہ سے ہوں تو اسکی پہلی خوراک ہی فائدہ دکھاتی ہے۔ بلکہ میں تو اسکو کلوروڈائن، گنگا دہرس، لاثانی گولیاں وغیرہ سب سے افضل خیال کرتا ہوں کیونکہ نشہ آور بلکہ دافع اشیاء سے پاک ہوتے ہوئے بھی ان سے مفید ثابت ہو چکا ہے۔ میں نے بیشمار مرتبہ آزما کر مفید پایا ہے۔ یہ وہی نسخہ ہے جسکو ہم امراض قلب کے بیان میں ٹھنڈک کے نام سے لکھ آئے ہیں۔ —— خوراک ۲ ماشہ گلقند ۲ تولہ میں ملا کر اوپر سے شربت حب الآس یا لعاب بہدانہ یا لعاب بہغول پلائیں لیکن میں نے گرمی سے پیدا شدہ اسہال پیچش پر آزمایا ہے۔

ہر قسم کی پیچش کے لئے عام نسخہ جات

اب ذیل میں ہر قسم کی پیچش کیلئے ایسے نسخہ جات لکھے جاتے ہیں۔ جو کہ نہایت آسانی سے تیار ہو سکتے ہیں

سفوف سیاہ نمبر ۲۱۸ :- یہ دوا ہر قسم کی پیچش کیلئے مفید ہے خصوصاً پیچش سدی کیلئے تو نہایت ہی اکسیر الاثر ہے خواہ خون آتا ہو یہ دوا ہندوستانی دواخانہ ہمدرد دواخانہ دہلی میں بکثرت بنتی اور بکتی ہے —— ہوالشافی: ہلیلہ سیاہ ایک تولہ کو گھی میں بریاں کر لیں اور گھی سے نکال کر باریک پیسکر برابر کھانڈ شامل کریں —— ترکیب استعمال: ساٹھی کے چاول ۱۰ تولہ ۱۲ چھٹانک پانی میں رات بھر بھگوئیں صبح سفوف سیاہ ۶ ماشہ چاولوں کے پانی سے دیں اسیطرح شام کو دیجائے

ایک اور نسخہ نمبر ۲۱۹ :- ہلیلہ سیاہ ۵ تولہ گھی میں بریان کر کے نکال کر سفوف بنالیں اور اس کے ہموزن سونف باریک پیسکر شامل کر لیں اور ان سب کے برابر کھانڈ ملائیں خوراک ۱ تولہ سے ڈیڑھ تولہ تک تازہ پانی سے دن میں تین مرتبہ دیں۔ ہمارے ہاں یہ نسخہ عام مستعمل ہے۔

خاص فقیرانہ نسخہ نمبر ۲۲۰ :- اگر پیٹ میں مروڑ ہو کر سخت درد سے بار بار حاجت ہوتی ہو اور صرف خون یا پیپ کے چند قطرے خارج ہوتے ہوں مریض چارپائی سے بھی نہ اٹھ سکتا ہو گویا کہ مایوسی ہی مایوسی سر پر منڈلا رہی ہو تو ذرا اس نسخہ کو بھی آزما کر دیکھیے امید ہے کہ چند خوراکوں میں ہی درد اور پیچش بالکل دور ہو جائے گی۔ یہ نسخہ خاص کنوز صدریہ میں سے ہے آپکو کسی کتاب اور رسالہ کے اندر ہرگز نہ ملیگا —— ہوالشافی: برگ نشیشم یعنی ٹاہلی کے پتے ۶ ماشہ، پودینہ سبز ۱ تولہ خشک ۶ ماشہ مصری حسب ضرورت ملا کر سردائی کی طرح پانی میں گھوٹ چھان کر پلائیں۔ صبح و شام بلکہ دن میں تین مرتبہ دے سکتے ہیں۔

سہل ٹوٹکے [۲۲]

(۱) بوٹی دودھی خورد ا تولہ، تخم سیاہ ۷ عدد ملا کر گھوٹ چھان کر پلا دینے سے پیچش کو ایک ہی روز میں آرام ہو جاتا ہے۔

(۲) دودھی کلاں جو نہری علاقوں میں نہروں پر عام ملتی ہے جس کے پتوں کی شکل مدور اور پتے کے ساتھ ڈوڈی لگی ہوئی ہوتی ہے توڑنے سے دودھ نکلتا ہے بقدر ا تولہ مصری حسب ضرورت ملا کر گھوٹ چھان کر پلا دینے سے ہر قسم کی پیچش دور ہو جاتی ہے۔

(۳) پیاز کا پانی ۶ ماشہ افیون آدھی رتی ملا کر پلا دینے سے ہر قسم کی پیچش دست دور ہو جاتے ہیں دن میں ۳ بار دیں

(۴) کوئلہ چھال پیپل بقدر ۲ ماشہ مصری شربت سے پھنکا دینے سے دستوں کو آرام ہو جاتا ہے۔

(۵) چھوار تخم ا تولہ شربت حب الآس سے لینا ہر قسم کی پیچش کو دور کر دیتا ہے۔

(۶) کیکر کے پتے دو تولہ گھوٹ چھان کر مصری ملا کر پلا دینے سے پیچش اور اسہال کو آرام ہو جاتا ہے

(۷) پھٹکری ا ماشہ، تخم راحت ۴ ماشہ باریک پیس کر ملا لیں اور پوڑیہ بنا کر منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ پلائیں

(۸) زحیر صادق کیلئے دوا کیا ہے ایک افسوں سے یعنی ایک کیلہ کی پھلی لیکر کھانڈ لگا کر کھلائیں جلو چھٹی ہوئی۔

(۹) گوند کیکر ا تولہ باریک پیس کر آٹے میں گوندھ کر روٹی پکا کر کھائیں پیچش کو جڑ ہی سے اڑا دے گی۔

(۱۰) پوست ہلیلہ زرد کو باریک پیس کر شہد میں ملا کر چٹانے سے پیچش اور قے دونوں بند ہو جاتے ہیں

پرہیز۔ گرم اور تیز چیزیں، گوشت، بینگن، گڑ، شکر، آلو، اروی، چلنے پھرنے سے لازم ہے۔

غذا:۔ ساگودانہ، گیہوں کا دلیہ، دہی چاول وغیرہ۔

سنگرہنی

مشہور نام ...	... سنگرہنی	ویدک نام ...	... گرہنی
طبی نام ...	... ذریب	ڈاکٹری نام ...	کرانک ڈائریا اسپرو

کیفیت مرض: سنگرہنی اس مرض کا نام ہے جس میں پیلے رنگ کے دو چار دست روزانہ آ کر ایک دو دن خود ہی قبض ہو جاتی ہے۔ اور پھر بدستور دست آنے لگتے ہیں۔ اس سے مریض روز بروز دبلا ہو کر راہی ملک عدم ہو جاتا ہے اس مرض کیلئے ہم اپنے تجربہ کا ایک ہی مجرب نسخہ عرض کرتے ہیں

اکسیر سنگرہنی [۲۳]: حکما سے مخفی نہیں کہ یہ مرض کس مشکل سے جاتا ہے مگر خدا چاہے تو اس معمولی نسخہ سے پورا آرام ہو جاتا ہے ــــ کڑا چھال ۴ تولہ لیکر باریک سفوف بنا کر سات پوڑیہ بنا لیں اور ہر روز ایک پوڑیہ دہی سے کھلا دیا کریں جتنی الوسع بھوک برداشت کرائیں ہاں دہی حسب قدر

طبیعت چاہے پلاتے رہیں یا اگر دہی نہ ملے تو لسی رچھا چھ، ہی پلاتے رہیں اگر بھوک زیادہ ہی ستائے۔ تو دہی چاول کھلا دیا کریں۔ انشاء اللہ ۲ روز میں بشرط پرہیز آرام ہو جائیگا بار بار کا تجربہ اور خاص سینہ کا راز ہے جو کہ بڑی مدت کی کوشش اور جد و جہد سے حاصل ہوا تھا۔

قبض

مشہور نام .. .. .. قبض ❊ ڈاکٹری نام .. .. .. کانسٹی پیشن
طبی نام .. .. .. حصر ❊ ویدک نام .. .. .. بادھہ کوشٹ

کیفیت مرض: اگر اجابت بوقت معمولہ نہ آئے یعنی کبھی دوسرے تیسرے روز آیا کرے یا اوقات میں تبدیلی نہ ہو لیکن مقدار میں کم آئے گویا اجابت با فراغت نہ ہو تو ان ہر دو صورتوں کو قبض ہی کہا جائے گا آجکل بیشمار لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں مگر بے پرواہی کرتے ہیں اسی وجہ سے انہیں طرح طرح کی بیماریاں چمٹی رہتی ہیں کیونکہ قبض بقول اطباقی الواقع ام الامراض یعنی بیماریوں کی ماں ہے اس کی وجہ سے درد سر نزلہ زکام نظر کی کمزوری دل کی گھبراہٹ بیچینی بھوک کی کمی بواسیر وغیرہ وغیرہ امراض پیدا ہوتی ہیں اسلئے ہمیں لازم ہے کہ اس مرض کو معمولی خیال کرتے ہوئے اسکا علاج کریں

اسباب: چائے کا زیادہ استعمال حقہ نوشی، افیون کھانا دماغی محنت کی زیادتی، گھی دودھ کا استعمال نہ کرنیکی وجہ سے انتڑیاں خشک ہو کر قبض کا باعث بنتی ہیں۔

علامات: رفع حاجت کے وقت زیادہ دیر لگتی اور بمشکل خشک سا پاخانہ خارج ہوتا ہے بعض مواقع اجابت خون آلود آتی ہے۔

اقسام مرض: اسکی دو قسمیں ہیں اول اتفاقی یا عارضی اور دوسری قسم عادتی یا دائمی ہے۔

اصول علاج: عارضی قبض تو معمولی قبض کشا دوا سے دور ہو جاتی ہے لیکن دائمی قبض کا دور کرنا دراصل مشکل امر ہے پہلے چائے یا حقہ نوشی کو ترک کرائیں اور پھر ایسی ادویات یا غذائیں استعمال کرائیں جن سے یبوست امعاء یعنی آنتوں کی خشکی دور ہو جائے۔

مجربات ذیل میں پہلے وہ نسخہ جات لکھے جاتے ہیں جو کہ یبوست امعاء کو دور کر کے دائمی قبض کو دور کرتے ہیں

روغن تریاق قبض ۲۳۲ :- اس دوا کے چند روزہ استعمال سے یبوست امعاء دور ہو کر انشاء اللہ قبض ہمیشہ ہمیشہ کیلئے دور ہو جاتی ہے بڑی ہی بے خطا اور زود اثر دوا ہے جن حضرات کو ہمیشہ قبض کی شکایت رہتی ہو ضرور استعمال کر کے فائدہ اٹھاویں۔

ہوالشافی: اگل بنفشہ عمدہ ۱ تولہ رات کیوقت سیر بھر پانی میں بھگو رکھیں اور صبح آگ پر جوش آئیں جب
پانی آدھے سے کم رہجائے تو اتار کر مل چھان لیں اور اس پانی میں ۱ تولہ روغن بادام خالص ملا کر پھر
آگ پر رکھ کر پکائیں جب تمام پانی جل کر صرف روغن رہجائے تو اتار کر شیشی میں سنبھال رکھیں خوراک
۶ ماشہ گرم دودھ آدھ سیر میں ملا کر پیا کریں۔ انشاء اللہ چند روز میں قبض کی عادت دور ہو جائیگی

معجون قبض دائمی ۲۲۲: یہ معجون بھی قبض دائمی کو دور کرنے کیلئے بارہا بار کا مجرب ہے اسکے چند روزہ
استعمال سے قبض کی عادت دور ہو جائیگی ۔۔۔ ہوالشافی: منقی ۱۰ تولہ، گلقند ۵ تولہ ۔۔
سنا مکی ۵ تولہ، پوست ہلیلہ زرد ۵ تولہ، انجیر زرد ۳ تولہ، پوست عناب ۲ تولہ، مغز بادام ۴ تولہ۔
تمام خشک ادویہ کو باریک پیسکر انجیر منقی اور گلقند ملا کر کوٹ لیں۔ خوراک ۱ تولہ بوقت غذا گرم دودھ سے
نوٹ: منقی کے تخم نکالکر پھر منقی کو ملانا چاہیے کیونکہ اس کے تخم قابض اثر رکھتے ہیں۔ سنا میں تمام تنکے نکال دینے چاہئیں
کیونکہ یہ مروڑ پیدا کرتے ہیں۔

حب نایاب نمبر ۲۲۳: کالادانہ، سقمونیا عمدہ، حلیلہ، ریوند چینی ہموزن لیکر باریک پیسکر عرق سونف
یا صرف پانی سے چنے کے برابر گولیاں بنالیں خوراک ۱ گولی سے ۳ گولی تک سوتیوقت ہمراہ گرم دودھ یا
اگر دودھ نہ بھی مل سکے تو پانی سے لیا کریں یہ گولیاں بھی بہت اعلیٰ قبض کشا ہیں۔

بیچم صاحب کی گولیاں ۲۲۴: یہ وہی بیچمز پلز ہیں جن کے اشتہار دیوار ڈاکٹر ریلوے
سٹیشنوں پر لگے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ گولیاں ولایت کے مشہور شہر لنکا شائر میں تیار ہو کر لاکھوں روپے
کی فروخت ہو چکی ہیں کیونکہ یہ اعلیٰ درجہ کی ملین اور قبض کشا ہیں۔ علاوہ ازیں کمر درد، سر درد، نزلہ زکام
امراض معدہ وغیرہ کو دور کرتی ہیں۔ ۔۔۔ ہوالشافی: ایلوا عمدہ ۱ تولہ، سونٹھ بے ریشہ سوا تولہ۔
صابن دیسی ۶ ماشہ ذرا سا پانی ملا کر تمام دوا کی ۴۸ گولیاں بنالیں اور رات کیوقت ۲ سے ۳ گولی کھا کر
سو رہیں علی الصبح خوب کھل کر اجابت ہو گی۔

قبض کشا گولیاں ۲۲۵: لوگ کہتے ہیں کہ جمالگوٹہ مدبر کرنے کے باوجود مضر ہی رہتا ہے لیکن
ذرا وہ آنکھ اٹھا کر دیکھیں جہاں جمالگوٹہ کو مدبر بھی نہیں کیا جاتا۔ مگر مدبر شدہ سے بھی بے ضرر ہو جاتا ہے
ہوالشافی: مغز جمالگوٹہ ۱ تولہ صرف پتہ دور کیا ہوا۔ پوست آملہ ۴ تولہ
ترکیب: آملہ کو قدرے کوٹ کر مٹی یا چینی کے برتن میں ڈالدیں اور اسی طرح مغز جمالگوٹہ بھی
تھوڑا تھوڑا کوٹ کر اسی پیالہ وغیرہ میں ڈالدیں اور اوپر سے چھاچھ غلیظ گاڑھی لسی، اسقدر ڈالیں جس سے
دوا خوب ڈھک جاوے۔ بلکہ چھاچھ دوا کے اوپر دو دو انگل چڑھ جاوے گرمیوں کے موسم میں ایک

دن رات اور دو یوں یعنی تین دن رات پڑا رہنے دیں۔ پھر کھرل میں ڈالکر بار یک پیسکر گولیاں دو دو رتی کی بنالیں اور خشک ہونے کے بعد شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔
خوراک ایک گولی رات کو سوتے وقت پانی یا دودھ سے کھا کر سو رہیں صبح اٹھکر ایک اجابت با فراغت ہو جاتی ہے اگر جلاب لینا مقصود ہو تو تین چار گولیاں کھلا دیں اگر جلن سی محسوس ہو تو مصری کا شربت پلائیں۔

سفوف حیرت انگیز نمبر ۲۳ :- یہ چورن اپنے اندر حیرت انگیز صفات رکھتا ہے یعنی یہی سفوف قبض کشا بھی ہے اور قابض بھی ہے علاوہ ازیں معدہ کو طاقت دیتا ہے بھوک لگاتا ہے کھانا ہضم کرتا ہے دست آتے ہوں تو بند کرتا ہے اگر قبض ہو تو دست لاتا ہے اگر حاجی لوگ جہاز کے سفر کے دنوں میں استعمال کرتے رہیں تو جہاز کے چکر اور لاگ سے محفوظ رہیں گے
ہوالشافی۔ انار دانہ ترش کہنہ ۴ تولہ ۲ ماشہ سونٹھ ۷ ماشہ زیرہ سفید ۷ ماشہ زیرہ سیاہ ۲۰ ماشہ ترودی ۲۰ ماشہ سماق دانہ ۲۰ ماشہ پوست بلیلہ زرد ۲۰ ماشہ بہیڑہ ۲۰ ماشہ نمک لاہوری ۴ تولہ ۲ ماشہ ان سب کو ملا کر نصف کو خوب باریک پیس لیں اور آدھے کو ذرا موٹا رکھیں جو کہ چھاننی سے نکل سکے دونوں کو علیحدہ علیحدہ ڈبوں میں سنبھال رکھیں اگر قبض کھولنی ہو تو موٹا سفوف استعمال کریں اور دست روکنے ہوں تو باریک سفوف برتیں ——— خوراک ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک۔ ہاضمہ کیلئے کھانا کھانیکے بعد کھایا کریں۔

قبض کشا غذائیں و تدبیریں

(۱) گیہوں کے موٹے اور بلا چھلنے آٹے کی روٹی آنتوں کی حرکت اخراجی کو تیز کرتی ہے۔ اسلئے قبض کو دور کرنا اسکا اول نمبر کا کام ہے بلکہ اس سے دائمی قبض والوں کو بھی ایسا فائدہ ہوا ہے جو اور ادویات سے قریبا ناممکن ہے
(۲) کھانا کھانیکے ساتھ پانی کا پینا از حد ضروری ہے لیکن بہت زیادہ نہیں اطبا کا تجربہ ہے۔ کہ بعض شخصوں کو کھانے کے ساتھ پانی نہ پینے کی وجہ سے ہی قبض رہا کرتی ہے۔
(۳) علی الصبح سرد پانی پینا قبض کشائی کی بہترین تدبیر ہے لیکن روزانہ عادت ڈالنا معدہ کو مضر ہے
(۴) بعض اوقات غذا میں روغنی اجزاء کی کمی سے ہی قبض پیدا ہوتی ہے ایسی صورت میں گھی یا مکھن کھانے سے ہی قبض ٹوٹ جاتی ہے۔
(۵) صبح و شام تازہ ہوا میں پیدل سفر کرنا بھی قبض کا قدرتی علاج ہے۔

جلاب کا بیان

عطائی لوگوں نے جلاب کو اکسیرات کے مترادف سمجھ رکھا ہے مرض خواہ کسی عضو سے تعلق رکھتا ہو وہ جلاب ہی دینگے لیکن یہ انکی سراسر غلطی اور فاحش غلطی ہے کیونکہ بعض مواقع جلاب دینا بڑا ہی نقصان دہ بلکہ مہلک ثابت ہوتا ہے ناظرین کو چاہئے کہ ذیل کی ہدایات کو ملاحظہ فرما کر سوچ سمجھ کر جلاب دیا کریں تاکہ کوئی خرابی نہ واقع ہو۔

ہدایات (۱) یونہی معمولی بیماری سے جلاب ہرگز نہ لو۔ (۲) جلاب لینے سے تین روز پہلے اور آٹھ دس روز بعد تک نرم غذا کھاؤ (۳) جلاب لینے کے بعد کم از کم پندرہ روز تک اونٹ گھوڑے وغیرہ کی سواری نہ کریں (۴) اگر جلاب کے نسخہ میں سنا پڑتی ہو تو اس کے تمام تنکے نکال ڈالیں کیونکہ اس کے پتے ہی قابل استعمال ہیں نیز ساتھ گلسرخ ضرور شامل کرلیں تاکید ہے (۵) اگر مسہل (جلاب) لیتے ہی متلی ہونے لگے تو مریض کے دونوں پاؤں کس کر باندھ دو اور الائچی اور پودینہ کے پتے چباؤ امید ہے کہ طبیعت ٹھیک ہو جائیگی اور زیرہ گلاب یا گلسرخ ۳ ماشہ، صندل سفید، طباشیر ہر ایک ۱ ماشہ سرکہ ۳ ماشہ عرق گلاب ۲ تولہ میں پیس کر مریض کی کوڑی یعنی فم معدہ پر لیپ کر دو انشاء اللہ طبیعت بالکل ٹھیک ہو جائیگی کیونکہ اگر اس دوا کو فم معدہ پر لیپ کر کے کوئی دوا پلائی جائے تو انشاء اللہ ہرگز قے نہیں ہوتی۔ (۶) مسہل لینے کے بعد سونا نہ چاہئے ورنہ جلاب ہضم ہو کر الٹا نقصان پہنچائے گا۔

سفوف سیاہ جلاب ۲۳۔ یہ جلاب ہر چہار اخلاط کی زیادتی کو خارج کرنیوالا پھوڑے پھنسی خون کی خرابی کو دور کرنیوالا ہے علاوہ ازیں آتشک کی تو ایک واحد دوا ہے کیونکہ آتشک کی دو اکسیر یا مانی جاتی ہیں۔ پارہ اور حب الملوک اور دونو اس جلاب میں موجود ہیں نیز خواہ کتنی ہی سخت طبیعت کا انسان کیوں نہ ہو تو بھی یہ جلاب خطا جانیوالا نہیں ابھی ایک خوراک دی اور ذرا سی دیر میں اپنا عمل شروع کر دیا تمام گندے اور سڑے ہوئے مواد ذرا سی دیر میں باہر پھینک کر رکھ دیتا ہے۔ اور سب سے عجیب بات یہ ہے کہ جبتک سرد پانی پیتے رہو۔ جلاب جاری رہیگا اور گرم پانی پینے سے تھم جائیگا غرضیکہ ایک قابل قدر جلاب ہے جو کہ مدت سے معمول مطب اور صیغہ راز میں رہ چکا ہے لوگ اس جلاب کے نسخہ کے بہت مشتاق تھے اب وہ اپنا شوق پورا کرلیں گے۔

ہوالشافی پارہ، گندھک، سہاگہ، سونٹھ، چترا، حب الملوک ہر ایک تولہ تولہ۔
ترکیب پہلے پارہ اور گندھک کو تین چار گھنٹہ تک کھرل کر کے کجلی بنالیں پھر دیگر ادویہ

جمنر اکو خوب کوٹ کر اسی کجلی میں شامل کرلیں اور ۲ - ۲ چار چار دانہ مغز حب الملوک پتہ دور کردہ کے ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں اسیطرح آہستہ آہستہ سب ڈالدے ڈالکر پھر متواتر بیس بائیس گھنٹہ تک کھرل کریں یعنی ہر روز کم از کم سات گھنٹے کھرل کرنیسے ۳ دن میں تیار ہوجائیگا۔

نوٹ! اس جلاب کو جتنا کھرل کیا جائے اتنا ہی اچھا ہے کم کھرل کرنیسے متلی کی شکایت پیدا کرتا ہی نیز گھبراہٹ اور پیٹ میں درد پیدا کرتا ہے لیکن اگر خوب کھرل کرلیا جاوے تو کوئی شکایت نہیں رہتی حب الملوک کو میں بلا مدبر ہی ڈالتا ہوں کیونکہ اس کے ساتھ والی ادویات ہی اسکی مضرت کو دور کردیتی ہیں لیکن تاہم اگر حب الملوک کو مدبر کرلیا جائے تو بہتر ہے۔

ترکیب استعمال! یہ جلاب ۴ رتی سے ۱ ماشہ تک کھانڈ کے درمیان رکھکر کھلادیں اور اوپر سے سرد پانی پلادیں جبتک جلاب کو جاری رکھنا مقصود ہو تبتک سرد پانی پلاتے رہیں۔ اور بند کرنے کیلئے گرم پانی پلائیں انشاءاللہ جلاب بند ہوجائیگا جب ۵ - ۷ اسہال آچکیں تو دودھ چاول کھلائیں اور کچھ کھانے کو نہ دیں نیز دوسرے روز دن میں دو تین بار سونف ۲ تولہ گلقند ۵ تولہ آدھ سیر پانی میں گھوٹکر پلائیں بس طبیعت ہلکی پھلکی ہوجائے گی۔

حب سیاہ جلاب (۲۲)! یہ گولیاں پہلے جلاب سے بھی زیادہ نفیس ہیں بچہ سے لیکر بوڑھے تک کو کھلائی جاسکتی ہیں کسی قسم کے ضرر اور نقصان کا اندیشہ نہیں تمام پیٹ کی امراض سول اپھارہ ارحبی وغیرہ کو دستوں کے راہ نکالدیتی ہیں نئے بخاروں کو اتارنے کیلئے بڑی ہی نفیس ہیں بچوں کے نمونیہ ڈبہ میں بھی دیجاتی ہیں اور بفضلہ فوراً آرام کی صورت پیدا کردیتی ہیں۔

ہوالشافی! پارہ مصفیٰ، گندھک مصفیٰ، سونٹھ، تخلقل، گرد فلفل دراز ہر ایک ۶ ماشہ مغز حب الملوک ڈیڑھ تولہ پہلے پارہ اور گندھک مصفیٰ کو بدستور معروف کجلی بنائیں اور پھر باقی ادویات کو باریک پیسکر ملادیں۔ اور برگ پان کے رس میں ۴ پہر متواتر کھرل کرکے ۲ رتی کی گولیاں بنالیں رس پان کے بجائے گائے کے دودھ میں بھی بن سکتی ہیں لیکن رس پان ہی بہتر ہیں جلاب کیلئے ۳ سے تو دس گولیوں تک دیجاسکتی ہیں عمر اور مزاج کا خیال فرماکر عرق گلاب یا عرق سونف یا سرد پانی سے دیں جب خوب اسہال آچکیں تو دہی کو مصری سے میٹھا کرکے پلادیں اور غذا دودھ چاول کھانے کو دیں۔ گندھک اور پارہ کو مصفیٰ کرنیکی ترکیب ذیل میں درج کیجاتی ہے ملاحظہ فرمالیں۔ نیز تیار شدہ حب سیاہ جلاب کے نام سے سو گولی کی شیشی دواخانہ سلیمانی روڑی سے ایک روپیہ میں مل سکتی ہے۔ خود نہ بنا سکیں تو منگوالیں۔

پارہ کو صاف کرنیکی آسان ترکیب نمبر ۱ - پارہ کو صاف کئے بغیر ادویات میں شامل

کرنا بہت نقصان دہ اور خطرناک ہے اسلئے طبیب لوگ اسکو مختلف ترکیبوں سے صاف کرتے ہیں
جن میں سے بہت سی مشکل ترکیبیں بھی ہیں۔ ذیل میں ہم دو ترکیبیں بہت آسان درج کرتے ہیں۔
اوّل پارہ حسب ضرورت لیکر ایک روز کالی اینٹ کے برادہ میں کھرل کرکے گرد کو پھونک یا پانی کے ذریعہ سے نکالدیں اور دوسرے روز نمک میں کھرل کریں تیسرے روز ہلدی میں کھرل کرکے سو بار کھدر کے کپڑے میں سے نکالیں خالص صاف ہو جائے گا۔ دوسری ترکیب شنگرف سے پارہ نکالنے کی ہے کیونکہ شنگرف سے نکلا ہوا پارہ گو ذرا گراں تو پڑتا ہے لیکن بہت صاف ہوتا ہے۔

شنگرف سے پارہ نکالنا نمبر ۲۴۰ :۔ شنگرف سے پارہ نکالنے کی بہت سی ترکیبیں ہیں لیکن یہاں ایک بہت آسان درج کیجاتی ہے شنگرف رومی اصلی لیکر کھرل میں ڈالکر ۲ گھنٹے تک عرق لیموں میں کھرل کرکے ایک ٹکیہ بنا کر سایہ میں خشک کر لیں اور اس شنگرف سے چار گنا کپڑا اوپر لپیٹ کر گیند سی بنالیں اور پھر مٹی کے بڑے چوڑے برتن میں تین اینٹ کے روڑے رکھکر ان کے درمیان گولہ سا رکھکر آگ لگادیں اور ان اینٹوں پر ایک مٹی کا بڑا سا پیالہ اوندھا ماردیں صبح کو شنگرف سے پارہ جدا ہو کر کچھ تو پیالہ پر ذرا ذرا ہو کر چپکا لگا ہوگا اور کچھ نیچے والے برتن میں پڑا ملیگا تمام کو لیکر پانی میں دھولیں یہ اعلیٰ درجہ کا مصفیٰ پارہ ہے

گندھک کو صاف کرنا نمبر ۲۴۱ :۔ گندھک آملہ سار حسب ضرورت لیکر کڑچھی میں ڈالکر ذرا سا گھی ڈالدیں اور پھر اس کڑچھی کو کوئلوں کے انگاروں پر رکھکر پگھلادیں جب پگھل جاوے تو دودھ میں ڈال دیں تھوڑی دیر کے بعد پھر نکالکر بدستور پگھلا کر دودھ میں ڈالیں اس طرح سات بار کرنے سے گندھک صاف ہو جائے گی۔ دودھ ہر بار نیا بدلیں۔

حب الملوک کو مدبر کرنیکا طریقہ ۲۴۲ :۔ حب الملوک کو مدبر کرنیکی عام مشہور ترکیب یہ ہے کہ حب الملوک حسب ضرورت لیکر کسی ململ کے کپڑے میں ڈھیلی پوٹلی باندھ کر بھینس کے گوبر میں ڈالکر اور قدرے پانی ملا کر تین چار گھنٹہ تک اس گوبر میں لٹکا کر پکاتے رہیں پھر گوبر میں سے نکالکر خوب پانی سے دھوکر چھلکے کو دور کرکے مغز کے اندر سے پتہ بھی دور کر دیتے ہیں اور پھر ان مغزوں کو لیکر اور کپڑے میں پوٹلی باندھ کر ۳ گھنٹہ تک دودھ میں پکاتے ہیں۔ گو ترکیب تو بہت اچھی ہے لیکن اس میں محنت قدرے کرنا پڑتی ہے جو صاحب اتنی محنت کرنا چاہیں وہ حسب ذیل آسان ترکیب پر عمل کریں۔

حب الملوک کو مدبر کرنیکی آسان ترکیب نمبر ۲۴۳ :۔ حب الملوک ۳ تولہ لیکر چھلکے دور کرکے اور مغز کے دو دو ٹکڑے کرکے اندر سے پتہ دور کر دیں پھر ان مغزوں کو آدھ سیر پانی میں ڈالکر دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب پانچ چھ منٹ تک پانی کھول چکے تو اس پانی کو نکال کر اور تازہ پانی

ڈال کر پکائیں۔ اور اسی طرح کم از کم ۷ پانی بدلیں، پھر حب الملوک کو نکال کر کسی مٹی کے کوزے ٹھیکرے میں باریک پیسیں اور زاں بعد اس ٹھیکرے سے نکال کر اور ٹھیکروں میں پیس لیں پس حب الملوک اعلیٰ درجہ کا مدبر ہو گیا کسی شیشی یا ڈبیہ کے اندر سنبھال رکھیں کیونکہ کھلا رکھنے سے اس میں سمینٹ آجاتی ہے۔

جلاب کی سبز گولیاں نمبر ۲۴۳: ۔ یہ گولیاں بھی جلاب کیلئے مفید شے ہیں جس میں زیادہ تکلیف کرنے کی ضرورت نہیں بلکہ فوراً ہی تیار ہو جاتی ہیں جہاں بہت جلد جلاب دینا مقصود ہو اور حب سیاہ تیار نہ ہوں تو وہاں ۲۰ منٹ میں ہی ان کو بنا کر جلاب دیا جا سکتا ہے۔

ہوالشافی: حب الملوک صرف پتہ دور کردہ ۳ ماشہ، مکو سبز ۱ تولہ یا خشک ۱ تولہ دونوں کو خوب باریک پیس کر چنے کے برابر گولیاں بنا لیں ـــ خوراک ۲ گولی سے ۳ گولی تک انار دانہ کے پانی سے یا صرف مصری کے شربت سے دیں اور جب پیاس لگے تو شربت ہی پلا دیں۔

خاص حکیمانہ نکتہ: ۔ اگر حب الملوک کے مرکبات کا جلاب دینے سے پیٹ میں مروڑا دبیقراری گھبراہٹ وغیرہ ہو یا متلی بہت ستائے تو انار دانہ ۱ تولہ کو پاؤ بھر پانی میں ۲ گھنٹہ بھگو کر کپڑے میں سے چھان کر اور مصری ملا کر پلائیں اس سے بیچینی گھبراہٹ متلی وغیرہ موقوف ہو جائیگی۔ لہذا جلاب سے پیشتر ہی انار دانہ کو ضرور بھگوئے رکھنا چاہئے تاکہ بروقت کام آسکے۔

تریاق جمالگوٹہ لوگ جمالگوٹہ کے نام سے گھبراتے ہیں بلکہ اگر انہیں بتا دیا جائے کہ اس سفوف یا گولیوں کے اندر جمالگوٹہ بھی شامل ہے تو وہ ہرگز نہیں لینے کے میں صدہا مریضوں پر سیاہ جلاب برت رہا ہوں لیکن کسی کو بتاتا نہیں کہ اس میں جمالگوٹہ بھی شامل ہے اسلئے اس جلاب کو بڑی خوشی سے استعمال کرتے ہیں۔ اگر جمالگوٹہ کی بتا دیا جائے تو کبھی بھی اسکو استعمال کرنا نہیں چاہتا اسکی کیا وجہ ہے؟ وجہ یہ ہے کہ جاہل طبیب غیر مدبر شدہ حب الملوک کو مریض کی طاقت سے زیادہ دے بیٹھتے ہیں اور وہ بیچارا مارے دستوں کے نڈھال ہو جاتا ہے جب اسہال حد سے زیادہ آنے لگ جاتے ہیں تو حکیم صاحب کو بلایا جاتا ہے لیکن معاملہ اب حکیم صاحب کی عقل و خرد سے باہر ہو جاتا ہے اور دو چار چند منٹ لغلیں جھانک کر چپکا ہی سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ جاتا ہے مریض کی قسمت کی خوبی سے اگر کوئی جمالگوٹہ کا تریاق دان مل جائے تو بہتر ورنہ حکیم صاحب کو بد دعا دیتا ہوا اجل لبستا ہے ایسے معاملات بلا ناظرہ میں آئے رہتے ہیں یہی وجہ ہے کہ لوگ بجائے حکیموں سے بدظن ہونے کے جمالگوٹے کو برا سمجھنے لگتے ہیں۔ لہذا ایسی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ذیل میں چند جمالگوٹے کے تریاق عرض کئے جاتے ہیں جو کہ مجرب المجرب ہیں یہی وجہ ہے کہ میں اللہ کے فضل اور ان تریاقوں

کی تفصیل سے جمالگوٹے کو ایک بیشتر بہترین خیال کرتا ہوں۔

تریاق اول نمبر ۲۴۶: یہ اصولی بات ہے کہ دودھ اور گھی ہر زہر کیلئے آبحیات ہے لہذا جب معلوم ہو کہ جمالگوٹہ حد سے زیادہ عمل کر رہا ہے تو چاہیئے کہ مریض کو دودھ اور گھی ملا کر قے کرا دیں تا کہ معدہ زہر سے پاک ہو جائے پھر سرد اور قابض اشیا مثلاً خرفہ گھوٹ چھانکر مصری ملا کر پلائیں انشاءاللہ آرام ہوگا۔

دوم نمبر ۲۴۷: کتیرا سو ماشہ باریک پیس کر گلقند کے پانی یا بیدانہ کے پانی یا انار کے شربت سے کئی بار دیں۔

سوم نمبر ۲۴۸: الٹنک قدر ۲ ماشہ لعاب اسبغول یا بہدانہ سے ۱۰-۱۵ منٹ کے وقفہ سے دینا اسکا بہترین تریاق ہے اس کے اندر پہنچنے سے انشاءاللہ یقیناً زہر دور ہو کر دست تھم جاتے ہیں۔

جمالگوٹہ کا خاص تریاق نمبر ۲۴۹: یہ دوا جمالگوٹہ کے دستوں کو روکنے اور اس کے زہر کو دور کرنے کیلئے اکسیری تریاق ہے خواہ جمالگوٹہ ۲ ماشہ تک کیوں نہ کھا لیا ہو پھر بھی بفضلہ کوئی خدشہ کا مقام نہیں جب دست کسی طرح نہ تھمتے ہوں پیاس کی شدت اور پانی پیتے ہی قے ہو جاتی ہو۔ غرضیکہ خواہ انتہائی حالت ہو چکی ہو تو سفوف کشنیز یعنی دھنیاں باریک پسا ہوا بقدر ڈیڑھ ماشہ دہی آدھ پاؤ مصری حسب ضرورت ملا کر پلایا کریں اور ۵-۵ منٹ کے وقفہ سے اسیطرح سفوف اور دہی پلاتے رہیں۔ اگر شروع شروع میں قے ہو جاوے تو پرواہ نہ کریں بلکہ اسی طرح دیتے رہیں۔ آہستہ آہستہ خود ہی ہضم ہونے لگیگا اس دوا کے اندر پہنچتے ہی گھبراہٹ اور بےچینی جلن وغیرہ موقوف ہو کر دست تھم جاتے ہیں۔

نوٹ: الٹنک کو اگر اسی ترکیب سے برتا جائے تو چند خوراکوں میں ہی آرام ہو جاتا ہے۔

خاص امیرانہ جلاب نمبر ۲۵۰: جو جلاب کے نسخہ جات پہلے بیان کئے جا چکے ہیں گو وہ بہت ہی اعلیٰ ہیں لیکن تاہم جو امیر طبع لوگ ان سے مختر نہ ہوں وہ اس جلاب کو لیکر فائدہ حاصل کریں۔ کیونکہ اس جلاب سے نہ تو گھبراہٹ کچھ نہیں ہوتا اور نہ ہی اسہال آنے کا منتظر ہونا پڑتا ہے بلکہ اس کی ایک خوراک پی کر تمام رات سوئیے آرام سے صبح اُٹھنے کے بعد ۵-۷ اسہال آ جائیں گے۔

ہوالشافی: گل بنفشہ ۲ تولہ سنا مکی ۲ تولہ الائچی سفید ۲ ماشہ مغز بادام ۱ تولہ منقی ۳ تولہ گلقند ۲ تولہ۔

ترکیب: پہلے گل بنفشہ اور سنا کو کوٹکر الائچی کے بیج شامل کر کے کوٹیں اور پھر مغز بادام چھلے ہوئے ڈالکر خوب گھوٹ کر یکجان کر لیں پھر منقی کے بیج دور کر کے ملائیں اور خوب کوٹیں جب یہ سب چیزیں یکجان ہو جائیں تو گلقند ملا لیں اور اس مجموعہ کو آدھ سیر بکری کے دودھ اور آدھ سیر پانی میں ڈالکر آگ پر پکائیں اور جب آدھا رہ جائے تو چھانکر نیم گرم ہی پلائیں اور مریض کو ہدایت کر دیں کہ [illegible] کروٹ نہ لیٹے ورنہ ہضم ہو جائے گا۔ نیز یہ یاد رہے کہ اس جلاب کے

اندر یہ وصف ہے کہ جتنے تولہ اسمیں گلقند ملائی جائے اتنے ہی اسہال ہوتے ہیں۔ لہذا جتنے دست دینے منظور ہوں اتنے تولہ گلقند شامل کریں۔ انشاءاللہ کنز المجربات جلد دوم میں ایک جلاب کا نسخہ لکھا گیا ہے جس کے ایک چاول بھر بلکہ اس کے کم کھانے سے ہی ۱۵--۲۰ اسہال ہو جاتے ہیں نیز ایک اور جلاب بیان کیا گیا ہے جو کہ بالکل مفت تیار ہوتا ہے۔

گردوں اور مثانہ کی بیماریاں

گردے اور مثانہ کیا کرتے ہیں؟ گردے نصف دائرے کی شکل میں دو عضو ہیں جو گیارھویں پسلی کے نیچے پیٹ کی پچھلی طرف کمر میں واقع ہیں گردے جگر سے غذا کے بالکل رقیق حصہ کو جذب کر کے اس میں سے اپنی غذا لیکر باقی صاف پانی کو اپنی نالیوں کے ذریعہ مثانہ میں جمع کر دیتے ہیں۔ جب مثانہ پانی سے بھر جاتا ہے تو اس کی نالی کا منہ کھلکر پیشاب بنکر نکل جاتا ہے ذیل میں چند ایک گردوں اور مثانہ کے امراض کا ذکر کیا جاتا ہے۔

درد گردہ

طبی نام ... ... وجع الکلیہ ⁂ ویدک نام ... ... برک سول

مشہور نام ... ... درد گردہ ⁂ ڈاکٹری نام ... ... رینل کالک

اسباب:- اکثر برف کا پانی یا ٹھنڈائی یا چاول وغیرہ زیادہ استعمال کرنے سے بوجہ ریاح گردے میں کھچاوٹ پیدا ہو کر درد ہونے لگتا ہے۔

علامات: مقام گردے سے درد اٹھکر ٹیسیں پیٹھ کیطرف نکلتی ہیں پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے لیکن پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے اگر درد کا باعث پتھری ہو تو ساتھ خون بھی آجاتا ہے لیکن اوقات درد گردہ کے مریض کو قے بھی آجایا کرتی ہے قولنج اور درد گردہ بظاہر ملتی جلتی بیماریاں ہیں۔ لیکن ہم ایسا عجیب فرق بیان کرتے ہیں جس سے ہر شخص اصل مرض کو پہچان سکتا ہے۔

قولنج اور درد گردہ میں فرق

معلوم کرنا ہو تو مریض کو پہلے املی (تمر ہندی) ۶ تولہ پانی میں جوش دیکر ساگی ۶ ماشہ پسی ہوئی چھڑک کر پلادیں اگر درد قولنج ہوگا تو اس سے ایک دو اسہال ہو کر فوراً تخفیف ہو جائیگی ورنہ نہیں اب ہم درد گردہ کا ایک مجرب نسخہ عرض کرتے ہیں۔ جو کہ بیشتا العلاج کا مصداق ہے

اکسیر العروق درد گردہ نمبر ۲۵۱۔ یہ نسخہ میرے خاص الخاص دوست عالیجناب ڈاکٹر دلبر حسن خانصاحب بھٹی مہتمم بھوپندر الطبیہ کالج پٹیالہ کا ہے جس سے درد گردہ کو ۵ منٹ کے اندر اندر ہی بفضلہ تعالیٰ شرطیہ آرام ہوجاتا ہے بیشمار بار آزما کر تیر بہدف پایا ہے۔

ہوالشافی ایلوا کمار، ٹاٹری، سہاگہ خام، نوشادر، مرچ سیاہ، نمک سیندھا، نمک سفید، ہیرا ہینگ، قلمی شورہ ہموزن تمام کو باریک پیسکر اس میں قدرے سرکہ ولایتی ملا کر لعوق سا بنالیں اور پندرہ پندرہ منٹ کے بعد تین تین ماشہ چٹادیں امید غالب ہے کہ اول تو پہلی خوراک میں درد غائب ہوگا ورنہ دوسری تیسری خوراک لینے سے تو انشاءاللہ ضرور ہی آرام ہوجائیگا۔ آرام ہونے کے بعد کشتہ حجر الیہود بقدر ۲ رتی نہار منہ ایک ماہ تک دیتے رہیں انشاءاللہ پھر کبھی درد نہ ہوگا

کشتہ حجر الیہود نمبر ۲۵۲۔ حجر الیہود یعنی پتھر بیر ۲ تولہ لیکر تمام سونف گھیکوار کے پانی سے کھرل کرکے کوزہ میں بند کرکے دس سیر اپلوں میں آنچ دے لیں بس یہی کشتہ حجر الیہود ہے۔

بالکل آسان چٹکلہ ۲۵۳۔ جنگلی کبوتر کی سفید سفید بیٹھیں چنکر باریک پیسکر ایک ماشہ کی پڑیہ گرم پانی سے دیدیں اکثر ایک ہی خوراک میں درد بند ہوجاتا ہے ورنہ گھنٹہ بعد پھر دیدیں میں صرف دوبار کا مجرب ہے

پرہیز۔ چاول، ماش، گوبھی، مٹر، ٹھنڈے پانی سے پرہیز رکھائیں۔

غذا۔ مونگ کی یا ارہر کی دال مصالحہ دار گوشت، تیتر، بٹیر کا شوربہ دیں۔

سوزاک

طبی نام .. .. قرحہ مجری القضیب ⁂ ویدک نام .. .. .. موتر کرچھ

مشہور نام .. .. .. سوزاک ⁂ ڈاکٹری نام .. .. .. گنوریا

کیفیت مرض۔ اس موذی بیماری کے نام سے بہت ہی کم لوگ ناواقف ہوں گے کیونکہ یہ اسقدر تکلیف دہ مرض ہے کہ اس کے مریض اس بیماری سے جان چھڑانے کیلئے خودکشی پر آمادہ ہوجاتے ہیں بدیں وجہ کہ مریضاں سوزاک کو پیشاب کرنیکا وقت جان کندن سے کم نہیں ہوتا گویا کہ اور تو تمام شخص جان کندن کا عذاب اپنی رخصتی کے وقت چکھ کر ہمیشہ ہمیشہ کیلئے جان چھڑا لیتے ہیں لیکن اس کمبخت کو دن میں کئی بار سکرات موت کے منازل طے کرنے پڑتے ہیں علاوہ ازیں جوانی کی امنگیں شباب کے ولولے دلی حوصلے ملیا میٹ ہوجاتے ہیں۔ طاقت مردمی ساتھ چھوڑ دیتی ہے اور جریان منی، سرعت انزال، ضعف باہ جیسی نسل کش امراض ہمدم دیرینہ ہوجاتی ہیں اور پھر اس پر طرہ یہ کہ اسکے مریض کو جو بھی بیماری چمٹتی ہے خوب اچھی طرح جڑیں باندھ لیتی ہے اور جبتک ان کے افسر اعلےٰ

حضرت سوزاک اپنا بستر [illegible] کی طرح جلا [illegible]
بیشمار امراض کا گہوارہ بن جاتا ہے اور اپنی صحت کو ہمیشہ کیلئے [illegible]

اسباب :۔ اکثر تو یہ مرض فاحشہ عورت سے جماع کرنے سے ہوتا ہے اور اگر عورت سیلان الرحم کی مریضہ ہے بھی ہو سکتا ہے اور کبھی زیادہ شراب کباب و گرم اغذیہ کے استعمال یا جلق لگانے سے بھی ہو جاتا ہے پھر ناعاقبت اندیش عیاش مریض اپنی پاکدامن بیبیوں پر بھی یہ بدنما داغ لگائے بغیر نہیں رہتے بقول

ہم تو ڈوبے ہیں صنم تم کو بھی لے ڈوبیں گے

کے مصداق ان غریبوں کی زندگی بھی تلخ کر دیتے ہیں بقول اطبا جدیدہ اس مرض کا باعث ایک خورد بینی جرثومہ ہے جسکو گونو کاکس کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے [illegible] پایا جاتا ہے کبھی یہ جراثیم خون میں سرایت کر کے خون کو متعفن اور زہریلا کر دیتے ہیں جسکی وجہ سے مریضان سوزاک کو پھوڑے پھنسی کھجلی جیسی امراض بھی پیدا ہو جاتی ہیں [illegible] حالت کو [illegible] الفاظ میں [illegible] سوزاک کہتے ہیں۔

علامات :۔ مجامعت کرنے کے بعد اسی وقت یا دوسرے تیسرے روز بلکہ کبھی پانچویں ساتویں روز پیشاب کی نالی کا سوراخ قدرے سرخ اور متورم معلوم ہوتا ہے جس میں جلن اور خارش پائی جاتی ہے اور پھر نیلاہٹ مائل پیپ خارج ہونے لگتی ہے۔ چند روز یہ حالت رہ کر درد جلن زیادہ اور پیپ گاڑھی ہو جاتی ہے عضو تناسل کو زیادہ ہی ورم ہو جاتا ہے بلکہ بعض اوقات ورم کی زیادتی کیوجہ سے پیشاب بند ہو جاتا ہے یا خون آنے لگتا ہے دو تین ہفتہ ایسی حالت رہ کر قدرے تخفیف معلوم ہوتی ہے اگر باقاعدہ علاج کیا جائے تو ٹھیک ہو جاتا ہے ورنہ مزمن بن جاتا ہے جس کا ازالہ بڑا ہی مشکل امر ہے۔

علاج :۔ اطباء کے نزدیک سوزاک ایک بہت ہی مشکل العلاج بیماری ہے ہر ایک شخص اسکا علاج نہیں کر سکتا بعض مواقع بڑے بڑے مجربہ کے نسخے استعمال کرائے جاتے ہیں لیکن کامیابی نصیب نہیں ہوتی اسکی وجہ یہ ہے کہ سوزاک درجات کے لحاظ مختلف علاج چاہتا ہے یعنی ابتدائے مرض میں کچھ اور علاج اور درمیان میں کچھ اور مزمن ہو جانے پر اور۔ اسلئے ہم اپنے تجربات کے ساتھ اس کے موقعہ استعمال کا بھی ذکر کریں گے۔ اگر موقعہ و محل دیکھ کر ذیل کے نسخے برتے جاویں تو انشاء اللہ کامیابی یقینی ہے لیکن پہلے ایک اصول کو یاد رکھیں کہ اگر زخم قضیب کی جڑ میں ہو۔ تو کھانے کی دوا اور درمیان میں ہو تو پچکاری اور کھانے کی ہر دو اور حشفہ میں ہو تو صرف پچکاری زیادہ مفید ثابت ہوگی نیز علاج شروع کرنے سے پیشتر اندرونی جلاب دیدینا نہایت ضروری ہے اسلئے پہلے اندرونی جلاب کا بہترین نسخہ درج کیا جاتا ہے

آندری جلاب نمبر ۲۵۴۔ یہ سفوف پیشاب کو جاری کرتا ہے اور پیشاب کی نالی کو پیپ وغیرہ سے خوب صاف کر دیتا ہے پہلے اس سفوف کو استعمال کرائیں اور پھر کوئی خوراکی دوا استعمال کرائیں ——— ہوالشافی: ریوند خطائی شورہ قلمی ہر ایک ۱ ماشہ جو کھار ۵ ماشہ زیرہ سفید ۳ ماشہ کھانڈ سب کے برابر دوائیوں کو باریک پیسکر کھانڈ ملا رکھیں خوراک ۱ تولہ دودھ کی لسی سے صبح کے وقت کھلائیں اور اوپر سے بار بار لسی پلاتے رہیں اسیطرح شام کے وقت ۵ بجے ایک خوراک پھر دیں۔ یہی جلاب دو تین روز استعمال کرائیں نیز جلاب کے روز صرف دودھ چاول بلا میٹھا ملائے کھلائیں اور تمام چیزوں سے پرہیز۔

نسخہ اول نمبر ۲۵۵۔ سوزاک کا خاص نسخہ۔ پھٹکری ۱ تولہ قلمی شورہ ۵ تولہ۔

ترکیب ——— پھٹکری کو ایک مٹی کے کوزہ کے اندر ڈالیں اور اس پر قلمی شورہ باریک شدہ ڈالیں پھر دوبارہ پھٹکری باقیماندہ رکھ کر کوزہ کے منہ کو گل حکمت کر کے۔ اپلوں میں آگ دیں سرد ہونے پر کوزہ سے پھر کیطرح جمی ہوئی سفید دوا نکال لیں اور باریک پیسکر شیشی میں بحفاظت رکھیں خوراک ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک دودھ کی لسی سے دن میں دو بار دیں نئے سوزاک کیلئے بڑا ہی مفید اور کم خرچ نسخہ ہے انشاءاللہ اس سے صرف ایک ہفتہ کے اندر اندر آرام ہو کر اس شدید مرض سے نجات حاصل ہو گی۔

ایسا ہی اور نسخہ نمبر ۲۵۶۔ ہوالشافی شورہ قلمی ۲ تولہ پانی ۴ تولہ میں کسی لوہے کی کڑچھی میں ڈالکر خوب سلگتے ہوئے انگاروں پر رکھیں جب جوش آنے لگے تو ایک ماشہ رومی مصطگی باریک شدہ ڈالدیں تمام پانی خشک ہونے پر سفید رنگ کی دوائی رہ جائے گی اسکو باریک پیسکر کام میں لائیں خوراک ایک ماشہ بوقت صبح بتاشوں کے شربت سے دیا کریں حرقۃ البول پیشاب کی جلن اور نئے سوزاک کو از حد مفید ہے زیادہ سے زیادہ ایک ہفتہ تک استعمال کر لینا کافی ہے

اکسیر سوزاک نمبر ۲۵۷۔ (خاص نسخہ) ہوالشافی پوست ریٹھا ۱ تولہ تباشیر ۲ تولہ دانہ الائچی خورد ۱ تولہ سنگ جراحت ۶ ماشہ روغن صندل خالص ۲ تولہ۔

ترکیب: تمام دوائیوں کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک پیسکر ملائیں اور پھر روغن صندل ملا کر اسقدر کھرل کریں کہ گولیاں باندھنے کے لائق ہو جائے۔ پھر گولیاں بقدر نخود بنا لیں۔

ترکیب استعمال: دو گولی صبح دو گولی شام بوقت ۴ بجے شربت بزوری یا دودھ کی لسی یا صرف تازہ پانی سے موسم کا لحاظ رکھکر استعمال کراتے رہیں۔ انشاءاللہ اس دوا سے اس نامراد مرض کی جڑیں

کٹ جائینگی اور پھر عمر بھر نہ ہوگا تقریباً ۱۲-۱۵ روز کا استعمال کافی ہے یہ نسخہ ابتدائے مرض یعنی تکلیف وہ حالت اور درجہ دوم جب قرار التحقیق معلوم ہوا کرتی ہے دونوں حالتوں میں مفید ہے یہ نسخہ عالیجناب حکیم مولوی محمد یوسف حسن صاحب مصنف تربیت الانسان لاہوری کے عملیات میں سے ہے میں آپکا تہ دل سے مشکور ہوں۔

نوٹ! روغن صندل خالص کسی معتبر دواخانہ سے لینا چاہیئے ورنہ عام دکانوں سے خریدے ہوئے روغن سے فائدے کی امید کم ہے

حیرت انگیز نسخہ نمبر ۲۵۸ ۔ گندھک آملہ سار ۱ ماشہ جنطیانہ ۲ ماشہ سلاجیت آفتابی بہمنی سرخ خیارین ہیکوتنہ ۵ ماشہ ــــ ترکیب! تمام ادویات کو ایک قلعی دار برتن میں ڈالکر اوپر سے ۳ پاؤ پختہ پانی ڈالیں اور چولہے پر رکھکر جوش دیں جب تقریباً ۱۰ تولہ پانی رہ جائے تو اُتار کر اور کپڑے میں سے چھانکر ۳ تولہ شہد خالص ملا کر پلا دیں انشاءاللہ ایک ہی یوم میں تمام تکالیف کم ہو کر ۲-۳ روز میں آرام ہو جائیگا اگر قدرت کو شفا منظور ہو تو یہ اکاتی دوا ہر درجہ میں مفید ہے اس دوا کے ہمراہ ہر وقت گیہوں کی روٹی گھی کے ساتھ کھلائیں اور تمام چیزوں سے سخت پرہیز رکھوائیں یہ ایک خاص الخاص یونانی حکما کے تجربات میں سے ہے۔

پرانے سوزاک کا بہترین نسخہ نمبر ۲۵۹ ۔ یہ نسخہ پرانے سوزاک کیلئے مفید ہے۔ خواہ سوزاک بگڑ کر چھید ہو گئے ہوں یا قرحہ ہو گیا ہو غرضیکہ سوزاک اخیری و کہنہ حالت پر پہنچ چکا ہو۔ یہ نسخہ ایسی حالت کیلئے بھروسہ کی چیز ہے ــــ ہوالشافی! گندہ بیروزہ خام پاؤ بھر پھٹکری سفید آدھ پاؤ۔ پہلے مٹی کے ایک کوزے کو گلحکمت کریں جس میں تقریباً ۴ سیر چیز سما سکے جب مٹی خشک ہو جائے تو پھٹکری کو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے کوزہ میں ڈالدیں اور پھر اوپر گندہ بیروزہ ڈالیں تاکہ پھٹکری کے ٹکڑوں کو ڈھانپ لے اس کے بعد کوزے کے منہ پر ڈھکن دے کر خوب گلحکمت کریں لیکن یہ احتیاط رہے کہ ڈھکنے والے گلحکمت کے خشک ہونیکے بعد دو سیر تیلے تیلے اپلے توڑے ہوئے لیکر اس کوزہ کے گرداگرد چُن دیں اور چاروں طرف آگ سلگا دیں سرد ہونے پر دیکھیں کہ دوا تو پتھر کیطرح سخت ہو اور نہ ہی کھیل ہو تب بہتر ہوتی ہے نیز عمدہ بنی ہوئی دوا رنگت میں سفید زردی نما ہوتی ہے تازہ تازہ ہی کھرل کر کے سنبھال رکھیں خوراک ۳ ماشہ ایک چھٹانک گھی کے ساتھ شام کے وقت شکر کے شربت کا ایک گلاس ضرور ہی لینا چاہیئے ۷ روز تک سوا گھی اور روٹی کے اور کچھ بھی نہ دیں باقی سب چیزوں سے پرہیز۔

بالکل انوکھا نسخہ نمبر ۲۶۰ ۔ یہ نسخہ نئے اور پرانے سوزاک دونوں کو ہی مفید ہے

اور لطف یہ ہے کہ بالکل صدری نسخہ ہے اہل علم حضرات اسکے اجزاء کو دیکھ کر ہی اسکے مفید ہونیکا یقین کر لیں گے ۔ ــــ ہوالشافی: انجبار ۹ تولہ رال خام ۶ تولہ حب الآس ۳ تولہ بہیدانہ ۴ تولہ پھلی سپاری سرخ ۹ تولہ مصری تمام ادویات کے برابر تمام ادویات کو باریک پیسکر سفوف بنائیں۔ خوراک ۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام گائے کے کچے دودھ سے دیں بڑا ہی مفید اور بڑا ہی اکسیر اللاثر نسخہ ہے۔

سفیدا سی راز نمبر ۲۶۱ ۔ ہوالشافی: چھال نیم سبز ۴ تولہ کو مٹی کی کوری ہانڈی میں دو اڑہائی سیر پانی ڈالکر پکاؤ۔ جب چھال بالکل نرم ہوجائے اور پانی بھی خشک ہونے کے قریب پہنچے تو شورہ قلمی باریک شدہ ۱ تولہ کی چٹکی دیتے جاویں اور نیم کی لکڑی سے ہلاتے جاویں جب تمام چھال جلکر سیاہ ہوجائے اور شورہ بھی ختم ہوکر خاک ہوجائے تو اتار کر پارچہ بیز کر لیں۔ خوراک دو رتی بوقت صبح دودھ کی لسی سے دیں۔ انشاءاللہ ۷ روز کے اندر اندر ہر طرح کا سوزاک تمام دور ہوجائیگا۔ یہ نسخہ مجھے ایک سیاح سے ملا تھا جو کہ سیاح ہونے کے علاوہ خاندانی حکیم تھا۔ ان کے خاندان میں چالیس پشت سے طبابت چلی آتی تھی۔

معجون زرد چوب نمبر ۲۶۲ ۔ (اکسیر قرحہ نو) یہ معجون بھی قرحہ کیلئے نہائت مفید ہے اس کے چند روزہ استعمال سے قرحہ وغیرہ دور ہوکر بفضلہ مرض دور ہوجاتا ہے۔ پیشاب ہر روز کھلکر آنے لگتا ہے پیر ساموں قبلام جناب حکیم مولوی معزالدین صاحب کا نسخہ ہے۔

ہوالشافی: زرد چوب ۲ تولہ آملہ ۱ تولہ شہد خالص ۱۵ تولہ بدستور معروف معجون بنائیں خوراک ۲ تولہ صبح و شام گائے کے تازہ دودھ سے یا صرف پانی سے دو دو وقت دیں ۔

روغن مرچ نمبر ۲۶۳ ۔ (اکسیر قرحہ) یہ روغن غضب کا اثر رکھتا ہے پرانے سوزاک اور قرحہ کو بفضلہ صحیح دن سے اکھاڑ دیتا ہے۔ خاص اسراری نسخہ ہے ۔

ہوالشافی: تخم مرچ سرخ ایک چھٹانک ایک چھٹانک پانی سے نم دیکر رات بھر رکھ چھوڑیں۔ اور پھر آتشی شیشی میں پتال جنتر کے ذریعہ تیل نکال لیں خوراک ۱ قطرہ بتاشہ پر ڈال کر اوپر سے بکری کے دودھ کی لسی پلادیں اگر پیپ بہت زیادہ آتی ہو تو ابریشم کی راکھ ایک ماشہ پہلے کھلاکر پھر دوا اور لسی پلادیں۔ اگر دوا کے استعمال کرتے ہوئے پیشاب بہت تکلیف سے آئے تو پرواہ نہ کریں انشاءاللہ خود ہی آرام ہوجائیگا۔

آسان نسخے ۲۶۴

(۱) تانبہ کا زنگار کتھہ سرخ ہر ایک ایک ماشہ باریک پیسکر ۲ پڑیہ بنالیں اور ہر روز بوقت صبح ایک پڑیہ پاؤ بھر گائے کے دہی میں ملاکر مریض کو

پلادیں ہر روز ایک ایک تولہ درست ہو جائے گا۔ لیکن کسی چیز کو نہیں۔ تمام ایسے پانی یا دودھ
کے اور کچھ نہ دیں۔ ۵۔۶ روز میں ہی انشاء اللہ آرام ہو گا۔
(۲) شورہ قلمی دانہ الائچی کلاں سیر ایک ایک تولہ باریک پیس کر پانی میں ۹ ماشہ صبح ۹ ماشہ شام تازہ
پانی کے ساتھ دیں یہی معمولی سا نسخہ بارہا ثابت ہوا ہے بے حد مفید ثابت ہوتا ہے
(۳) کیلے کے پانی ۵ تولہ یا اگر مل سکے تو دس تولہ لیکر ... کر کے کوٹ کر شیشہ میں رکھیں ...
پھر باہر نکال کر اور علی الصبح پیلے قلمی شورہ ایک ماشہ کھلا کر اوپر سے کیلے کا پانی پلا دیں ...
(۴) ہزار دانہ بوٹی ۲ ماشہ چوب چینی ۳ تولہ مصری ڈیڑھ پاؤ تمام کو باریک پیس کر پڑیہ بنالیں۔
اور ہر روز بوقت صبح ایک پڑیہ آدھ سیر پانی میں گھول کر پلا یا کریں سخت سے سخت مرض کو بھی انشاء اللہ
تین ہی دن میں تخفیف ہو کر سات دن کے اندر شرطیہ آرام ہو گا۔ بارہا بار کا تجربہ شدہ ہے جو کہ مجھے ایک
سنیاسی سے حاصل ہوا تھا۔
(۵) بکری کے دودھ آدھ سیر میں اسبغول بہی دانہ بھگو کر لعاب نکالیں اور اسمیں تھوڑے مصری ملا کر پہلے
کتیرا باریک شدہ ۲ ماشہ پھانک کر اوپر سے لعاب بہدانہ پی لیا کریں۔ سوزش اور جلن کو دور
کرنے میں اکسیر ہے۔
(۶) پھٹکڑی ۲ ماشہ بریاں مصری ۴ ماشہ کھرل کر کے ملا کر پڑیہ بنالیں اور ایک پڑیہ عین
اسی وقت جبکہ پیشاب کرنے بیٹھے منہ میں ڈال کر اوپر سے دودھ کی لسی پیتا رہے اور دوسری طرف
سے پیشاب کرتا رہے ۷ روز کافی ہے۔
(۷) صندل سفید ۱ تولہ کشنیز ۱ تولہ گل سرخ ۱ تولہ مصری حسب ضرورت ملا کر گھوٹ چھان کر پلایا کریں
پیشاب کی جلن اور تکلیف کو دور کرنے کیلئے بہترین دوا ہے صبح شام دو دو وقت پلایا کریں۔
نوٹ: اس مرض کیلئے کشتہ قلعی پارہ شورہ الا بھی مفید ہے جو کہ یرقان کے بیان میں مذکور ہو چکا نیز اس سے اچھے اچھے چٹکلے
خواص پھٹکڑی میں بھی درج ہیں۔ وہاں ملاحظہ فرمالیں۔
پرہیز: خراش آور گرم اشیاء گھوڑے اور اونٹ کی سواری جماع چائے گڑ شکر وغیرہ سے۔
غذا: دودھ چاول دہی کھیر یا دودھ میں پکا ہوا دلیہ مونگ کی دال کم نمک سرخ مرچ کھجور انجیر کی اجازت
ہے پچکاری کے نسخہ جات دانستہ نہیں دیئے کیونکہ میں اسے عموماً ناجائز خیال کرتا ہوں۔ بلکہ قوی
امید ہے کہ مذکورہ بالا نسخہ جات کے استعمال سے بلا پچکاری ہی آرام ہو جائے گا۔
کیونکہ یہ بارہا کے مجرب ہیں۔

بواسیر

مشہور نام ... ... بواسیر ☆ ویدک نام ... ... ارش
طبی نام ... ... بواسیر ☆ ڈاکٹری نام ... ... ہیمورائڈس

کیفیت مرض! یہ ان کثیر الوقوع امراض میں سے ہے جو آجکل ہندوستان میں وبا کیطرح پھیلی ہوئی ہے
وجہ تسمیہ! بواسیر جمع ہے باسورہ کی جس کے معنی ہیں زائد فی گوشت لیکن حکیموں کی اصطلاح میں ان مسوں کو کہتے ہیں جو مقعد اور اسکے حوالی اردگرد میں پیدا ہو جاتے ہیں۔

اقسام مرض:۔ گو اطباء نے بواسیر کی بہت ساری قسمیں بیان فرمائی ہیں لیکن بڑی قسمیں صرف دو ہی ہیں۔ ایک وہ ہے جس میں خون اور زرد رنگ کا پانی یا خانہ کے راستے مسوں سے نکلتا ہے اسکو بواسیر دموی یا خونی کہتے ہیں دوسری قسم میں خون وغیرہ کچھ نہیں نکلتا لیکن تمام مقعد میں خارش ہوتی رہتی ہے۔ اسکو بواسیر بادی یا ریاحی کہتے ہیں۔

بواسیر خونی میں بدہضمی اور قبض کی شکایت رہتی ہے پاخانہ آتے وقت نہایت تکلیف سے تھوڑا تھوڑا آتا ہے خون کبھی تو پاخانہ کے ساتھ مل کر اور کبھی قطرہ قطرہ ٹپکنے لگتا ہے خون کی مقدار اپنے اپنے مزاج کے اعتبار سے مختلف ہوا کرتی ہے یعنی کسی کو چند قطرے اور کسی کو چند تولہ بلکہ بعض کو پاؤ بھر سے لگا کر سیر بھر تک خون خارج ہو جاتا ہے۔ مرض پورانا ہونے پر بیٹھے ہوئے یا پیشاب کرتے ہوئے بھی خون نکلنے لگتا ہے مسوں میں شدت سے درد رہتا ہے مقعد پر ورم آجاتا ہے۔

علامات بواسیر ریاحی گو اس میں خون تو نکلتا نہیں لیکن اسکی تکلیف بواسیر خونی سے کم نہیں ہوتی۔ ریاح پیٹ میں بھرتی رہتی ہے نبض انحطاط ہو جاتی ہے بدن ہر وقت ٹوٹتا رہتا ہے کمر اور رانوں میں درد رہتا ہے۔ ہاضمہ خراب اور بھوک کم ہو جاتی ہے چہرہ اور بدن کی رنگت پھیکی پڑ جاتی ہے۔

مجربات چونکہ مرض نہایت عسر العلاج اور مشکل سے جانیوالی ہے۔ لہذا نہایت اطمینان سے علاج کرتے رہیں اور مضر اشیاء سے خوب پرہیز کرتے یا کرلیتے ہیں انشاء اللہ ضرور ہی کامیابی قدموس ہوگی۔ ذیل میں ہم ایسے پوشیدہ اور مخفی نسخہ جات کا اظہار کرتے ہیں جو زمانہ کی روش کو مد نظر رکھتے ہوئے نوہزار ہا روپیہ کی فیس لیکر بھی بتانے کے قابل نہ تھے۔ یہ میری مبالغہ آمیزی نہیں بلکہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ میں اپنے اس دعوی پر ضرور چند دلائل

واقعات پیش کرتا جس سے آپکو میرے اس دعوی کی صداقت معلوم ہو جاتی لیکن فی الحال چند امور مانع بنے ہوئے ہیں اسلئے صرف اتنا اشارہ کرنا ہی کافی سمجھتا ہوں اسکے اندر وہ نسخہ جات بھی موجود ہیں جو آج سے پیشتر طالبین کو کسی طرح نہ مل سکتے تھے اور جنکی بابت چند طبیب، لوگوں کی کشاکش و در دراز تک پہنچ چکی ہے غرضیکہ اس میں ایسے نسخہ جات کا بھی اظہار کیا گیا ہے جس کے ایک دو شخصوں تک پہنچ جانیسے ایک خاندان کا ناک میں دم آگیا تھا لیکن ان کیلئے مقام افسوس ہے کہ آج وہی راز طشت از بام ہو رہا ہے جسکو ہزار ہا ماہرین فن ملاحظہ فرماکر خلقت کو فیض پہنچائیں گے۔ ممکن ہے کہ اکثر ناظرین ہمارے معمہ نما کلام کو نہ سمجھیں لہذا انکو سمجھانے کیلئے میں کچھ عرصہ کی مہلت مانگتا ہوں اور امید کرتا ہوں کہ میں اس داستان کو رسالہ بواسیر کے اندر لکھکر آپکو پوری طرح سمجھا دونگا نیز میں نے اس مضمون کو کنز المجربات جلد دوم میں نہایت بسط سے واضح کر دیا ہے اب میں آپ کی سمع خراشی کرنیکے بعد ان تمام مجربات کو سپرد قلم کرتا ہوں جو کہ اس موذی مرض کیلئے نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں۔ اور جن میں سے بعض نسخوں کا اس معمہ سے بھی تعلق ہے مجھے کافی یقین ہے کہ مجھے اس باب کو شاندار بنانے کیلئے چند ایک دوستوں کی سخت ناراضگی سے بھی مقابلہ کرنا پڑیگا بلکہ چند ایک زبردست معالج لیکن چھوٹے حوصلہ والوں کیطرف سے تو بہت ممکن ہے کہ کیا کچھ بلیات اور آفات سماوی کی دھمکیاں سننے میں آئیں لیکن چونکہ ہم نے بعونہ تعالیٰ اپنی اس کتاب کو اسم بامسمی بنانا ہے اور جملہ رموز مخفیہ کو آپ تک پہنچانا ہے لہذا توکلت علی اللہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ کہکر "ہرچہ بادا باد ما کشتی در آب انداختیم" کا مصداق بنتے ہیں۔

ہر قسم کی بواسیر کو دور کرنیوالے فوراً کی نسخہ جات:۔ **حب بواسیر نمبر ۱ ۲ ۷** :۔ یہ گولیاں ایک نامی گرامی حکیم صاحب کی معمول ہیں۔ بلکہ اشتہارات کے ذریعہ کافی فروخت ہو رہی ہیں اگر میں انکا پورا راز کھولدوں۔ تو آپ حیران رہجائیں لیکن ہمیں کسی کی ذاتی تجارت کو نقصان پہنچانیسے کیا فائدہ، بلکہ ہمیں تو اپنے کام سے کام ہے نسخہ مندرجہ ذیل ہے۔

مولی شاتی، زمین قند خشک ۸ تولہ پوست جیرا ۴ تولہ زنجبیل ۲ تولہ فلفل گرد ا تولہ گڑ ۴ تولہ پہلے تمام ادویات کو کوٹ چھانکر پھر گڑ ملا کر خوب کوٹیں نرم ہو جانے پر گولیاں رتی رتی کی بنالیں اگر اچھی طرح قوام نرم نہ ہو تو قدرے پانی ملا کر نرم کریں۔ خوراک ہم گولی صبح ہم گولی بوقت شام تازہ پانی سے کھلایا کریں۔ ہر قسم کی بواسیر کو دور کرنے میں از حد مؤثر اور نفیس چیز ہے متواتر ہمیشہ ہمراہ استعمال کرتی چاہئیں۔

ایضاً نمبر ۲۷۲ ۔ ہوالشافی۔ گوگل عمدہ ۱ تولہ، ترپھلہ یعنی ہرڑ، بہیڑہ، آملہ تولہ تولہ سب کو باریک پیسکر گولیاں بقدر مرچ سیاہ بنالیں خوراک ۳ گولی سے ۵ گولی تک ہمراہ تازہ پانی صبح و شام دیا کریں یہ گولیاں بھی بواسیر کیلئے نہائت مفید ہیں۔

بے مثل گولیاں نمبر ۲۷۳ ۔ ان گولیوں کے چند روزہ یا بہ ہمیز استعمال سے بواسیر کے تمام عوارضات دور ہوکر مسے بھی خود بخود مردہ ہوکر معدوم ہو جاتے ہیں۔

ہوالشافی۔ مغز نمولی نیم ۱ تولہ مغز نمولی بکائن ۱ تولہ رسونت ۱ تولہ چاکسو ۶ ماشہ گوگل ۶ ماشہ کتھ سفید ۷ ماشہ سنا مکی پوست ریٹھہ ۶ ماشہ (جو لوہے کے تابہ پر رکھ کر کوئلہ کر لیا ہو) تمام چیزوں کو مولی کے پاؤ بھر پانی میں کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنالیں خوراک ۲ گولی صبح ۲ گولی شام ہمراہ ملائی یا مکھن کھلائیں یہ گولیاں واقعی بفضلہ بواسیر کیلئے آبحیات ہیں۔

عجیب و غریب گولیاں نمبر ۲۷۴ ۔ رسکپور، کتھہ، ایک تولہ تولہ تخم الائچی کلاں مرچ سیاہ ۶۔۶ ماشہ تمام ادویات کو متواتر ۶ گھنٹہ تک تر شک (یعنی کھٹکل بوٹی) کے پانی سے کھرل کر کے ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ۱ گولی بوقت صبح ہمراہ آب برگ یعنی گیندا ۱ تولہ یا نہ مل سکے تو روغن زردہ تولہ سے دیں ——— **فوائد** ۔ ہر قسم کی بواسیر کیلئے نہایت مفید ہے بواسیر کی تکلیف وغیرہ کو بہت جلد دور کرتی ہیں اور متواتر اکیس روز کے استعمال سے مسہائے بواسیر بھی زائل ہو جاتے ہیں۔ نیز اگر مذکورہ نسخہ جات کیساتھ بیرونی طور پر کوئی مرہم وغیرہ کا استعمال کیا جائے تو بس سونے پر سہاگہ کا کام ہو جاتا ہے مرہم وغیرہ کے نسخہ جات آگے لکھے جائینگے وہاں پر ملاحظہ فرمالیں

بواسیر کی سیاہ گولیاں نمبر ۲۷۵ ۔ رسونت عمدہ خالص شنگرفی برابر وزن لیکر اسمیں سولہ گنا مولی کا پانی ملاکر آگ پر پکائیں جب خوب قوام گاڑھا ہو جائے تو دو دو رتی کی گولیاں بنالیں خوراک ایک گولی صبح ایک شام تازہ پانی سے دیا کریں نہایت مختصر اور فوری اثر نسخہ ہے۔

سنہری گولیاں نمبر ۲۷۶ ۔ انبہ ہلدی موم سفید ایک ایک تولہ ہلدی باریک پیسکر اور موم ملاکر رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور ہر دو ایک گولی صبح ایک شام تازہ پانی سے کھلایا کریں۔

خاص سنیاسیانہ نسخہ نمبر ۲۷۷ ۔ ٹوٹنا بوٹی ایک تولہ۔ دانہ گندم ۱۰ عدد رات کو پاؤ بھر پانی میں بھگو کر اور علی الصبح حسب ضرورت مصری ملاکر گھوٹ چھان کر پلائیں انشاء اللہ دس روز کے استعمال سے بواسیر کو قطعی طور پر آرام ہو جائے گا۔

مسوں کو دور کرنے کے چند نسخہ جات اکثر مریضوں کو زیادہ تکلیف مسوں سے ہی ہوا کرتی ہے۔ مسے پھول کر مقعد سے باہر آ جاتے ہیں اور ان میں شدت سے درد ہوتا ہے اگر بذریعہ اپریشن یا کسی گوشت خورہ دوا سے مسوں کو قطع کر دیا جائے تو اس مرض سے بالکل آرام ہو جاتا ہے چنانچہ ہمارے ممدوح الصدر حضرات جن کا ذکر خیر کتابچہ مذکورہ میں کیا گیا ہے صرف اسی اصول علاج کے مالک ہیں لیکن اپنے زعم میں یہ خیال لئے پھرتے ہیں کہ ہم جیسا معالج بواسیر بیماری کے اندر نہیں یہ انکی بالکل کوتاہ خیالی ہے کیونکہ فوق کل ذی علم علیم طبعی تو کچھ وزن رکھتا ہے۔ اب ہم ذیل میں بواسیر کے مسے گرانے کیلئے متعدد نسخہ جات پیش کرتے ہیں جنمیں سوائے دو تین نسخہ جات کے باقی تمام کے تمام بالکل بے ضرر ہیں ہر شخص جاہیں انکو استعمال کرکے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ہاں جو نسخہ جات صرف حاذق اور ماہرین فن حضرات کے برتنے کے لائق ہیں انکو ذرا مشکل الفاظ میں لکھونگا تاکہ نااہل اور کم علم حضرات انکو استعمال کرکے بجائے فائدہ کے نقصان نہ اٹھائیں اور یہ صدری راز معشر الاطبا کے ہی سینہ میں رہیں نیز اس سے میرے کم علم بھائی ناراض نہوں بلکہ ان کے استعمال کیلئے سہل نسخے موجود ہیں انکو استعمال کرکے فائدہ اٹھائیں۔

حب الخضر نمبر ۲۷۸۔ سنگ ابیض مدبر فی لبن حمر سلیمانی علم مقلم ذہبی جسکو فرطالیس بھی کہا جاتا ہے مرتک زنجار الس تو تیا کبود نشکاد جینی صادق تمام ادویات کو سحق کرکے حی العالم کے ذریعہ بڑی بڑی حبوب بنالیں اور بوقت ضرورت لعاب الفم یا دہن اسود کے چند قطرات لیکر ہموار سطح حجر کے اوپر گرا کر گھسیں اور اس مسحوقہ دوا سے کسی ڈور سے کے ذرا سے حصہ کو لت پت کرکے خیند سوزن کے ذریعہ داخل فی ابیاسوہ کریں اور ڈور سے کے دونوں والے مقام کو عین بین الباسوہ کرکے چھوڑ دیں اسیطرح ہر صبح اور شام یہی عمل کرتے رہیں اور اسی طریق کو کئی روز تک جاری رکھیں نیز ہر صبح اور شام حسب ذیل ادویات کو حی العالم میں خوب مطبوخ کرکے باسوات کو بخار دیا کریں تاکہ رطوبات ردیہ اچھی طرح نکل جائے۔

بھپارہ یعنی بخارہ کا نسخہ۔ برگ نیم ناگرہ مٹھی مٹھی بھر حی العالم میں جوش کرکے دونوں وقت صبح شام بخارہ دیا کریں چند روز مسوں سے زرد رطوبت خارج ہو کر مسے نیم مردہ ہو جائیں گے جب یقین ہو جائے کہ اب مسے مردہ ہو چکے ہیں تو کسی تیز قاطع اللحم آلہ سے خوب احتیاط سے جدا کر دیں اور زخم کیلئے کوئی مرہم بنا کر دیدیں یہ اس مرض کا کامل و مکمل علاج ہے لیکن اسمیں مہارت ہونی بڑی ضروری ہے کیونکہ اول تو سمی ادویات کا استعمال کرنا ہے دوسرے ماہر شخص کے مشکل امر ہے دیگر

بوقت قطع یا سوزہ بڑی احتیاط کی ضرورت ہوا کرتی ہے اگر خدانخواستہ اپریشن خام جگہ سے ہو جائے تو خون ہی بند نہیں ہو سکتا اسی لئے میں نے ابتدا سے نسخہ کو ذرا علمی ناموں میں بیان کیا ہے امید ہے کہ میرے بھائی مجھ سے اس نسخہ کے سمجھنے کیلئے مجبور نہ فرمائیں گے بلکہ اس عمل کو وہی شخص شروع کرے جو اس کے ترتیب و قواعد سے واقف ہو ان کیلئے یہ نسخہ ایک روپے بہا ثابت ہوگا وہ اس طریق علاج سے ضرور فائدہ اٹھائیں واللہ یہی وہ نسخہ ہے جسکے بیشمار شخص بڑی بیصبری سے طالب تھے لیکن نہیں ملتا تھا

نوٹ! میرے پھوپھی زاد بھائی جناب حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب مشہور معالج بواسیر بھی اسی طریقہ سے علاج کرتے ہیں اور انکو اس علاج میں اسقدر دسترس ہو گئی ہے کہ مریض کو بالکل تکلیف دیئے بغیر ایک ہفتہ کے اندر اندر مسے نکال دیتے ہیں جو صاحب اسے عملی طور پر سیکھنا چاہیں یا ان سے علاج کرانا چاہیں وہ ناظم دواخانہ سلیمانی سوڈی ضلع حصار سے بذریعہ خط و کتابت فیصلہ طے کریں۔ جو شخص عملی طور پر ان سے اس فن کو حاصل کریگا پھر خواہ کتنا ہی نادان کیوں نہ ہو انشاءاللہ اس مرض کا تو پورا معالج بن جائیگا اور اس کے لئے بھی ایک ہنر سنگ پارس ثابت ہوگا۔

نوٹ! ایک نسخہ روغن سم الفار جلد دوم میں صاف لکھ دیا ہے جس سے تین دن میں مسے جڑ سے نکل کر جھڑ جاتے ہیں

جوہر مسقط دانہ بواسیر (ماہرین فن کیلئے) ہڑتال ورقی اتراب الہالک تولہ املیاس جسکا دوسرا نام نوشادر بھی ہے اتولہ دونو کو کھرل میں ڈالکر چار پہر تک آب شیر تھوہر کرلیں سے متواتر خوب زور دار کھرل کریں گولیاں بقدر نخود بنا کر خشک کر لیں اور خشک ہونیکے بعد آتشی شیشی کے اندر گولیوں کو ڈالکر بذریعہ بالو جنتر جوہر اڑا لیں یہی جوہر بواسیر کے مسوں کو گرانے کیلئے دنیا بھر کی بہترین ادویہ میں سے ہے اسکے چار روز کے استعمال سے مسے مرجھا کر بغیر اپریشن کے گر جاتے ہیں اسمیں ڈورے وغیرہ ڈالنے کی بھی ضرورت نہیں گویا کہ پہلے نسخہ سے بھی افضل ہے جسکو ہم اپنے پیاروں کی خاطر بلا پس وپیش حاضر کر رہے ہیں۔

ترکیب! یہ ہے کہ جوہر بقدر ۳ رتی ورق الخیال کے نعدے میں ملا کر مریض کی مقعد پر باندھیں اس کی آتش سے مسے بالکل باہر آجائیں گے پھر مسونکی جڑ میں ذرا سا جوہر لیکر لگا دیا کریں انشاءاللہ بہت جلد مطلب حاصل ہوگا۔ اس نسخہ کی تعریف میں صاحب مدین الفاظ تعریف فرماتے ہیں۔ دو مسقط دانہ بواسیر این جنیں در دو عالم پیدا نمی شود واللہ اعلم۔ اب ہم ذیل میں بواسیری مسوں کو دور کرنے کے بالکل بے ضرر اور آسان نسخے عرض کرتے ہیں تاکہ ہمارے اکثر ناظرین ناراض نہ ہو جائیں۔

بواسیری مسوں کو دور کرنیوالے بیشبہ نسخے

ان نسخہ جات کو بنا کر ہر ایک شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے کیونکہ یہ از حد مفید ہونیکے علاوہ بیضرر ہیں

مرہم بواسیر نمبر ۲۸۱ ۔ سندھور شنگرف مردار سنگ کافور ہر ایک ۳ ماشہ لیکر خوب باریک پیس اور تین تولہ گائے کے مکھن ایکسو ایکبار پانی میں دھلے ہوئے میں ملاکر ڈبیہ میں بند رکھیں اور اسمیں سے ہر صبح و شام پاخانہ سے فراغت حاصل کرنے کے بعد مسوں پر لگایا کریں تو انشاء اللہ بیس ایکیس روز کے استعمال سے عمر بھر کیلئے اس مرض سے چھٹکارا ہو جاتا ہے۔ نیز خوراکی نسخہ جات میں سے ــــ وغیرہ کا استعمال کرتے رہیں۔

مسوں کو خشک کرنیوالا اکسیری روغن [۲۸۲] یہ روغن نہرم ک یدنی مسوں کو بالعموم اور بواسیری مسوں کو بالخصوص خشک کرنے کیلئے نہایت مفید ہے اگر چند روز اس تیل کو مسوں پر لگایا جائے تو مسے بغیر کسی قسم کی تکلیف کے بالکل خشک ہو کر رفع دفع ہو جاتے ہیں۔

ہوالشافی! روغن کنجد تقسف چھٹانک کسی پیتل کی بڑی سی دیگچی میں ڈالکر ہلکی آگ جلائیں جب جوش آ چکے تو بھلاوہ ۵ عدد جنکی ٹوپی دور کر کے دو دو ٹکڑے کر لئے ہوں تیل کے اندر ڈالیں جب بھلاوے جل جاویں تو دیگچی کو آگ سے اتار کر بھلاؤں کے ٹکڑے نکال کر تیل کے سرد ہونے پر تیل ۱۲ ماشہ باریک شدہ ڈال کر لوہے کے دستے سے خوب گھوٹیں اور یکجان کر دیں اور پھر دو سیر بچینہ پانی اسی تیل کے اوپر ڈالدیں تھوڑی دیر بعد جو تیل پانی کے اوپر آجائے وہ ہاتھ سے اتار کر شیشی میں ڈالیں بس تیار ہے ــــ ترکیب استعمال: دن میں دو تین دفعہ مسوں پر لگایا کریں نیز کوئی اندرونی خوراکی دوا بھی استعمال کرتے رہیں چند روز میں انشاء اللہ مسے وغیرہ دور ہو کر آرام ہو جائیگا۔ یہ روغن تمام قسم کے مسوں کو جلد از جلد خشک کر دیتا ہے۔

روغن عقرب نمبر ۲۸۳۔ بیس عدد سیاہ بچھو جو تازہ ہی مرے ہوں سیر بھر میٹھے تیل میں جلا کر رکھیں یہ تیل بواسیری مسوں پر لگاتے رہنے سے مسہ دور ہو جاتا ہے۔ سنگ مثانہ پتھری کیلئے احلیل کے اندر تین قطرے ٹپکانے سے پتھری ریزہ ریزہ ہو کر ٹوٹ جاتی ہے۔

ضماد عجیب و غریب نمبر ۲۸۴۔ گائے کے مکھن کو کسی پتھر کی سل پر رکھ کر اوپر سکہ (سیسہ) کا ٹکڑا اتنا گھسیں کہ مکھن کا رنگ سیاہ ہو جائے بس مرہم تیار ہے کسی چینی دار کھلے منہ کی شیشی یا ڈبیہ وغیرہ میں سنبھال رکھیں اور دن میں دو بار مسوں پر لگاتے رہیں نہایت عجیب الاثر مرہم ہے۔ چند روز میں ہی مسوں کو خشک کر دیتی ہے۔

مسوں کو گرانیوالی نایاب و بےضرر گولیاں ۲۸۵ نسخہ: ہلدی، ریٹھے کا چھلکا ہر ایک تین تولہ تولہ لیکر باریک پیسکر ملالیں اور پھر ایک پختہ کھرل میں ڈالکر گندہ یعنی لگر جھڑی کے پانی سے تین چار روز تک خوب کھرل کر کے جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور صبح و شام ہر روز باسی پانی میں گھسکر مسوں پر لیپ کرتے رہیں۔ چند روز میں مسے بالکل دور ہو جائیں گے۔

بواسیر کے لئے چند دھونیاں

طب یونانی میں مرض بواسیر کو دور کرنے کیلئے چند دھونیاں بھی استعمال کیجاتی ہیں جن سے بہت جلد مسے دور ہو جاتے ہیں یا بالکل ہی گر جاتے ہیں چند معتبر اور مجرب نسخے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

مسوں کو گرانیوالی عجیب دھونی نمبر ۲۸۶ کینچلی سیاہ سانپ کچلہ ہڑتال ورقیہ خارپشت کا چمڑہ ہر ایک تولہ تولہ گوگل بھینسیا ۳ تولہ تمام کو خوب کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت ایک چوکی سوراخدار کے اوپر بیٹھکر بدستور معروف دھونی لیا کریں انشاء اللہ چند روز میں مسے گر جائیں گے۔

دیگر نمبر ۲۸۷ :- یہ دھونی بواسیر کیلئے بہت مفید ہے۔ حالانکہ نہایت ہی معمولی ہے۔ ہلدی کشانی ابرک بھنگ کبوتر کی بیٹھ ۵-۵ تولہ باریک پیسکر اور ملاکر پڑیہ بنالیں اور کوئلوں کی آگ پر ایک پڑیہ جھاڑلیں اور دھونی لیں از حد مفید و مجرب ہے۔

حیرت انگیز سنیاسی نسخہ (بواسیر کا ہمزرہ علاج) یہ نسخہ ایک سنیاسی سے حاصل ہوا تھا جوکہ ورم جگر سے بیمار ہو کر میرے دوست ڈاکٹر اندر پرشاد صاحب کا دہری والوں کے زیر علاج رہکر بعد از غسل صحت بطور تحفہ عطا فرما گئے تھے ——— نکھبرے جانور کے جگر کا خون لیکر خشک کرلیں اور اسمیں سے صرف ایک رتی لیکر کوئلوں پر ڈالکر مسوں کو بخور دیں۔ انشاء اللہ بس ایک ہی بار میں گر کر صحت ہو جائے گی۔ سنیاسی صاحب جاتی دفعہ تھوڑی سی دوا بھی دیگئے تھے جوکہ مجھے میرے دوست ڈاکٹر صاحب نے جوار کی دانہ بھیجی تھی لیکن مجھ سے بہرے اور ملنیو لے لیگئے مگر ابھی تک اسکے نتیجے سے اطلاع نہیں ملی۔ امید ہے کہ درست ہی ہوگا۔ اگر یہ نسخہ واقعی درست ہوا تو ذرا ئیے اسکے لاثانی اور حیرت انگیز ہونے میں کیا شبہ ہے۔ جو صاحب اس دوا کو حاصل کر سکیں وہ ضرور تجربہ کریں اور نتیجہ سے ہمیں اطلاع دیں۔

آسان نسخہ جات ۲۸۹ کیکر کی کچی پھلیاں جن میں ابھی بیج نہ پڑا ہو لیکر سایہ میں خشک کر کے باریک پیسکر ہموزن مصری ملالیں۔ خوراک ۱ تولہ بوقت صبح تازہ پانی سے ہر قسم کی بواسیر کے لئے از حد مفید ہے۔

(۲) گوکھرو یعنی خار خشک جسکو عام لوگ بھکھڑا بھی کہتے ہیں سایہ میں خشک کر کے باریک پیس لیں۔ خوراک ۶ ماشہ تازہ پانی سے۔

(۳) کیکر کے پھول و کھانڈ باریک پیس لیں۔ خوراک ایک کفدست پانی سے کھائیں بواسیر اور جریان کو نہائت ہی مفید ہے۔

(۴) بکن بوٹی بقدر ایک تولہ مرچ سیاہ ۷ عدد مصری حسب ضرورت ملاکر سردائی کیطرح گھوٹ چھان کر دونوں وقت پلایا کریں اور اوپر سے گھی میں تلی ہوئی روٹی کھلایا کریں۔ سات روز میں بواسیر کو بالکل فائدہ ہو جائیگا۔ یہ نسخہ ایک سنیاسی سیاح کا عطیہ ہے جسکو بارہا آزما کر مفید پایا ہے۔

(۵) آک کے زرد پتے کو گائے کے گھی سے چپڑ کر چراغ کے شعلوں پر گرم کر کے مسوں پر باندھنے سے فوراً درد بند ہو جاتا ہے۔

(۶) حقہ کے لوٹا ر سڑے ہوئے پانی سے آبدست لیتے رہیں چند روز میں مسے بالکل دور ہو جائینگے

(۷) بوٹی زخم حیات ۲ تولہ مرچ سیاہ ۷ عدد کو ادھ سیر پانی میں گھوٹ چھانکر ملادیں بواسیر کیلئے نہائت مفید ہے اکثر سات روز پلانے سے ایکسال تک درد بند ہو جاتا ہے مجرب ہے بوٹی قبضکشا بھی اعلیٰ درجہ کی ہے

(۸) گنے کی گنڈیریاں چھیل کر مٹی کی کوری رکابی میں رکھکر اوپر سے کیوڑہ چھڑک کر ململ کے رومال سے ڈھانک کر تمام رات پڑا رہنے دیں اور علی الصبح سورج نکلنے سے پہلے کھلایا کریں بواسیر کے لئے بہت مفید ہے۔

(۹) ایک مولی عمدہ ریتہ لیکر اسکی لمبائی میں چار ٹکڑے کر کے اوپر نمک لگا کر چینی کی رکابی میں رکھکر شبنم میں رکھدیں اور علی الصبح کھالیا کریں۔ بواسیر کیلئے نہائت مفید چیز ہے۔

(۱۰) درخت فراس کے پتے ۱ تولہ مرچ سیاہ ۷ عدد گھوٹ چھانکر ملادیں۔ بواسیر کے خون کو فوراً روکدیتا ہے

(۱۱) جس روز اولے برسیں تو موسم کا لحاظ رکھکر پاؤ بھر اولے ایک کپڑے پر رکھ کر لنگوٹ باندھ لیں۔ انشاء اللہ مسے مرجھا کر آرام ہو جائیگا۔

(۱۲) نا بیل کی داڑھی کی راکھ سکر سرخ ہموزن ملا رکھیں خوراک ۱ ماشہ ہمراہ تازہ پانی خونی بواسیر کو از حد مفید ہے۔

(۱۳) ایک بڑا سا تربوز لیکر اس میں سوراخ کر کے آدھ پاؤ مجیٹھ اور آدھ پاؤ مصری باریک پیسکر ڈالدیں اور اوپر سے وہی تربوز کا ٹکڑا دیکر بند کر کے دس پندرہ روز کے بعد تربوز میں سے جو عرق نکلے کپڑے میں چھانکر بوتل میں بند کر رکھیں اور بجائے پانی سات روز میں پی جائیں۔ بواسیر سے کامل صحت ہو جاتی ہے ہمارا یہ نسخہ بارہا کا مجرب ہے۔

پرہیز۔ سرخ مرچ، بینگن، اچار، انڈے، گڑ، شکر، تیل میں پکی ہوئی چیزیں، دھوپ میں چلنے پھرنے

اور بوجھ اٹھانے وغیرہ سے۔

غذا:۔ ہلکی جلدی ہضم ہونیوالی مونگ کی دال پھلکا۔ اور دودھ گھی خوب کھا سکتے ہیں:۔

جوڑوں کی بیماریاں

عرف میں جوڑوں کا اطلاق ان مقامات پر صادق آتا ہے جہاں پر آپس میں دو ہڈیاں ملتی ہیں تمام چھوٹے بڑے جوڑ جسم انسان میں قریباً یکساں ہی ہیں۔ نیز مفاصل یعنی جوڑوں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک متحرک دوسرے غیر متحرک یعنی ایک قسم حرکت کرنیوالی اور دوسرے وہ جو حرکت نہیں کرتے۔ جیسے کھوپری کی چھت کی ہڈیوں کے جوڑ۔ آگے حرکت کرنیوالے جوڑوں کی بہت سی قسمیں ہیں جنکو بخوف طوالت چھوڑ دیا جاتا ہے۔ البتہ ہم جوڑوں کی امراض کا ذکر کرتے ہیں۔

وجع المفاصل

مشہور نام۔ .. جوڑوں کا درد گٹھیا ⁛ ویدک نام .. .. ۔ آم وات

طبی نام .. ۔ وجع المفاصل و نقرس ⁛ ڈاکٹری نام .. .. روماٹیزم

بڑے جوڑوں میں درد ہونے کو وجع المفاصل اور چھوٹے جوڑوں میں مثلاً انگلیاں ٹخنہ وغیرہ میں درد ہونیکو نقرس کہتے ہیں۔ جب یہ مرض پرانا ہو جاتا ہے تو مشکل سے جاتا ہے۔

مجربات چونکہ یہ مرض ہر چہار اخلاط سے پیدا ہو سکتا ہے اسلئے ایسے نسخہ جات بہت کم پائے جاتے ہیں جو کہ ہر ایک طبیعت کو مفید ثابت ہوں لیکن پھر بھی میں نے انہی نسخہ جات کے درج کرنیکی کوشش کی ہے جو کہ ہر قسم کے دردوں کو مفید ثابت ہوں اس مرض میں بیرونی طور پر گرم و غیبات کی مالش بھی بہت مفید ثابت ہوا کرتی ہے۔ نیز یہ اصول یاد رہے کہ اس مرض میں ادویات کے استعمال کر لینے سے پیشتر جلاب دیدینا نہایت ضروری ہے اسی لئے ہم پہلے دو نوں وہ نسخہ جات لکھتے ہیں جو کہ مفید ہونے کے علاوہ قبض کشا بھی اعلیٰ درجہ کے ہیں۔

معجون عشبہ نمبر ۳۰۲ (ہر ایک قسم کے دردوں کی لاثانی دوا)

برگ سنا ۳ تولہ، عشبہ ۳ تولہ، تربد ۳ تولہ، کیورکھیری، گلسرخ، سونف، چھڑ، بسفائج، لاجورد، افتیموں ہر ایک ساڑھے چار چار ماشہ، سورنجان شیریں ۱ تولہ، شہد دس تولہ، مصری عمدہ تیس تولہ۔

تمام ادویات کو کوٹ چھان کر بطریق معروف معجون بنائیں۔ خوراک صرف ایک تولہ صبح و شام گرم دودھ سے دیا کریں اور بہتر یہ ہے کہ بجائے اس کے روز رات کو سوتے وقت تین چار تولہ گرم دودھ سے کھلا دیا کریں اس سے بوقت صبح چند اسہال ہو کر مادہ ردیہ خارج ہو جایا کرے گا۔ بیس پچیس روز کے استعمال سے انشاء اللہ درد مفاصل نقرس اور آتشک بالکل دور ہو جائیں گے۔

شیخ الرئیس بو علی سینا کی دماغی اختراع: حبوب اکسیر ریاح نمبر ۳۰۲

یہ گولیاں شیخ الرئیس کی خاص مجربات میں سے ہیں۔ اس سے زیادہ تعریف کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ دنیائے طب میں وہ کون شخص ہے جو شیخ الرئیس کے نام سے ناواقف ہو ان گولیوں کی چند خوراکوں میں ہی اتنی تاثیر ہے کہ مدت کے درد اور گندے مواد کو نکال پھینکتی ہیں علاوہ ازیں پیٹ کی اکثر امراض میں بھی مفید ہیں۔ ہوالشافی: اجب الملوک مدبر ایک تولہ سونٹھ، سرنا، ابلسوں، پوست بلیلہ زرد، ست لیموں ہر ایک ایک تولہ، کلونجی ۱۰ ماشہ سکلو یا ریک پیس کر پانی کے ذریعہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں خوراک ایک گولی بوقت عشاء ہمراہ گرم دودھ یا گرم پانی کے دیا کریں۔ قابل تعریف گولیاں ہیں اسکی چند خوراکوں سے ہی بفضلہ تعالیٰ مدت کا جڑا ہوا مریض چلنے پھرنے لگ جاتا ہے

نہایت فوری اثر گولیاں نمبر ۳۰۴

گو یہ نسخہ ذرا محنت سے تیار ہوتا ہے لیکن تیار کر لینے کے بعد سب تکلیفیں بھولا دیتا ہے۔ گٹھیے کا مریض خواہ چلنے پھرنے سے بیزار ہو چکا ہو اسکی دو تین خوراکوں سے ہی چلنے پھرنے لگ جاتا ہے بلکہ بسا اوقات تو صرف ایک ہی خوراک پورا پورا اثر دکھا دیتی ہے حکیم لوگ اس کے اجزاء سے ہی اسکی اہمیت معلوم کر سکتے ہیں۔ ہوالشافی: اجلوتری، لونگ، جائفل، فلفل دراز، مرچ سیاہ، سونٹھ، عقرقرحا ہر ایک ۵ تولہ زعفران کشمیری خالص ۲ تولہ کچلہ مدبر ۲۰ تولہ، میٹھا تیلیہ مدبر ۴ تولہ کشتہ شنگرف ۴ تولہ افیم ۴ تولہ تمام ادویات کو خطل یعنی تمہ کے پانی سے دو روز متواتر کھرل کرکے دو دو رتی کی گولیاں بنالیں خوراک اگولی سے دو گولی تک ہمراہ گرم دودھ بوقت صبح جو صاحب بنائیں گے یقیناً کہہ اٹھیں گے کہ اس سے زیادہ مؤثر نسخہ اور ہرگز نہیں ہو سکتا۔

نوٹ: کچلہ اور میٹھا تیلیہ کو مدبر کرنیکی ترکیب اخیر کتاب میں ملاحظہ فرمالیں کشتہ شنگرف درج ذیل ہے۔

ترکیب کشتہ شنگرف نمبر ۳۰۵

سمم یعنی تل سیاہ پاؤ بھر روغن زرد ڈیڑھ پاؤ شنگرف کا ایک ثابت ڈلا ۴ تولہ۔ ترکیب: اپنے تلوں کو لوہے کی کڑاہی میں رکھ کر درمیان میں شنگرف کی ڈلی رکھیں اور اس کے اوپر باقی آدھ پاؤ تل دیکر خوب دبا دیں۔ اور تمام گھی بھی اس کڑاہی میں ڈال دیں

اور کڑاہی کو چولہے پر رکھ کر آگ جلائیں گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کے اندر اندر کڑاہی میں آگ لگجائیگی اگر نہ لگے تو خود لگا دیں جب آگ لگجائے تو نیچے سے آگ بالکل موقوف کر دیں جب تمام دوا جلکر کوئلہ بن جائے۔ تو سرد ہونے پر شنگرف کشتہ شدہ نکال لیں اور اس کشتہ کو مذکورہ بالا نسخے میں شامل کر لیں یہ کشتہ شنگرف مقوی باہ بھی از حد ہے چند خوراکوں میں ہی چہرے کی رنگت کو سرخ کر دیتا ہے خوراک ارتی مکھن یا بالائی میں۔

خاص فقیرانہ نسخہ نمبر ۳۰۶۔ (صدری راز) اس نسخے کے اندر کوئی کشتہ جات یا قیمتی ادویات نہیں ڈالی جاتیں لیکن پھر بھی حیرت انگیز اثر رکھتا ہے اور پھر لطف یہ کہ عام ملنیوالی جڑی بوٹیوں سے تیار ہوتا ہے اسکی بھی پہلی خوراک ہی اثر دکھا دیتی ہے اور استیصال مرض کیلئے چند خوراکیں ہی کافی ہیں ——— ہو الشافی ابھٹ کٹائی اکسیر برگ اسپند یعنی حرمل اکسیر برگ سہانجنہ آدھ سیر بیج سہانجنہ پاؤ بھر ——— تمام بوٹیوں کو ایک بڑے مٹی کے مستعملہ گھڑے کے اندر ڈال کر تقریباً ۱۲ سیر پانی ڈالدیں اور آدھ پاؤ اجوائن دیسی کو کسی ململ کے صاف کپڑے کے اندر ڈھیلی سی پوٹلی باندھ کر [illegible] خوب اچھی طرح سے بند کر دیں تاکہ بھاپ بالکل نہ نکلنے پائے پھر گھڑے کو دیگدان یا بڑے چولہے پر چڑھا کر اندازاً اسوقت آگ جلائیں جبکہ گھڑے کے اندر پانی صرف دو سیر کے قریب رہجائے پھر اتار کر اجوائن والی پوٹلی نکال لیں اور کسی برتن میں پھیلا کر سایہ میں رکھ کر خشک کر لیں یا بہتر ہو تو پوٹلی سے نکالکر خوب باریک پیکر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں خوراک دو گولی صبح و شام ہمراہ دودھ گرم یہ تمام ریاحی اور بلغمی دردوں کی اکسیری خوراکی دوا تیار ہو گئی۔ اب بیرونی مالش کا اکسیری تیل ملاحظہ ہو۔ آپکو یاد ہو گا کہ ہم نے گھڑے میں اجوائن کو پکاتے وقت دو سیر پانی رکھوالیا تھا وہ فضول نہیں جائیگا بلکہ اس سے اعلیٰ درجے کا روغن تیار ہو گا۔

مالش کا اکسیری تیل نمبر ۳۰۷۔ پانی جو اجوائن کو پکانے کے بعد گھڑے میں سے نکلا ہو اور میٹھا تیل آدھ سیر دونو کو ایک علیحدہ دیگچی میں ڈالکر پکائیں جب پانی جلکر صرف تیل رہجائے تو اتار کر شیشی میں بند کر لیں یہ تیل ہر قسم کے دردوں کیلئے نہایت مفید ہے اگر یہی گولیاں کھلاتے رہیں اور اسی روغن کی مالش کرتے رہیں تو انشاء اللہ میدان آپ کے ہاتھ ہے۔

سفوف اکسیر الریاح نمبر ۳۰۸۔ یہ نسخہ گو بنانے میں نہایت ہی سہل ہے لیکن فائدہ میں بہت مفید ثابت ہوتا ہے بعض موقع تو اسکی دو تین خوراکوں سے ہی جڑے ہوئے

مریض چلنے پھرنے لگتے ہیں۔ یہ نسخہ وجع المفاصل کے علاوہ عرق النسا نیز اور بیشمار امراض کیلئے بس ایک ہی چیز ہے اسکے پورے فوائد مع ترکیب ساخت اخیر میں ملاحظہ فرمالیں وہاں ہم نے اسکو سفوف کچلہ کے نام سے بیان کیا ہے۔

مفید الاوجاع روغنوں کے نسخہ جات ذیل میں ہم ایسے چند روغنوں کے نسخے لکھتے ہیں جو کہ مالش کرنے سے ہر قسم کے درد کو دور کرنے والے ہیں جب وجع المفاصل، نقرس، عرق النسا کے مریض کو مندرجہ بالا ادویات میں سے کسی ایک کو استعمال کرایا جائے تو بیرونی طور پر حسب ذیل روغنوں میں سے کسی ایک کی مالش کرنا سونے پر سہاگے کا کام دیگا۔

(ایک عجیب غریب انگریزی سیال مرکب) **لینیمنٹ ٹیرپین تھینی کو نمبر ۳۰۹**

میرے مکرم دوست جناب ڈاکٹر رگھوناتھ رائے صاحب پربھاکر ایل آر ایم، ایس ایف میڈیکل آفیسر اپنے زیر علاج مریضوں پر مالش کیلئے یہی روغن استعمال کیا کرتے ہیں۔ بلکہ میں نے خود بھی چند جگہ آزما کر حیرت انگیز اثر دیکھا ہے درد خواہ کہیں ہو اسکی مالش سے بہت جلد اڑ جاتا ہے لیکن یہ شرط ہے کہ درد کی جگہ پر زیادہ ورم نہ ہو کیونکہ یہ ورم کیلئے چنداں مفید نہیں ہے۔

نوشادر ۲ ماشہ صابون دیسی ۱ تولہ ٹرپن ٹائن یعنی روغن تارپین اصلی ۴ تولہ پانی تیز گرم ۵ تولہ۔

ترکیب: پہلے نوشادر اور صابون کو علیحدہ علیحدہ باریک پیسکر کھرل میں ڈالکر تیز گرم پانی میں خوب اچھی طرح گھوٹکر حل کرلیں جب خوب حل ہوجائے نیز پانی سرد ہوجائے تو روغن تارپین ملاکر پھر ملائیں۔ سفید رنگ کا دہی جیسا غلیظ مرکب تیار ہوجائیگا اسکو کسی شیشی میں ڈالکر رکھیں اور بوقت ضرورت جائے درد پر خوب مالش کرکے اوپر روئی کا گرم پھایا باندھ دیں۔ وجع المفاصل، ذات الجنب، ذات الریہ، عرق النسا وغیرہ کو مفید ہے

روغن زرنیخ نمبر ۳۱۰:۔ یہ روغن بھی ذات الجنب، وجع الورک، عرق النسا، وجع المفاصل کیلئے بہترین چیز ہے اور خاص ان چیزوں میں سے ہے جو کہ بہت ہی کم خطا جاتی ہیں۔ جو صاحب بنائیں گے انشاء اللہ ضرور ہی تعریف کریں گے۔

ہوالشافی: ہڑتال ورقیہ ۲۰ تولہ عسل ۳ تولہ تیزپات ۵ تولہ سیماب ۶ ماشہ تمال نیز آلو الائچی خورد ۱ تولہ، ناگ کیسر ۱ تولہ، شہد خالص ۵ تولہ آک کا دودھ حسب ضرورت پہلے تمام خشک ادویات کو باریک پیسکر ملالیں اور پھر اس میں شہد بھی ڈال لیں جب

خوب ملجائے تو تھوڑا تھوڑا آک کا دودھ ڈالکر کھرل کرتے رہیں جب لیپ سا بنجاوے تو دُھلے ہوئے اُٹھے کے ایک گز کپڑے پر اس دوا کا لیپ کرکے بتی سی بنالیں اور اس بتی کو کسی لوہے کی لمبی سیخ سے باندھ کر باقی تمام بتی کو نیچے لٹکا دیں اور نیچے کوئی برتن رکھدیں تاکہ جو روغن ٹپکے اس برتن میں گرے۔ پھر بتی کے نیچے والے سرے کو آگ لگا کر اوپر سے بالکل پتلی دھار باندھ کر تلوں کا تیل ڈالتے رہیں۔ جب پاؤ بھر تیل ختم ہوجائے نیز بتی بھی جلجائے تو تیل کو شیشی میں ڈالکر محفوظ رکھیں۔ بہت سی بیماریوں کو دور کرنے کیلئے یہی تیل کافی ہوگا۔

ترکیب استعمال! بوقت ضرورت یہ تیل ایک ماشہ اور گائے کا دودھ دو تولہ ملاکر جوڑوں پر خوب مالش کیا کریں اس بینظیر نسخہ کی آزمائش کرکے خوب فائدہ اٹھائیں۔

روغن احمر بیبر ۳۱۱: جوڑوں کے درد، ذات الجنب، ذات الریہ، عرق النساء وغیرہ وغیرہ بیماریوں کیلئے روغن احمر دنیائے طب کی تسلیم شدہ مجرب دوا ہے اس بینظیر روغن کا نسخہ اسی کتاب کے اخیر میں روغن احمر کے نام سے دے دیا ہے وہاں سے ملاحظہ فرمالیں۔

آسان نسخے ۳۱۲ (۱) اسگن بوٹی کی جڑ کو سایہ میں خشک کرکے باریک پیسکر ہموزن کھانڈ ملالیں خوراک ۶ ماشہ سے ایک تولہ تک ہمراہ گرم دودھ دونوں وقت کھلایا کریں صاحب فراش مریض بھی بفضلہ راضی ہوجائے گا۔

(۲) سورنجان شیریں ۱ تولہ، ایلوا ۲ تولہ، اسگندھ ناگوری ۱ تولہ، رتن جوت ۲ تولہ، ملیٹھی ۶ ماشہ باریک پیسکر ملالیں اور تمام دوا کی آٹھ پوڑیہ بنالیں ایک پوڑیہ گرم دودھ سے دیں۔ درد کو منٹ میں ہی بفضلہ روک دینے والی لاثانی دوا ہے۔

(۳) ہیرا ہینگ، اجوائن، گوگل، مالکنگنی، کالا دانہ ہموزن لیکر باریک پیسکر پانی کے ذریعہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں خوراک ۳ گولی سے ۵ گولی ہمراہ گرم دودھ گٹھیے کی بہترین دوا ہے۔

(۴) لونگ، سہاگہ، ایلوا، مرچ سیاہ ہموزن لیکر گھیکوار کے پانی میں خوب باریک پیسکر رتی رتی کی گولیاں بنالیں خوراک ۴ گولی بوقت شب ہمراہ دودھ قبض کشا ہونیکے علاوہ درد کو بہت مفید ہے

(۵) گرُڑ حسب ضرورت لیکر باریک پیسکر اس سے دوگنی کھانڈ دیسی شامل کرلیں اور ہر روز ۱ تولہ گرم دودھ سے دیا کریں مہینوں کا جڑا ہوا مریض انشاء اللہ دنوں میں کھل جائے گا۔

(۶) لونگ ۱ تولہ، سنبھالو کی کونپل ۲ تولہ باریک پیسکر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں خوراک ۲ گولی صبح ۲ شام باسی پانی سے دیں یہ معمولی چٹکلہ بڑے بڑے نسخوں سے بازی لے جاتا ہے۔

(۷) حب بہار برگ۔ برگ تمباکو سبز کی نازک کونپلیں، برگ ارنڈ سرخ، برگ نازک دھتورہ

آک کی کونپلیں، نمک ہموزن لیکر باریک پیسکر گولیاں نخودی بنا لیں۔ خوراک ایک گولی صبح ایک گولی شام۔
پرہیز: اکل بادی پیدا کرنیوالی ٹھنڈی چیزوں سے مثلاً کدو، پالک، آلو، اروی، دودھ، چاول کی زیادتی، چھاچھ، مکھن، برف وغیرہ سے۔ غذا: بھنا ہوا گوشت، تیتر، بٹیر، حلوان بکرا، چنے کی دال، مونگ کی دال، انڈے، خوب گرم مصالحے ڈالکر پکے ہوئے، چائے، بسکٹ، انجیر، منقی کھا سکتے ہیں۔

لنگڑی کا درد

مشہور نام	رینگن باؤ	ویدک نام	گردھرسی
طبی نام	عرق النساء	ڈاکٹری نام	سائی ٹیکا

کیفیت مرض: یہ ایک مشہور درد ہے جو کہ کولہے سے اٹھکر ٹخنہ تک جاتا ہے۔ چونکہ جس رگ میں یہ درد ہوا کرتا ہے اسکو طب یونانی میں نسا کہتے ہیں اسلئے اسکا نام عرق النساء رکھا گیا ہے۔

اسباب: اس بیماری کے اسباب اور وجع المفاصل کے اسباب تقریباً ایک ہی ہوا کرتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات مادہ بلغمیہ و ریاح اس رگ کے اندر ہی ٹھہر کر درد کا باعث بنتا ہے۔

علامات: درد سرین سے اٹھکر ٹخنہ تک بعض اوقات پاؤں کی انگلیوں تک پہنچتا ہے۔

علاج: اسکا علاج بعینہٖ اسیطرح کیا جاتا ہے جس طرح وجع المفاصل کے بیان میں مذکور ہو چکا چنانچہ جتنے خوردنی اور بیرونی مالش کیلئے نسخہ جات لکھے گئے ہیں۔ وہ تمام کے تمام اس مرض کو نہایت مفید ہیں لیکن تاہم ذیل میں چند ایک اور نسخہ جات بھی پیش کئے جاتے ہیں جو کہ اس مرض کیلئے بارہا بار کے تجربہ مفید الاثر ثابت ہونے والے ہیں۔

مجربات: ذیل کے مجربات میرے متعدد بار کے آزمودہ ہیں۔ اسلئے بڑی خوشی سے آزمائیں۔

حبوب سم زرد نمبر ۳۱۹: یہ گولیاں میں نے خوب آزمائیں اور بفضلہ اس مرض کیلئے بہت ہی مفید پائی ہیں۔ چند روز میں ہی درد کو بالکل دور کر دیتی ہیں۔ جو شخص بہت سے علاج کرا کر مایوس ہو چکے تھے انکو اس سے آرام ہو گیا۔ چنانچہ عبداللہ بن حاجی جمال الدین اسکا زندہ ثبوت ہے۔
سم الفار زرد ۱ ماشہ، پورا ناگڑ ایک تولہ۔ پہلے سم الفار کو خوب باریک پیسیں۔ پھر دونوں کو خوب باریک پیسیں۔ پھر دونوں کو خوب اچھی طرح کوٹکر سیاہ مرچ کے برابر گولیاں بنا لیں۔ خوراک ایک گولی صبح ایک شام بالائی یا مکھن کے ساتھ دودھ اور گھی کھلاتے رہیں۔

ایک عجیب بوٹی نمبر ۳۲۰: یہ ہل بوٹی جسکو ہماری جانب بکرا بوٹی کہتے ہیں۔ اس مرض کیلئے

نہایت مفید ہے۔ جیسے ٹانگ میں درد ہو اس ٹانگ کی پنڈلی پر عین اس رگ پر جس میں درد ہوتا ہو اس بوٹی کو گھوٹکر ٹکیہ بناکر اوپر باندھ دیں ٹکیہ زیادہ سے زیادہ روپیہ جتنی ہونی چاہیئے آٹھ نو گھنٹے کے بعد پٹی کھولکر دیکھیں جگہ سرخ ہوگئی ہوگی اور تھوڑی دیر کے بعد بڑا سا آبلہ پڑ جائیگا جب دیکھیں کہ کافی زرد پانی نکل چکا ہے تو مکھن پانی میں دھلا ہوا لگائیں زخم ٹھیک ہو جائے گا انشاء اللہ زرد پانی نکلنے کے بعد ضرور ہی آرام ہو جائیگا یہ بوٹی سانپ کے زہر اور بخاروں کیلئے بھی ازحد مفید ہے جیسا کہ انکا اپنے اپنے مقام پر ذکر کیا جائے گا۔

نوٹ: اسفوف کچلہ جسکا ذکر وجع المفاصل کے بیان میں کیا گیا ہے۔ اس مرض کیلئے بھی بہت مفید ہے۔ اسکی چند خوراکوں سے عرق النساء کا درد دور ہو جاتا ہے۔

ایسپرین نمبر ۳۲۱: درد کو فوراً روکنے کیلئے بڑی مفید چیز ہے۔ ایسپرین ۱۲ رتی بوقت صبح دوپہر شام دن میں ۳ بار دیں۔ اس سے فوراً درد بند ہو جاتا ہے۔ لیکن اس سے عارضی فائدہ ہوتا ہے کامل صحت نہیں ہوتی۔ پرہیز و غذا وہی ہے۔ جو وجع المفاصل میں لکھا گیا ہے۔

جلد کی بیماریاں

جلد یعنی چمڑے کی بیماریاں تو بہت ساری ہیں لیکن یہاں ان میں سے چند ایک اُن ہی زیادہ ہونے والی امراض کا ذکر کیا جائیگا۔ جو کہ بدن کے ظاہری حصہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ یا چمڑے کے اندر والی جانب پائی جاتی ہیں۔ یا ظاہر بدن سے تعلق رکھتی ہیں۔ جسمیں جمیات زہریلہ بھی شامل ہیں۔

خارش، داد، چنبل، پھوڑے، پھنسی کے مجربات

اگر ہم ان امراض کے جُدا جُدا بالتفصیل بیان لکھتے تو بیسیوں صفحات صرف اسی بیان کیلئے درکار تھے۔ لہذا انکی تفصیل کو جلد دوم کیلئے چھوڑتے ہیں۔ اور یہاں بہتر سے بہتر نسخہ جات عرض کرتے ہیں۔ ایسے نسخے بھی موجود ہیں جو کہ ابتک صفحہ قرطاس پر ہرگز نہ آئے تھے بلکہ خاص سینہ کے راز تھے مگر جو کچھ رطب یابس (خشک و تر) اس خادم کو حاصل ہو جاتے ہیں وہ اور حضرات کیطرح سینہ میں مدفون نہیں کئے جاتے بلکہ یہاں تو مدفون خزائن کو کتابی صفحات پر بکھیر دینے کی ہی دھن لگی رہتی ہے جیسا کہ صاحب نظر ارباب پیچھے دیکھتے چلے آئے ہیں اور انشاء اللہ

آگے آگے ملاحظہ فرماتے رہیں گے پہلے چند مصفی خون نسخہ جات ملاحظہ فرمائیے۔

سفوف مصفی خون نمبر ۳۲۲ ۔ یہ سفوف خون کی خرابی کو دور کر کے خون کو بہت جلد صاف کر دیتا ہے گویا کہ داد، چنبل، خارش سب کو مفید ہے۔ چونکہ خون کے بگاڑ کی بیماریوں میں قبض کشائی نہایت ضروری امر ہے اسلئے مجوز نسخہ نے اس میں یہ خاص طور پر خیال کر کے نسخہ کو تجویز کیا ہے کیونکہ یہ سفوف ہاضم طعام مقوی معدہ اور قبض کشا بھی اعلیٰ درجہ کا ہے ہمنے اس نسخہ کو بارہا آزما کر فائدہ حاصل کیا ہے۔ ہو الشافی اگندیک، آملہ، سار مصفی، بلیلہ، بلیلہ، آملہ سب ہموزن لیکر سفوف بنالیں۔ خوراک ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک بوقت صبح تازہ پانی سے کھایا کریں۔ دس بارہ روز تک استعمال کریں۔

خون صفا نمبر ۳۲۳ ـــــــ ہمارے دواخانے کا مشہور اور مایہ ناز دوا

یہی نسخہ ہمارا معمول مطب و کثیر النفع ہے اسکو ہم نے مدت سے اسی نام سے مشتہر بھی کر چھپوایا ہے اور اسکی صفت میں ہم نے یہ الفاظ بھی لکھے ہیں کہ اس دوا کے مقابلہ میں جوشندہ سارساپریلا بھی ہیچ ہیں واقعی یہ بات درست ہے کیونکہ ہمنے بارہا ایسے مریضوں کو دیکھا جن کے تمام بدن آبلوں سے بھرے پڑے تھے یا جو خارش سے لہولہان رہتے تھے انکو اللہ کا نام لیکر یہی دوا شروع کرائی گئی اور بفضلہ اس مجرب دوا کی صرف چار یا پانچ خوراکوں میں ہی تمام آبلے خشک ہو گئے بلکہ اسکی ایک خوراک سے ہی بسا اوقات اتنا فائدہ ہو جتنا کہ اور ادویات کی دس خوراکوں سے ہو سکتا تھا غرضیکہ یہ بہت اچھا اور قابل قدر نسخہ ہے گو میں نے قبل ازیں کسی اچھے سے اچھے نسخہ کو پیش کرتے ہوئے بھی اسکے حصول کی تفصیل و وسیلہ نہیں لکھا لیکن یہاں بطور نمونہ اس نسخہ کے حاصل ہونیکی وجہ اور ذریعہ تفصیل عرض کرتا ہوں تاکہ آپ لوگوں کو اس بات کا علم ہو جائے کہ اس کتاب میں درج شدہ نسخہ جات کس طرح اور کن وسائل اور پابندیوں سے ملے تھے۔ جو کہ آپکو صرف ۱۰؍ کے قلیل معاوضہ میں پیش کئے جا رہے ہیں میں سچ عرض کرتا ہوں کہ اگر ہمارے دار الکتب کے چند متمول اور فیاض سرپرست پیدا ہو جائیں تو میں ان کتابوں کو مفت پیش کرنے کیلئے تیار ہوں لیکن کیا کیا جائے ہزاروں روپیوں کا خرچ ایک ایسے شخص سے برداشت ہونا ناممکن امر ہے جس نے اپنے مطب کی آمدنی کو بھی اسی کام میں وقف کر دیا ہوا ہے

میرے ماموں قبلہ امرتسر جناب حکیم مولوی معز الدین صاحب کو حکیم خدا بخش صاحب سیاسی سالوار دموضع داندر نے حلفاً اس شرط پر بتایا تھا کہ اپنی اولاد کے سوا کسی کو بھی نہ بتادیں پھر میرے ماموں صاحب نے اسی نسخہ کو مجھے بتا کر اسکے اخفاء کی حد سے زیادہ تاکید کر دی تھی لیکن بھلا مجھ سے یہ کب ہو سکتا تھا اور نسخہ جات تو عرض کر دوں لیکن اسکو چھپائے رکھوں گو مجھ پر میرے ماموں صاحب ناراض ہی ہونگے

مگر امید ہے کہ ہزارہا ناظرین کی خوشی انکی ناراضگی کو خود ہی مغلوب کر لیگی لہذا نسخہ موصوفہ بلا کم و کاست پیش کرتا ہوں — ہوالشافی: شورہ قلمی ۲ تولہ گندھک مصلی مصفی ایک سیر ایک تولہ پارہ مصفی ۲ ماشہ — ترکیب: پہلے تینوں چیزوں کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک پیس لیں پھر گندھک باریک شدہ کو کسی بڑی سی لوہے کی کڑچھی میں ڈالکر کوئلوں کی آگ پر رکھیں۔ جب گندھک پگھل کر تیل کی طرح ہو جاوے تو اس کے اندر پارہ چھوڑ کر کسی تنکہ وغیرہ سے ہلائیں وہ فوراً ہی سیاہ رنگ کا کشتہ ہو کر گندھک میں مل جائیگا پھر شورہ ڈالدیں جب شورہ بھی نرم ہو کر ملجائے تو گیر و ملاکر کسی چمچ وغیرہ سے خوب ملالیں اور سرد ہونے پر کھرل میں باریک پیسکر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ بس خون صفا دوا تیار ہے خوراک ۲ ماشہ سے ۴ ماشہ تک بوقت صبح سرد پانی کے ساتھ دیا کریں عجیب دوا ہے

نوٹ: جس برتن میں اس دوا کو بنانا چاہیں۔ اس کڑچھی کو گھی سے چپڑ لیا کریں تاکہ گندھک کو آگ نہ پکڑنے سے آگ نہ لگے۔ اور دوسرا یہ دوا سرد ہونے پر کڑچھی سے چمٹ جایا کرتی ہے اسلئے گھی سے چپڑنا بہترین تدبیر ہے نیز گندھک اور پارہ مصفی لینے چاہئیں۔ صاف کرنیکی ترکیب جلا کے بیان میں ملاحظہ فرمالیں۔

حبوب مصفی خون نمبر ۳۲۴ — رستمی نسخہ، یہ حبوب بھی از حد مصفی خون ہیں پرانی سے پرانی خارش، داد، چنبل، آتشک بلکہ جذام تک کو مفید ہیں — ہوالشافی: ہڑتال ورقی ۱ تولہ فلفل گرد ۶ ماشہ شنگرف ۶ ماشہ تینوں چیزوں کو کھرل میں ڈالکر خوب باریک پیسیں جب باریک ہو جائیں تھوڑا تھوڑا پانی ملاکر کھرل کریں پانی صرف اتنا ہی ملایا جائے جس سے صرف دوا بات تر رہیں پھر قلولہ کشمش چھوٹی داکھ ملاکر تین چار گھنٹہ کھرل کرکے رتی رتی کی گولیاں بنالیں خوراک صرف ایک گولی بوقت صبح تازہ پانی سے۔ دیں مدت سے بگڑی ہوئی خونی بیماریاں انشاءاللہ چند روز میں دور ہو جائیں گی

یونانی نسخہ نمبر ۳۲۵ — منڈی بوٹی ۱ چھٹانک عناب ۵ اعدد رات کیوقت ادھ سیر پانی میں بھگوکر رکھدیں اور علی الصبح چھانکر مصری یا شہد ملاکر پلائیں یہ نسخہ میرا اپنا ہی تجویز کردہ ہے جو کہ اعلیٰ درجہ کا مصفی خون ہے اگر خالص شہد مل سکے تو شہد ہی ملانا بہتر ہے ورنہ مصری ملالیں۔ اس نسخہ کو شربت کی شکل میں بھی تیار کیا جاسکتا ہے۔ ادھ سیر کھانڈ میں ۱ تولہ منڈی اور ڈیڑھ صد عناب ہونے چاہئیں

مصفی خون بوٹیاں نمبر ۳۲۶ — ہرن کھری اور برہمڈنڈی دونوں بوٹیاں خون کو صاف کرنے کیلئے جملہ سنیاسیوں کی مانی ہوئی ہیں کیونکہ ان سے جذام تک کو آرام آجاتا ہے۔

ترکیب استعمال: یہ ہے کہ ہرن کھری ۱ تولہ برہمڈنڈی ۱ تولہ مرچ سیاہ ۷ عدد پاؤ بھر پانی میں گھوٹکر پلادیں۔ خون کی تمام خرابیوں کو دور کرکے بالکل صاف کردیتی ہیں:-

روغن مصفی خون نمبر ۳۲۷ :- نیم کی نمولیوں سے بذریعہ پتال جنتر تیل نکال لیں خوراک ۱ بوند سے ۲ بوند دودھ میں ڈال کر پلایا کریں۔ اس روغن کو اب ڈاکٹر لوگ بھی استعمال کرنے لگ گئے ہیں پتال جنتر کی ترکیب ضمیمہ میں ملاحظہ ہو۔

خارش کیلئے کراماتی پوڑیہ ۳۲۸ :- یہ سفوف خارش کیلئے واقعی ایک لاثانی اور فوری اثر چیز ہے۔ اس کے بفضلہ خارش صرف ایک ہی دن میں دور ہو جاتی ہے پہلے تو جھولی جلاب دے لیں اور دوسرے روز یہ دوا نہار کر استعمال کریں۔ گندھک آملہ سار کالی زیری گیرو ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ چھان کر ۳ پوڑیہ باندھ لیں۔ ترکیب استعمال:- ایک پڑیہ بوقت صبح اور دوسری بوقت دوپہر دہی سے کھلائیں اور تیسری پوڑیہ روغن سرشف یعنی سرسوں کے تیل ۵ تولہ میں ملا کر تمام بدن پر مالش کرائیں نیز یہ یاد رہے کہ تمام دن میں سوائے دہی کے اور کچھ بھی کھانیکو نہ دیں بلکہ پانی بھی نہ پلیں شام کے وقت محض پھیکے چاول دہی سے کھلادیں۔ بس اللہ چاہے تو ایک روز میں آرام ہو جائے گا۔

ایک اور نسخہ نمبر ۳۲۹ :- گل ارمنی ۱ تولہ زیرہ سفید تولہ گندھک آملہ سار ۶ ماشہ تمام کو کوٹ چھان کر ۴ پوڑیہ بنالیں اور ایک پوڑیہ نو آٹے میں گوندھ کر روٹی پکا کر کھلائیں اور ایک گھی میں ملا کر مالش کرائیں اور ۳ گھنٹہ بعد دریا کے پانی سے نہلائیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو روز میں ہی صحت ہو گی۔ میرا کئی بار کا مجرب شدہ نسخہ ہے لیکن پہلے جلاب دینا اس میں بھی ضروری ہے۔

خارش کیلئے اکسیری روغن نمبر ۳۳۰ :- ہڑتال ورقی ۱ سرسوں کے تیل ۱۰ تولہ کو لوہے کی کڑاہی میں ڈالکر کوئلوں کی آگ پر رکھیں جب جلنے کے قریب ہو جائے تو آگ سے اتار کر منسل ۳ تولہ باریک پسی ہوئی ذرا احتیاط سے دور سے ہی تیل میں ڈالدیں فوراً ایک شعلہ بلند ہو گا جب سرد ہو جائے تو ایک مٹی کے کورے پیالے کو پانی سے بھر کر اس روغن کو اس پیالہ میں ڈالکر تمام رات ڈھکا رہنے دیں اور دوسرے روز بوقت صبح دیکھیں تمام دوا پانی کے اوپر تیر آئی ہو گی اسکو ہاتھ کی انگلیوں سے اتار کر شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ بوقت ضرورت خارش کی جگہ پر لگا دیں۔ انشاء اللہ ایکبار کے لگانے سے ہی خارش دور ہو جائیگی۔ ورنہ دوسرے اور تیسرے دن اور لگائیں۔

ہر قسم کی خارش کو دور کرنے کیلئے مرہم ۳۳۱ :- پارہ گندھک سندھور مرچ سیاہ نیلا تھوتھ کمیلہ بابچی سہاگہ سب دویہ ہموزن۔ ترکیب:- پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی کر لیں پھر باقی تمام ادویہ علیحدہ علیحدہ باریک پیسکر ملالیں اور پانچ چھ گھنٹہ تک خوب کھرل کرکے شیشی میں بحفاظت رکھیں اور بوقت ضرورت اس سفوف سے دوگنا گائے کا مکھن ملا کر دھلا ہوا جستو پانی میں دھلا ہوا)

ڈبیہ یا کھلے منہ کی شیشی میں ڈال رکھیں بس مرہم تیار ہے ــــ فوائد! اس مرہم کی تین چار دن میں بالش تمام جسم کی خارش دور ہو جاتی ہے۔ نہایت ہی مفید دوا ہے۔

داد چنبل کے مجربات

ذیل میں داد چنبل کیلئے وہ بے نظیر نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو شاید آپ نے اس سے پیشتر طب کی اچھی سے اچھی کتاب میں بھی نہ دیکھے ہونگے بلکہ بعض تو خاص اسراری نسخے ہیں۔ چونکہ ہمارے کشکول کے اندر داد چنبل کے بہت سے اعلیٰ سے اعلیٰ نسخے تھے لہٰذا کچھ یہاں لکھے جاتے ہیں اور چند ایک جلد دوم کیلئے رکھ لئے جاتے ہیں۔ وہ جلد دوم میں ملاحظہ فرمائیں۔

سفوف طلسم نمبر ۳۲۲ ــ بحیثیت نسخہ یہ نسخہ بہت ہی مؤثر اور فوری فائدہ دکھانیوالا ہے۔ جو کہ بہت جلد پرانے سے پرانے داد چنبل کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے جن مریضوں کو کسی دوا سے فائدہ نہ ہوا تھا انکو اسکے استعمال سے ضرور ہی فائدہ ہو گیا اور پھر لطف یہ کہ بنانے میں نہایت سہل اور عام ملنے والی چیزوں سے تیار ہوتا ہے ــــ ہوالشافی! اکتھ سرخ، فلفل گرد، نیلا تھوتھ، بکری کی پشم کی راکھ تمام ہموزن باریک پیس کر ملا لیں ــــ ترکیب استعمال! اگر داد یا چنبل خشک ہو تو پہلے کسی چیز سے خوب کھجا کر جب خون نکلنے کے قریب ہو جائے دیسی مکھن لگائے اگر تو بار دھلا ہوا لگا کر اوپر اس سفوف کو چھڑک دیں۔ ہاں اگر داد چنبل تر ہو تو کھجانے کی ضرورت نہیں ویسے ہی مکھن لگا کر اوپر سفوف چھڑک دیا کریں۔

نوٹ! عام طور پر اونٹ کے بورے بکری کی پشم سے بنے جاتے ہیں لہٰذا کہیں سے ردی اور پرانے بورے کا ٹکڑا لے لیں۔ اور جلا کر اسکو دوا میں شامل کر لیں۔

روغن مجرب ایک مخفی راز کا انکشاف ہمارے علاقہ میں ایک پٹواری صاحب کے پاس داد چنبل کا ایسا مجرب نسخہ ہے کہ جہاں چار یا پانچ بار لگایا یقینی طور پر ہی آرام ہو جاتا ہے پٹواری صاحب موصوف خوب اختیاط سے اپنے ہاتھوں سے تیار کرتے ہیں اور کسی کو اپنے اس راز سے آگاہی دینا پسند نہیں کرتے تھے اس نسخہ کی صفات کی گونج مدت سے سن رہا تھا اور شائق ہو رہا تھا۔ بفحوائے جوئیندہ یابندہ ہمارے ایک عزیز کی کوشش سے بالکل صحیح نسخہ مل گیا جو کہ بعینہٖ ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے ضرور تیار فرما کر فیض اٹھاویں ــــ ہوالشافی! جو پرانے کم از کم ایکسال کے آدھ سیر یا تین پاؤ لیکر کسی علیحدہ دیگچی میں ڈال دیں۔ پھر ۳ ماشہ نیلا تھوتھ باریک پیس کر اوپر چھڑک کر اس دیگچی کے عین درمیان ایک سلور یا چینی کی پیالی رکھیں اب ایک پانی سے بھرا ہوا اتنا بڑا برتن جس میں کم از کم

پانچ سیر پانی اسکے نیکر دیگچی کے اوپر رکھ کر پانی والے برتن کی پائنتی اور دیگچی کے لب خمیر شدہ آٹے سے بند کر دیں تاکہ بھاپ باہر نہ نکلنے پائے جب خوب احتیاط سے لب بند ہوچکیں تو آہستہ سے دیگچی کو اٹھا کر چولھے پر رکھ دیں اور نیچے دو لکڑی کی آنچ اندازاً ڈیڑھ گھنٹہ تک جلاتے رہیں پھر آگ بند کر دیں۔ جب برتن سرد ہو جائے تو اتار کر آہستہ آہستہ پانی والے برتن کو دیگچی سے جدا کر لیں۔ پیالی تیل سے بھری پڑی ہوگی نکالکر شیشی میں بحفاظت رکھیں اور دن میں دو وقت یعنی صبح و شام لگاتے رہیں انشاء اللہ چند روز میں شفا ہو جائے گی۔

روغن قشر بادام یعنی بادام کے چھلکوں کا تیل نمبر ۳۳۴۔ میرے پھوپھی زاد بھائی جناب حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب مرحوم بالا ترکیب سے بادام کے سخت چھلکوں کا تیل نکالا کرتے تھے۔ وہ بھی داد چنبل کیلئے نہایت مفید ہے بڑا ہی خوشنما رنگ سرخ نکلا کرتا ہے۔ میں نے بھی اس روغن کو آزما کر مفید پایا ہے۔

روغن گندم نمبر ۳۳۵: میرے استاد جناب حکیم مولینا خیر الدین احمد صاحب مرحوم سرسوی اسی طریقہ سے گیہوں کا روغن نکالا کرتے تھے جو کہ اس مرض کیلئے از حد موثر ثابت ہوا ہے میں نے بارہا آزمایا ہے۔

روغن نخود نمبر ۳۳۶۔ ایک فوجی افسر داد چنبل کیلئے ایک بہت عجیب روغن تیار کیا کرتے تھے بعد از کوشش معلوم ہوا کہ وہ اسی طریقہ سے چنوں کا تیل نکالا کرتے ہیں۔ بلکہ چند مرتبہ میں نے بھی نکلوایا تو مفید ثابت ہوا ایک اور شخص نے بتایا کہ اگر اونٹ کے پرانے مینگنیوں کا تیل نکالکر لگایا جائے تو وہ بھی بیحد مفید ثابت ہوتا ہے لوٹ: یا جس غلہ کا روغن نکالنا درکار ہو دم پورا پالینا چاہیئے جسقدر میں اتنا فائدہ نہیں پایا جاتا۔

روغن شیشم نمبر ۳۳۷۔ (میرا ذاتی کامجرب) داد چنبل کیلئے یہ روغن صدہا اشخاص کا مجرب اور تیر بہدف نسخہ ہے جو کہ انشاء اللہ کم ہی خطا جاتا ہے ہمارے علاقہ کے اندر اس نسخہ سے تقریباً بچہ بچہ واقف ہے جو کہ اس کی خوبی کی بہترین دلیل ہے۔

ہوالشافی: شیشم کی لکڑی (حشو وہ جو بیل گاڑی کے پہیوں میں لوہے کی میخ کے پاس مدور شکل میں باہر کی جانب نکلی ہوتی ہے) حسب ضرورت لیکر ٹکڑے ٹکڑے کرکے بذریعہ پاتال جنتر روغن کشید کر لیں یہ روغن بڑا ہی خوشنما رنگ احمر قانی ہوگا اسمیں ایک پھریری بوقت صبح و شام داد چنبل پر لگایا کریں۔ انشاء اللہ چند روز میں پوری شفا ہو جائے گی اگر اس روغن میں بحساب فی تولہ دو رتی سم الفار سفید نہایت باریک پیسکر شامل کر لیا جائے تو فائدے میں بہت ہی بڑھ جائیگا۔ لہذا اس میں سم الفار ضرور شامل کر لینا چاہیئے لیکن ذرا ہاتھ منہ پر لگانے سے بچایا کریں۔

روغن مرکب نمبر ۳۳۸ :- رینجبل کی نسخہ طبیہ دوا، اس روغن کی تعریف کرنیکی چنداں حاجت ہی نہیں لیکن اسمیں ان مفردات کو مرکب کر دیا گیا ہے جو کہ اکیلے ہی اس مرض کیلئے مفید ہیں نیز ہمارے ایک فقیر صاحب کا معمول مطب بھی ہے گویا اس مرض کیلئے بفضلہ خاص الخاص اکسیری روغن ہے۔

ہوالشافی: اونٹ کی مینگنی خشک، پورانی گیہوں، پوست ناریل جو کھوپرے کے اوپر سے لکڑی کی طرح سخت ہوتا ہے شیشم کی چھال سب ہموزن لیکر ٹکڑے ٹکڑے کر کے بتال جنتر کے ذریعہ تیل نکال لیں یا جسطرح گندم وغیرہ کے تیل نکالنے کی ترکیب بتائی ہے اسیطرح نکال لیں اور بدستور معروف دونو وقت اوپر لگایا کریں پتال جنتر کی ترکیب کتاب کے اخیر ضمیمہ میں ملاحظہ فرمالیں جلد دوم میں روغن چنبل کا ایک اور نسخہ لکھا گیا ہے جو ایک سنیاسی نے بتلایا تھا اور آجتک ہزارہا مریضوں پر استعمال ہو چکا ہے۔ لیکن بر سنیاسی صاحب نے مفت تقسیم کرنے کی شرط کی تھی۔

داد کا عجیب چٹکلہ نمبر ۳۳۹ :- داد وصف ایکروزمیں دور۔ جنگلی انجیر جسکو کیمری اور بھکواڑہ بھی کہتے ہیں اسکا دودھ داد کیلئے بڑا ہی اکسیر صفت دوا ہے داد پر ذرا ذرا چپڑ دو گو ذرا تکلیف تو ہو گی لیکن داد ہمیشہ کیلئے اڑ جائے گی اور چند روز میں نئی کھال پیدا ہو جائے گی۔

پھوڑا پھنسی کے مجربات

حکما طب جدید کے نزدیک پھوڑا پھنسی کا علاج چاقو ہی ہے لیکن یہ فخر طب یونانی کو ہی حاصل ہے جنہوں نے بعض ایسی ادویات ایجاد کی ہیں جو کہ دنبل پھوڑوں پر لگانے سے تھوڑے عرصہ میں ہی نشتر کیطرح پھاڑ دیتی ہیں۔ بلکہ بعض تو اس قدر زود اثر ہیں کہ لگاتے ہی اسیوقت ۵ منٹ کے اندر اندر ہی پھوڑ دیتی ہیں چنانچہ ذیل میں چند نہایت عجیب غریب اور زود اثر نسخہ جات عرض کرتا ہوں۔

مرہم سیاہ نمبر ۳۴۰ :- یہ مرہم ہر ایک قسم کے پھوڑے پھنسی کیلئے نہایت مفید ہے اسکا پھاہہ زخم اور ورم اچھا ہونے کے بعد اترتا ہے ہم نے بارہا آزما کر فائدہ حاصل کیا ہی دراصل اس نسخہ کو ایک بنیا بنا کر رکھا کرتا تھا جو کہ اس مرہم کیوجہ سے بہت مشہور ہو گیا تھا لوگ دور دور سے مرہم لینے آیا کرتے تھے۔

ہوالشافی: اسندھور ۶ تولہ، تلوں کا تیل ۸ تولہ، نیلا تھوتھا ایک ماشہ۔

بنانے کی ترکیب: اول تیل کو لوہے کی کڑاہی میں ڈالکر چولہے کی آگ پر رکھیں جب خوب گرم ہو جائے تو سندھور ڈالدیں بار بار جوش آکر دوا باہر نکلنے کو ہو جایا کریگی جب معلوم ہو کہ دوا کو جوش آتا ہے فوراً کڑاہی کو آگ سے اتار لیا کریں اور جب جوش سرد ہو جایا کرے تو پھر آگ پر رکھدیا کریں جب دوا کا رنگ سیاہ ہو جائے تو نیلا تھوتھا باریک پیسکر ملا دیں اور کڑاہی کو آگ سے اتار کر کسی جگہ میں رکھدیں

اور ایک سیخ وغیرہ سے دوا کو ذرا دیر ہلا کر رکھدیں سرد ہونے پر سیاہ رنگ کی مرہم تیار ہو جائیگی پھایہ پر لگا کر بدستور پھوڑے یا زخم پر لگایا کریں نہایت ہی مفید مرہم ہے۔

مرہم سرخ نمبر ۳۴۱ :- (ہر ایک قسم کے پھوڑے پھنسیوں کے لئے از حد مفید ہے) ہوالشافی: رال سہاگہ ہر ایک ۲ تولہ کبیرہ ایک تولہ سبکو کھرل میں باریک پیسکر ۱۰ سرسوں کا تیل ملا کر پیسیں جب تیل جذب ہو جائے تو تھوڑا پانی ڈالکر گھوٹیں جب پانی اچھی طرح جذب ہو جائے تو پھر تیل اور پھر پانی ڈالکر کھرل کرتے رہیں جب مرہم پانی کو جذب نہ کرسکے تو تیار سمجھیں اور حسب دستور استعمال کریں۔ یہ مرہم گو نہایت آسانی سے بنتی ہے لیکن فوائد میں بڑی بڑی مرہموں سے بازی لے جاتی ہے۔

پارچہ دنبل پھوڑ نمبر ۳۴۲ :- ایک مسجد کے میاں صاحب خاکی رنگت کے کپڑے کو فروخت کیا کرتے تھے اس کپڑے کا یہ وصف تھا کہ اگر اسمیں سے ذرا سا ٹکڑا لیکر پھوڑے کے اوپر رکھکر باندھ دیا جاتا تو بڑے سے بڑے دنبل کو بہت جلد پھوڑ کر صاف کر دیتا ہے میاں صاحب کے کپڑے کی کافی بکری ہو جاتی تھی نسخہ دریافت کرنے پر یہ معلوم ہوا ——— ہوالشافی: املیلہ تھوتھہ ۸ تولہ صابن انگریزی ۸ تولہ نمک ۶ ماشہ گڑ ۶ ماشہ سب چیزوں کو پانی میں حل کر کے گزہ کھدر کا کپڑا لیکر اسمیں ڈبو کر سایہ میں خشک کرلیں اور بوقت ضرورت ذرا سا کپڑا لیکر پھوڑے کے اوپر رکھکر اوپر سے کچھڑی یا گرم گرم چاول باندھا کریں پھوڑے کو بہت جلد پھوڑ دیگا۔

ضماد قائم مقام نشتر نمبر ۳۴۳ :- یہ لیپ نشتر کے قائم مقام ہے بڑے سے بڑے ورم پر ابھی ذرا لیپ کر دیجئے ذرا سی دیر میں پھوٹ جائیگا اور چیرا لگانے کی ضرورت نہیں پڑتی فوری اثر دوا ہے ہوالشافی: نمک جنڈ، نمک بڑ (برگد) ہر ایک ۲ تولہ چونا آب نارسیدہ بیخال کبوتر صحرائی ہر ایک ۱ تولہ عسل ہلادر ۱ تولہ میں کھرل کر کے یکجان کر رکھیں اور بوقت ضرورت قدرے دوا لیکر لعاب دہن انسان یا گئو کے پیشاب میں ملا کر لوہے یا لکڑی کے اوزار سے ورم پر لیپ کر دیں لیکن بہ احتیاط رکھیں کہ اس دوا کو ہاتھ نہ لگنے پائے۔ انشاء اللہ اسی وقت پھوڑے کو پھوڑ دیگا۔

جنڈ اور برگد کا نمک بنانے کی ترکیب ۳۴۴ :- جنڈ اور برگد کی خشک لکڑیاں لیکر انکو جلا کر خاکستر کر لیں پھر خاکستر کو ایک بڑے سے برتن میں ڈالکر بہت سارے پانی میں گھول لیں اور ۲۴ گھنٹہ تک رکھا رہنے دیں لیکن چند مرتبہ لکڑی سے ہلا دیا کریں۔ تاکہ اس کا پورا اثر پانی میں نکل آوے پھر جب نتر آوے تو نتار کر صاف پانی علیحدہ لیکر خاکستر کو پھینکدیں اور پانی کو آگ پر رکھکر پکادیں تمام پانی جل جانے پر جو چیز باقی رہ جائے وہی نمک ہے۔ ان دونوں درختوں کی لکڑیاں علیحدہ علیحدہ

لیکن اوپر بتائے ہوئے طریقے سے علیحدہ علیحدہ نمک تیار کرنا چاہیئے اسی طریقہ سے ہر ایک بوٹی کا نمک تیار کیا جا سکتا ہے

عسل بلادر حاصل کرنیکی ترکیب نمبر ۳۴۵ :۔ لوہے کے زنبور کو خوب گرم کر کے اس میں بلادر (بھلاوہ) کو پکڑ کر دبانیسے روغن علیحدہ نکل پڑتا ہے یا کسی مٹی وغیرہ کے مستعملہ برتن میں ریت سے بلادر ڈالکر بذریعہ پتال جنتر نکال کر شامل کریں۔

مرہم اعجاز نمبر ۳۴۶ :۔ یہ مرہم ہر قسم کے زخموں اور پرانے سے پرانے دملوں کو جو جاری رہتے ہوں۔ نہایت اکسیر ہے۔ بہت سے ایسے مریض جو بڑے بڑے ہسپتالوں میں سے علاج کرا کر مایوس ہو چکے تھے انکے زخم بھی چند روز میں اس مرہم کے استعمال سے درست ہو گئے بلکہ ایک بیل کا سینگ جڑ سے نکل کر گر گیا تھا اور اس سوراخ کے اندر کیڑے پڑے ہوئے تھے اس پر اسی مرہم کا استعمال کیا گیا خدا کے فضل سے چند روز میں ہی زخم بھر کر نہ صرف یہ کہ آرام ہو گیا بلکہ سینگ بھی دوبارہ پیدا ہو گیا لوگ اس مرہم کا اعجاز دیکھ کر عش عش کیا کرتے ہیں بہر کیف یہ مرہم اعجاز اسم بامسمیٰ ہے انشاء اللہ جو صاحب بنا کر لگائیں گے تعریف سے بڑھ کر پائیں گے۔

ہوالشافی الکتھ کمیلہ رال مردار سنگ سندھور ہر ایک تولہ تولہ موم ۳ تولہ روغن گائے دس تولہ۔

ترکیب۔ گھی کو سلور (المونیم) کے برتن میں ڈالکر لوہے کے پایہ پر رکھیں اور پایہ کے نیچے آگ جلائیں جب گھی پگھلنے لگجائے تو موم چھوڑ دیں موم کے خوب حل ہو جانے پر تمام ادویہ باریک پسی ہوئی شامل کر کے دھیمی دھیمی آگ جلاتے رہیں جب مرہم کی رنگت سیاہی مائل ہو جائے تو اتار کر سرد جگہ پر رکھدیں اور خوب سرد ہونے پر ڈبیہ میں بند کر لیں مرہم تیار ہے حسب ضرورت زخموں اور پھوڑے پھنسیوں پر لگائیں۔

جادو کی مرہم نمبر ۳۴۷ :۔ یہ مرہم ان پھنسیوں کیلئے جادو کا اثر رکھتی ہے جو چھپدار ہوں یعنی چھوٹی چھوٹی پھنسیاں ہاتھوں یا بچوں کے سر پر نکلا کرتی ہیں اور جن پھنسیوں سے پانی لگ لگ کر آگے بڑھتی جاتی ہیں ان کیلئے یہ تیر بہدف ہے ہم نے بیشمار مرتبہ آزما کر فائدہ اٹھایا ہے صرف چار پانچ بار کے لگانیسے ہی تمام بثورات خشک ہو کر آرام ہو جاتا ہے ——— ہوالشافی اکرڈو کمیلہ کالی زیری مردار سنگ ہر ایک تولہ تولہ نیلا تھوتھا ۶ ماشہ تمام کو باریک پیسکر تھوڑا تھوڑا سرسوں کا تیل شامل کرتے اور کھرل کرتے جائیں۔ جب مرہم کیطرح ہو جائے تو ڈبیہ میں بحفاظت رکھیں اور بوقت ضرورت بثورات پھنسیاں پر لگائیں اسکی جادو اثری کے آپ بعد از تجربہ ہی قائل ہونگے اگر یہ نسخہ کسی ولایت کے باشندے کو معلوم ہوتا تو اس سے لاکھوں روپے کما لیتا ضرور بتا کر ہمارے بیان کی صداقت ملاحظہ فرمائیں اس مرہم کا نسخہ میرے مکرم دوست جناب حکیم مولوی عنایت اللہ صاحب

علیگوی نے ایک شخص سے حاصل کیا تھا جس نے اس مرہم کو ذریعہ روزگار بنا چھوڑا تھا مولوی صاحب موصوف نے اس کے بدلے میں ایک اور نسخہ دیکر حاصل کیا تھا۔

آتشک

مشہور نام ... ... آتشک ÷ ویدک نام ... ... اپدنش

طبی نام ... ... آتشک ÷ ڈاکٹری نام ... سفلس

کیفیت مرض:- یہ ایک نہایت ہی بُری اور متعدی مرض ہے جو کہ مریض کی چھوت لگنے یا موروثی طور پر والدین سے حاصل ہوتی ہے بقول حکماء جدید اس مرض کا باعث ایک باریک بلدار خوردبینی لہردار کیڑا ہے جسکو ڈاکٹری اصطلاح میں سپائروکیٹیا پلیڈا کہتے ہیں اسکو ڈاکٹر شودین نے ۱۹۰۵ء میں معلوم کیا تھا ——— اسباب! چونکہ یہ بیماری متعدی ہے اسلئے مبتلائے آتشک مریضوں کے ساتھ مباشرت کرنے بلکہ ان سے بوس و کنار یا ان کے کپڑے پہننے سے بھی ہو جاتی ہے نیز یہی بیماری حائضہ عورت سے یا بازاری سے جماع کرنے سے بھی اکثر پیدا ہو جاتی ہے اور بعض کو موروثی طور پر اپنے والدین سے ملا کرتی ہے ——— علامات! عموماً پہلے عضو تناسل پر ایک سُرخ پھنسی ظاہر ہوتی ہے جو رفتہ رفتہ بڑھتی ہوئی پھٹ کر زخم بنجاتا ہے لیکن زخم میں درد بہت کم ہوا کرتا ہے تیز زخم کو دبانے سے سخت معلوم ہوتا ہے اور پھر آہستہ آہستہ اسکا پانی اور بدن پر لگ کر پھنسیاں اور زخم اور پیدا ہو جاتے ہیں بلکہ بعض اشخاص کے تمام بدن پر زخم یا سُرخ چکتے سے نمودار ہو جاتے ہیں اور تمام بدن پھوٹ نکلتا ہے

تجربات سب سے پہلے مریض کو اس کے کمینہ اور شرمناک فعل سے توبہ کرائیں اور پھر ذیل کی ادویات میں سے جو مناسب خیال فرمائیں استعمال کرائیں۔

جلاب آتشک نمبر ۳۴۸:- حسب ذیل نسخہ جات میں سے خواہ کوئی نسخہ استعمال کرائیں لیکن پہلے مریض کو یہ جلاب ضروری دے لیں یہ جلاب آتشک کیلئے ایک بےنظیر اکسیر ہے اسکے استعمال سے گندے مواد خارج ہو کر آتشک کے زخم خشک ہو جاتے ہیں۔ اس جلاب کے مفصل فوائد و مکمل نسخہ جلاب کے بیان میں مذکور ہو چکا وہاں ہم نے اس جلاب کو سفوف جلاب سیاہ کے نام سے لکھا ہے وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

حبوب بلادر نمبر ۳۴۹:- (صدہا بار کی تجربہ شدہ گولیاں) ہمارے قصبہ کے اندر ایک پہلوان آتشک کے علاج میں خاص مہارت رکھتے ہیں اور وہ صرف آتشک کا ہی علاج کرتے ہیں

انکی شہرت اس علاج کیوجہ سے بہت دور دور تک پہنچ چکی تھی۔ بلکہ میری آنکھوں کے سامنے بیشمار گلے سڑے مریض آئے اور کندن کیطرح ہوکر چلے گئے۔ ان میں سے چند ایک تو ایسے بھی تھے جن کے اعضائے تناسل جھڑنے کے قریب پہنچ چکے تھے لیکن مسیحائی گولیوں کے استعمال سے انکو بھی پورا فائدہ ہوگیا اس نسخہ کے حصول کیلئے بہت سے لوگ بیچین تھے لیکن وہ کسی کو نہ بتاتے تھے ہاں البتہ مجھے امید تھی کہ اگر کبھی میں اس نسخہ کو دریافت کروں تو وہ مجھے ضرور ہی بتادینگے چنانچہ میں نے ایکدن پوچھ ہی لیا لیکن شاباش انکو انہوں نے بھی مجھے فوراً بلا حیل وحجت صاف صاف نسخہ بیان کردیا جسکو کچھ مدت تو میں بھی چھپائے پھرتا رہا مگر اب کنز المجربات کے اوراق کو زینت دینے اور پیارے ناظرین کو خوش کرنے کیلئے ذیل میں درج کرتا ہوں امید ہے کہ فائدہ اٹھاکر دعائے خیر سے یاد شاد فرمائیں گے

ہوالشافی! رسکپور، پارہ مصفیٰ ہر ایک ایکتولہ، اجوائن خراسانی ۲ تولہ، بلادر ۲ تولہ، پورانا گڑ جوکم ازکم تین ۳ سالہ ہو۔ ۸ تولہ ———— بنانے کی ترکیب! پہلے گڑ کو آگ پر گرم کریں جب نرم ہو جائے تو اسمیں پارہ ملاکر ہاون دستہ میں ڈالکر خوب کوٹیں جب پارہ اور قند سیاہ اکٹھے یکجان ہوجائیں تو بلادر ڈالکر خوب کوٹیں پھر دوسری دونوں ادویہ ملاکر کم ازکم ۲۴ گھنٹہ تک کوٹیں یا بہتر ہو کہ ایک لاکھ ضرب یا یں تمام داخل موم کے ہوجائینگی اب اسکی گولیاں ۴-۴ رتی کی بنالیں اور گیلی گیلی گولیوں پر بالکل باریک کاغذ لپیٹ لیں تاکہ گولی نگلتے وقت زبان وغیرہ پر نہ لگے۔

ترکیب استعمال! بوقت صبح ۳ گولیاں دہی کے درمیان دیکر نگل جائیں اور اوپر سے آدھ پاؤ دہی پلادیں یہ خوب خیال رکھیں کہ گولیوں پر گو کاغذ لپیٹ لیا ہے لیکن پھر بھی حتی الوسع زبان پر نہ لگاتے ہوئے نگل لیں اور ان کے دوران استعمال میں بکرے کے گوشت کو خوب مصالحہ ڈالکر بریاں کرلیں اور کھلاتے رہیں کہ یہ ضروری ہے جب دوا کھلا کر فارغ ہوجائیں تو مریض کو تاکید کردیں کہ اب سات روز تک خاص طور پر بیسنی روٹی اور گھی جتنا کھایا جاسکے کھائے پھر کوئی پرہیز نہیں کچھ کھاؤ اور کچھ پیئو۔ ان گولیوں کے استعمال سے تقریباً پہلے ہی روز فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے اور بے خوراکوں کے اندر تو انشاء اللہ مایوس سے مایوس کو بھی صحت ہوجاتی ہے۔ یہ گولیاں جذام کو بھی مفید ہیں۔

آتشک کی اسراری گولیاں نمبر ۳۵ عطیہ مہربانم دوست جناب حکیم دیوان بوگھارام صاحب

یہ نسخہ میرے مکرم دوست جناب حکیم دیوان بوگھارام صاحب ملتانی کا خاص معمول مطب اور صدری نسخہ ہے جوکہ آپنے مجھے معمول مطب بنانے کو تحفۃً پیش کیا تھا۔ نیز نسخہ کے ہمراہ اسکی صفت میں یہ الفاظ تحریر فرمائے تھے کہ گو یہ نسخہ ذرا محنت سے تیار ہوتا ہے مگر نسخہ ایسا کامل ہے کہ باید وشاید

ہیں برسوں سے اپنے زیر علاج مریضوں کو صرف یہی نسخہ دیا کرتا ہوں ہرگز خطا نہیں کرتا آتشک خواہ نیا ہو خواہ مادہ نیا ہو یا پرانا صرف سات روز کے استعمال سے جڑ سے جاتا رہتا ہے۔

ہوالشافی! دار چکنہ ۶ ماشہ سم الفار سفید ۶ ماشہ دو نو کو کھرل میں ڈالکر پیسیں اور تھوڑے بکری کا دودھ ملا کر کھرل کرتے رہیں جب خشک ہونے لگے تو اور ملا لیا کریں اسطرح پورا دو سیر دودھ کھرل کے ذریعہ جذب کر دیں جب دوا خوب غلیظ ہو کر گولیاں بنانیکے لائق ہو جائے تو موٹھ کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں ترکیب استعمال! ایک گولی مکھن یا بالائی میں لپیٹ کر نگل لیا کریں نیز اس دوا کو استعمال کرتے ہوئے بدن پر پانی ہرگز ہرگز نہ لگنے دیں ورنہ بدن سوج جائیگا نیز جہانتک ہو سکے پانی بہت کم پئیں۔ نمک اور کوئی پرہیز نہیں انشاءاللہ تعالیٰ صرف سات روز کے اندر اندر بدن کندن ہو جائیگا۔

جوہر اکسیر آتشک نمبر ۳۵۱ ۔یہ جوہر بھی آتشک کیلئے نہایت ہی مفید اور فوری اثر دوا ہے۔ پرانے سے پرانا آتشک صرف سات روز کے اندر اندر بیخ و بن سے اکھڑ جاتا ہے ہزارہا مریضوں پر استعمال ہو کر کامیاب ہو چکا ہے ——— ہوالشافی! رسکپور، دار چکنا، سم الفار ہموزن لیکر آب حنظل یعنی تمہ کے پانی میں دو روز متواتر کھرل کر کے دو کورے پیالوں کے اندر رکھ کر بطریق مشہور جوہر اڑالیں خوراک ۲ چاول منقی میں لپیٹ کر یا کیپسول کے اندر رکھکر نگلوائیں لیکن پہلے کوئی چکنی چیز کا لقمہ نگلوادیں اور ترش چیزوں سے پرہیز رکھوائیں زیادہ سے زیادہ سات آٹھ روز کافی ہے آتشک کے علاوہ ہر سوداوی بیماری کیلئے مفید ہے۔

نوٹ! اگر خدانخواستہ کسی مریض کو منہ آجائے تو اس کیلئے ذیل کا نسخہ تیر بہدف ہے۔

غرغرے کا مفید نسخہ ۳۵۲ ۔ پوست بیخ جھڑبیری حسب حاجت لیکر پانی میں جوش کر کے مریض کو غرغرے کرائیں چند بار کے استعمال سے انشاءاللہ بالکل آرام ہو جائے گا۔

چند مرہموں کے نسخے

چونکہ آتشک کے زخم بہت برے ہوتے ہیں اور ان میں جلن بہت ہوا کرتی ہے اسلئے زخموں کی جلن دور کرنے کیلئے بیرونی طور پر اگر مرہم استعمال کیجائے تو بہت جلد فائدہ ہو جاتا ہے اندرونی طور پر کوئی کھلانے کی دوا اور بیرونی طور پر ذیل کی مرہموں میں سے کوئی مرہم لگاتے رہیں۔ انشاءاللہ بہت جلد کامیابی ہوگی مرہموں کے چند اعلیٰ و مجرب نسخے درج ہیں۔

مرہم آتشک نمبر ۳۵۳ ۔ سپاری، مجوفی کا چمڑہ، ماش ہموزن تمام کو علیحدہ علیحدہ جلا کر خاکستر کر لیں اور ہر ایک تولہ تولہ لے لیں پھر نیلا تھوتھا، کوڑیاں زرد بریاں تولہ تولہ۔

کشتہ ڈیڑھ تولہ ملا کر کھرل کر کے ۵ا تولہ گائے کے مکھن ایکسو ایکبار دھلے ہوئے میں ملا کر مرہم بنا لیں اور بدنمو معروف زخموں پر لگاتے رہا کریں۔ انشاء اللہ بہت جلد زخموں کو دور کر کے بدن کو صاف کر دیگی۔ نہائت اعلیٰ اور فوری اثر مرہم ہے اگر ان ادویات کو بلا مکھن ملائے زخموں کے اوپر برک یا کریں تب بھی مفید ہے!

نہائت آسان مرہم :۔ یہ وہی مرہم ہے جسکی تعریف ہم نے قبل ازیں رسالہ خواص بیٹھے میں لکھی ہے لوگ اسکی تعریف پڑھکر بڑی بیصبری سے نسخہ کے طالب ہو رہے تھے آج یہ نسخہ بھی عام کیا جاتا ہے بنا کر فائدہ حاصل کریں اس مرہم کے لگاتے ہی آتشک کی جلن و خارش وغیرہ دور ہو جاتی ہے اور چند بار کے لگانے سے زخم وغیرہ بھی بالکل دور ہو جاتے ہیں اور سب سے بڑی خوبی اس مرہم کی یہ ہے کہ بنانے میں نہایت سہل اور سستی ہے اجزا بھی ہر جگہ ملنے والے دو ہی ہیں ہماری بارہا بار کی تجربے ہوا شافی اکسیر۔ رال تولہ تولہ باریک پیسکر ۵ تولہ مکھن گائے میں جو ایکسو ایکبار دھلا ہوا ہو مرہم تیار کر لیں اور زخموں کے اوپر دو دو وقت لگاتے رہیں۔

نہایت بیضرر دافع آتشک یونانی نسخے :۔ (طب یونانی کے شیدا فائدہ اٹھائیں)

گو قبل ازیں جو نسخہ جات لکھے گئے ہیں وہ آتشک کیلئے تیر بہدف چوٹی کے نسخے ہیں لیکن جو نسخہ جات ذیل میں پیش کئے جاتے ہیں یہ ان سے بھی بدرجہا افضل ہیں کیونکہ یہ بالکل بیضرر یونانی جڑی بوٹیوں سے تیار ہو کر آتشک جیسی تباہکن مرض کو اپنی خداداد خوبی سے دور کر دیتے ہیں۔ اگر پہلے نسخہ جات کے برتنے میں بے احتیاطی سے کام لیا جائے تو تکلیف کے بڑھ جانے کا اندیشہ ہوتا ہے لیکن ان نسخہ جات میں تو بجائے فائدہ ہی فائدہ ہے نقصان کا مطلقاً اندیشہ ہی نہیں۔ طب یونانی کی اس خوبی نے تو دنیا کو گرویدہ بنا رکھا ہے ورنہ ایسے نازک موقعہ کے اندر تو کوئی اس طب کا نام تک نہ لیتا جبکہ حکماء جدید میں سے اکثر حضرات اپنی پوری کوشش اسکے خلاف صرف کر رہے ہیں انکو معلوم ہونا چاہئے کہ جبتک ہماری طب (یونانی) کے اندر یہ خوبی رہیگی تو آپکی یہ کوشش کارگر ثابت نہ ہوگی ذرا آپ بھی اپنی طب کے اندر ایسی خوبی پیدا کر دو۔ اور اگر آپ طب جدید کے اندر یہ خوبی پیدا نہیں کر سکتے اور ہرگز نہیں کر سکتے تو براہ خدا کم از کم ہماری بیضرر مفید عالم اور ارزاں ترین طب کے خلاف پروپیگنڈا کرنا چھوڑ دو تاکہ ہم اپنی کوششوں میں کامیاب ہو کر پھر اپنی طب کو بام اوج پر پہنچا سکیں۔

ایک عام جنگلی بوٹی کا کرشمہ (مفت کا ٹٹکلا) جو چیز بھی دنیا کے اندر نظر آتی ہے خواہ وہ چھوٹی سے چھوٹی کیوں نہ ہو بیفائدہ نہیں ہے بلکہ اسکو ناقابل تصور خیال کرنا ہماری بے علمی کی زبردست دلیل ہے۔ چنانچہ ہمارے علاقہ کے لوگ سینجا نامی بوٹی کو ایک ایسا ہی چیز خیال کرتے

ہیں حالانکہ اس بوٹی کے اندر خدائے خالق نے اسقدر فوائد رکھے ہیں جو بیان میں نہیں آسکتے۔ ہاں جہاں تک ہو سکے ہم نے اپنی کتاب کنز الحقائق المعروف ہندوستان کی جڑی بوٹیاں کے اندر جمع کر دیئے ہیں۔ البتہ یہاں ہم صرف ایک نسخہ عرض کرتے ہیں جس میں سے آتشک جیسی مرض نہایت آسانی سے دور ہو جاتی ہے۔ یہ نسخہ ہمارے خاص مجربات میں سے ہے۔

ہوالشافی: پوست بیخ ستیاناسی یعنی ستیاناسی بوٹی کا چھلکا ۱ تولہ مرچ سیاہ ۵ عدد آدھ سیر پانی میں بطور سردائی گھوٹ چھان لیں اور ۲ تولہ شہد خالص ملا کر پلایا کریں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں بیماری بیخ و بنیاد سے اڑ جائیگی۔ علاوہ ازیں یہ نسخہ ہر قسم کے پھوڑے پھنسی خارش داد وغیرہ کیلئے بھی ایک اعلیٰ تریاق ثابت ہوئی ہے گویا کہ مصفی خون بھی اول نمبر ہے

نوٹ! اس بوٹی کا نمونہ ایک آنے کا ٹکٹ محصول ڈاک کیلئے بھیجکر جو صاحب چاہیں ہم سے منگالیں مینجر دواخانہ سلیمانی

حبوب آتشک ۳۰۵ ستیاناسی نسخہ، اس نسخہ کو ہم قبل ازیں اپنی تصنیف رسالہ خواص ریٹھہ کے اندر بھی درج کر چکے ہیں۔ چونکہ یہ گولیاں ہماری بارہا کی تجربہ شدہ اور نہایت ہی آسان ہیں یہاں بھی درج کئے دیتے ہیں یہ گولیاں دیکھنے میں تو بالکل معمولی نظر آتی ہیں لیکن فائدے میں بڑے بڑے قیمتی نسخوں کی سرتاج ہیں خداوند تعالیٰ کی ہم سے کسطرح شکر ادائی نہیں ہو سکتی جس نے معمولی سے معمولی چیزوں میں وہ فوائد رکھے ہیں کہ زبان سے بیساختہ سبحان اللہ نکل جاتا ہے۔ نسخہ موصوفہ یہ ہے۔

ہوالشافی: پوست ریٹھہ یعنی ریٹھہ کے چھلکے کو دھوپ میں خشک کر کے خوب باریک پیسیں اور پھر پارچہ بیز (کپڑ چھان) کر کے پانی کے ذریعہ تین رتی کی گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال:۔ پہلے مریض کو سیاہ جلاب دیکر پھر ان گولیوں کا استعمال کرائیں (سیاہ جلاب کا نسخہ پہلے مذکور ہو چکا) خوراک ا گولی بوقت صبح نگل کر اوپر سے گائے کی دہی پاؤ بھر قدرے پانی ملا کر پلایا کریں۔ زیادہ سے زیادہ ۱۵ روز کافی ہے۔ ساتھ ساتھ مرہم بھی استعمال کرتے رہیں۔ ہم نے حال ہی میں آتشک کیلئے مریضوں پر ان گولیوں کا استعمال کیا ہے ہر جگہ ہی مفید ثابت ہوئی ہیں مطب کا بیان ہے کہ آتشک کے ہر درجہ میں ہی فائدہ رساں ہیں۔ اُمید ہے ضرور ہی مفید ہوں گی تجربہ فرمالیں۔ دوران استعمال میں گھی خوب کھاویں گرم اور ترش چیزوں سے پرہیز کریں۔

مطبوخ ہفت روزہ ۳۰۶:۔ یہ مطبوخ تمام سوداوی امراض، فساد خون، آتشک، وجع المفاصل وغیرہ کو از حد مفید ہے مواد سوداوی کو دستوں کے راہ خارج کر دیتا ہے طب یونانی کا ایک مایہ ناز نسخہ ہے ہوالشافی: پوست درخت نیم، پوست درخت کچنال، بیخ حنظل، پھلی ببول، کنائی خورد معہ برگ جڑ

پھلی قند سیاہ کہنہ ہر ایک دس تولہ۔ سب ادویہ کو ۱۲ سیر پانی میں جوشدیں جب تین حصہ پانی جلکر چوتھائی حصہ پانی باقی رہے تو چھانکر بوتل میں بھر لیں۔

ترکیب استعمال! تمام بوتل کی سات خوراک بنالیں اور ہر روز بوقت صبح ایک خوراک پلایا کریں اس سے ہر روز دست آیا کریں گے دست آنیکے بعد عرق مکو عرق بادیان ۵-۵ تولہ نیم گرم کر کے پلایا کریں اگر کبھی پیچش ہو جائے تو عرق پینا موقوف کر دیں اور جب آرام ہو جائے تو پھر پلانے لگیں اسیطرح سات خوراک پوری کر دیں بینظیر لاثانی تحفہ ہے بکتم ہے اگر مریض آتشک کو پہلے مطبوخ ہفت روزہ اور پھر اسکے بعد سیاہ مسہل دیکر بیضہ کی گولیاں یا دیگر ادویات میں سے کوئی دوا استعمال کرائیں تو انشاء اللہ کسی جگہ بھی ناکامی نہ ہوگی۔ یہ اعلےٰ طریق علاج ہے۔

معجون حیات بخش نمبر ۳۵۹:۔ یہ تمام مادی امراض کی ایک ہی دوا ہے علاوہ ازیں قبض دائمی سر درد آتشک جذام ضعف بصارت وغیرہ وغیرہ بیشمار امراض کو حیرت انگیز فائدہ دیتا ہے اسکی پوری تعریف بعد از آزمائش ہی معلوم ہوگی ——— ہوالشافی! گلسرخ، تمر ہندی، بالچھڑ ہاؤبیر کپور کچری ہر ایک دو تولہ لونگ کلنجی ہر ایک ڈیڑھ تولہ تخم الائچی کلاں ۴ تولہ سنا ۸ تولہ شہد خالص پاؤ بھر مصری پاؤ بھر بطریق معروف معجون بنالیں اور کسی چینی یا مٹی کے برتن بحفاظت رکھیں خوراک بوقت شب ایکتولہ سے ۲ تولہ تک کھلایا کریں اس سے چند ایک اسہال ہر روز ہوا کرینگے اور انشاء اللہ چند روز میں آتشک جڑ سے اڑ جائیگا۔ خوراک اس سے زیادہ بھی کیجا سکتی ہے

آب عشبہ مغربی (مصفی خون دواؤں کا سردار) جسکو ایک مغربی دوا کی آمیزش سے چار چاند لگ گئے عشبہ مغربی کے اوصاف کی تمام دنیا قائل ہے یہ مصفی خون ہونے میں ایک مسلمہ اور واحد چیز ہے ہزارہا حکیم وید بلکہ لاکھوں ڈاکٹر اسکو مختلف طریقوں سے اپنے مریضوں پر استعمال کر رہے ہیں لیکن ہم نے اسکی تاثیر بڑھانے کیلئے اسمیں ایک انگریزی چیز اور شامل کر دی ہے اسکے فوائد میں اور بھی اضافہ ہوگیا ہے اور گویا اب یہ ایک نہایت اعلیٰ صفات کا مرکب بن گیا ہے۔

ہوالشافی! عشبہ مغربی عمدہ پاؤ بھر سیر پانی میں تمام رات بھگو چھوڑیں اور علی الصبح مل چھانکر بوتل بھر لیں اور اب اسمیں پوٹاسی آیوڈائیڈ ۴ ماشہ ملا دیں بس دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال! اس عرق میں سے ۵-۵ تولہ عرق صبح شام پلاتے رہیں اگر آتشک کی خرابی کی وجہ سے تمام بدن بھی گل سڑ گیا ہو تو بھی انشاء اللہ زیادہ سے زیادہ چار بوتل کافی ہونگی پہلی بوتل کے استعمال سے ہی زخم خشک ہونے شروع ہو جائیں گے پھر بالکل آرام ہو جائیگا۔ یہ دوا آتشک

بگڑی ہوئی اور ہر قسم کی خرابی خون کیلئے نہایت ہی مفید ہے (عطیہ پنڈت گوردھن داس صاحب)
نوٹ:۔ ڈوہا سی اپوڈا اینڈا ایک عام ملنے والی چیز ہے۔ ہمارے دواخانے سے بھی مل سکتی ہے۔

آتشک کیلئے آسان نسخے

(۱) حب مقل ۳۶۱:۔ گوگل بھینسا مصفی گڑ پورانا ہموزن لیکر اور خوب کوٹ کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور ہر روز ایک گولی گھی میں لپیٹ کر کھلایا کریں چند دنوں میں آتشک رفع دفع ہو جائیگی۔ پرہیز کچھ بھی نہیں۔

(۲) عجیب ۳۶۲:۔ بھیڑ کی چربی گرم کر کے پاؤں کی پچھلی طرف ایڑی سے اوپر دونوں مچھلیوں پر چربی مذکور کی مالش کیا کریں۔ سات روز میں آتشک کا نام و نشان اٹھ جائیگا۔ پرانے آتشک پر تجربہ ہوا ہے

(۳) فقیری ٹوٹکہ ۳۶۳:۔ سمراج بوٹی جو بازار سے عام اور سستی ملتی ہے لیکر کسی برتن میں رکھ کر پھونک لیں اور اسکی خاکستر کو شیشی میں بحفاظت رکھیں اور بوقت ضرورت مریض آتشک کو رتی رتی کی مقدار میں دن میں آٹھ بار صرف پانی سے دیں۔ انشاء اللہ تین روز میں ہی آرام ہو جائے گا۔

(۴) اٹ سٹ ۳۶۴ بوٹی کی جڑ کو لیکر مریض آتشک کو چبائیں۔ جب تھوک کی رنگت سفید ہو جائے تو اسکی ہتھیلی پر تین چار رتی پارہ رکھ دیں اور اسکو کہیں کہ ہتھیلی پر تھوک کر انگلی سے رگڑے جب پارہ غائب ہو جائے تو اس دوا کو اپنے ہاتھوں کے پہنچوں پر خوب مل لے ۳ روز میں آرام کا ہو

(۵) نسوار آتشک ۳۶۵:۔ برسات کی موسم میں جہاں مینڈک بڑے جفت شدہ ملیں تو انکو پکڑ کر مارلیں اور خشک ہونے پر باریک پیکر مریض آتشک کو نسوار دیا کریں۔ نسوار سے ہی آتشک دور ہو جائے گا۔

(۶) حب کتھ زنگاری ۳۶۶ کتھ تخم الائچی خورد ہر ایک ایکتولہ زنگار ۲ ماشہ پانی کے ذریعہ دو دو رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ایک گولی گرم پانی سے بانرش چھ چھ سے کھلایا کریں۔ اور یہی گولیاں پانی میں گھس کر زخموں پر لیپ کیا کریں۔ فوراً ٹھنڈک پڑ جائے گی۔ نہایت نفیس گولیاں ہیں۔

بخاروں کا بیان

حکمائے یونان کے نزدیک دل ہی تمام اعضا سے افضل شمار کیا جاتا ہے بلکہ سلطنت بدن آدم میں دل کو بادشاہی کا درجہ حاصل ہے اسلئے جو تکلیف دل کو پہنچتی ہے وہ فوراً ہی تمام بدن میں اثر کر جاتی ہے کیونکہ دل سے بہت سی رگیں نکل کر تمام بدن کے اندر پھیلی ہوئی ہیں ان رگوں کو اصطلاح طب میں شرائین کہتے ہیں جب کبھی دل میں کسی وجہ سے حرارت بڑھ جاتی ہے تو اس حرارت کا اثر شرائین کے ذریعہ فوراً ہی تمام اعضائے بدن کے اندر پہنچکر تمام کے تمام اعضا گرم ہوکر اپنے اپنے کاموں سے غافل ہو جاتے ہیں یہی وہ حالت ہے جسکو ہم بخار یا تپ کے نام سے پکارتے ہیں بخار کی بیشمار قسمیں ہیں لیکن ذیل میں چند ایک قسموں کا ذکر اور ان کے مجربات بیان کئے جاتے ہیں باقی اقسام کا بیان مفصل طور پر کنز المجربات جلد دوم میں کیا جائیگا فی الحال ان ہی مجربات سے فائدہ حاصل کریں۔ نیز ہم چند ایک ایسے نسخہ جات بھی عرض کرینگے۔ جو کہ ہر قسم کے بخار کو اتارنے کیلئے از حد مفید ہیں۔

صفراوی بخار

مشہور نام .. .. .. گرمی کا بخار ✤ ویدک نام .. .. .. تپ جور

طبی نام .. .. .. حمی صفراوی ✤ ڈاکٹری نام .. .. .. ییلو فیور

کیفیت مرض یہ چند وجوہات سے صفرا زیادہ پیدا ہو کر متعفن ہو جاتا ہے اور بخار کا باعث بنتا ہے

اسباب گرم چیزوں کے زیادہ کھانے یا تیز دھوپ میں زیادہ پھرنے سے بدن میں صفرا زیادہ پیدا ہو کر فاسد ہو جاتا ہے اور اسی سے صفراوی بخار پیدا ہوتا ہے۔

علامات: صفراوی بخار چڑھنے سے پیشتر آنکھوں میں جلن معلوم ہوا کرتی ہے اور پھر بخار پیدا ہو کر حسب ذیل علامتیں پیدا ہوتی ہیں۔ منہ کا مزا کڑوا زبان خشک اور اس پر کانٹے پڑ جانے میں پیشاب کی زیادتی اور پاخانے کی رنگت زرد ہو جاتی ہے نیز صفرا کی زیادتی مریض کی آنکھوں اور اسکی زبان پر بھی ظاہر ہو جاتی ہے بعض اوقات قئیں آتی ہیں جس میں زرد رنگ کا پانی خارج ہوتا ہے۔ بے چینی حد سے زیادہ ہوا کرتی ہے۔

مجربات بالا ذیل میں صفراوی بخار کے مجربات کے علاوہ اس کے دیگر عوارضات مثلاً پیاس، بے چینی، قے، نیند نہ آنا، جلن وغیرہ کا علاج بھی لکھیں گے تاکہ مریض کی تکلیف کو جلد دور کیا جا سکے

نسخہ اول نمبر ۳۶۷۔ آلو بخارا ۷ دانہ، تمر ہندی یعنی املی ۴ تولہ کو کورے کوزہ میں ڈیڑھ پاؤ پانی ڈالکر ۲ گھنٹہ تک بھگو رکھیں اور پھر مل چھانکر حسب ضرورت مصری ملا کر پلا دیں انشاء اللہ صفراوی بخار کو آرام ہو جائیگا لیکن یہ نسخہ صرف گرمی کے موسم میں استعمال کیا جاتا ہے سردی کے موسم میں ذیل کا نسخہ دیں

نسخہ دوم نمبر ۳۶۸۔ گل نیلوفر، کاسنی، جڑ کاسنی ہر ایک ۴ ماشہ، برادہ صندل سفید ۴ ماشہ، گل بنفشہ ۶ ماشہ، عناب ۷ دانہ تمام کو آٹھ نو گھنٹہ تک گرم پانی میں بھگو کر اور مل چھانکر ذرا سے مصری ملا کر پہلے خوبکلاں ۶ ماشہ پھنکا دیں اور اسکے بعد دوا کا پانی پلا دیں یہ نسخہ صفراوی بخار کو از حد مفید ہے۔

نسخہ سوم نمبر ۳۶۹۔ برادہ صندل سفید ۴ ماشہ، کاسنی، بیج کاسنی، تخم خربوزہ، تخم خیارین ہر ایک ۴۔۴ ماشہ گھوٹ چھانکر اور مصری ملا کر دونوں وقت پلایا کریں یہ نسخہ صفراوی بخار کی از حد مفید دوا ہے

تپ صفراوی کے عوارضات کو دور کرنا۔ چونکہ صفراوی بخار کی حالت میں مریض کو جلن، پیاس کی شدت، قے آنا، نیند نہ آنا وغیرہ بھی پاؤ نگ کیا کرتے ہیں۔ لہذا انکو دور کرنے کیلئے خاص الخاص مجربات عرض کئے دیتے ہیں۔

جلن اور پیاس۔ صفراوی بخار کے مریضوں کو جلن کی وجہ سے از حد تکلیف ہوا کرتی ہے اسیواسطے بیہوشی میں پڑے ہوئے بھی ہائے جل گیا پکارا کرتے ہیں۔ ایسی جلن اور پیاس کو دور کرنے کیلئے ذیل کے مجربات بارہا کے مجرب ہیں۔

ٹھنڈک نمبر ۳۷۰۔ جسکا مکمل نسخہ امراض قلب میں بیان کیا جا چکا ہے یہ نسخہ پیاس اور جلن کو دور کرنے کیلئے بھی تیر بہدف ہے اسکی ایک ہی خوراک دیدینے سے گرمی سے تڑپتا ہوا مریض چین و سکون میں ہو جاتا ہے بوقت حاجت ۱ ماشہ سے ۲ ماشہ تک پھنکا کر اوپر سے شربت گاؤزبان یا سکنجبین لیموں پانی ملا کر پلائیں انشاء اللہ اسی وقت چین ہو جائیگا اگر خدانخواستہ یہ نسخہ تیار موجود نہ ہو۔ تو ذیل کا چٹکلہ بنا دیں۔

نہایت آسان چٹکلہ نمبر ۳۷۱۔ دھنیاں خشک ۳ تولہ کو ٹکر مٹی کے کورے کوزہ میں ڈالکر آدھ سیر پانی میں تمام رات بھگو رکھیں اور علی الصبح ململ کے صاف رومال میں سے پن چھانکر اور مصری ملا کر مریض کو تھوڑا تھوڑا پلا دیں۔ اسیوقت پیاس اور جلن دور ہو جائے گی۔

ایسا ہی اور لیجئے نمبر ۳۷۲۔ تخم خرفہ بقدر ایکتولہ بطور سردائی خوب گھوٹ چھانکر اور

مصری ملاکر پلائیں پیاس کو روکنے اور جلن کو دور کرنے کے علاوہ صفراوی بخار کو دور کرنے کیلئے بھی مفید ثابت ہوتا ہے جو کہ بارہا کا مجرب ہے۔

قے

صفراوی بخار میں قے آنا برا نہیں بلکہ اس سے صفرا خارج ہو کر جلد صحت ہو جاتی ہے ہاں اگر حد سے زیادہ آنے لگے تو ضرور روک دینا بہتر ہے۔ قے روکنے کی ادویات ذیل میں ملاحظہ فرمادیں۔

قے روکنے کی اکسیری دوا نمبر ۳۷۳: ۔ ٹھنڈک بقدر ۳ ماشہ سکنجبین لیموں یا گلقند میں ملاکر چٹاتے رہیں۔ اس سے انشاء اللہ تعالیٰ فوراً قے رک جاتی ہے۔

دوسری دوا نمبر ۳۷۴: ۔ پیاری چھالیہ ۱ عدد لونگ ۷ عدد مصری ۲ تولہ خوب باریک پیسکر ملالیں اور بوقت ضرورت مریض کو چٹکی چٹکی دیتے رہیں۔

نیند نہ آنا

نیند صحت کی معاون ہے کیونکہ جب مریض کو نیند آجاتی ہے تو وہ تکالیف سے بچکر چین میں ہو جاتا ہے لیکن صفراوی بخار کے مریض کو نیند بہت کم آیا کرتی ہے لہذا اسکو سلانے کیلئے چند نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔

مالش نیند آور نمبر ۳۷۵: ۔ روغن کدو روغن خشخاش ہموزن لیکر مریض کے تلوؤں اور ہاتھ کی ہتھیلیوں پر نیز سر پر مالش کرنے سے مریض کو ضرور نیند آجاتی ہے۔

دوسری ترکیب ۳۷۶: ۔ چونکہ صفراوی بخار کے مریض کو سرد ہوا کی بہت خواہش ہوا کرتی ہے لیکن عام لوگ سرد ہوا کو مضر خیال کرتے ہیں اسلئے وہ بیچارا سرد ہوا کیلئے تڑپتا ہے مگر اس کی ایک نہیں سنی جاتی۔ آخر بیچارا تھر ڈریش پریشان در دیش چپ ہو کر خاموش ہو جاتا ہے لیکن اس قلق و اضطراب کے اندر اسے نیند نہیں آتی۔ لہذا چاہیئے کہ ایسے مریض کو پنکھے پر عرق بید مشک یا عرق کیوڑہ وغیرہ چھڑک کر ہوا دیں انشاء اللہ سرد ہوا کے خوشبودار جھونکے پہنچنے سے تسکین ہو کر مریض کو نیند آجائے گی۔

چند مفید و لفیس غذائیں صفراوی بخار کے مریضوں کیلئے ذیل کی غذائیں نہایت مفید ہیں اسی کو نکال میں غذائی فائدے ہونیکے علاوہ دوائی فائدہ بھی ہے گویا دوا کی دوا اور غذا کی غذا ہیں۔

آردِ جو نمبر ۳۷۷: ۔ جو خشک شدہ حسب حاجت لیکر بریاں کر الیں اور باریک پیسکر حفاظت سے رکھیں۔ بوقت ضرورت اس میں سے ۲ تولہ لیکر پاؤ بھر پانی ملاکر کسی پوری وغیرہ سے بلولیں اور مصری ملاکر پلائیں۔

دیگر نمبر ۳۷۹:۔ دہان کی کھیلوں کو بار یک پیس کر اور پانی میں گھولکر مصری سے میٹھا کر کے پلانا بھی نہایت نفیس غذا ہے نیز ساگودانہ آش جو بھی نہایت مفید غذائیں ہیں۔ ہاں اگر نمکین چیز کو دل چاہے تو ذیل کی ترکیب سے دال پکا کر کھلائیں۔

مونگ کی دال پکانے کا طریقہ:۔ مونگ کی دال ۲ تولہ آنولہ ۱ ماشہ تین پاؤ پانی میں پکائیں جب مونگ خوب گل جاویں تو اتار کر اسمیں بقدر ضرورت نمک مرچ سیاہ دھنیاں باریک پیسکر ڈالکر مریض کو پلائیں یہ شوربا نہایت لذیذ ہونیکے علاوہ زود ہضم اور پیاس اور جلن کو دور کرنیوالا ہے۔

پرہیز:۔ مٹھائی پوری کچوری لڈو، ملائی مکھن دیر ہضم اشیاء سے۔

غذا:۔ آرد جو پانی میں بلویا ہوا آش جو، ساگودانہ وغیرہ زود ہضم جو پہلے مذکور ہے۔

تپ بلغمی

مشہور نام .. .. بلغمی بخار ✣ ویدک نام .. .. .. کف جور

طبی نام .. .. حمی بلغمی ✣ ڈاکٹری نام .. .. .. ریمیٹنٹ فیور

اسباب: تر اور بوجھل غذاؤں کا زیادہ استعمال کرنے اور سرد مقامات میں رہائش کرنے وغیرہ سے بدن میں بلغم پیدا ہوکر متعفن ہوجاتا ہے اور اسی وجہ سے بخار ہوتا ہے۔

علامات: نبض ترم، زبان اور بدن نیز پیشاب کی رنگت سفید ہوجاتی ہے۔ منہ کا مزا پھیکا قدرے میٹھا رہتا ہے انگڑائیاں اور جمائیاں بہت دق کرتی ہیں نیز منہ سے پانی بکثرت جاری رہتا ہے نیند بہت آتی ہے اور بخار کے ساتھ کھانسی و زکام بھی ہوجایا کرتا ہے۔ ایک خاص بات بلغمی بخار بچوں اور بوڑھوں کو ہی زیادہ ہوا کرتا ہے۔ جوانوں کو تو بہت ہی کم دیکھا گیا ہے۔

مجربات: بلغمی بخاروں کیلئے اکثر کشتہ جات ہی مفید ثابت ہوا کرتے ہیں۔ لہذا ذیل میں پہلے چند ایک یونانی و ویدک نسخہ جات بیان کرکے چند کشتہ جات بھی بیان کئے جاویں گے۔

جوشاندہ نمبر ۳۸۰:۔ اکسیر تپ بلغمی، ہوالشافی! کٹیلی کی جڑ، گلو سبز، برگ باسہ ہر ایک نو نو ماشہ لیکر آدھ سیر پانی میں جوش دیں جب آدھا پانی باقی رہجائے تو دو تولہ شہد خالص ملا کر پلائیں بلغمی بخار اور کھانسی دونوں کو ہی مفید ہے۔

اٹھ پہری اجوائن نمبر ۳۸۱:۔ پرانے بلغمی تپوں کیلئے اٹھ پہری اجوائن بھی نہایت مفید دوا ہے جسکی ترکیب یہ کہ اجوائن دیسی عمدہ ایک تولہ بوقت صبح کسی مٹی کے کورے کوزے کے

اندر ڈال کر ڈیڑھ پاؤ پانی میں بھگو دیں اور دوسرے روز اسی وقت گھوٹ چھانکر اور تودے نمک ملاکر پلائیں۔ اس سے چند روز میں ہی پرانے سے پرانا بلغمی بخار دور ہو جاتا ہے۔

حب شفا نمبر ۳۰۲ ۔ بلغمی بخار کیلئے نیز اسمیں ہونیوالی کھانسی کیلئے حب شفا بھی نہایت مفید گولیاں ہیں ــــ ہوالشافی! زنجبیل ۶ ماشہ۔ ریوند چینی ۱ تولہ تخم دھتورہ ۲ تولہ گوند کیکر ۱ تولہ جو پانی میں ملی ہوئی ہو۔ ترکیب! پہلے پہلی تینوں چیزوں کو باریک پیسکر گوند کیکر کے ذریعہ رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور مریض کو دو گولی صبح اور دو شام کو دیں اور اگر یہی گولیاں اترے ہوئے بخار میں بخار کے دورے سے پیشتر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے ۳ بار دیجائیں تو انشاء اللہ بخار نہ ہوگا۔

چند ویدک نسخہ جات ! بلغمی بخاروں کیلئے حسب ذیل ویدک نسخہ جات نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔

بھسمیشور رس نمبر ۳۰۳ ۔ جنگلی اپلو نکی راکھ ۸ تولہ مرچ سیاہ ۹ تولہ میٹھا تیلیا مصفیٰ دو تولہ تمام کو سرمہ کیطرح باریک پیسکر رکھ لیں اور اسمیں سے ایک رتی سے ۲ رتی تک شہد ۳ ماشہ میں ملاکر چٹائیں اور اگر مل سکے تو برگ پان کا رس ۱ ماشہ بھی شہد میں شامل کر کے چٹائیں کھانسی اور بلغمی تپ کو مفید ہے۔

انند بھیرو رس نمبر ۳۰۴ ۔ بلغمی بخار کے مریض کو انند بھیرو رس بھی نہایت مفید چیز ہے اس سے کھانسی اور نزلہ زکام کو بھی فائدہ پہنچتا ہے ــــ ترکیب استعمال یہ ہے کہ آدھ یا دو گولی ۳ تین گھنٹہ کے وقفہ سے دن میں ۳ بار گرم پانی سے دیا کریں ــــ ہوالشافی! شنگرف مصفیٰ میٹھا تیلیہ مصفیٰ مرچ سیاہ سہاگہ بریاں فلفل دراز ہر ایک تولہ تولہ لیکر ادرک کے رس میں ۳ دن تک کھرل کر کے رتی رتی کی گولیاں بنالیں اور استعمال کریں۔

سواس کٹھار رس نمبر ۳۰۵ ۔ پارہ مصفیٰ ایک تولہ گندھک مصفیٰ ایک تولہ میٹھا تیلیہ مصفیٰ ۱ تولہ سہاگہ بریاں ۱ تولہ منسل مصفیٰ ۱ تولہ مرچ سیاہ ۸ تولہ سونٹھ ۲ تولہ فلفل دراز ۲ تولہ۔
ترکیب! پہلے پارہ و گندھک کی کجلی تیار کریں اور پھر باقی تمام ادویات کپڑ چھانکر کے اسمیں ملاکر تمام ۱۲ گھنٹہ تک کھرل کر کے شیشی میں بحفاظت رکھیں۔ یہ دوا بلغمی بخار کے علاوہ کھانسی ہر قسم بلکہ دمہ تک کو ایجیات ہے مختلف دواخانوں سے صدہا روپوں کی سالانہ فروخت ہو رہی ہے۔ دو سے تین گولی تک شہد میں ملاکر چٹائیں۔

کشتہ پارہ سنگا نمبر ۳۰۶ ۔ یہ کشتہ بھی بلغمی تپوں کیلئے نہایت اکسیر ہے علاوہ ازیں اگر مریض کی پسلیوں میں درد ہوتا ہو تو بھی یہ کشتہ نہایت مفید ثابت ہوتا ہے۔ اس کے تیار

کرنے کی مکمل ترکیب پہلے ذات الجنب کے بیان میں مذکور ہو چکی ۔

کشتہ ہڑتال گئو دنتی نمبر ۲۸ :- ہڑتال گئودنتی عمدہ چکدار ۲ تولہ کی ڈلی لیکر نیم کے پتوں کے پاؤ بھر نغدہ میں دیکر ۵ ابسر اوپلوں میں آگ دے لیں۔ نہایت عمدہ سفید براق پھولی ہوئی نکلے گی۔ باریک پیسکر شیشی میں بحفاظت رکھیں خوراک ۲ رتی سے ۴ رتی تک منقی کے دانہ میں رکھکر دونوں وقت دیا کریں۔

نوٹ! اور کشتہ جات جو کہ ہر قسم کے بخار کو نہایت مفید ہیں۔ اسی بیان کے اخیر میں ملاحظہ فرمالیں۔

پرہیز! ہر قسم کی چکنائی، ثقیل چیزیں اور بلغم پیدا کرنیوالی اشیاء مثلاً آلو، اروی، کدو، ترفہ، چنے کی دال بڑیاں، دودھ، مکھن، انگور، سیب وغیرہ سے پرہیز کرانا چاہئیے۔

غذا! پہلے تو بلغمی بخار کے مریض کو فاقہ ہی کرانا بہتر ہے یا اگر غذا کی طلب کرے تو مونگ کی دال گرم مصالحہ ڈال کر پکی ہوئی یا بکری اور پرندوں کا گوشت، گندم کی چپاتی، نیز پودینہ کی چٹنی یا ادرک کی چٹنی بھی دیکتے ہیں بلغمی بخار کے مریض کو اگر پانی کی خواہش ہو تو اسے سیر بھر پانی آگ پر پکا کر پاؤ بھر رہنے پر گرم گرم پلائیں۔ نیز چکنائی تو بخار کے اُترنے پر بھی نہ دیں۔

سوداوی بخار

مشہور نام	سوداوی بخار	ویدک نام	دات جور
طبی نام	حمی سوداوی	ڈاکٹری نام	کوارٹن فیور

اگر سودا رگوں کے اندر متعفن ہو تو بخار برقرار رہتا ہے لیکن چوتھے روز زور کرتا ہے اور اگر رگوں سے باہر متعفن ہوا ہو تو یہ بخار چوتھے اور پانچویں چھٹے ساتویں روز آتا ہے۔

اسباب :- زیادہ ترش اشیا کھانے، کثرت جماع اور راتکو جاگنے وغیرہ سے سودا زیادہ پیدا ہو کر متعفن ہو جاتا ہے۔ اور اسی سے یہ بخار پیدا ہوتا ہے۔

علامات :- بخار ہونے سے پیشتر کثرت سے لگاتار جمائیاں آکر بخار ہوا کرتا ہے اور نبض سخت، قارورہ ابتداء میں گندلا اور پھر سیاہی مائل، چہرہ اور بدن کی رنگت بھی سیاہی مائل ہو جاتی ہے۔ ہڈیوں میں سخت درد ہوتا ہے۔ جسم کا خشک ہونا، قبض، نیند کم آنا، چھینک نہ آنا تلی کا بڑھ جانا، بات کرنے سے نفرت یہ سب علامتیں سوداوی بخار کو ظاہر کرتی ہیں۔

مجربات! سوداوی بخار کے مریضوں کو اکثر قبض ہوا کرتا ہے۔ لہذا پہلے قبض کو دور کرنے کیلئے چند نسخہ جات بغرض کئے جاتے ہیں۔ پہلے ان سے قبض کو دور کر کے پھر دوسرے نسخہ کا استعمال کریں۔

عام نسخہ نمبر ۲۸۸ : قبض کشائی کیلئے کسٹرائیل عمدہ ۲ تولہ گرم دودھ میں ملاکر اور مصری سے میٹھا کر کے پلائیں۔ اس سے قبض دور ہو کر بخار کو بھی آرام ہو جاتا ہے۔

دوسرا نسخہ نمبر ۲۸۹ : گل بنفشہ ۱ تولہ گلاب کے پھول ۱ تولہ مغز کدو ۹ ماشہ، سونف ۹ ماشہ فلفل دراز ۱ ماشہ اسکو پاؤ بھر پانی میں گھوٹ چھانکر مصری ۳ تولہ ملاکر نیم گرم کر کے مریض کو پلائیں۔ یہ نسخہ بھی دافع بخار اور قبض کشا اعلیٰ درجہ کا ہے۔

نہائت اعلیٰ نسخہ نمبر ۲۹۰ : یہ نسخہ پرانے سوداوی بخار کیلئے ہی مفید ہے اسکے چند روزہ استعمال سے پرانا بخار بھی دور ہو جاتا ہے نہائت قابل قدر اور تجربہ شدہ نسخہ ہے۔ ہوالشافی: گل بنفشہ ۶ ماشہ گلو سبز ۱ تولہ، سونف ۶ ماشہ، چرائتہ ۳ ماشہ شاہترہ ۳ ماشہ گاؤ زبان ۳ ماشہ چھال نیم ۳ ماشہ ملٹھی ۱ ماشہ ــــ تمام دویات کو بوقت شب پاؤ بھر پانی میں بھگو رکھیں اور بوقت صبح پُن چھانکر شہد یا مصری سے میٹھا کر کے پہلے خوبکلاں ۶ ماشہ پھانک کر اوپر سے دوا پیویں۔ انشاء اللہ سات روز کافی ہے۔

نوٹ: سوداوی بخار کیلئے اور نسخہ جات اسی بیان کے آخر میں ملاحظہ فرمادیں جو کہ ہر قسم کے تپوں کو مفید ہیں۔

پرہیز: بینگن لہسن پیاز مسور کی دال آلو اروی گوبھی وغیرہ دیر ہضم چیزوں سے۔

غذا: اس بخار کے اندر تندرستوں کیطرح دیجاتی ہے مثلاً دودھ مکھن بکری کا شوربہ بسکٹ وغیرہ

موسمی بخار

مشہور نام .. .. .. تپ موسمی	ویدک نام .. .. .. وکھم جور
طبی نام .. .. .. حمی وبائی	ڈاکٹری نام .. .. .. ملیریل فیور

کیفیت مرض: اس بخار کی موسم عموماً نصف جولائی سے لیکر نصف نومبر تک ہے ہزار ہا کوششوں کے باوجود اس بخار سے کئی لاکھ جانیں سالانہ صرف ہندوستان میں تلف ہو جاتی ہیں۔

اسباب: محققین قدیم نے اس کا سبب برسات کی وجہ سے پانی اور ہوا کے خراب ہو جانے کو بتایا ہے لیکن محققین جدید ڈاکٹر مچھر کے کاٹنے کو اس کا موجب قرار دیتے ہیں وبائی دنوں میں دن کو گرمی اور رات کو سردی ہوا کرتی ہے نیز ان ایام میں اگر ہوا خراب ہو جائے تو وہ مشہور پرندے ہُدہُد اور مولا ملک کو چھوڑ جاتے ہیں۔ اور جہاں کی ہوا صاف ہو وہاں جا بستے ہیں۔

علامات: بخار سخت جاڑے سے چڑھتا ہے۔ علاوہ ازیں مریض کو بیحد گرمی معلوم ہوتی ہے

اور بے قراری طحال کا بڑھ جانا معدے کے آس پاس درد معلوم ہونا بھی اس بخار کی علامتیں ہیں نیز بلغم کی وجہ سے یہ بخار ہر روز اور صفرا کی وجہ سے تیسرے روز اور سودا کی وجہ سے چوتھے روز دورہ ہوا کرتا ہے چونکہ یہ بخار ہندوستان میں کثرت سے ہوتا ہے اسلئے ہم اس کا علاج لکھنے سے پیشتر چند ہدایات عرض کرتے ہیں جن پر عمل پیرا ہونے سے انشاء اللہ ہم اس موذی مرض میں مبتلا ہونے سے بچ سکتے ہیں کیونکہ مقولہ مشہور ہے کہ علاج سے احتیاط بہتر ہے۔

ملیریا سے بچے رہنے کے لئے چند ہدایات

(۱) اگر آپ کی بلڈنگ یا آنگن کے پاس کسی گڑھے وغیرہ میں پانی پڑا ہوا ہو تو اسکو خشک کرنے کی تدبیر کرنی چاہئے کیونکہ زیادہ یہ مرض پانی خراب شدہ سے ہی پیدا ہوا کرتا ہے۔

(۲) گھروں کو کوڑے کرکٹ اور گوبر وغیرہ سے بالکل صاف رکھنا چاہئے۔

(۳) بوقت صبح تھوڑی سی چائے پینا بھی ان دنوں مفید ہے۔

(۴) ملیریا کے ایام میں قبض ہرگز نہ ہونے دیں جب قبض معلوم ہو تو قبض کشا دوا یا غذا سے قبض کشائی کر لیا کریں۔ نیز ہاضمہ درست رکھیں (۵) کونین ہر تیسرے روز ۳ گرین یا حب سفید ۲ عدد کھا لیا کریں۔

اصول علاج! مریض ملیریا کو قبض ہو تو پہلے قبض ضرور دور کر لینی چاہئے ورنہ اچھی سے اچھی دوا سے بھی آرام نہ ہوگا اس لئے ہم پہلے ایسے نسخہ جات عرض کرتے ہیں جو کہ دافع بخار ہونے کے علاوہ قبض کشا اعلیٰ درجہ کے ہیں۔ لہذا پہلے ان ادویات کو استعمال کریں اگر فائدہ ہو جاوے تو بہتر ورنہ اور دوا استعمال کریں۔ انشاء اللہ یقیناً آرام ہوگا۔

مجربات موسمی بخار کیلئے بیشک کونین ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے کیونکہ یہ ملیریل فیور کے جرموں کو بہت جلد ہلاک کر دیتی ہے لیکن یہ کہنا صحیح نہیں کہ سوائے کونین کے دنیا بھر میں کوئی اور دوا ہی نہیں۔ چنانچہ ذیل میں چند ایک ویدک اور یونانی نسخہ جات عرض کرتے ہیں جو کہ ملیریا بخار کی بیخکنی کیلئے کونین سے کم نہیں جو اصحاب آزمائیں گے صحیح نتیجہ پر پہنچ جائیں گے۔

عرق نمبر ۲۹ (انگریزی نسخہ) ۔۔ (موسمی بخار کی خاص دوا) یہ عرق بھی گو کونین ہی کا مرکب ہے لیکن اس کے مجوز نے اس مرض میں مریض کی تقویت اور قبضکشائی کو خوب مد نظر رکھا ہے اسکے استعمال سے ہر روز مریض کو چند ایک سیاہ رنگ کے پاخانے آکر طبیعت درست ہو جاتی ہے نیز مریض کی طاقت نہیں ٹوٹتی۔ ہولٹ فی اگنیشیا سلفاس۔ ۱ تولہ فیری ایٹ کونین سائٹراس ۶ ماشہ ایک سفید بوتل کے اندر ڈال کر اوپر سے عرق چرائتہ یا عرق دشمول یا عرق سونف سے پر کر دیں۔ دونوں ادویات فوراً حل ہو کر سبز رنگ

کا عرق تیار ہو جائیگا جو کہ ہر قسم کے بخاروں کیلئے عموماً اور ملیریا کے بخار کیلئے خصوصاً مفید ولاثانی ہے۔
ترکیب استعمال! اترے ہوئے بخار کی حالت میں ۲ تولہ عرق پلا کر اوپر سے خوب دودھ میٹھا کر کے پلا دیں تاکہ گرمی خشکی نہ کرے دن میں دو سے تین بار تک دیا جا سکتا ہے یہی عرق بڑھی ہوئی طحال کو دور کرنے کیلئے بھی عجیب چیز ہے ہم نے بیشمار مریضوں پر استعمال کر کے مفید پایا ہے۔

جلاب بخار نمبر ۳۹۲ :- ہوالشافی! ابلیلہ بلیلہ آملہ مونڈن کوٹ کر شیشی میں بحفاظت رکھیں اور بوقت ضرورت اس میں سے ۳ تولہ سفوف لیکر پاؤ بھر پانی میں جوش دیں جب نصف رہ جائے تو چھان کر قدرے نمک ملا کر پلائیں اس سے ایک دو سخت بدبودار پاخانے آئیں گے اور انشاء اللہ بخار اتر جائیگا ورنہ بخار ہلکا تو ضرور ہو جائیگا اسی طرح پھر ایک خوراک دیں چند خوراکوں میں ضرور بخار اتر جاتا ہے یہ جلاب مریضان بخار کی قبض کشائی کیلئے بہترین چیز ہے اسکی ایک دو خوراک استعمال کرنے کے بعد پھر خواہ کوئی دوا استعمال کریں۔ انشاء اللہ ضرور مفید ثابت ہوگی کیونکہ یہ ردی مواد کو خارج کر دیتا ہے۔

خیساندہ قبض کشا نمبر ۳۹۳ :- قبض کشائی کیلئے یہ خیساندہ بھی نہایت مفید ہے لہذا بخار کے مریض کو جب قبض کشائی کی ضرورت پیش آئے تو اس نسخہ کو استعمال کریں۔
ہوالشافی! گلسرخ ۱ تولہ گل بنفشہ ۱ تولہ مغز کدو ۶ ماشہ سنا مکی ۴ ماشہ تمام دوائیوں کو ڈیڑھ پاؤ یا آدھ سیر پانی میں گھوٹ چھان کر ۴ تولہ ترنجبین خراسانی ملا کر دوبارہ چھان کر پلائیں اگر سردی کا موسم ہو۔ تو خیساندہ کو نیم گرم کر کے پلائیں اس سے دو چار جلابیں با فراغت ہو کر طبیعت صاف اور ہلکی ہو جاتی ہے

موسمی بخار کو اتارنے کے لئے چند نسخہ جات

جب مذکورہ بالا نسخہ جات میں سے کسی کو استعمال کر چکو یعنی مریض کی قبض کشائی کر چکو تو حسب ذیل نسخہ جات میں سے جو چاہو استعمال کرو۔ انشاء اللہ بخار اتر جائیگا پھر دورہ رکنے کی تدبیر کرنی چاہئے دورہ رکنے کیلئے خاص الخاص نسخہ جات آگے لکھے جائیں گے۔ وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

سفوف مسکن بخار نمبر ۳۹۴ :- جس سے بخار پندرہ منٹ کے اندر اتر جاتا ہے۔
ہوالشافی! فینسٹین ۵ تولہ سوڈا سلی سلاس ۵ تولہ دونوں کھرل میں ڈال کر ۲ ماشہ گیرو سرخ پسا ہوا ملا کر شیشی میں بحفاظت رکھیں بوقت ضرورت چڑھے ہوئے بخار میں یہ دوا ایک ماشہ سے دو ماشہ تک تازہ پانی یا مناسب شربت سے دیں اور مریض کو ہدایت کر دیں کہ اوپر کپڑا لپیٹ کر تھوڑی دیر لیٹا رہے پسینہ آکر انشاء اللہ فوراً بخار اتر جائیگا ورنہ گھنٹہ کے بعد پھر دیں۔

مختصر نسخہ نمبر ۳۹۵ :- چڑھے ہوئے بخار کو اتارنے کیلئے اسپرین بھی بڑی مفید چیز ہے

بوقت ضرورت بقدر ضرورت تازہ پانی یا گرم دودھ ملا چکنائی سے دیں انشاء اللہ پسینہ آکر بخار فی الفور اتر جائیگا۔

نوٹ! بخار کو اتارنے کیلئے نسخہ جو سر درد کے بیان میں مذکور ہو چکا ہے وہ بھی از حد مفید ہے۔

ملیریا بخار اتارنے کیلئے دیسی دوا ۳۹۶ اسپلکڑی یعنی سنگجراحت ۲ رتیہ حسب ضرورت لے کر گائے کے دودھ کے ساتھ خوب باریک پیسکر دو تولہ کے گولے بنا کر خشک کر لیں اور پھر دس پندرہ سیر اوپلوں میں آنچ دے لیں خوراک ۲ ماشہ دودو گھنٹہ کے بعد مناسب شربت سے دیا کریں انشاء اللہ ایک ہی روز میں بخار دور ہو جائے گا۔

دوسرا اکسیر الاثر نسخہ نمبر ۳۹۷۔ (جو کہ موسمی بخار کیلئے نہائت ہی لاثانی چیز ہے) ہوالشافی! پھٹکری ۳ تولہ سہاگہ ۶ ماشہ شورہ قلمی ۴ تولہ تینوں چیزوں کو لوہے کے تابہ پر رکھ کر آگ جلائیں اور اجوائن دیسی ۳ تولہ مرچ سیاہ ۳ ماشہ کو باریک پیسکر چٹکی دیتے جاویں جب دوا ختم ہو کر دھواں بند ہو جائے تو پیسکر شیشی میں بحفاظت رکھیں اور بوقت ضرورت ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک گائے کی چھاچھ یا مناسب شربت سے دو دو وقت دیا کریں۔ انشاء اللہ یہ معمولی سا نسخہ اس مرض کیلئے نہایت ہی مفید ثابت ہوگا۔ ضرور بنا کر داد دیں۔

نوٹ! بخار کو اتارنے کیلئے دیگر نسخہ جات آگے ملاحظہ فرمائیں۔ وہ نسخہ جات علاوہ ملیریا بخار کے ہر قسم کے بخاروں کو دور کرنے کیلئے نہائت زود اثر و مجرب ہیں۔

اترے ہوئے بخار میں دینے والے نسخہ جات (جو کہ ملیریا بخار کی نوبت روکنے کیلئے نہائت مفید ہیں)

جب پہلی ادویات استعمال کر چکنے کے بعد بخار اتر جاوے اور بخار نوبت سے آنے لگے تو حسب ذیل ادویات کے استعمال سے انشاء اللہ بخار کی باری رک کر بخار سے کلی نجات مل جائے گی۔ چند نسخہ جات یہاں بیان کئے جاتے ہیں۔ اور باقی انشاء اللہ تپ بیجاری کے ضمن میں عرض کروں گا۔

جوب نوبت نمبر ۳۹۸۔ ہر قسم کے نوبتی بخار ملیریا بیجاری چوتھیہ وزانہ کی شرطیہ دوا ہے۔ ان گولیوں کے استعمال سے ہر قسم کے نوبتی بخار اور ہر قسم کی نوبتی دردیں شقیقہ، عصاب وغیرہ دو تین خوراکوں میں ہی دور ہو جاتے ہیں۔ ـــــ ہوالشافی! اسکو نا قیبری فیوج ایک انگریزی طریق پر تیار کیا ہوا ایک درخت کے چھال کا سفوف ہے جو کہ عام انگریزی دوا فروشوں سے ملسکتا ہے۔ حسب ضرورت لیکر کھرل میں ڈالیں اور تیزاب ایک حصہ پانی ۱۲ حصہ ملا کر اس عرق کے ذریعہ گوندھ کر چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔

ترکیب استعمال: بخار آنے سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ یا دو گھنٹہ پیشتر اسکی ایک خوراک دو گولی سے تین گولی دیں اول امید ہے کہ انشاء اللہ اسی روز بخار نہ ہوگا ورنہ وقت بدل کر ضرور آئیگا لہٰذا دوسری بار اس تبدیل شدہ وقت سے دو گھنٹہ پیشتر ایک خوراک دیں بس انشاء اللہ اب ضرور ہی آرام ہو جائیگا لیکن احتیاطاً دو تین بار پھر اسی موقعہ پر پھر دیتے رہیں تاکہ دوبارہ بخار عود نہ کرے۔

نوٹ: اسی طریقہ پر ہر تیجی درد کو بھی یہ دوا نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔

تلسی کی گولیاں نمبر ۳۹۹

:- (جو کہ نہایت معمولی ہونے کے باوجود کونین کا مقابلہ کرتی ہیں)

ہوالشافی: ابرگ تلسی تازہ، مرچ سیاہ ہموزن لیکر کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ اور نوبت آنے سے دو گھنٹہ پہلے دو گولیاں مناسب عرق یا پانی سے دیں انشاء اللہ نوبت کو ایک دو باریوں میں ہی روک دینگی۔ یہ گولیاں اور ہر قسم کے بخاروں میں بھی نہایت مفید ہیں۔

جورآری ابرک نمبر ۴۰۰

:- (نوبتی اور ملیریا بخار کیلئے ویدک کی مایۂ ناز گولیاں)

یہ گولیاں گو ذرا محنت سے بنتی ہیں لیکن فوائد میں بے مثل و لاثانی ثابت ہوتی ہیں اکثر ایک ہی خوراک کے اندر بفضلہ بخار کو رفع دفع کر دیتی ہیں ایسا بہت کم دیکھنے میں آتا ہے کہ یہ گولیاں دیجادیں اور پھر بھی بخار ہو جائے لیکن یہ گولیاں بالکل نئے بخار میں زیادہ مفید نہیں۔ بلکہ جب دو تین باری آچکا ہو تو پھر یہ گولیاں تیر بہدف نشانہ معلوم ہوتی ہیں جو بنا کر آزمادیں گے یقیناً کونین سے بڑھکر مفید پائیں گے۔

ہوالشافی: پارہ مصفیٰ، گندھک مصفیٰ، بیٹھا تیلیہ کشتہ، ابرک سیاہ کشتہ، تانبہ ہر ایک ۶-ماشہ تخم دھتورہ انکیتولہ، کرکٹہ، سونٹھ، مرچیاں، مگھاں، تینوں کا سفوف ۲-تولہ، **ترکیب:** پہلے پارہ اور گندھک کی کجلی بنادیں پھر تمام ادویات باریک پسی ہوئی ملاکر ایک روز ادرک کے رس میں یا صرف پانی میں پیسکر رتی رتی کی گولیاں بنالیں۔ خوراک ا گولی بخار آنے سے دو گھنٹہ یا تین گھنٹہ پیشتر عرق سونف یا صرف پانی سے دیں اس سے ہر قسم کے بخار مثلاً وات جور، پت جور، کف جور، وات پت، کف پت، دکھم جور غرضیکہ ہر ایک قسم کے بخار دور ہو جاتے ہیں۔

نوٹ: کشتہ ابرک عنبر کی ترکیب نمبر ... میں بیان کی جائیگی وہاں ملاحظہ فرمالیں یہ گولیاں دواخانہ سلیمانی سے تیار شدہ آٹھ آنے درجن کے حساب سے مل سکتی ہیں۔ زیادہ کے خریدار کو خاص رعایت۔

حب سفید نمبر ۴۰۱

:- موسمی بخار کی نوبت کو روکنے کیلئے یہ گولیاں مشہور عالم ہیں۔ ان گولیوں کو صدہا حکیم اپنے اپنے مطبوں میں استعمال کر کے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور تمام کے تمام ہی صفت کر رہے ہیں کیونکہ ایک تو اسکے اندر کونین ہے اور دوسرے اسکی مضرت کو رفع کرنیوالی ایسی چیزیں شامل

کی گئی ہیں۔ جو کہ خود بھی بخاروں کو دور کرنے والی ہیں۔

ہولث ثانی: طباشیر ست گلو، دانہ الائچی خورد، زہر مہرہ خطائی ہر ایک ایک تولہ، کافور کوئین ہر ایک ساڑھے سات ماشہ سب کو باریک پیس کر اسپغول کے شیرہ سے چنے سے قدرے بڑی گولیاں بنالیں۔ بوقت ضرورت بخار ہونے سے تین گھنٹے پیشتر ایک ایک اور پھر گھنٹہ گھنٹہ سے دو گولیاں صاف پانی سے کھلائیں انشاء اللہ اول تو پہلے ہی روز ورنہ دوسری بار بخار نہ ہوگا۔

نوٹ: اگر یہی گولیاں ملیریا کے دنوں میں بطور حفظ ما تقدم بوقت صبح پانی سے کھلا دیں تو انشاء اللہ بخار سے حفاظت رہتی ہے

سفوف اکسیر نوبت نمبر ۴۰۲ ۔۔ ہزار ہا بار کا تجربہ شدہ آسان ترین نسخہ۔

یہ نسخہ ہر نوبتی درد سر نوبتی بخار کیلئے نہایت مفید ہے نوبت سے پہلے اگر اسکی تین خوراکیں دیدی جائیں تو انشاء اللہ یقیناً نوبت رک جاتی ہے ملیریا بخار کی نوبت روکنے کو بھی نہایت اعلیٰ درجہ کی چیز ہے ضرور بنا کر رکھیں۔ چونکہ یہ نسخہ چھپ چکا ہوں اس کا نسخہ کتب کے آخر بنام پاؤڈر آف آرسینک درج ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں

تپ سہ روزہ یعنی تجاری کے لاثانی نسخے

تپ تجاری جو کہ تیسرے روز چڑھا کرتا ہے یہ بھی ملیریا بخار ہی ہے اسمیں پسینہ بہت آیا کرتا ہے اور اکثر متلی اور قے کی بھی شکایت رہا کرتی ہے اسکے خاص الخاص حیرت انگیز نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

مجربات: تپ تجاری بھی چونکہ نوبتی بخار ہے اسلئے جو نسخہ جات نوبتی میں باری رکنے کیلئے بیان کئے گئے ہیں وہ تمام کے تمام اسکی باری رکنے کیلئے بھی بہت مفید الاثر ہیں لیکن تاہم اس کیلئے اور علیحدہ نسخہ جات بھی عرض کرتے ہیں ہاں اگر نسخہ ۳۹۸ و ۴۰۱ و ۴۰۲ تیار موجود ہوں تو کسی اور نسخے کے بنانے کی تکلیف نہ کریں کیونکہ وہی نسخہ جات باری کو روکنے کیلئے کافی ہیں۔ البتہ اگر نئے نئے تجربات کا شوق ہو تو چاہیں آزمائیں انشاء اللہ ایک سے ایک بڑھ چڑھ کر ہوگا۔

نوٹ: آپ قبض کشائی والے اصول کو بھول نہ جائیں پہلے قبض کھولکر جو نسخہ چاہیں استعمال کریں۔ نیز باری کے روز مریض کو کچھ کھانے کو نہ دیں جتنی کہ باری کا وقت بخیر و خوبی گذر جائے پھر بھی جہانتک ہو سکے صبر کریں۔

نہایت سہل نسخے (زیمہ بخار کے حیرت انگیز اسراری چٹکلے) (۱) علاج اکسیر تعیئہ سم الفار ۲ رتی۔

پھٹکری بریاں ۱ ماشہ نہایت باریک پیسکر شیشی میں بحفاظت رکھیں اور بخار ہونے سے تین گھنٹے پیشتر اس میں سے بقدر دو رتی دوا لیکر ایک تولہ شہد میں ملا کر چٹائیں۔ انشاء اللہ اسی روز بخار نہ ہوگا۔ اگر پیاس بہت زیادہ لگے تو مصری کا شربت پلا دیں اور کچھ نہ کھلائیں پلائیں۔

(۲) **مکڑی کا جالا:** مکڑی کا سفید جالا بقدر ۱ رتی لیکر گڑ میں لپیٹ کر بخار آنے سے ۲ گھنٹے پیشتر

دیدیں انشاء اللہ ایک ہی خوراک میں بخار یقیناً رک جائیگا ورنہ دوسری باری پھر دیں۔

(۳) **پھٹکڑی:** تپ بخار کیلئے پھٹکڑی بھی لاثانی چیز ہے پھٹکڑی بریاں اکیلی بھی اور بعض چیزوں سے مرکب ہو کر بھی برتی جاتی ہے مثلاً پھٹکڑی بریاں کچلا جلا ہوا ہموزن لیکر دو دو رتی کی پوڑیہ بنالیں اور باری کے دن گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین پوڑیہ دیں اگر پیاس لگے تو دودھ پلائیں پھٹکڑی کے باقی نسخہ جات خواص پھٹکڑی کے اندر درج ہیں وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

(۴) **دھتورہ:** دھتورہ کی کونپل ڈیڑھ پتہ گڑ میں لپیٹ کر دو گھنٹہ پہلے نگلائیں انشاء اللہ بخار ضرور رک جائیگا

(۵) **طلسم عجیب** (نسخہ ۲۰۶): یعنی انگلی پر دوا باندھنے سے بخار رک جاتا ہے۔ مرچ سرخ سو عدد کو پانی میں [illegible] خوب باریک پیسکر بائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر لیپ کر کے اوپر ململ کا بھیگا ہوا کپڑا لپیٹ دیں اور اس کپڑے کو تر رکھیں تو انگلی میں ذرا ٹیسیں چلیں گی لیکن انشاء اللہ بخار پہلی باری سے دوسری بار ضرور رک جائیگا بخار آنے سے دو گھنٹہ پیشتر لیپ کرنا چاہیئے یہ عمل ہمارا بیشمار مرتبہ کا مجرب ہے۔

(۶) **ایک اور طلسم:** باری کے روز پہلی بوٹی کو ٹکڑا اور تکیہ بنا کر بازو کے اس مقام پر باندھیں جہاں ٹیکہ لگایا جاتا ہے وہاں آبلہ پڑ جائیگا لیکن انشاء اللہ بخار نہ ہوگا دو چار دن میں انشاء اللہ خود ہی ٹھیک ہو جائیگا

(۷) **سرمہ باری روک:** پکان کی بیس کو روئی میں لت پت کر کے ایک بتی بنالیں اور اسکو چراغ میں رکھ کر تلوں کا تیل ڈال کر جلائیں اور بدستور اس کا کاجل مریض کی آنکھوں میں ڈالا کریں۔

(۸) **نہایت فوری اثر سرمہ** (نسخہ ۲۰۹): رسونت مصفی ایک رتی، فلفل گرد ایک عدد، مکھی ایک عدد تینوں کو باریک پیسکر تھوڑے پانی کا چھینٹا دیکر بخار آنے سے دو گھنٹہ پہلے آنکھوں میں ڈالیں انشاء اللہ بخار نہ ہوگا۔

(۹) **ٹڈا** (نسخہ ۲۱۰): بڑی بڑی ٹانگوں والا لیکر اور گڑ میں لپیٹ کر مریض کو بلا بتلائے باری سے دو گھنٹہ پہلے کھلانے سے بخار نہیں چڑھتا۔

پرہیز: ملیریا بخار کے مریض کو ثقیل اور دیر ہضم چیزوں کے استعمال سے پرہیز کرائیں۔

غذا: ہلکی زود ہضم جب خواہش ہو تو دینی چاہیئے مثلاً مونگ کی دال اور بکری کا شوربہ ٹنڈا کدو وغیرہ دیں اور پھلوں میں سے لیموں انگور انار سنترہ سیب وغیرہ دیا کریں۔

ہر قسم کے بخاروں کے مجرب المجرب اور شرطیہ نسخے

ذیل میں ایسے نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ ہر قسم کے بخاروں کو مفید ہیں۔ ان میں وہ نسخہ جات بھی موجود ہیں جو کہ موسمی بخار کیلئے تریاق اعظم ہیں نیز دیگر ہر قسم کے بخاروں کو بھی دور کرنے میں جادو اثر ہیں ان میں بعض نسخے ہمارے مشتہر شدہ بھی ہیں پہلے چند ایک عرفیات کے نسخے بیان ہونگے

جو کہ بخاروں کیلئے آبحیات کے مترادف ہیں۔

عرق اکسیر بخار نمبر ۱۱۴ : ہوالشافی! اجوائن دیسی ۲ تولہ منڈی بوٹی ۲ تولہ چرائتہ ۲ تولہ شاہترہ ۲ تولہ چاول۔ ادویہ کو دو سیر پانی میں تمام رات قلعی دار دیگچی میں بھگو چھوڑیں اور بوقت صبح آگ پر پکائیں جب پانی ۳/۴ پاؤ رہ جائے تو اتار کر نوشادر ایک تولہ باریک پیسکر ملا دیں جب حل ہو جائے تو کپڑے میں سے چھانکر شیشی میں ڈالکر پچیس بوند عنبر اب گندھک شامل کر کے بحفاظت رکھیں۔

ترکیب استعمال! چڑھے ہوئے بخار میں تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دو دو تولہ پلایا کریں۔ انشاء اللہ ایک ہی روز میں بخار دور ہو جائیگا۔ ملیریا بخار کے جرمز کو بھی یہ عرق ایک ہی روز میں ہلاک کر دیتا ہے اور اگر بخار باری سے آتا ہو تو نوبت آنے سے پیشتر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین خوراکیں پلائیں۔ انشاء اللہ بخار نہ ہوگا اکثر دفعہ اس عرق کے استعمال سے ایک ہی روز میں آرام ہو جاتا ہے لیکن احتیاطاً دو تین روز تک استعمال کرنا چاہیئے ——— فوائد! یہ عرق گو کڑوا ہے لیکن فوائد میں بڑا ہی مفید الاثر ہے ہر قسم کے بخار کو چھ گھنٹہ میں اتار دیتا ہے۔ ملیریا بخار کیلئے کونین سے بڑھکر ہے۔

عرق بخار کا دوسرا لاجواب نسخہ نمبر ۱۱۴ : (جو کہ ہر قسم کے بخار و کھانسی کیلئے بے مثل ہے)

یہ عرق ہر موسم میں بلا خوف و خطر استعمال کیا جا سکتا ہے اور کبھی خراب نہیں ہوتا جو صاحب ایکبار اس عرق کو محنت سے بنا کر آزمائیں گے۔ انشاء اللہ پھر اور کسی دوا کا نام تک نہ لینگے کیونکہ یہ عرق پرانے سے پرانے بخار اور کھانسی کو دور کرنے کیلئے لاجواب اثر رکھتا ہے۔

ہوالشافی! گل بنفشہ ½ سیر گلو سبز ½ سیر گاؤزبان ½ سیر چرائتہ ½ سیر شاہترہ ½ سیر سونف ایک سیر ملٹھی ۱۰ تولہ ان سب ادویات کو جو کوب کر کے تین حصہ کر لیں اور اس میں سے ایک حصہ ڈالکر تمام رات بیس سیر پانی میں بھگو رکھیں اور صبح بھبکہ سے عرق کشید کر لیں۔ اب کشید شدہ عرق میں دوسرا حصہ دوا کا ڈالکر اتنا پانی اور ڈالیں جس سے کل پانی بیس سیر ہو جائے پھر پہلے کی طرح عرق کشید کریں اسیطرح پھر تیسری مرتبہ عرق نکالکر بوتلوں میں رکھ چھوڑیں۔ عرق تیار ہے۔ خوراک ۲ تولہ دن میں تین چار بار پلائیں۔ انشاء اللہ چند روز میں ہر ایک قسم کا بخار کھانسی نزلہ زکام اور پیاس وغیرہ کے لگنے کو بیحد مفید ہے ——— نوٹ! یہ نسخہ عالیجناب ڈاکٹر آرسی جیک گولڈ میڈلسٹ سند یافتہ وسیکرٹری یو آئی ایچ ایسوسی ایشن لاہور کن باغبانپورہ نے ہماری زیر طبع کتاب کنز الاطبا المعروف صدری جواہرات میں درج کرانے کیلئے عنایت فرمایا تھا لیکن چونکہ اپنے نوع میں لاثانی تھا اسلئے اس کتاب کے اندر بھی درج کر دیا گیا تاکہ اس کتاب کی طباعت سے پہلے بھی لوگ اسکو بنا کر فیض یاب ہوں۔

انشاءاللہ اس کتاب میں بھی ضرور درج ہوگا۔ میں ڈاکٹر صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اپنا صدری راز لوگوں کی بھلائی کیلئے ظاہر فرما دیا بلکہ میں ناظرین کرام سے بھی درخواست کرتا ہوں۔ کہ آپ اپنا خاص الخاص نسخہ کنز الاطبا کیلئے ارسال فرمائیے۔

سفوف تریاق بخار نمبر ۳ ۴۱۳ء۔ ہوالشافی! لوبان کوڑیہ ۴ تولہ کشتہ سنکھ کشتہ گئودنتی کشتہ ابرک ہر ایک ۴ ماشہ پیسکر سفوف بنالیں اور چڑھے ہوئے بخار میں بقدر دو دو ماشہ دو تین تین بار عرق بید مشک کے ہمراہ دیں۔ انشاءاللہ ہر قسم کا بخار صرف ایک ہی روز میں دور ہو جائیگا ورنہ دوسرے روز تو ضرور ہی اتر جائیگا اور پھر لطف یہ کہ کمزوری مطلق نہ ہوگی یہ سفوف بخاروں کیلئے تریاق اعظم ہے کشتہ جات کی ترکیب آگے لکھی جائیگی وہاں ملاحظہ فرمالیں۔

حبوب تریاق نمبر ۴ ۴۱۴ء۔ یہ گولیاں ہر قسم کے بخاروں کیلئے لاثانی معجزہ ہیں بلکہ یہی وہ مشہور عالم گولیاں ہیں جنکی شہرت کا ڈنکا چار دانگ عالم میں بج چکا ہے گو ان گولیوں کے نسخہ کو بہت سے مصنفین نے اپنے اپنے نام سے موسوم کر چھوڑا ہے علی ہذالقیاس ہم بھی اپنے نام سے لکھ سکتے ہیں لیکن صحیح تو یہ ہے کہ یہ نسخہ عالیجناب حکیم مولوی علم الدین صاحب بھاگووالیہ ایڈیٹر رسالہ المعالج امرتسر کا تجویز کردہ ہے جب آپ ان گولیوں کو استعمال کر کے فائدہ اٹھائیں تو صاحب موصوف کے حق میں دعائے خیر فرمائیں جنہوں نے اپنے ذریعہ ست راز کو ظاہر فرمادیا یہ گولیاں حکیم صاحب موصوف کے دواخانہ سے صدہا روپیہ کی فروخت ہوتی ہے ــــ ہوالشافی! گلوسبز ۱ تولہ چرائتہ برگ نیم مرچ سیاہ ہر ایک ۵ تولہ ایلس ۲ تولہ سب کو جوکوب کر کے ۴ سیر پانی میں بھگو رکھیں اور پھر آگ پر جوش دیں جب تمام پانی جل کر صرف پاؤ بھر باقی رہ جائے تو مل چھانکر حسب ذیل ادویات کا سفوف ڈالکر کھرل کریں جب گولیاں بنانے کے لائق ہو جائے تو چنے کے برابر گولیاں بنالیں ادویات حسب ذیل ہیں مغز کرنجوہ ۵ تولہ کونین خالص ۱ تولہ ست گلو خالص ۱ تولہ طباشیر اسماقی ۱ تولہ ریوند عصارہ ۱ تولہ دانہ الائچی ۶ ماشہ خوراک ایک گولی صبح ایک دوپہر اور ایک شام کو مناسب بدرقہ سے دیں انشاءاللہ ہر قسم کے بخاروں کو جڑ سے اکھاڑ کر رکھدیں گی۔ دواخانہ سلیمانی سے یہ گولیاں ۱۲ عدد فی درجن ۱۲ ار سینکڑہ مل سکتی ہیں

ایک ہی روز میں بخار کو دور کرنے والی طلسماتی گولیاں ۴۱۵ء۔ یہ گولیاں عموماً ہر ایک قسم کے بخاروں کیلئے از حد مفید ہیں بلکہ بسا اوقات ایک روز میں بخار سے چھٹکارا دلادیتی ہیں۔ ہوالشافی! حب الملوک مدبر سہاگہ، فلفل، شنگرف ہر ایک ۳ ماشہ برگ نیم کے پاؤ بھر پانی میں کھرل کر کے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ خوراک دو گولی ہمراہ شربت کھانڈ جب پیاس لگے تو پھر بھی کھانڈ کا

شربت پلاتے رہیں۔ اسی سے دو تین اسہال ہو کر انشاءاللہ بخار ضرور اتر جائے گا۔

بخاروں کیلئے نہایت عجیب و غریب کشتہ جات

ذیل میں وہ کشتہ جات بیان کئے جاتے ہیں جو کہ بخاروں میں نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔ نیز ان ہی ترکیبوں سے تیار شدہ کشتہ جات جو ہماری ابرک مفرد تریاق بخار، محبوب تریاق بخار وغیرہ میں ڈالے جاتے ہیں۔ گو ہر ایک کشتہ کے بنانے کی بیشمار ترکیبیں ہوا کرتی ہیں۔ لیکن ہم یہاں وہی کشتہ جات بیان کریں گے جو کہ تیار کرنے میں نہایت آسان ہوں اور ان کو ہر ایک ناواقف سے ناواقف شخص بھی تیار کر سکتے ہیں۔

کشتہ ابرک سفید نمبر ۱۴۶ :- ابرک کے باریک باریک ورق جدا کر لیں۔ ابرک سے دوگنا قلمی شورہ باریک پیس کر علیحدہ رکھ لیں۔ تیز قدرے ترش دہی بھی مہیا کر چھوڑیں۔ بنانے کی ترکیب یہ کہ ایک کھلے منہ کی مٹی کی کلھیا لیکر اس کے پیندے میں قدرے قلمی شورہ بچھا کر اور اسمیں قدرے دہی ڈال کر ابرک کے ورق اور ورقوں پر قلمی شورہ بچھا دیں اور دہی کی تہہ جماتے جائیں جب ورق رکھے جا چکیں تو اوپر بھی قلمی شورہ اور قدرے دہی ڈال کر کوزے کے منہ پر سرپوش دیکر مٹی سے خوب بند کر کے خشک ہونے پر تیس پینتیس سیر اوپلوں کی آنچ ہوا سے بچا کر دے دیں امید ہے کہ ایک ہی آنچ میں سفید براق کشتہ تیار ہو جائیگا اگر چہ اتفاقاً کچھ خامی معلوم ہو تو ہموزن شورہ قلمی لے کر اور اس کشتہ میں ملا کر ترش دہی میں کھرل کر کے بدستور آنچ دے لیں نہایت سفید کشتہ تیار ہوگا۔ اس کشتہ کو لیکر پانی میں دھولیں جب پانی نتر آئے تو اس پانی کو گرا کر اور ڈالیں چند بار تمام شورہ نکل کر خالص کشتہ باقی رہ جائیگا گو اب کشتہ بالکل تیار ہو چکا لیکن چونکہ ہم نے اسکو زود اثر بنانا ہے لہذا اس کشتہ کو گلوئے سبز تولہ پاشندہ تولہ کے جوشاندہ میں کھرل کر کے بچیس آنچ دے لیں نہایت مفید و موثر کشتہ ابرک سفید تیار ہو جائیگا۔ خوراک ایک رتی۔

کشتہ ابرک سیاہ نمبر ۱۴۷ :- ابرک سیاہ کا کشتہ بھی بخاروں کیلئے ایک لاثانی چیز ہے۔ سنیاسی لوگ اس کشتہ کو ہزار ہا آگ دیکر تیار کرتے ہیں لیکن جو ترکیب ہم عرض کرتے ہیں اس سے تھوڑی محنت سے تیار ہو کر بھی بہت کام دیتا ہے۔ ——— ابرک سیاہ حسب ضرورت لیکر آگ میں خوب سرخ کر کے گائے کے دودھ میں بجھا دیں۔ اسی طرح سے بجھاؤ دینے سے ابرک خود بخود ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔ پھر اس کو گائے کے دودھ میں ہی خوب کھرل کر کے باریک کریں اور خشک ہونے پر کوزہ میں گلحکمت کر کے گجپٹ کی آگ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر

جو شاندہ گلو اور چرائتہ میں تمام دن کھرل کرکے پھر بدستور آگ دیں اسیطرح باری باری سے گائے کے دودھ اور جوشاندہ گلو و چرائتہ میں کھرل کرتے اور آگ دیتے جائیں سات آٹھ آگ میں نہایت سرخ رنگ کا بے چمک کشتہ تیار ہو جائیگا۔ خوراک اتنی دن میں دو تین بار تک دیں۔ انشاء اللہ چند دنوں میں پرانے سے پرانے بخاروں کا قلع قمع کر دے گا۔

کشتہ سنکھیا نمبر ۴۱۸ ۔ سنکھیا کا ٹکڑا ۵ تولہ یا کم و بیش لیکر نیم کے پتوں کے آدھ سیر نغدے میں دیکر گجپٹ کی آنچ دے لیں۔ سفید براق پھولا ہوا کشتہ ملیگا یہ کشتہ بخار کو پسینہ لاکر اتارتا ہے مگر کمزوری بالکل نہیں کرتا ۔ خوراک ایک رتی سے دو رتی تک۔

کشتہ ہڑتال گئودنتی نمبر ۴۱۹ ۔ حکیم لوگ بیشمار طریقوں سے گئودنتی کو کشتہ کرتے ہیں۔ لیکن میری دانست میں نیم گلو کیکر گھیکوار بوٹیوں میں سے جو حاصل ہو سکے ان میں کی کشتہ شدہ نہایت موثر ہوتی ہے ترکیب یہ ہے گئودنتی عمدہ لیکر مذکورہ بالا چاروں بوٹیوں میں سے کسی ایک یا چاروں چہار چند نغدہ میں دیکر پندرہ بیس سیر اوپلوں میں آگ دے لیں۔ نہایت سفید براق کشتہ تیار ہوگا ہر قسم کے بخاروں کیلئے تو بہت ہی مفید دوا ہے خصوصاً موسمی بخار کیلئے تو بہت ہی مفید دوا ہے سادہو لوگ اپنی دہونیوں میں اسی کشتہ کو باریک کرکے شامل کر دیتے ہیں اور موسمی تپ کے مریضوں کو اپنی دہونی کی راکھ کہکر دیتے جاتے ہیں۔ لوگ اس کے فائدے کو دیکھ کر سادہو جی کی بزرگی کے قائل ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ سب طفیل اسی کشتہ کا ہوتا ہے۔

کشتہ سم الفار نمبر ۴۲۰ ۔ آتشک چوتھیا بخار کی شرطیہ دوا سم الفار کی ایک ڈلی تولہ بھٹکنڈا کی راکھ اڑھائی سیر مٹی کی ہنڈیا جس میں خاکستر پوری آسکے ! ــــ ترکیب پہلے بھٹکنڈا کی خاکستر آدھی ہنڈیا کے اندر ڈالکر ہاتھوں سے خوب دبا دیں اور اس کے عین درمیان سم الفار کی ڈالی رکھ کر اوپر سے باقی خاکستر ڈال کر خوب دبا دیں اور پھر اس ہنڈیا کے منہ پر ڈھکن دیکر خوب گل حکمت کرکے چولھے پر رکھ کر نیچے آگ جلاتے رہیں متواتر ۱۲ گھنٹہ کی آنچ سے کشتہ تیار ہوگا لیکن ہنڈیا کو چولھے پر ہی پڑی رہنے دیں تاکہ تمام رات میں پڑے پڑے بالکل سرد ہو جائے علی الصبح پھولی ہوئی کشتہ شدہ ڈلی نکال لیں اور پیسکر شیشی میں بحفاظت رکھیں یہ کشتہ چوتھیا بخار کو از حد مفید ہے۔

ترکیب استعمال! یہ ہے کہ بخار کی نوبت آنیسے دو گھنٹہ پہلے حسب قوت مریض یا یک چاول سے دو چاول تک کھلائیں انشاءاللہ پہلے روز ہی بخار دور ہو جائیگا علاوہ ازیں یہ کشتہ دمہ اور کھانسی کیلئے بھی از حد مفید ہے ــــ خوراک دو چاول :۔

بخاروں کو دور کرنے کیلئے نفیس طریقہ نمبر ۴۲۱ :۔ جس سخت سے سخت بخار فوراً دور ہو جاتا ہے حسب ذیل طریق علاج نہایت کامیاب ہے اور اس سے بخار فوراً ہی رفع دفع ہو جاتا ہے اسمیں حکیم تین نسخہ جات استعمال کرنے پڑتے ہیں یعنی پہلے طب یونانی کا مشہور و معروف نسخہ پاشویہ کرایا جاتا ہے پھر تمام بدن پر روغن کافوری کی مالش کرائی جاتی ہے اور ساتھ ہی ایک پسینہ آور دوا دینی پڑتی ہے بس انشاء اللہ اسی وقت بخار دور ہو جاتا ہے کیونکہ پاشویہ سے تمام بخارات جو دماغ کیطرف صعود کر کے پریشانی کا باعث بنے ہوتے ہیں اتر پڑتے ہیں اور ہیرونی مالش سے بدن میں تروتازگی آجاتی ہے اور پسینہ آور دوا سے بخار اتر جاتا ہے تینوں نسخہ جات درج ذیل ہیں۔

پاشویہ ۴۲۲ :۔ بیری کے پتے ۵ تولہ بھوسی گندم ۵ تولہ نمک ۲ تولہ خوبکلاں ۱ تولہ بنفشہ ۱ تولہ سب کو ایک پوٹلی میں باندھ کر ۲ سیر پانی میں جوش دیں جب خوب جوش آجائے تو پوٹلی کو نچوڑ کر پھینکدیں اور اس پانی سے پاشویہ کریں۔ پاشویہ کرنیکا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ مریض کو چارپائی پر بٹھا کر پاؤں نیچے لٹکا دیں اور مریض کے دونوں گھٹنوں پر ان ادویات کا ذرا ذرا گرم پانی ڈالتے اور پنڈلیوں کو ٹخنوں کیطرف سونتتے جاویں اسیطرح تمام پانی ختم ہونے کے بعد پاؤں کو کپڑے سے پونچھ کر دو لمبے کپڑے دل سے پنڈلیوں کو خوب کس کر لپیٹ دیں۔ نیز یہ خیال رہے کہ گرم پانی کی بھاپ مریض کے منہ کو نہ پہنچے۔ یہ پاشویہ بخار اور سردرد کی اکثر قسموں کیلئے از حد مفید ہے۔

روغن کافوری ۴۲۳ :۔ روغن زرد ۲ تولہ کافور ایک ماشہ روغن زرد کو آگ پر گرم کر کے کافور ڈالدیں حل ہو جائے گا۔ بس تیار ہے۔

پسینہ آور ۴۲۴ :۔ صرف فیناسیٹین یا اینٹی فابرین یا ایسپرین جو دل چاہے دے دیں۔ یا نسخہ ۲۷۶ کھلائیں کیونکہ بہت مؤثر ہے۔ پھر جب بخار اتر جائے تو نوبت روکنے کی ادویات میں سے جو نسخہ چاہیں استعمال کریں۔

نوٹ :۔ تپ دق، موتی جھرا وغیرہ کو کنز المجربات جلد دوم میں بیان کیا گیا ہے کنز المجربات جلد دوم کا چوتھا ایڈیشن چھپ کر ختم ہو رہا ہے۔ جلدی منگائیے قیمت ۵ علاوہ محصول ڈاک

مردوں کی خاص بیماریاں

یہ تو بات صاف ظاہر ہے کہ خداوند کریم نے ہر ایک حیوان کا جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے اور اس کا جوڑا بھی اسی جنس سے بنایا ہے یہ نہیں کہ ہاتھی کا جوڑا اونٹ سے بنایا ہو یا مرغ کا جوڑا کبوتر سے ملایا ہو علیٰ ہذا القیاس حضرت انسان اشرف المخلوقات ہستی کیلئے بھی اسی کے لائق ذی عقل ذی شکل جوڑا پیدا کر دیا چونکہ جوڑا بنانیکا مقصد اور غرض یہی سلسلۂ مخلوقات کو بڑھانا تھا اسلئے ایک کی دوسرے کے دل میں محبت اور چاہت بھی خوب پیدا کر دی تاکہ باہم انس و محبت سے رہیں اور خلقت دن بدن بڑھتی رہے لیکن یہ یاد رہے کہ انس و محبت کا ذریعہ افزدنی خلق کا وسیلہ تندرستی اور صحت کا منبع عیش و نشاط کا مخزن صحیح مادۃ الحیوٰۃ (منی) عمدہ ہی ہے جس کی مثال بعینہٖ اس تخم سے دیجا سکتی ہے جو کہ زمین میں بویا جاتا ہے کیا وہ شخص جو خراب اور کرم خوردہ بیج بوکر آیا ہو اس بات کی امید رکھ سکتا ہے کہ یہ پیدا ہو کر بڑھیگا اور خوب پھلے پھولیگا ہرگز نہیں بلکہ اگر بوئے ہوئے بیج میں ذرا بھی نقص ہوا تو اس کی زندگی (پیداوار) میں ظاہر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ نقائص تخم کے کئی درجات ہیں۔ (۱) ایک تو ایسے ہیں جو اُگنے کے بالکل قابل نہیں اور وہ اُگتے ہی نہیں خواہ زمین کیسی ہی اچھی کیوں نہ ہو پانی کتنا ہی بافراط کیوں نہ ملتا ہو سب سے بدتر یا ناقص قسم ہے (۲) دوسرے وہ ہیں جو اُگ تو آتے ہیں لیکن بغیر نشوونما پائے مرجھا کر سوکھ جاتے ہیں یہ پہلی قسم سے ذرا اچھی قسم ہے (۳) اُگتے ہیں بڑھتے ہیں اور پھل بھی لاتے ہیں لیکن ان کے پھل خالی از نقائص نہیں ہوتے یہی مثال حرف بحرف مادۃ الحیوٰۃ انسانی پر صادق آتی ہے تو پھر یہ کس ظلم اور اندھیر سے کام لیا جا رہا ہے کہ جس عورت کے اولاد ہونے میں ذرا دیر ہوئی فوراً اس پر بانجھ ہونیکا الزام لگا کر دوسری شادی کر لینے پر آمادہ ہو جاتے ہیں آپ اس بات کو خوب ذہن نشین فرمالیں کہ منی کی خرابی کیوجہ سے بھی اکثر اولاد نہیں ہوا کرتی۔

چنانچہ اطباء جدید کا مشاہدہ ہے کہ مرد اور عورت کی منی کے حیوانات المنویہ پائے جاتے ہیں جو نطفہ قرار پانے کے بعد بڑھتے جاتے ہیں اور چند روز میں ایک گوشت کے لوتھڑے کی مانند ہو جاتے ہیں نیز یہ بھی فرماتے ہیں کہ اگر مرد کی منی کے جراثیم عورت کی منی کے جراثیم پر غالب آجائیں تو لڑکا ورنہ لڑکی پیدا ہوگی واللہ اعلم بالصواب۔ ان حیوانات کو مائیکروسکوپ نامی خوردبین سے دیکھا جاتا ہے چنانچہ جن اشخاص کی منی کے جراثیم ان کی خود کردہ کرتوتوں سے مر جاتے ہیں۔ انکی منی ہرگز اولاد پیدا کر نیکے

لائق نہیں رہتی۔ تاوقتیکہ مصلح منی ادویات کے استعمال سے دوبارہ اصلاح نہ کر لی جائے۔
حاصل کلام یہ ہے کہ پہلے مرد کو لازم ہے کہ وہ اپنا معائنہ کرائے اور اگر مرض ہو تو اسکا علاج کرالے۔ میں یہ نہیں کہتا کہ عورت و بچہ کوئی مرض نہیں ہوتا ہوتے ہیں اور ضرور ہوتے ہیں جیسا کہ میں انشاءاللہ امراض مخصوص نسواں پر بخوبی روشنی ڈالوں گا۔ مگر میرے مخاطب تو وہ حضرات ہیں۔ جو بیمار ہونے کے باوجود اپنے آپکو تندرستی کا دیوتا خیال کئے پھرتے ہیں اور تمام الزام اپنی بیویوں پر دھر دیتے ہیں۔
اگر وہ اپنی منی کا امتحان کرائیں یا حکیموں سے تشخیص کرائیں تو بسا اوقات ان کے حال پر یہ شعر صادق آتا ہے سے ہیں الزام انکو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا۔ اب ہم منی کے صحیح اور تندرست ہونے کی چند ایک علامات عرض کرتے ہیں۔ ملاحظہ ہو۔

عمدہ منی کی علامات! مرد کی منی معتدل القوام یعنی نہ حد سے زیادہ گاڑھی اور نہ پانی جیسی پتلی (رقیق) ہوتی ہے بہتر منی کا رنگ سفید اور بوقت اخراج خوب اچھل اچھل کر نہایت لذت سے نکلا کرتی ہے۔ اگر منی پہلے گاڑھی اور پھر آہستہ آہستہ تھوڑی دیر کے بعد رقیق ہو جائے تو منی کی عمدگی کی نشانی ہے۔ عورت کی منی ہلکے زرد رنگ کی ہوتی ہے۔ لہذا معلوم ہونا چاہئے کہ جن اشخاص کی منی درست نہیں ہوتی اول تو ان کے ہاں اولاد ہوتی ہی نہیں اور اگر ہوتی بھی ہے تو کمزور اور بیمار، منی کو خراب کرنیوالے بہت سارے اسباب ہیں جن کی وجہ سے نہ صرف منی ہی خراب ہوتی ہے بلکہ چند ایک ایسی امراض لاحق ہو جاتی ہیں۔ جن سے مرد دراصل مرد ہی نہیں رہتا منجملہ ان کے میرے نزدیک تو جلق، اغلام اور کثرت جماع ہی تین بڑے سبب ہیں جن کے عالمگیر ہو جانے کیوجہ سے ہی تقریباً ۹۰ فیصدی انسان جریان، احتلام، سرعت انزال جیسی نسل کش اور تباہ کن امراض میں مبتلا ہو کر ضعف باہ جیسی خوفناک مرض کے نتیجہ میں پھنس جاتے ہیں کثرت جماع کی برائیاں نہایت مختصر مگر تنبیہی پیرائے میں ہم اپنی پہلی تصنیف رسالہ خواص پھٹکری میں عرض کر چکے ہیں۔ لہذا اس کتاب کے اندر جلق کی حقیقت اور اس کے بد نتائج پر قدرے روشنی ڈالتے ہیں۔

جلق یعنی مشت زنی

جسکو علم فہم زبان میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ ہاتھ سے منی گرانا۔ اسی واسطے عربی میں استمنا بالید کہتے ہیں۔ یہ بُری عادت جیسے کسی کو پڑ جاتی ہے تو اسکو چھوڑنا محال ہو جاتا ہے کیونکہ ہاتھ کی رگڑ کیوجہ سے پٹھے ذکی الحس ہو جاتے ہیں اور انکو بار بار تناؤ ہوتا رہتا ہے اسلئے وہ اس جرم کے بار بار

سپاری پاک نمبر ۴۵۹:- ایک مشہور نسخہ ہے جو کہ عورتوں کی اکثر امراض مثلاً احتباس طمث سیلان الرحم تمام امراض کو بیحد مفید ہے اسکا مکمل نسخہ اخیر کتاب میں درج ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

اکسیر سیلان الرحم نمبر ۴۶۰:- (از پادری ایس جے رائیصاحب) یہ نسخہ اس مرض کیلئے نہایت ہی مفید اور سریع الاثر ہے جسکو میں نے بارہا بنا کر فائدہ اٹھایا ہے ہر قسم کے مرض کو صرف پندرہ دن میں بند کر دیتی ہے کمر درد وغیرہ عوارضات کو بہت فائدہ کرنیوالی دوا ہے۔

ہوالشافی اسپاری چکنی ڈلی ۱۰ تولہ کو ٹکڑے کر دو سیر دودھ گائے میں ڈالکر آگ پر چڑھائیں اور دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں جب تمام دودھ خشک ہو کر سفوف باقی رہجائے تو بائیں جو ہر ۳ تولہ بائیں کلاں ۵ تولہ کمر کس ۵ تولہ مصری ۱۰ تولہ کوٹ چھانکر آگتی ہی گرم گرم ملادیں اور سفوف ہونے پر ڈبیوں میں بھر لیں خوراک ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام گرم دودھ کے ہمراہ دیں۔

کشتہ مرگانگ نمبر ۴۶۱:- جس کے بنانے کی ترکیب کسی اور جگہ درج ہے وہ بھی اس مرض کیلئے لاثانی دوا ہے خوراک ۱ رتی مکھن یا گلقند میں کھلائیں مجرب ہے۔

کشتہ سہ دھاتہ نمبر ۴۶۲:- جسکی مفصل ترکیب فوائد جریان کے بیان میں مذکور ہو چکی۔ وہ بھی از حد مفید دوا ہے۔

حیض کا مشکل سے آنا

اگر خدانخواستہ خون حیض بالکل ہی رک جاوے تو اسے احتباس الطمث کہتے ہیں خون حیض بھی دراصل پیشاب پاخانہ کیطرح ایک فضلہ ہے جسکا بدن کے اندر رک جانا بہت سی بیماریوں کا سبب بنتا ہے چنانچہ اطبا کا قول ہے کہ اگر اس مرض کا مناسب علاج نہ کیا جائے تو دورہ سر مرگی سکتہ فالج خون کی خرابی ضعف ہاضمہ استسقے جیسی امراض پیدا ہونے کا اندیشہ ہے اسلئے اسکا بہت جلد علاج کرنا چاہیئے۔

اسباب: ایام حیض میں سردی لگنے یا کثرت مجامعت یا غلیظ اشیاء کے استعمال سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے

علامات: یا تو خون دکھائی دیکر بند ہو جاتا ہے یا تھوڑا تھوڑا نہایت درد سے آیا کرتا ہے۔

حب حیض کشاء نمبر ۴۶۳:- ہوالشافی ایلوا، مرہ، عصارہ ریوند ہر ایک ایک تولہ زعفران خالص ۶ ماشہ ہیرا کسیس سبز ۶ ماشہ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک پیسکر ملا لیں اور پانی کے ذریعہ جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنالیں خوراک ۱ گولی صبح ایک شام گرم چائے یا دودھ سے دیا کریں حیض شروع ہونے سے آٹھ روز پیشتر اس دوا کو شروع کریں۔ اور ایک مہینہ تک دیں۔ انشاءاللہ حیض بالکل درست اور کھل کر آئے گا۔

جوشاندہ حیض کشا آسان نمبر ۴۶۴: حیض کے دنوں میں سونف ۲ تولہ گرم مصالحہ ۲ تولہ کو تین پاؤ پانی کے اندر جوش دیں اور پاؤ بھر رہنے پر چھان کر گرم گرم پلائیں اور لحاف اوڑھا کر مریضہ کو لٹائیں۔ انشاء اللہ دو تین بار کے استعمال سے حیض کھل کر آجائے گا۔

حیض کھولنے کی بتیاں نمبر ۴۶۵: قند سیاہ کہنہ کو آگ پر رکھ کر گرم کریں جب خوب گرم ہو کر پکنے لگے۔ تو اس میں بہروزہ شامل کر کے قند سے سخت ہونے پر لمبی لمبی بتیاں بنالیں اور دایہ کے ذریعہ ایک ایک بتی صبح اور شام رحم میں رکھوائیں اس سے رکا ہوا حیض کھلکر بافراغت آنے لگتا ہے۔

پرہیز! سرد پانی سے نہانا۔ برف دودھ کی لسی اور کثرت مجامعت سے پرہیز کریں۔

غذا! بکری کا گوشت گرم گرم دودھ، خشکہ وغیرہ۔

نوٹ! حیض کھولنے کے چند عجیب غریب نسخے کنز المجربات جلد دوم میں بھی درج کئے گئے ہیں۔

کثرتِ حیض

یہ مرض بھی آجکل عام ہے اگر خون حیض ایام مقررہ سے زیادہ آنے لگے اور مقدار بھی زیادہ آئے تو مرض نہایت خطرناک ہے کیونکہ اس سے بدن کا تمام خون اسیطرح خارج ہو جاتا ہے۔ بلکہ میں نے چند ایک ایسی عورتیں بھی دیکھی ہیں جنکو سیر سیر خون آیا اور وہ اسی مرض سے راہی ملک عدم ہو گئیں۔ مگر الحمد للہ اس مرض کے ازالہ کیلئے چند ایک ایسے نسخہ جات حاصل ہو گئے جن سے اس مرض کو شرطیہ فائدہ ہو جاتا ہے وہ نسخہ جات بارہا آزمانے پر کامیاب ہو چکے ہیں۔ بوقت ضرورت بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

سفوف اکسیر حیض نمبر ۴۶۶: ہو الشافی ارال خام گیرو سنگجراحت ہموزن لیکر باریک پیس رکھیں اور تین تین ماشہ کی پڑیہ تیار کریں اور بوقت ضرورت مریضہ کو صبح و شام دودھ کی لسی سے ایک پڑیہ دیا کریں۔ انشاء اللہ خون ضرور رک جائیگا۔ اگر بجائے دودھ کی لسی کے پڑیہ کو پوست کوکنار ۱ تولہ بیخ انجبار ۱ تولہ رات کو مٹی کے کورے برتن میں بھگو کر اور صبح اس کا پانی لے کر اس پانی سے دن میں ۲ بار دیں۔ تو اور بھی بہتر ہے۔

حیرت انگیز مفرد دوا نمبر ۴۶۷: ہمارے علاقہ میں ایک موضع حیسر ہے وہاں ایک بنیا کثرت حیض کے علاج میں مشہور تھا دور دور سے لوگ دوا کیلئے آتے تھے لیکن وہ کسی کو بتاتا نہ تھا اس کے فوت ہونیکے بعد اس کے لڑکے سے نسخہ معلوم ہوا جسکو ہم نے بھی بنا کر مفید پایا دا اچھی مفید دوا ہے اور اس پر طرہ یہ کہ وہ مفرد اور عام ملنے والی چیز ہے۔

ہوالشافی املیٹھی کو لیکر چھلکا اتار دیں اور خوب کوٹ کر سفوف بنا رکھیں بس دوا تیار ہے لیکن میں رنگت بدلنے کو گیرو ملا دیا کرتا ہوں ـــــ خوراک ۳ ماشہ چاولوں کے پانی سے دن میں تین بار دیا کریں۔ زیادہ سے زیادہ چار یا پانچ روز کافی ہے۔ فائدہ تو پہلے ہی روز معلوم ہونے لگتا ہے ایسے آسان نسخہ جات کو بھی لوگ سینوں میں محفوظ رکھتے ہیں لیکن میں تو ناظرین کا خادم ہوں مگر اس خدمت کا صلہ ضرور چاہتا ہوں وہ یہ کہ آپ میرے حق میں دعائے خیر کیا کریں۔

حب اکسیر کثرت حیض نمبر ۴۶۸ ۔کثرت حیض کیلئے یہ گولیاں نہایت ہی اکسیر ہیں نسخہ عالیجناب پنڈت ٹھاکر دت شرما وید موجد امرت دھارا لاہور نے آل انڈیا آیورویدک اینڈ یونانی طبی کانفرنس کے سالانہ جلسہ پر پیش کیا تھا ـــــ ہوالشافی اسپاری ۱ عدد مازو دو عدد دستقی ۵ عدد یہ سب دوائیں تقریباً ہموزن ہونگی انہیں خوب باریک پیسکر پانی کے ذریعہ چنے کے برابر گولیاں بنالیں خوراک دو گولی صبح و شام استعمال کریں ہمراہ خیساندہ خشخاش۔

ٹھنڈک نمبر ۴۶۹ ۔جسکا نسخہ امراض قلب کے ضمن میں بیان کیا جا چکا ہے وہ بے نظیر مرکب اس مرض کیلئے بھی نہایت مفید ہے بوقت ضرورت ۲ ماشہ صبح اور ۲ ماشہ شام ہمراہ شربت انجبار یا دودھ کی لسی کے دیں۔

سفوف معین حمل نمبر ۴۷۰ ۔یہاں بانجھ پن دلانے والا دی پر بحث کرنے کی تو چنداں فرصت نہیں البتہ اتنا عرض کئے دیتا ہوں کہ اکثر عورتوں کو سیلان الرحم حیض کی کمی یا زیادتی کیوجہ سے ہی اولاد نہیں ہوا کرتی۔ لہٰذا جس عورت کو یہ مرض ہو تو پہلے مذکورہ بالا شکایات دور کرکے پھر ذیل کا نسخہ بنا کر دیں۔ انشاءاللہ ضرور امید بر آئے گی ہوالشافی پیش پیپل ۲ تولہ شکر سرخ ۲ تولہ سفوف بنائیں اور جس روز حیض شروع ہو اسی دن سے یہ سفوف ایک تولہ مرد اور ایک تولہ عورت صبح و شام گرم دودھ سے استعمال کریں اور گیارھویں روز کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ ضرور امید بر آئے گی۔

دیگر نمبر ۴۷۱: ۔بزرہ بنداں فیل خالص مصری ہموزن پیسکر سفوف بنائیں اور حیض سے فارغ ہو کر بوقت صبح بقدر ۶ ماشہ روزانہ تازہ پانی سے ایک ہفتہ کھلاویں نیز ہر روز ہمبستری کی ہدایت کر دیں اول تو پہلے مہینہ ورنہ دوسرے یا تیسرے مہینہ ضرور ہی انشاءاللہ تعالیٰ بارآور ہو گی۔ مگر شرعاً اس کا استعمال حرام ہے۔

نوٹ: اسپاری پاک بھی انشاءاللہ تعالیٰ نہایت عمدہ معین حمل دوا ہے۔ اس کا نسخہ کتاب کے آخری حصہ موسومہ طبی صندوقچہ میں درج ہے۔ عورتوں کی دیگر امراض کنز المجربات حصہ دوم میں ملاحظہ فرماویں۔

ننھے بچوں کی بیماریاں

ننھے ننھے بچے گھر کے کھلونے اور باعث رونق ہوتے ہیں انکی بھولی بھالی حرکتیں اور میٹھی میٹھی باتیں گھر والوں کے دلوں کو بہت خوش کرتی رہتی ہیں۔ انکا ذرا بال بیکا ہوا اور گھر بھر میں اداسی چھا گئی۔ کیونکہ ان کی شیریں گفتاری اور حرکات پیاری اور انکی رنگت گلناری ایک پل میں مفقود ہو جاتی ہیں گویا کہ ان کے نازک نرین مزاج پھولوں کے مشابہ ہیں۔ جو کہ ذراسی آفت سے مرجھا جایا کرتے ہیں۔ ان کو معمولی بیماری بھی پہاڑ بنجاتی ہے۔ بچوں کی بے چینی اور تکلیف کو دیکھ کر والدین کے ہاتھ پاؤں بھول جاتے ہیں اور وہ نہایت ہی بے چین ہو جاتے ہیں۔ شہر کے باشندے تو فوراً کسی لائق حکیم یا ڈاکٹر کو بلا کر پوری کوشش سے علاج کرالیتے ہیں مگر جب بہاتی باشندوں کے غریب طبقہ لوگوں کو یہ امداد نہیں مل سکتی تو بیچارے عورتوں یا سادہ ہو دان فقیروں کے پیچھے لگ کر ٹونوں ٹوٹکوں میں پڑ کر بیماری کو بڑھا لیتے ہیں جب تمام کوششیں بے سود ثابت ہوتی ہیں تو بیچارے خاموش ہو کر بیٹھ جاتے ہیں۔ بلکہ بعض دکھے دل تو بابر کیطرح کہنے لگ جاتے ہیں کہ الہی میرے بچہ کو آرام دیدے اور اسکے بدلے مجھے بیمار کر دے۔

غرضیکہ ایسے موقعہ پر دیہاتی لوگوں اور غریب طبقہ لوگوں کو بیحد پریشانی اور حیرانی سے مقابلہ کرنا پڑتا ہے لہذا ایسی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم اپنی اس کتاب کے (جسکو خلقت کی فیض رسانی کی بابت ہی لکھا گیا ہے) اس باب کو بھی شامل کرتے ہیں۔ تاکہ ہر ایک شخص کتاب کے لکھے بموجب بچوں کی بیماریوں کو تشخیص کر کے معمولی سونف اجوائن سے ہی علاج کر لیا کریں اور اس حیرانی سے بچ جایا کریں۔ جو آئے دن اٹھانی پڑتی ہے۔ بہتر ہو کہ یہ حصہ گھروں میں مستورات کو سنا کر خوب ذہن نشین کرا دیا جائے تاکہ بچوں کو تکلیف ہوتے ہی علاج ہو جایا کرے اور بیماری بڑھنے نہ پائے بچوں کی بیماریاں تو بیشمار ہیں (جو کہ تمام کی تمام یہاں بیان نہیں کیجا سکتیں۔ مگر جو بیماریاں بچوں کو کثرت سے ہوتی ہیں۔ انکا بیان اور علاج درج ذیل ہے پہلے بچوں کے علاج کے متعلق چند ضروری ہدایات اور پھر تشخیص مرض کے اصول بیان کئے جاتے ہیں۔ جو کہ یاد رکھنے کے قابل ہیں۔

بچوں کے معالج کو چند ہدایات

(۱) بچوں کے حکیم کا پہلا فرض یہ ہے کہ علاج سے پرہیز کو مقدم جانے کیونکہ بعض اوقات بچہ اور اسکی والدہ کی غذا اور لباس میں مناسب تبدیلیاں کر دینے اور مضر

اشیاء سے پرہیز کرانے سے ہی بچہ کی بیماری بالکل دور ہو جاتی ہے۔
(۲) اگر خدانخواستہ دوا کی ضرورت پڑ جائے تو زیادہ تیز ادویات سے بچکر معمولی معتدل ادویات سے کام لیں۔
(۳) بچونکہ پچاس فیصدی قبض اور بدہضمی کی بیماریوں میں مبتلا ہونا پڑتا ہے۔ لہذا ہر ایک بچہ کو جسکو قبض کی شکایت ہو کم از کم ہر ہفتہ ایک چمچہ کسٹرائیل استعمال کرنا چاہئے۔
(۴) چونکہ بچہ کی مائی کا اثر دودھ کے ذریعہ بچہ کو ضرور پہنچتا ہے اسلئے بسا اوقات بچہ کی ماں کو دوا دینا بچہ کو دوا پلانے سے بھی زیادہ مفید اور موثر ثابت ہوا کرتا ہے چنانچہ ایک نسخہ ہم آگے چل کر عرض کریں گے جس سے بچہ کی مائی کا دودھ بالکل صاف ہو جاتا ہے اور اس دودھ کو پینے والا بچہ بہت کم بیمار پڑتا ہے۔

بچوں کی بیماریوں کو شناخت کرنے کے چند اصول

ننھے بچے اپنی تکلیف نہ خود بیان کر سکتے ہیں اور نہ اشاروں سے سمجھا سکتے ہیں اسلئے ان کی بیماری کا اندازہ قیافہ اور ہوشیاری اور بچہ کی ظاہری حالت سے ہی کیا جا سکتا ہے یا بچہ کا پیشاب اور پاخانہ دیکھکر بھی بعض بیماریوں کا پتہ چل سکتا ہے ناظرین کی آسانی کیلئے بچوں کی امراض کو پہچاننے کے چند اصول بیان کئے جاتے ہیں۔
(۱) اگر بچہ بار بار روئے اور پاؤں کو ملے نیز پاخانہ کی جگہ کھجائے تو اسے چنونوں کی شکایت ہوگی
(۲) اگر بچہ روتے روتے کانوں کی طرف ہاتھ لیجائے تو کان کا درد خیال کریں۔
(۳) اگر بچہ کی زبان پر میل جمی ہوئی ہو تو اسے قبض اور بدہضمی ہوا کرتی ہے۔
(۴) اگر بچہ بار بار سر کو ادھر ادھر جھکے تو سر کی بیماری سمجھنی چاہیئے۔
(۵) اگر بچہ کو بخار ہو اور سانس جلد جلد لیتا ہو اور سانس لیتے وقت ناک کے نتھنے پھولتے ہوئے دکھائی دیں۔ نیز پسلی میں گڑھا پڑے تو اسے نمونیا ذات الجنب کا مرض ہوتا ہے۔
(۶) اگر بچہ چلا کر روئے اور پیٹ کیطرف ہاتھ لیجائے نیز پیشانی پر بل پڑیں تو پیٹ درد خیال کرنا چاہئے
(۷) بچہ کو اگر ترش غذا دیجائے تو اسکو دو گھنٹہ تک دودھ نہ پلانا چاہئے کیونکہ دودھ اور ترشی مل کر معدہ میں فساد پیدا کرتی ہے بلکہ بعض دفعہ ایسی لاپرواہیوں سے نقصان ہو جایا کرتا ہے۔

بچہ کا پیدا ہو کر سانس نہ لینا

بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ بچہ پیدا ہو کر نہ سانس لیتا ہے اور نہ ہی روتا ہے گھر والے حیران ہو کر سمجھ لیتے ہیں کہ بچہ مردہ ہی پیدا ہوا ہے۔ بلکہ کئی نافہم تو مردہ خیال کر کے دفن بھی کر دیتے

ہیں۔ لہٰذا اگر خدانخواستہ کبھی ایسا موقعہ پیش آئے تو فوراً برف کا ٹکڑا لے کر پاخانہ کی جگہ پر رکھ دیں۔ یا اگر برف نہ ہی مل سکے تو مچھو اُسر پانی کے منہ پر چھینٹے دیں اگر بچہ ابھی زندہ ہوا تو انشاءاللہ فوراً سانس آنے لگ جائیگا

جنم گھٹی نمبر ۲ ۷ ۴: جب بچہ پہلے پیدا ہوتا ہے تو اسے سیاہ رنگ کا پاخانہ دڑاسہ) آیا کرتا ہے۔ اگر کسی بچہ کو پاخانہ نہ اُترے تو حسب ذیل گھٹی استعمال کرنی چاہیئے اس کے استعمال سے پیٹ کے اندر جس قدر بھی کثافت ہوگی۔ وہ تمام نکل جائے گی۔ ـــــ ہوالشافی اسوف شاہترہ عناب بایڑنگ چاکسو ترکچور سہڑ کلاں گلسرخ، سنا کے پتے ہر ایک ماشہ تمام کو نیمکوب کر کے تھوڑے سے پانی میں جوشدیں پھر اتار کر ایک برتن میں رکھ لیں اور پھر مغز املتاس ۱۰ ماشہ گلقند ۳ ماشہ دونوں کو الگ برتن میں گرم پانی کے اندر بھگوئیں اور بوقت ضرورت تھوڑا جوشاندہ اور قدرے املتاس والا پانی ملا کر روئی کے پھاہے سے دن میں تین چار بار چند قطرے بچہ کے منہ میں ٹپکائیں یا بتی کے ذریعہ چوسایا کریں پہلے یہ گھٹی اسی طرح مسلسل ایک ہفتہ تک استعمال کرانی چاہیئے ہفتہ کے بعد دوسرے تیسرے روز استعمال کرانا کافی ہے۔ یہ گھٹی دو مہینہ تک استعمال کرانی چاہیئے۔

گھٹی کا مختصر نسخہ نمبر ۳ ۷ ۴: یہ نسخہ بھی بچوں کی جنم گھٹی کا ہے لیکن مختصر الاجزا ہونیکی وجہ سے اس سے آسان ہے مگر فائدہ میں اسی کے ہم پلہ ہے ـــــ ہوالشافی: برگ گاؤزبان گل بنفشہ، ملٹھی، منقی، عناب، گلسرخ، برگ سنا ہر ایک، یکماشہ عرق مکو میں جوشدیکر چھان لیں اور اسمیں گرم گرم حالتمیں املتاس کا گودا ۱۰ ماشہ ترنجبین ۲ ماشہ بھگو کر حل کرلیں اور چھان لیں اور اس میں سے حسب ضرورت بچہ کو استعمال کرتے رہیں۔ مفید نسخہ ہے۔

اُم الصبیان (الیٹرہ دیسان)

اس میں یکلخت بچہ بیہوش ہو جاتا ہے اور بعض اوقات بچہ کے منہ میں سے جھاگ آنے لگتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج ہو جاتا ہے یعنی اینٹھنے لگ جاتے ہیں اس مرض کیلئے ہم پہلے چند تدابیر عرض کرتے ہیں جن سے فوراً ہوش آجاتا ہے۔

(۱) جب بچہ کو دورہ پڑے تو اس کے بازو اور رانیں ذرا کس کر باندھیں۔

(۲) بچہ کے ہاتھ پاؤں کے تلوؤں کو آہستہ آہستہ سہلائیں۔

(۳) کوئی عمدہ سی نسوار جس سے دماغ کی بند رگیں کھل جائیں سونگھانا بیہوشی کو دور کرتا ہے۔

(۴) اگر بچہ کو قبض ہو تو اسکے قبض کو دور کرنے کیلئے کوئی قبض کشا دوا دینا چاہیئے۔

نسوار برائے ام الصبیان مجرب نمبر ۴۷۸ :۔ ہوالشافی امرچ سفید کا پھل آک کا ٹڈا سایہ میں خشک کیا ہوا تینوں چیزیں ہموزن لیکر علیحدہ علیحدہ باریک پیسکر ملالیں اور بوقت ضرورت ذراسی لیکر ناک میں پھونک دیں۔ انشاء اللہ فوراً بیہوشی دور ہوجائے گی۔

دیگر نمبر ۴۷۹ :۔ ایمونیا کارب کی شیشی کا کارک کھولکر بچہ کے ناک کے پاس لیجانا فوراً ہوش لاتا ہے

خوراکی گولیاں نمبر ۴۸۰ :۔ کنڈا ایلوا خیبہ سبز ہموزن باریک پیسکر سرسوں کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت ایک گولی بچہ کی ماں کے دودھ یا گرم پانی میں گھسکر پلادیں نہایت مفید ہے

سفوف تریاق الاطفال نمبر ۴۸۱ :۔ یہ سفوف بھی اس مرض کیلئے نہایت فوری اثر ہے چونکہ یہ دوا بچوں کی اور بہت سی امراض کیلئے مفید ہے اسلئے اسکا نسخہ آگے لکھا جائے گا وہاں ملاحظہ فرمالیں البتہ ترکیب استعمال درج ذیل ہے۔ بوقت ضرورت ایکسال کے بچہ کو ایک ماشہ اور دوسال کے بچہ کو دو ماشہ اور تین سال کے بچہ کو ۳ ماشہ گرم پانی میں ملاکر دیں۔

ایک نہایت مفید ترکیب نمبر ۴۸۲ :۔ جب بچہ کو دورہ پڑے تو ایک دانہ زمرچان رمونجا کا لیکر اسکو آگ میں سرخ کر کے کسی چمٹی وغیرہ سے پکڑ کر دونوں ابروؤں کے درمیان والی رگ پر داغ دے دیں۔ انشاء اللہ اس مرض کا دورہ آئندہ کبھی نہ ہوگا۔ اور یا اگر ہوا بھی تو بہت ہی خفیف ہوگا

دیگر نمبر ۴۸۳ :۔ عود صلیب اور جدوار کو گلے میں لٹکانا اور پانی میں گھسکر پلانا بھی بہت مفید ہے۔

حیرت انگیز تاثیر نمبر ۴۸۴ :۔ جس گھر میں سفید بلیوں کا جوڑا رہتا ہو اس گھر کے بچوں کو اس مرض کا دورہ نہیں ہوتا ہے۔ واللہ اعلم۔

ڈبہ اطفال

یہ مرض بچوں کا نمونیا ہے اسکی پہچان یہ ہے کہ سانس لیتے وقت بچہ کی دونوں پسلیوں کے نیچے گڑھا سا پڑتا رہتا ہے تیز بخار ہوجاتا ہے اور سانس جلد جلد آنے لگتا ہے۔ یہ بڑا سخت مرض ہے اس سے بیشمار بچوں کی جانیں تلف ہوجاتی ہیں۔ چند مجرب المجرب اور بے خطا نسخے درج ذیل ہیں بنا کر فائدہ اٹھائیں۔

حبوب ڈبہ نمبر ۴۸۵ :۔ (لاجواب نسخہ) ہوالشافی اجمالگوٹہ تیندو درکردہ ۱ ماشہ پورا تا کھوپرا بالکل تازہ ہوا ۱۰ ماشہ مغز بادام ۳ ماشہ خوب باریک پیسکر باجرہ کے دانہ کے برابر گولیاں بنا کر لوہے کی ڈبیہ میں بند رکھیں اور بوقت ضرورت بچہ کو ایک گولی گرم پانی میں گھسا کر پلائیں فوراً آنتیں درست ہوکر آرام ہوجائیگا پھر تھوڑی دیر کے بعد بتاشوں کا شربت پلائیں نہایت مفید گولیاں ہیں۔

گولیوں کا اور نسخہ نمبر ۴۸۶:- یہ گولیاں بھی صدہا مرتبہ کی آزمودہ اور مجرب المجرب ہیں اور ان بے خطا ادویہ میں سے ہیں جو کم ہی خطا جاتی ہیں۔ —— ہوالشافی سہاگہ نیم بریاں ۱ تولہ لونگ ۶ ماشہ ایلوا ۳ ماشہ تمام کو باریک پیس کر پانی سے گولیاں نخود جیسی تیار کریں اور بوقت ضرورت ایک گولی بچہ کو ماں کے دودھ میں گھس کر پلائیں اور اسکی مائی کو تاکید کر دیں کہ بچہ کیساتھ گرم کپڑا اوڑھ کر ایک گھنٹہ تک لیٹی رہے تاکہ بچہ کو خوب اچھی طرح گرمائی آجائے بس انشاء اللہ آرام ہوگا ورنہ پھر ایک دو گولیاں اور دے دیں۔

آسان چٹکلہ نمبر ۴۸۷:- (مجوزہ خود) ریوند عصارہ ایک رتی سے ۳ رتی تک بچہ کی طاقت کو ملحوظ رکھتے ہوئے گرم پانی میں گھس کر پلا دیں۔ انشاء اللہ اسی وقت ایک دو دست ہو کر آرام ہو جائے گا۔

دیگر نمبر ۴۸۸:- پوست ریٹھا کو پانی میں جوش کر پلانے سے بھی قے ہو کر فی الفور آرام ہو جاتا ہے

بچوں کی قبض اور اسکا علاج

ہم پہلے عرض کر چکے ہیں کہ بچوں کو اکثر بیماریاں قبض کی وجہ سے لاحق ہوا کرتی ہیں۔ بچہ کو دو بار پاخانہ کھل کر آجانا ضروری ہے اگر خدانخواستہ قبض معلوم ہو تو اسکو رفع کرنے کیلئے ذیل کے نسخہ جات میں سے جو چاہیں بنا کر استعمال کریں خدا شفا دے گا۔

حب قبض کشا نمبر ۴۸۹:- ہوالشافی ایلوا ایک تولہ رومی مصطگی ۶ ماشہ ریوند عصارہ ۱ تولہ کھرل کر کے پانی کی مدد سے مونگ کے دانہ کے برابر گولیاں بنالیں اور بوقت ضرورت ایک گولی بچہ کی ماں کے دودھ میں گھس کر پلا دیں۔

بدہضمی

نادان اور بے سمجھ عورتیں یہ خیال کرتی ہیں کہ بچہ کو جس قدر زیادہ دودھ پلایا جائے اتنا ہی موٹا اور فربہ ہوتا ہے لیکن یہ بات بالکل غلط ہے اسی وجہ سے اکثر بچوں کو بدہضمی کا عارضہ ہو جاتا ہے لہذا انکو چاہئے کہ تھوڑا تھوڑا دودھ جس قدر بچہ آسانی سے ہضم کر سکے پلایا کریں انشاء اللہ بدہضمی خود بخود ہی رفع ہو جائے گی۔ ورنہ ذیل کا نسخہ دیں۔

بدہضمی دور کرنے کیلئے چٹکلہ نمبر ۴۹۰:- (مجرب) ہوالشافی اسوف ۱ ماشہ پودینہ ۱ ماشہ پانی میں جوش دیکر چھانکر پلائیں اس سے بفضلہ دودھ ہضم ہونے لگتا ہے اور بدہضمی دور

ہو جاتی ہے۔
آسان نسخہ نمبر ۴۹۱ :۔ معمولی بدہضمی صرف شہد چٹا دینے ہی دور ہو جاتی ہے۔ بال شربت جس کا نسخہ کسی اور جگہ درج ہے۔ وہ بچوں کی بدہضمی دودھ الٹنا وغیرہ کیلئے از حد مفید ہے چند روزہ استعمال سے بچوں کو موٹا اور تازہ بنا دیتا ہے۔

پیٹ درد

اس میں بچہ بہت زور زور سے روتا ہے اور گھٹنوں کو سمیٹ کر پیٹ کیطرف لیجاتا ہے۔ بچہ کا اکثر رونا پیٹ درد کے باعث ہی ہوا کرتا ہے۔
سفوف نافع نمبر ۴۹۲ :۔ ہوالشافی۔ سہاگہ بریاں ۲ ماشہ نمک سیاہ ۱ تولہ باریک پیسکر رکھیں اور بوقت ضرورت گرم پانی میں ایک چٹکی ڈالکر پلادیں انشاء اللہ اسی وقت آرام ہو جائیگا چشمہ آب شفا ایک بوند کھانڈ یا پانی میں ملا کر دیں درد فوراً بند ہو جائے گا۔

منہ پکنا

بچہ کی ماں کے گرم چیزوں کے استعمال کرنے سے یا بچہ کے معدہ میں دودھ خراب ہو جانے کی وجہ سے بچہ کے منہ میں چھالے پڑ جاتے ہیں۔ منہ میں سے پانی جاری ہو جاتا ہے اس سے بچہ کو بہت تکلیف ہوتی ہے
فقیری نسخہ نمبر ۴۹۳ :۔ ہوالشافی۔ ایک کھمبی لیکر خشک کر لیں اور شیشی میں حفاظت سے رکھیں اور بوقت ضرورت اسکا نسواری سفوف آبلوں پر چھڑکا کریں بچوں کے منہ پکنے کی اکسیر الاثر دوا ہے
دوسرا نسخہ نمبر ۴۹۴ :۔ ہوالشافی۔ سہاگہ بریاں باریک پیسکر شہد خالص یا گلیسرین میں حل کر کے روئی کے پھاہے سے آبلوں پر دو تین مرتبہ لگایا کریں۔
تیسرا نسخہ نمبر ۴۹۵ :۔ کتھ سرخ۔ تباشیر۔ دانہ الائچی خورد ہموزن باریک پیسکر آبلوں پر لگایا کریں اور اوپر سے بکری کے دودھ کی دھاریں ماریں۔

بچوں کا تپدق

اس کو عام لوگ سوکھا یا مسان اور پرچھاؤں کے نام سے پکارتے ہیں اس بیماری میں مبتلا شدہ بچہ کا بدن سوکھتا جاتا ہے۔ اور آخر بیچارے کی ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ جاتی ہیں۔
علامات! اس مرض میں بچہ کا چہرہ تو خوشنما رہتا ہے مگر تمام بدن خصوصاً گردن اور ٹانگیں سوکھ جاتی ہیں۔ جوڑوں پر سلوٹ سے پڑ جاتے ہیں۔ تالو کی حرکت موقوف ہو جاتی ہے کھانسی اور

دست کی بھی شکایت رہتی ہے۔ کھانسی اور دست کے علاوہ خفیف خفیف بخار بھی رہنے لگ جاتا ہے۔

دو خاص علامتیں! اول بچہ کی کان کی لو کو دبا کر دیکھیں اگر بچہ اس مرض میں مبتلا ہوگا تو اسے مطلق درد محسوس ہوگا کیونکہ اس بیماری میں کان کی لو کے پٹھے بالکل بےحس ہو جاتے ہیں۔ دوسرے بچہ شرقت دودھ پینے کی حرص میں لگا رہتا ہے اور کسی وقت اپنے منہ کو پستانوں سے جدا کرنا نہیں چاہتا۔ یہ دو علامتیں اس مرض کو پہچاننے کیلئے سو فیصدی مجرب ہیں۔

مجربات الٰہی اس مرض کے علاج میں قبلہ جناب الٰہی صاحب کی شہرت حد سے بڑھی ہوئی ہے اور میرے خیال میں جتنے بچوں کو آپ کے دستِ شفا سے صحت حاصل ہوئی ہے ان کی تعداد ہزارہا تک پہنچ چکی ہے نیز اگر میں یہ بھی کہدوں کہ آپکو اس علاج میں سو فیصدی کامیابی حاصل ہوئی ہے تو قطعاً مبالغہ نہیں ہے لیکن آپکا یہ بےنظیر علاج بالادویہ نہیں بلکہ بالادعیہ (عملیات) سے ہے اسلئے اس عمل کو اس طبی کتاب کے اندر درج نہیں کیا جاتا۔ ہاں اگر ناظرین نے خواہش اور دلچسپی کا اظہار کیا تو انشاءاللہ بشرطِ حیات آئندہ کسی کتاب میں صاف صاف عرض کر دیا جائیگا۔ البتہ یہاں میں اپنے طبی مجربات درج کرتا ہوں جو کہ بالکے مجربیں۔

بال شربت نمبر ۴۹۶ :۔ بچوں کے سوکھے کیلئے یہ مشہورِ عالم دوا ہے جس سے لوگوں نے لاکھوں روپے کمائے ہیں دواخانہ سلیمانی سے بھی بہت نفیس پیکنگ ہو کر فروخت ہوتا ہے مگر پھر بھی ہم نے اس کا خاص نسخہ کتاب کے اخیر میں لکھدیا ہے وہاں سے ملاحظہ فرما کر استعمال کرائیں۔

بچے موتی کی گولیاں نمبر ۴۹۷ :۔ ہم نے انکو مشتہر بھی کر چھوڑا ہے اور مطب میں بھی کافی مریضوں پر استعمال کی جا رہی ہیں۔ چونکہ بچوں کی اکثر امراض کیلئے نہایت ہی مفید و مؤثر ہیں۔ اگر تندرست بچے کو بھی استعمال کرائی جاویں تو بھی مفید ہیں اس سے بچہ موٹا تازہ ہو جاتا ہے اس سے اسکی صحت بڑھتی ہے اور اس سے بچہ کو مرض پیدا ہونیکا اندیشہ کم ہو جاتا ہے۔ مروارید ناسفتہ، امانشہ، زہر مہرہ خطائی، حجر الیہود، نارجیل دریائی، پوست بلیلہ زرد، مغز کنول گٹہ، طباشیر، دانہ الائچی خورد، زرور (یعنی گلاب کے پھول کا زیرہ) ہر ایک ایک تولہ سب کو جدا جدا باریک پیسکر ایکدن گلاب میں کھرل کر کے مونگ سے ذرا بڑی گولیاں بنالیں۔

خوراک:۔ ایک سال کے بچہ کو ایک گولی صبح و شام اور دو یا تین سالہ بچہ کو دو گولی صبح دو شام اسکی مائی کے دودھ میں گھسکر یا پانی میں گھسکر پلایا کریں۔

فوائد: بچہ کو پیاس، دست اور قے، بدہضمی، قبض، سوکھا، سبز دستوں کو مفید ہے۔ نیز اس کے استعمال سے دانت بھی آسانی سے نکلتے ہیں۔ دواخانہ سلیمانی سے سو عدد گولیوں کی شیشی ایک روپیہ کو مل سکتی ہے

حیرت انگیز نسخہ نمبر ۴۹۸: زمین کھنکلہ پان پر اچھی طرح کتھ چونہ وغیرہ لگا کر جیسا لوگ دیتے ہیں کو بستر پٹے کے ساتھ منہ میں رکھ کر چبائیں اور اس کی پیک بچہ کی ریڑھ کی ہڈی پر گرا کر ہاتھ سے جلد جلد ملدیں۔ ریڑھ کی ہڈی اور شانوں کے درمیان بیشمار چھوٹے چھوٹے کرم نظر آئیں گے انکو فوراً چن لیا کریں اور پھر بدستور پیک گراتے اور کرم چنتے جاویں اسی طرح تین دن تک یہی عمل کریں انشاء اللہ بچہ کا سوکھا دور ہو جائیگا اس عمل کے ہمراہ موتی کی گولیاں جو کھلاتے ہیں وہ بھی بہت مفید ہیں

ایسا ہی اور لیجئے نمبر ۴۹۹: انڈے کی نصف زردی کو ہاتھ پر رکھ کر بچہ کی مقعد کو ذرا فراخ کر کے اوپر چڑھا لیں۔ پندرہ بیس منٹ میں تمام زردی مقعد کی راہ انتڑیوں میں چلی جائے گی اسی طرح یہ عمل روزانہ کیا کریں چند روز کے بعد زردی کا چڑھنا موقوف ہو جائیگا تو پھر یہ عمل بند کر دیں

بچوں کو موٹا تازہ بنانے والا نسخہ نمبر ۵۰۰: جو بچہ موٹا تازہ ہوتا ہے وہ سب کو بھلا معلوم ہوتا ہے ہر ایک کا خواہ مخواہ دل چاہتا ہے کہ بچہ کو گود میں لیکر پیار کروں لیکن دبلا پتلا بچہ خواہ کتنا خوبصورت کیوں نہ ہو موٹے بچے کے سامنے حقیر سا دکھائی دیتا ہے نیز دبلے بچہ کو ضرور کوئی نہ کوئی بیماری چمٹی رہتی ہے۔ لہذا ہم ذیل میں ایک ایسا نسخہ عرض کرتے ہیں جسکو استعمال کرنے سے دبلا بچہ چند روز میں ہی موٹا تازہ ہو جاتا ہے ـــــ **ہوالشافی:** جب بچہ چار ماہ کا ہو جائے تو اسے تازہ مکھن گائے کا چھ ماشہ قدرے دیسی کھانڈ ملا کر جس سے ذائقہ بدل جائے، ہر روز کھلایا کریں اور ہر ہفتہ کے بعد ایک ماشہ مکھن بڑھا دیا کریں نیز پالک شاک وغیرہ ہفتہ میں دو بار دیا کریں انشاء اللہ چند روز میں ہی بچہ موٹا تازہ ہو جائیگا جس بچہ کو یہ غذا اسی طریق سے سال ڈیڑھ سال تک کھلائی جائے انشاء اللہ وہ بچہ بہت کم بیمار ہوگا۔ اس کے بدن کے اندر طاقت ایسی پیدا ہوگی جو اسے تمام عمر کام دیگی ذی استطاعت شخص ضرور اپنے پیارے بچوں کو موٹا تازہ بنائیں۔

بچوں کی کھانسی

جب بچوں کو کھانسی ہو جاتی ہے تو بیچارے بہت دکھ اٹھاتے ہیں کیونکہ بچوں کے نازک اور نرم پھیپھڑے بلغم خارج کرنے کے قابل ہی نہیں ہوتے نیز جو کچھ بلغم بمشکل گلے تک آتی ہے اسکو بھی بچہ باہر نہیں نکال سکتا بلکہ دوبارہ نگل جاتا ہے۔ لہذا وہ بلغم سینہ کی ہوائی نالیوں میں جمع ہو کر دم کشی پیدا کر دیتی

ہے اگر بچوں کی کھانسی کا جلد تدارک کر لیا جائے تو بہتر ورنہ خوفناک صورت اختیار کر لیتی ہے لہذا جہاں تک ہو سکے بچوں کی کھانسی کا بہت جلد علاج ہونا چاہئے ذیل میں چند ایک مجرب المجرب نسخہ جات عرض کئے جاتے ہیں۔ ملاحظہ فرماویں۔

اکسیر کھانسی نوشادری نمبر ۵۰۱ :۔ اگر بلغم کی زیادتی کیوجہ سے سینہ رکا پڑا ہو۔ سانس تنگی سے آتا ہو تو پہلے کنوار کے آٹے کا بتاشہ تلوا کر کے اسکی دو پوٹلیاں باندھ کر ان سے بچہ کے سینہ پر ٹکور کریں اور پھر نوشادر مدبر جیسے کہ دانہ برابر لیکر ایک ماسیال کے ڈوڈے میں ڈالکر اوپر اسکی مائی کے دودھ کے چند قطرے ڈال کر کسی انگاری پر رکھیں جب خوب گرم ہو جائے تو بچہ کی زبان بچا کر اس کے حلق میں ڈالدیں اس سے سینہ میں جمی ہوئی بلغم قے یا پاخانہ کے راستہ خارج ہو جاتی ہے اور کھانسی کو آرام ہو جاتا ہے۔

نوشادر کو مدبر کرنیکی ترکیب نمبر ۵۰۲ :۔ نوشادر ایکماشہ کی ڈلی گندم کے گوندھے ہوئے آٹے میں لپیٹ کر انگاروں پر رکھیں جب اوپر سے آٹا سیاہ ہو جائے تو باہر نکال کر سرد کریں اور پھر نوشادر کی ڈلی کو نکالیں بس یہی نوشادر مدبر ہے۔

لعوق کھانسی نمبر ۵۰۳ :۔ گکڑا سنگی ۱ ماشہ باریک پیسکر شہد خالص ۱۲ ماشہ کے اندر ملائیں اور بچہ کو دن میں چند مرتبہ چٹایا کریں بچوں کی کھانسی کو مفید ہے۔

حبوب کھانسی نمبر ۵۰۴ :۔ سہاگہ نیم خام مرچ سیاہ ہموزن لیکر مغز گھیکوار میں پیسکر جوار کے دانے کے برابر گولیاں بنائیں اور ایک سے دو گولی تک گرم پانی میں گھسکر پلائیں کھانسی کو مفید ہے

سفوف اکسیر کھانسی نمبر ۵۰۵ :۔ ہوالشافی ابنمک ۱ تولہ گندم کے دانے ۲ تولہ گڑ ۲ تولہ تینوں کو کورے کوزہ میں بند کرکے اسیر اوپلوں کی آگ دیں اور آگ سرد ہونے پر کوزہ میں سے جو راکھ نکلے نکال لیں۔ خوراک ۱ ماشہ صبح ۱ ماشہ شام شہد میں ملا کر دیں۔

چٹکلہ نمبر ۵۰۶ :۔ شیر خوار بچوں کیلئے چاہئے کہ اسکی والدہ پھٹکڑی بریاں کو پانی میں حل کرکے اپنے پستانوں کی بھٹنیوں پر لگا لے اور پھر بچہ کو دودھ پلائے اس سے سخت سے سخت کھانسی جاتی رہیگی

بچوں کی بہت سی بیماریوں کو دور کرنیوالے نسخے

ذیل میں چند ایک ایسے جمیع الفوائد نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں جو کہ بچوں کی اکثر بیماریوں کو مفید ہیں۔

سفوف تریاق الاطفال نمبر ۵۰۷ :۔ ام الصبیان، جلبہ، سرسام، دردسر، پیچش

قبض قولنج تبخیر وغیرہ امراض کیلئے یہ ایک ہی دوا از حد مفید ہے۔ یہ دوا ہر بال بچے والے گھر میں تیار رہنی چاہئے تاکہ بر وقت کام دے ـــ ہو الشافی اتری عمدہ سفید تعشر پوست ہلیلہ زرد کلاں پودینہ باغی ہر سہ ہموزن لیکر باریک پیسکر شیشی میں سنبھال رکھیں خوراک ایکسالہ بچہ کو ایکماشہ اور دو سال کے بچہ کو دو ماشہ غرضیکہ جتنے سال کا بچہ ہو اسے اتنے ہی ماشے دوا گرم پانی میں حل کرکے پلادیں ایک دو دست ہو کر انشاء اللہ طبیعت درست اور بحال ہو جائے گی۔

سفوف مصفی شیر نمبر ۵۰۸ :- بچوں کو اکثر بیماریاں اسکی والدہ کے دودھ کی خرابی کے باعث ہوتی ہیں اگر اسکی والدہ کا دودھ صاف کر دیا جائے تو بچہ کو انشاء اللہ ضرور آرام ہو جاتا ہے لہذا ذیل میں ایک نسخہ عرض کرتے ہیں جس سے خراب دودھ صاف ہو جاتا ہے۔ دیکھو ہذا۔ ہو الشافی اسوف عمدہ ایک چوب بابیک پیسو اور اسکے برابر اصلی شکر سرخ ملا رکھو اور بچہ کی مائی کو سوتے وقت اس میں سے ایک تولہ سے ۳ تولہ تک گرم گرم دودھ سے کھلایا کرو یہی دوا کم از کم دو ماہ جاری رکھو۔ انشاء اللہ دودھ بالکل صاف ہو جائیگا۔ اور بچہ کی اکثر امراض جو دودھ کی خرابی کیوجہ سے ہوں گی دور ہو جائیں گی۔

بچوں کے دانت نکالنے کی بیماریاں

جب بچے دانت نکالنے کو ہوتے ہیں تو ان کے مسوڑھے متورم اور اوپر سے سفید ہو جاتے ہیں اور اسجگہ خارش ہوتی رہتی ہے ان دنوں بچے کئی بیماریوں میں مبتلا ہوتا رہتا ہے یعنی کبھی بخار آتا ہے تو کبھی آنکھیں دکھنے لگتی ہیں آنکھوں کو آرام ہوا تو پیٹ نہایت دست آنے لگتے ہیں اسی طرح ان ہی تکلیفوں میں مبتلا ہو کر ہزاروں بچے چل بستے ہیں نا تجربہ کار والدین دستوں اور آنکھوں وغیرہ کا علاج کرتے پھرتے ہیں حالانکہ علاج ایسا ہونا چاہئے کہ جس سے بچہ کی قوت بدنی قائم رہے تاکہ دانت نکالنے میں آسانی ہو۔ ولایت میں چند ایک ایسے برقی زنجلی اثر رکھنے ایجاد ہوئے ہیں جنکو گلے میں پہنا دینے سے بچہ آسانی سے دانت نکال لیتا ہے وہ نیلتے بازار میں قیمتاً ہم کو اکثر بکا کرتے ہیں مگر ہم ناظرین کو ان کے بنانے کے ایسے طریقے عرض کرتے ہیں جس سے آپ چند پیسوں میں ہی تیار کر لیا کریں گے۔

برقی گلوبند نمبر ۵۰۹ :- اس برقی گلوبند میں بڑی حکمت سے بجلی کی لہر بند کیجاتی ہے جس سے اس لہر کا اثر دوران خون میں شامل ہو جاتا ہے اس سے بچہ کے دانت نہایت آسانی سے

نکل آتے ہیں اور اسکی تکلیف کا زمانہ بڑی آسانی سے گزر جاتا ہے۔ آنکھیں دکھنا مسوڑھوں کا درد، کان میں سے پیپ آنا، اور ہرے پیلے دست آنا، پھوڑا پھنسی اپھارہ چڑھے رہنا ان سب شکایات سے بفضلہ امن رہتا ہے یا اگر بالفرض کوئی شکایت ہو بھی جائے تو بہت خفیف ہوتی ہے۔ یہ گلوبند غیر ممالک سے آکر ہمارے بازاروں میں عام طور پر بکتا ہے حالانکہ اس پر لاگت بمشکل دو آنہ آتی ہے۔ تجارت کا نہایت پر اسرار بھید ہے جو ہمارے ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔ تانبہ اور جست کی تاریں لیکر سنار سے بٹوا دو اور بچہ کے گلے کے اندازے کے ٹکڑے کاٹ لو پھر مخمل یا ریشم کے کپڑے میں احتیاط سے سی لو اور دونوں سروں پر ڈوری سے باندھ لو اور بچوں کے گلے میں پہنا کر فائدہ حاصل کرو۔

برقی گلوبند نباتاتی نمبر ۵۱۰ :- سرس جسکو سید الاشجار اور پنجابی زبان میں شرینہ کہتے ہیں ایک بہت بڑا مفید درخت ہے اسکو لمبی لمبی پھلیاں لگا کرتی ہیں جب یہ پھلیاں پکنے کو آئیں تو اس کے بیج نکالیں پرو کر دوسری مالا سی بنا کر بچہ کے گلے میں ڈالیں اس سے بھی انشاء اللہ دانت بڑی سہولت سے نکل آتے ہیں بچوں کی اکثر امراض مثلاً اسہال پیچش، چیچک خسرہ بخار وغیرہ کا بیان کنز المجربات جلد دوم میں کیا گیا ہے۔ وہاں ملاحظہ فرمائیں۔

متفرقات

متعدد بیماریوں کے تجربہ شدہ نسخہ جات

ذیل میں مختلف امراض کے بہترین نسخہ جات پیش کئے جاتے ہیں امید ہے کہ انشاء اللہ تجربہ کرنے پر بہت مفید ثابت ہوں گے اسی باب کے اخیر میں ہمارے دار الکتب سلیمانی کے کاتب جناب حکیم مولوی عطا محمد صاحب نشتر خوشنویس کا خاندانی نسخہ بھی شامل کر دیا ہے جو کہ پشت در پشت صیغہ راز میں ہی چلا آتا تھا مگر اس کتاب میں اسکو بھی ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ فائدہ اٹھا کر حکیم صاحب موصوف کے حق میں دعائے خیر فرما دیں۔

تریاق مار گزیدہ نمبر ۵۱۱ :- جو کہ بیسیوں سال کی کوشش سے مخل کی کوٹھری سے نکالا گیا، اس کا پورا قصہ بیان کرنے میں تو علاوہ ناظرین کی سمع خراشی کے کتاب کا حجم بڑھ جانیکا بھی اندیشہ ہے مگر ذرا نسخہ کی اہمیت دکھانے کو مختصراً اس کے حصول کی کیفیت عرض کرتا ہوں۔ امید ہے

کہ ناظرین سنکر ضرور محظوظ ہونگے ۔ ـــــــ ہمارے قصبہ کے قریب ایک موضع فتاکوکاہی وہاں ایک میاں لوہار رہتے تھے انکو ایک رمتے سادھو رتیا سی سانپ کاٹے کا تریاق بتا گئے جو کہ دراصل معمولی جڑی بوٹیوں سے گولیوں کی شکل میں تیار کیا جاتا تھا چنانچہ اس لوہار نے اسکو بنا کر آزمایا تو بالکل تیر بہدف پایا چونکہ نسخہ واقعی تریاق اعظم تھا اسلئے بہت جلد اس تریاق کا ڈنکہ گرد و نواح میں بجنے لگا اور وہ لوہار اس کا کامل معالج مشہور ہو گیا حتی کہ اسے ہر سال کے سال ڈھیر کے ڈھیر گولیاں بنانی پڑتی تھیں ایسی بڑی تکلیف اور اس کا حد سے زیادہ ہجوم دیکھ کر لوگوں نے اسکے نسخہ کا طالب ہونا ہی تھا چنانچہ متعدد لوگ نسخہ کے طالب ہوئے مگر وائے بخل و امساک نیری ہمہ گیری بخل نے اس لوہار کو اپنا مطیع بنا لیا اور یہاں تک مطیع بنایا کہ میرے ماموں صاحب جو کہ اس کے خاص دوست تمام گاؤں کے حکیم مولوی تھے انکے بار بار مطالبہ کرنے پر بھی نسخہ کا اظہار نہ کیا ہاں یہ کہدیا کہ آپکو جس قدر گولیاں درکار ہوں لیجاؤ مگر نسخہ نہ پوچھو خیر یہ امر لاچاری یہی منظور کرنا پڑا چنانچہ جب آپکو کبھی مارگزیدہ سانپ کے کاٹے کا علاج کرنے کی نوبت آتی تھی تو آپ اسی سے گولیاں لیکر استعمال کر کے فائدہ حاصل کیا کرتے تھے اسیطرح مدت گذر گئی اور وہ لوہار بھی فوت ہو گیا مگر نسخہ کو کسی کے سامنے پیش نہ کیا ہاں البتہ اپنے بیٹوں کو بتا کر تاکید کر گیا کہ تم بھی میری تقلید کرنا مگر خوش قسمتی کہیئے یا بدقسمتی کہ وہ کسی موقعہ پہ میرے ماموں صاحب کے آگے کسی طرح نسخہ کا اظہار کر بیٹھا علیٰ ہذا القیاس میرے ماموں صاحب نے جب کہ میں طبی پریکٹس کرنے لگا مجھے بھی بتا دیا اور ساتھ ہی اخفاء میں رکھنے کی تاکید کر دی قصہ مختصر میں نے بھی نسخہ بنا کر آزمایا تو نہایت موثر پایا لیکن میں دنیا کی بے ثباتی کو مدنظر رکھتے ہوئے آج ناظرین کرام کی خدمت میں بلاکم و کاست صاف صاف عرض کرتا ہوں وہ نسخہ یہ ہے جسکو مدت سے لیکر زمانے کی ہوا لگ رہی ہے براہ عنایت آپ بھی اسکو زیادہ عام کریں کیونکہ اس سے نسخہ کی بے قدری سی ہو جائیگی بلکہ تجربہ بتاتا ہے کہ اس کا اثر بھی کم ہو جاتا ہے نیز آپ لوگوں سے ان گولیوں کی قیمت ہرگز نہ لیں ورنہ فائدے کی امید نہیں یہ صرف لِلّٰہ ہی دیجاتی رہی ہیں ـــــــ بوٹی شافی اٹ سٹ نانہ لابوٹی ہلہل جسکو ہماری جانب بکرالوٹی کہتے ہیں تینوں عام ملنیوالی بوٹیاں ہیں جو کہ ماہ ساون سے لگا کر کاتک تک ملسکتی ہیں تینوں ہموزن لیکر اور سبز سبز کو خوب کوٹکر ایک ایک تولہ کی گولیاں بنالیں بس تریاق مارگزیدہ تیار ہے۔ یہ گولیاں خشک ہو کر چھوٹی چھوٹی ہو جاویں گی۔

ترکیب استعمال! ایک گولی دودھ کی لسی میں گھوٹ کر پلادیں اور ایک گولی کو لسی میں حل کرکے کاٹے پر لیپ کردیں۔ انشاء اللہ ایک ہی بار کے استعمال سے زہر دور ہونا شروع ہوگا۔ دو گھنٹے کے بعد تین چار بار اور دیدیں بس خدا چاہے فضل ہوگا زہر ہرگز اثر نہ کرے گا۔

سفوف مار گزیدہ نمبر ۵۱۲ :- یہ سفوف بھی مار گزیدہ کیلئے بہترین تریاقوں میں سے ہے خواہ کتنے ہی زہریلے سانپ نے کاٹا ہو انشاء اللہ اس تریاق کے استعمال کرتے ہی زہر کا نام و نشان باقی نہیں رہتا نہایت مجرب اور اکسیر الاثر نسخہ ہے جو صاحب اس نسخہ کو بنا کر آزمائیں گے انشاء اللہ زمانہ بھر میں مشہور ہو جائیں گے ـــــ ہوالشافی! نوشادر ٹھیکری کا، شیشہ نمک سنگجراحت۔ چوائچی بلور پتھر مرچ سیاہ مدبر ہر ایک تولہ تولہ غبار کیطرح باریک پیسکر شیشی میں بحفاظت رکھیں اور بوقت ضرورت زہر کی جگہ پر بقدر تین رتی ڈال کر کسی لوہے کے اوزار سے ملدیں نیز اتنا ہی کھلادیں

مرچ سیاہ کو مدبر کرنے کی ترکیب نمبر ۵۱۳ :- ایک مورغی کا انڈا لیکر اس میں ذرا سا سوراخ کرکے مرچ سیاہ جسقدر پڑسکیں ڈالکر اوپر سے بند کرکے کسی نمناک جگہ میں دفن کردیں اور کم از کم ۶ ماہ کے بعد نکالکر مرچ سیاہ کو باریک پیسکر داخل ترکیب کردیں۔

لاجواب شاہی طلا ۵۱۴ (از جناب حکیم مولوی عطا محمد صاحب نشتر بھیرانوی صرف ۲ روز میں مرد نکھٹو کو زندہ کردینیوالا)

ہوالشافی! اسباب ۱ تولہ گندھک آملہ سار ۱ تولہ ہڑتال طبقیہ ۱ تولہ منسل ۱ تولہ سم الفار ۱ تولہ بیش میٹھا تیلیہ ۱ تولہ حب الملوک ۱ تولہ زردی بیضہ مرغ ۲۰ عدد شیر مدار ۱ تولہ حریر ریشم مقرض (کترا ہوا) حسب ضرورت روغن کنجد (تلوں کا تیل) حسب ضرورت شیر مدار میں ریشم کے کپڑے کو تر کرکے سایہ میں خشک کرکے پھر تمام ادویہ کو روغن کنجد میں تر کرکے خوب حل کریں اور گولیاں موٹھ کے دانہ کے برابر بنا کر خوب اچھیطرح خشک کریں پھر وہ گولیاں اچھیطرح آتشی شیشی میں ڈالکر بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں۔ اگر ان کے توڑے میں برادہ لکڑی یا مینگنیوں کی آنچ دیں پھر روغن کو شیشی میں ڈالکر شورہ دار زمین یا نہایت تیز دھوپ میں رکھدیں ـــــ اکیس روز کے بعد نکالکر انگلی پر لگا کر دیکھیں اگر انگلی اسقدر سخت ہو جائے کہ موڑنے سے مڑ نہ سکے تو طلاء اکسیر الاثر تیار سمجھیں۔

ترکیب استعمال! حفاظت سے شیشی میں بند کریں اور حسب دستور حشفہ اور سیون چھوڑ کر مالش کریں۔ اور برگ بنگلہ پان یا ارنڈ کا نرم و نازک پتہ لپیٹ لیا کریں سات روز کے بعد قدرت الٰہی کا مشاہدہ کریں۔

طبی صندوقچہ

جس سے تمام بدنی امراض کا علاج کیا جاسکتا ہے

(اس میں نہایت جید الاثر جمیع الفوائد خاص مجربات درج ہیں)

یہ کنز المجربات کا آخری حصہ ہے اس میں کنز المجربات کی جلد اول ختم ہوتی ہے لہذا اب ہم اپنے واجب التعظیم ناظرین سے جدا ہوتے وقت چند ایسے انمول و بے بہا نسخہ جات عرض کرتے ہیں جن میں ایک ایک نسخہ ہزار ہا روپوں میں بھی سستا ہے اور جو ایک ایک نسخہ بے شمار امراض کو دور کرنے میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے یہی وہ نسخے ہیں جن میں سے ایک ایک نسخہ کو چلانے والے بذریعہ اشتہار ہزاروں روپیہ کما رہے ہیں لیکن ہم ایسے چند نسخہ جات پیش کر رہے ہیں۔ دعا ہے کہ خداوند کریم ان سے آپکو اور استعمال کنندگاں کو ہر طرح کا فائدہ دے آمین۔ — ان نسخہ جات کو تجویز کرتے وقت یہ خاص طور پر خیال رکھا گیا ہے کہ جو شخص ان نسخہ جات کو تیار کر کے اپنے صندوقچہ کے اندر رکھے تو اسے تمام امراض کے علاج کرنے کیلئے یہی نسخہ جات کافی ہونگے میں پر زور سفارش کرونگا۔ کہ آپ ان اکسیروں کو تیار کر کے ضرور اپنے ہمراہ رکھا کریں۔ تاکہ سفر و حضر میں کام دیں اور کسی حکیم و ڈاکٹر یا کسی عطار وغیرہ کا دروازہ نہ کھٹکھٹانا پڑے۔

چشمہ آب شفا نمبر ۵۱۵ — (یعنی بیشمار امراض کی صرف ایک ہی دوا) — لیجئے ناظرین ہماری مشہور و معروف دوا چشمہ آب شفا کا نسخہ بھی حاضر ہے۔ نہ معلوم کتنی نگاہیں اس نسخہ کو معلوم کرنے کی انتظار میں ہونگی گو اس قسم کے نسخہ جات بیسیوں مصنفین اپنی اپنی تصنیفات میں بیان کر چکے ہیں مگر بعض نے تو اس نسخہ کو اس قدر مشکل سے بنانا بتایا ہے کہ جسکو تیار کرنا صرف مشکل امر ہی نہیں بلکہ ناممکن معلوم ہوتا ہے اور بعض حضرات نے دنیا بھر کے ستوں کو اکٹھا کر کے تیار کرنا لکھا ہے جس میں سے اکثر چیزیں ایسی ہیں جنکا ملنا نہایت ہی مشکل الامر ہے (غالباً صاحب نسخہ کے ہاں پیدا ہوتی ہونگی) ہاں بعض نے صاف نسخہ بھی لکھا ہے بقول شخصے — ہر گلے را رنگ بوئے دیگر است — کی مصداق کہو یا اپنی اپنی پسند اپنی اپنی نظر میں جہانتک غور کرتا ہوں تو معلوم ہوتا ہے کہ اسکی صحیح فلاسفی کسی نے بھی بیان نہیں کی۔ لہذا جو میری ناقص رائے میں آئی ہوئی ہے بلکہ بار بار کے تجربہ میں بھی آچکی ہے وہ ہدیۂ ناظرین کرتا ہوں مجھے اس نسخہ کے ظاہر کرنے میں بار ہا دل نے روکا اور طرح طرح

کے سبز باغ دکھائے نیز یہ بھی خیال دلایا کہ تم بھی اسکو مشکل سے مشکل ترکیب میں بیان کرو۔ تاکہ سیدھے بکری نہ ہو سکے اور بڑھ جاوے مگر ضمیر نے نہ چاہا کہ اپنی شکم پری کی خاطر ناظرین کو حیران کر دوں۔ اب خواہ یہ آسانی کی ہے مگر ناظرین سے دھوکہ دہی تو مجھ سے ہرگز نہیں ہو سکتی۔

اس دوا کو مفید بنانیکا صحیح راز: صرف ادویات کے خالص اور نفیس ہونے پر ہے جو صاحب عام دکانوں سے ادویات لیکر تیار کرتے ہیں وہ اسی وجہ سے بے حد مفید ثابت نہیں ہوتی کہ ان کی ادویات ردی ہوتی ہیں۔

دوسرا راز: جوہر نوشادر کو اس مجموعہ میں شامل کر لیا جائے تو یہ مجموعہ اور بھی مفید ہو جاتا ہے مگر جوہر نوشادر کو تیار کرنے کیلئے کئی طریقے ہیں جنکو ہم آگے چل کر واضح کر دیں گے۔

نسخہ متبرکہ یہ ہے پیپر منٹ بڑھیا خالص ایک حصہ ست اجوائن خالص ایک حصہ جوہر کافور دیسی ۲ حصہ جوہر نوشادر $\frac{1}{4}$ حصہ تمام چیزوں کو علیحدہ علیحدہ باریک پیکر ایک شیشی میں ڈالکر دھوپ میں رکھدیں جب تمام ادویات عرق کیطرح ہو جاویں تو اس میں ایک حصہ روغن سونف دالچینی شامل کرلیں بس دوا تیار ہے اب ہم تمام چیزوں کو علیحدہ علیحدہ بیان کرتے ہیں۔

پیپر منٹ: عام دکانوں پر جو پیپر منٹ فروخت ہوتا ہے یہ خالص نہیں بلکہ اس میں قلمی شورہ کی ملاوٹ ہوتی ہے لہذا خواہ کتنا ہی مہنگا ملے مگر کسی معتبر دواخانہ سے خالص ہی لیں۔

ست اجوائن: یہ بھی عام دکانداروں کا اچھا نہیں ہوا کرتا لہذا اسکو بھی خالص مہیا کرکے شامل کرلیں۔

جوہر کافور دیسی: کافور کا جوہر بنانا ذرا مشکل امر ہے لہذا بجائے سر دردی کرنیکے بنا بنایا کسی معتبر دواخانہ سے منگوالیں لوگ جوہر کافور دیسی کو کافور بھیم سینی کے نام سے ایک روپیہ تولہ سے لگا کر پندرہ سولہ روپیہ فی تولہ کے حساب سے فروخت کر رہے ہیں مگر دراصل وہ کافور بھیم سینی نہیں ہوا کرتا ہاں کافور بھیم سینی جو پورے ویدک طریقہ سے تیار کیا جائے وہ چالیس روپے تولہ بھی کوئی گراں نہیں۔

جوہر نوشادر: اکثر کتب میں مختلف بوٹیوں کے رسوں میں ۲۱۔۱۰۱ روز تک کھرل کرکے نوشادر کا جوہر لیکر شامل کرنا لکھا ہے مگر میرے نزدیک اتنی دردسری کرنیکی ضرورت نہیں کیونکہ ذیل کی ترکیب سے تیار کردہ جوہر نہ صرف آسانی سے تیار کیا جا سکتا ہے۔ بلکہ اس سے فائدہ بھی بدرجہا اچھا ہے۔ نوشادر حسب ضرورت لیکر امدہ کھرل میں ڈالکر پیسیں اور اس میں بوند بوند آب مزم ٹپکاتے جاویں اور کھرل کرتے جاویں۔ اسی طرح جتنا چاہیں جذب کردیں پھر دو سکوروں میں ڈالکر حسب معروف جوہر اڑالیں۔ جوہر نوشادر تیار ہے۔

نکتہ۔ ہمارے طبیب روحانی و جسمانی حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ آب زمزم میں تمام امراض کو دور کرنے کی خاصیت ہے۔ اسلئے ہم نے بجائے اور بوٹیوں کے پانی کے آب زمزم میں کھرل کرنے کو لکھا ہے گویا اب یہ نسخہ طبی نکتہ نگاہ سے ہی نہیں بلکہ مذہبی نقطہ نظر سے بھی جمیع الفوائد اور اسم بامسمیٰ بن گیا ہے۔

روغن سونف۔ یہ روغن اس قدر تیز ہوتا ہے کہ اگر اسکی تین چار بوندیں سالم بوتل پانی میں شامل کر دیجائے تو تمام پانی کا ذائقہ سونف کے مانند ہو جاتا ہے اور گویا کہ بازاری عرق سونف کی بوتل سے اسکی بوندیں صرف تین ہی کافی ہوتی ہیں۔

ایک خاص بات۔ اگر خدانخواستہ آپ جوہر کافور دیسی اور نوشادر وغیرہ حاصل نہ کر سکیں۔ تو معمولی کافور ہی شامل کریں اور جوہر نوشادر کو نہ ہی ملائیں نسخہ پھر بھی تیار ہو جائیگا۔ مگر فائدے میں اس سے کم رہیگا۔

ترکیب استعمال چشمہ آب شفاء۔ مختصر اور یاد رکھنے کے قابل تو صرف اتنی ہی بات ہے کہ یہ دوا تمام بیرونی امراض درد ہر قسم و خارش و داد چنبل کیلئے اور مالش کرنے اور لگانے سے نہایت فائدہ مند ثابت ہوتی ہے اور اندرونی دردوں اور دیگر تمام بیماریوں کو صرف دو تین بوند عرق سونف یا گرم پانی میں ملا کر پلانے سے از حد موثر اور مفید ثابت ہوتی ہے ہاں اگر گرمی سے بیماری پیدا ہو تو سرد پانی میں ملا کر اور بلغمی امراض میں کھانڈ و مصری ملا کر گرم پانی کے ہمراہ کھلانا چاہئے بھڑ، چھپکلی اور بچھو اور مکھی وغیرہ کے ڈنک پر مالش کرنے سے ان کو بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔

درد سر نزلہ زکام اگر درد سر معمولی ہے تو اسکی تین چار بوند پیشانی پر ملنا اور ناک کے نتھنوں پر لگانا ہی کافی ہے اس سے معمولی نزلہ زکام درد سر وغیرہ فوراً ہی دور ہو جاتا ہے۔ ہاں اگر درد سر قبض کی وجہ سے ہو تو اس کو خمیرہ بنفشہ یا گرم دودھ میں ملا کر پلایا کریں۔

آنکھ دکھنا آنکھ سے تقریباً ایک انچ نیچے رخسار پر دو تین بوند ملو پانی نکل کر آرام ہو جائے گا۔ دھند جالا سرخی اور پھولا وغیرہ کیلئے سرمہ سیاہ ایک تولہ چشمہ آب شفاء ۳ بوند کھرل کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں بہت ساری امراض کیلئے مفید ہے حسب دستور آنکھوں میں ڈال دیا کریں۔

دانت درد اور دیگر امراض دنداں کیلئے چشمہ آب شفا شامل کر کے اوپر لگائیں اور سوراخ ہو تو روئی کے پھایہ کو سوراخ کے اندر بھر دیں اور منجن تیار کرنے کیلئے پھٹکری بریاں ایک تولہ نمک ایک تولہ بیس بوند شامل کر کے منجن بنائیں۔

نکسیر چشمہ آب شفاء سو بوند پھٹکری ۳ ماشہ کھرل کر کے رکھیں اور اس میں سے تھوڑا سا بطور نسوار سنگھائیں۔

گلے میں درد یا حلق بند ہو جانا: چشمۂ آب شفا ۳ بوند روغن کنجد میں ملا کر گلے پر خوب مالش کرائیں۔
چوٹ لگنا: روئی کے پھاہے سے چوٹ کی جگہ لگا کر آہستہ آہستہ ملیں اور اسی طرح بار بار کرتے رہیں
انشاء اللہ ورم وغیرہ بہت جلد دور ہو جائے گا۔
خون بند کرنا: چشمۂ آب شفا ۲ بوند پانی ۵ تولہ میں ملا کر صاف کپڑا تر کر کے زخم کے اوپر رکھ دیں۔
درد ہر قسم: پر بیرونی طور سے اسکی مالش کر کے روئی کا گرم گرم پھاہا باندھ دیا جائے تو فوراً افاقہ ہو جاتا ہے
زہریلے جانوروں کا ڈنگ یعنی بھڑ بچھو سانپ مکھی وغیرہ کے کاٹے پر اسکی بار بار مالش کریں نیز گرم
دودھ میں تین بوند شامل کر کے چند مرتبہ پلائیں بھڑ مکھی کے کاٹے کیلئے تو صرف منٹ میں آرام ہو جاتا ہے
خارش پت: سرسوں کا تیل ۵ تولہ میں چھ بوند شامل کر کے بدن پر ملیں۔
کھانسی ہر قسم: چشمۂ آب شفا تین چار بوند شہد میں ملا کر چٹائیں یا عرق سونف میں ملا کر پلائیں۔
بدہضمی بھوک نہ لگنا: کھانا کھانے کے بعد یا پہلے بتاشہ پر تین بوند ڈال کر کھایا کریں غرضیکہ
یہ دوا ہر قسم کے بخار، اسہال، پیچش، ہیضہ، قبض، درد گردہ، ذات الجنب، نمونیا، سرسام، برسام، مرگی
دمہ، یرقان وغیرہ امراض کیلئے نہایت ہی مفید ہے مناسب بدرقہ جات آپ خود سوچ
لیں نیز قبل ازیں کچھ بیان کئے جا چکے ہیں۔
قابل نوٹ بات! چشمۂ آب شفا کو جس مرکب میں بھی شامل کر لیا جائے۔ اسکا اثر بدرجہا بڑھ جاتا
ہے اور وہ پہلے کی نسبت فوائد میں کہیں بہتر ثابت ہوتا ہے۔

اکسیر سرخ نمبر ۵۱۶ :- (بے شمار امراض کو دور کرنے والا نہایت سستا نسخہ)
یہ نسخہ کو دیکھنے میں بالکل معمولی نظر آتا ہے مگر فوائد میں بسا اوقات بڑے بڑے قیمتی نسخوں سے
بازی لیجاتا ہے میں نے اس دوا کو مدت تک اپنی جیب میں رکھ کر بے شمار امراض پر تجربہ کیا ہے
بیحد مفید ثابت ہوتا رہا۔ —— اکسیر سرخ دانتوں کیلئے لاجواب منجن ہے
اکسیر سرخ امراض دماغ کیلئے مفید نسوار ہے —— اکسیر سرخ آنکھ کی امراض کیلئے مفید سرمہ ہے
اکسیر سرخ امراض معدہ کیلئے لذیذ چورن ہے —— اور سب سے بڑی خوبی یہ کہ نہایت سستی اور
عام ملنے والی چیزوں سے تیار ہوتی ہے —— ہوالشافی: مرچ سیاہ ۱ تولہ نوشادر ۱ تولہ
گیرو ۲ تولہ سب اشیاء کو نہایت باریک پیس کر شیشی میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک صرف
دو رتی ہمراہ مناسب بدرقہ جات کے استعمال کرا دیں۔
مختصر ترکیب استعمال و بدرقہ جات! اسہال ۱ تولہ زکام اور بے ہوشی کیلئے تھوڑی سی

لیکر بطور نسوار کے سونگھائیں اور دانت درد دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل کیلئے بطور منجن مالش کریں بدہضمی پیٹ درد اپھارہ سول وغیرہ کیلئے بقدر دو رتی عرق سونف نیم گرم سے کھلایا کریں۔
دھند جالا پھولا اور رتوندھا کیلئے چار حصہ سرمہ میں ملا کر یا یک پیسکر رکھیں اور آنکھوں میں ڈالا کریں۔ اسہال پیچش کیلئے دو تولہ گلقند میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے لعاب اسبغول پلائیں بھڑ مکھی بتیا وغیرہ کے کاٹے پر پہلے ذرا سا لعاب لگا کر اوپر یہ دوا خوب اچھی طرح ۵ منٹ تک ملیں انشاء اللہ ورم تک نہ ہوگا۔ علاوہ ازیں آپ اسی اکسیر کو ہر ایک بیماری میں مناسب بدرقہ سے استعمال کر کے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ معمولی سی مرضوں کیلئے واقعی اکسیر صفت ہے اگر اس اکسیر میں تخم دھتورہ شامل کیئے جاویں تو امراض معدہ کیلئے اور بھی اکسیر ہو جاتی ہے مگر پھر سرمہ اور نسوار کے کام کی نہیں رہ جاتی۔

سفوف کچلہ نمبر ۵۱۷ — ریلغمی اور ریاحی بیماریوں کو دور کرنے کیلئے حیرت انگیز دوا
کچلہ بیشمار بدنی امراض کیلئے اکسیر خیال کیا جاتا ہے اسکے بیشمار مرکبات یونانی اور ویدک و ڈاکٹری میں مروج ہیں۔ مگر ان میں سے اکثر کا تیار کرنا ذرا ٹیڑھی کھیر ہے ذیل میں ایک نسخہ دیا جاتا ہے جو کہ بنانے میں نہایت آسان ہونیکے علاوہ تمام تر امراض میں صد ہا مرتبہ کا تجربہ ہے۔ بلکہ جس بیاض سے یہ نسخہ ہمکو ملا تھا اسمیں تو اسکو بہت ساری امراض کا تریاق لکھا تھا — ہو الشافی! کچلہ حسب ضرورت لیکر روغن زرد میں بریاں کریں جب سرخی مائل ہو جاوے تو فوراً اتار کر گرم گرم ہی کوٹ لیں اور جب باریک سفوف تیار ہو جائے تو اس میں ۲ تولہ فلفل دراز مرچ سیاہ سونٹھ دارچینی سہاگہ ہر ایک کو ۱ تولہ علیحدہ علیحدہ باریک پیسکر ملائیں اور پھر سنبھال رکھیں بس سفوف کچلہ تیار ہے۔

فوائد و ترکیب استعمال! — نزلہ و زکام اور کھانسی کیلئے بقدر ایک رتی منقی میں لپیٹ کر کھلائیں چند خوراک میں بالکل آرام ہو جائے گا۔
عرق النساء وجع المفاصل وکمر درد وغیرہ کیلئے پہلے جلاب دیکر کھلائیں پھر یہ دوا بقدر ایک رتی بتاشہ میں ملا کر کھلائیں اور اوپر سے گرم پانی میں شہد ملا کر پلائیں۔
ضعف ہضم قبض دائمی بھوک نہ لگنا ایک رتی کھانڈ کے درمیان رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے عرق سونف یا عرق پودینہ یا عرق اجوائن نیم گرم کر کے پلائیں۔
ذات الجنب اور بلغمی بخاروں کیلئے ایک رتی جوشاندہ سونف سے یا مناسب بدرقہ جات سے دیں

تپ تجارہ میں تجارہ ہونے سے پیشتر گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے کھانڈ کے درمیان رکھ کر کھلائیں اور اوپر سے دودھ پلائیں نیز اس روز مریض کو فاقہ کرائیں۔ انشاء اللہ دودھ کو اول تو پہلی ہی مرتبہ ورنہ دوسری بار ضرور ترک کرے گی غرضیکہ آپ اپنی عقل سے ہر قسم بیماری میں مناسب انوپان سے استعمال کرا کے فائدہ اٹھائیں

نوٹ: رسالہ جلد دوم میں ایک بدک کا تھوڑا سا نسخہ دیا گیا ہے جو ذرا کل ہے مگر اس سے بڑھ چڑھ کر ہے

کشتہ ڈک نمبر ۵۱۸: تمام گرم امراض کی ایک دوا ـــــــ یہ دوا ضعف قلب دل دھڑکن خفقان پیاس تپ صفراوی جلن یرقان ضعف دماغ ضعف اعضائے رئیسہ اسہال پیچش تے میعاد جریان کثرت حیض گھبراہٹ نیند نہ آنا بے چینی جمالگوٹے کے دست وغیرہ وغیرہ تمام گرم امراض کیلئے ایک نہایت ہی فوری اثر اور لاثانی مرکب ہے اور اگر آپ اس دوا کو تیار کر کے اپنے صندوقچہ میں رکھیں گے تو انشاء اللہ گرم امراض کیلئے تو اور دوا تیار کرنیکی ضرورت نہ رہیگی اس کے بنانے کی ترکیب اور مکمل فوائد و ترکیب استعمال وغیرہ امراض قلب کے ضمن میں بیان کئے جا چکے ہیں وہاں سے ملاحظہ فرمالیں

حبوب سیاہ مسہل نمبر ۵۱۹: حکیم لوگوں کو اکثر جلاب دینے کی ضرورت پڑتی ہے مگر ایسے جلاب بہت کم ملتے ہیں جن سے تینوں اخلاط ردیہ خارج ہوں نیز عام جلابوں کیطرح تے اور گھبراہٹ سی پیدا نہ کریں۔ لہذا ہم ناظرین کو مشورہ دیتے ہیں کہ آپ حبوب سیاہ مسہل تیار کر کے اپنے صندوقچہ میں رکھیں یہ گولیاں خارش پھوڑا پھنسی نجار آتشک گٹھیا وغیرہ امراض کو از حد مفید ہیں اور بچوں کے نمونیا اور ڈبہ کو از حد مفید اور بلا ضرر اور نئے تجارہ کو بفضلہ اتار دیتی ہے۔ غرضیکہ ہمہ صفت موصوف گولیاں ہیں ان گولیوں کا نسخہ بھی ہم بنام سیاہ جلاب گولیاں جلاب کے بیان میں درج کر آئے ہیں۔ وہاں سے ملاحظہ فرما کر تیار فرمالیں۔

گنگا دھر رس نمبر ۵۲۰: دست پیچش سنگرہنی ہر قسم کیلئے گنگا دھر رس نہایت فوری اثر دوا ہے اسکی ایک ہی خوراک سے اکثر آرام ہو جایا کرتا ہے۔ ملاحظہ ہو بیان اسہال پیچش،

پاؤڈر آرسنک نمبر ۵۲۱: تمام پرانی اور مشکل سے جانیوالی امراض کی واحد دوا) ازالہ وہم۔ چونکہ یہ دوا سم الفار کی آمیزش سے تیار ہوتی ہے اسلئے بعض شکی انسان سم الفار کے نام سے بھی نہ گھبرائیں۔ اس وہم کو دور کرنے کی بابت پہلے چند سطور قلمبند کرتا ہوں پھر اسکے بنانے اور استعمال کرنے کی ترکیب عرض کروں گا۔ جو صاحب سم الفار کے نام سے گھبراتے ہیں

انکو معلوم ہونا چاہیئے کہ گو سم الفار زہر ہے مگر اسکی قلیل مقدار استعمال کرنے سے بجائے نقصان کے بیشمار فوائد حاصل کئے جا سکتے ہیں بلکہ اسکو مختلف اوزان سے استعمال کرنا بڑی بڑی کہنہ امراض کو دور کرنے کیلئے سیف قاطع (تلوار کاٹنے والی) کا حکم رکھتا ہے یہ صرف قیاس ہی نہیں بلکہ ہزارہا مرتبہ کے تجربہ شدہ امر ہیں۔ چنانچہ آجکل ہومیو پیتھک ڈسپنسریوں میں ایسے صدہا مرکبات ملتے ہیں جو سم الفار سے بنائے جاتے ہیں۔ بلکہ ان میں جزو اعظم سم الفار ہی شمار کیا جاتا ہے۔ اس لئے برٹش فارماکوپیا کے پوائنٹوں میں بھی سب سے بڑا حصہ آرسنک (سم الفار) ہی لے رہا ہے۔ علاوہ ازیں ایک مشہور و معروف ڈاکٹر تو اس کے اثرات سے گرویدہ ہو کر اپنے خیالات کا اظہار بدیں الفاظ کرتے ہیں کہ میں تمام بدنی امراض کا علاج صرف سم الفار سے کر سکتا ہوں۔

اب میں مکرر عرض کرتا ہوں کہ یہ دوا چونکہ ہزارہا مریضوں پر تجربہ شدہ ہے اسلئے آپ اسکو ضرور تیار کر کے رکھیں اور فائدہ اٹھاویں۔ ہاں جو صاحب بہت ہی وہمی طبع رکھتے ہوں وہ اسے ہرگز کو ضروری استعمال کریں یہ دوا مختلف اوزان کے لحاظ سے تین نمبروں میں تیار ہوتی ہے۔

پاوڈر آف آرسنک نمبر ۱: سم الفار سفید دودھیا ماشہ، طباشیر سفید ۱ تولہ چینی کھانڈ ۲ تولہ پہلے تینوں ادویات کو علیحدہ علیحدہ یا یک جا پیس کر ایک نہایت عمدہ کھرل میں ڈال کر پورے ۶ گھنٹے پورے زوردار ہاتھوں سے کھرل کر کے شیشی میں سنبھال رکھیں دوا تیار ہے۔

فوائد و مواقع استعمال انکے: اس دوا سے فائدہ حاصل کرنے کیلئے صرف دو باتوں کو یاد رکھئے اول یہ کہ چونکہ یہ دوا ہر حصہ بدن میں تقویت پہنچاتی ہے اس لئے ایسی مرض میں جس میں مریض طاقتور ہو۔ یہ دوا استعمال نہیں کی جاتی ہے۔

دوسرے یہ دوا ہر ایک بیماری کی ابتدا میں چنداں فائدہ نہیں دیتی۔ البتہ جب مریض کمزور ہو گیا ہو اور مرض پرانا ہو گیا ہو خصوصاً ایسے موقعہ پر جب بہت سی ادویات استعمال کرانے کے بعد مایوسی کی سی حالت ہو چکی ہو۔ ایسے وقت میں آب حیات کا کام دیتی ہے اب ہم بتاتے ہیں کہ اسکا نمبر اکن کن امراض کے اندر مفید و مجرب ہے۔ اس نمبر یعنی نمبر اول کو نہار منہ استعمال کرنا چاہئے۔ نیز بچوں کو استعمال نہ کرانا چاہئے۔

ضعف باہ اور جلق کے مریض کیلئے یہ دوا نہایت ہی مفید ہے اس کے استعمال سے ہفتہ عشرہ دو ہفتہ میں از حد قوت پیدا ہوتی ہے۔ بوقت صبح بقدر ایک رتی مکھن یا ملائی میں کھلایا کریں اور دودھ گھی خوب کھلاتے رہیں۔

دمہ کھانسی جوکہ پرانے ہو چکے ہوں ان کیلئے اکسیر ہے مثلاً ایک دو تجربے عرض کرتا ہوں۔
اول ایک دمہ کا مریض ایسا دیکھنے میں آیا جو کہ بہت سال سے اس موذی مرض کے پنجہ میں گرفتار تھا اسی وجہ سے وہ حد سے زیادہ کمزور ہو چکا تھا اور دورہ پر دورے پڑتے تھے غرضیکہ چلنے پھرنے سے بھی لاچار ہو رہا تھا اسکو میں نے اس دوا کی سات خوراک دیدیں اور وہ چلا گیا پھر وہ تقریباً ایکسال کے بعد آکر بیان کرنے لگا کہ مجھے ان سات خوراکوں سے حیرت انگیز فائدہ ہوا کیونکہ مجھے سات دن کے استعمال سے سات مہینہ تک بالکل آرام رہا گویا کہ یہ مرض کبھی ہوا ہی نہیں۔
دوسرے ایک سترہ اٹھارہ سالہ نوجوان مریض آیا جو کہ اس مرض کیوجہ سے زندہ درگور ہو رہا تھا اسکو بھی اس دوا کی سات خوراک دیگئیں اور انکے استعمال کرنے کے بعد جب مریض آیا تو مجھ سے وہ ٹھیک ٹھیک نہ پہچانا گیا کیونکہ اس کا رنگ ہی بدل چکا تھا چنانچہ افسردگی کی بجائے سرخی کی لہر دوڑ رہی تھی اور بفضلہ تعالیٰ اس دوا کی طفیل سے اس کا دمہ جڑ سے اڑ گیا غرضیکہ یہ دوا پرانے دمہ اور کھانسی کو از حد مفید ہے۔
نوبتی بخار خواہ روزانہ یا تیسرے دن آنیوالا ہو غرضیکہ ہوا اتر کر چڑھنے والا اس کیلئے یہ دوا نہایت ہی مفید ہے ترکیب استعمال یہ ہے کہ بخار آنے سے پیشتر گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ پیڑہ یا مکھن یا جلیبی کے دو تین لقمے کھلا کر اوپر سے اس دوا کی ایک رتی کھلا دیں امید ہے کہ انشاء اللہ اسی روز ورنہ دوسری تیسری بار تو بخار ضرور رک جائیگا۔ اسی طرح اگر بخار لرزہ سے چڑھتا ہو تو اسکی ایک ہی خوراک سے لرزہ بند ہو جاتا ہے۔ بخار ہونے سے پیشتر ایک گھنٹہ دوا دینی چاہیئے۔
نوبتی درد جو کہ عصبانی ہوں اور دورہ سے آتے ہوں مثلاً درد عصابہ پسلی و جوڑوں کا درد جو کہ عموماً سردی کے وقت زیادہ ستایا کرتے ہیں۔ ان سب کیلئے اسکی ایک خوراک درد اٹھنے سے ایک گھنٹہ پیشتر کوئی چرب غذا کے چند نوالے کھلا دیا کریں۔ اس سے ہر قسم کے درد چند خوراکوں کے اندر رک جاتے ہیں۔
فالج لقوہ و استرخا جیسی اعصابی مرض کو بھی یہ دوا نہایت ہی مفید و مجرب ہے۔
پاؤڈر آف آرسنک نمبر ۲ ۵۲۲ء۔ پاؤڈر آف آرسنک نمبر ۱ ایک تولہ طباشیر ۲ تولہ دانہ دار کھانڈ دو تولہ تینوں کو نہایت عمدہ پختہ کھرل میں ڈال کر پورے زور دار ہاتھوں سے پورے ۱۲ گھنٹہ تک کھرل کر کے شیشی میں ڈال رکھیں اور اوپر پاؤڈر آف آرسنک نمبر ۲ کی چٹ لگا دیں خوراک ۱ رتی تازہ پانی سے فوائد و ترکیب استعمال اسکا دوسرا نمبر بہت ساری امراض کیلئے از حد مفید ہے جیسا کہ ذیل میں بیان کیا جاتا ہے

فسادِ خون۔ فسادِ خون کی تمام حالتوں میں یہ دوا نہائت مفید ہے دنیا فولاد کو مولد خون تسلیم کرتی ہے مگر یہ نمبر۲ فولاد سے بھی زیادہ موثر اور مولد خون چیز ہے چنانچہ جن اشخاص کے جسم میں خون کم پیدا ہوتا ہو یا کسی بیماری کی وجہ سے خون خارج ہو گیا ہو تو ایسے شخصوں کو اس دوا کی چند ایک خوراکوں سے ہی فائدہ معلوم ہونے لگتا ہے اور بہت جلد خون پیدا ہو کر چہرے کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے۔

خارش داد اور چنبل جب کہ پرانی ہو چکی ہوں تو اسکا استعمال کرائیں انشاء اللہ چند روز میں بغیر مسہل اور تنقیہ کے آرام ہو جائے گا۔

پرانے بخار۔ پرانے بخاروں میں جبکہ مریض بالکل کمزور ہو جاتا ہے اور تھوڑا تھوڑا تپ اترنے میں نہیں آتا خصوصاً جبکہ ساتھ اسہال بھی آتے ہوں ایسے موقعہ میں یہ دوا از حد فائدہ رساں ثابت ہوتی ہے اگر بخار اتر کر چڑھتا ہو تو اترنے کی حالت میں دورہ آنے سے پہلے گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ سے تین پوڑیہ دیدیں انشاء اللہ دو تین روز کے اندر اندر بخار چھوڑ جائے گا اور اگر کسی وقت ہی نہ اترتا ہو تو صبح و شام ایک ایک رتی پانی سے دیدیا کریں اس سے انشاء اللہ چند روز میں بخار دور ہو جائیگا اور کمزوری تو پہلے ہی روز سے دفع ہونا شروع ہو جائے گی۔

قے و دست کیلئے جبکہ وہ کسی دوا سے نہ رکتے ہوں یہ دوا از حد طلسمی اثر رکھتی ہے صدہا مرتبہ کی تجربہ شدہ اور مجرب المجرب ہے بلکہ ہیضہ کے دستا و رقے کو بھی فوراً روک دیتی ہے۔ غرضیکہ نزلہ زکام آتشک، بدہضمی، کثرت بول، رعشہ، برص، تمام نوبتی امراض اور پورانی امراض کیلئے یہ دوا حیرت انگیز اثر رکھتی ہے۔ انشاء اللہ اگر آپ اس موقعہ پر آزمائش کرینگے تو یقیناً بیحطا کی مصداق پائینگے

پاؤڈر اف آرسنک نمبر۳۔ یا پاؤڈر اف آرسینک نمبر۳ ایک تولہ طباشیر ساڑھے تین تولہ دانہ دار کھانڈ ساڑھے تین تولہ کو متواتر بارہ گھنٹہ تک کھرل کرنیسے نمبر۳ تیار ہو جاتا ہے۔ خوراک ایک رتی۔

فوائد! یہ نمبر بھی بہت سی امراض کیلئے از حد مفید ہے اس کے اندر ایکہزار پچیسواں حصہ سم الفار ہے اس لئے یہ بالکل بے ضرر ہے۔

ضعف معدہ میں اس کا نمبر۳ از حد مفید اور کارآمد ثابت ہوتا ہے۔

ضعف دل میں یہ نمبر بہت مفید ہے بلکہ تجربہ بتاتا ہے کہ جس کو جواہر مہرے اور یاقوتیوں سے فائدہ نہ ہوا ہو اسکو اس نمبر کی دو تین خوراکوں سے ہی از حد فائدہ ہو جاتا ہے علاوہ ازیں تپ دق، سل، مروڑ، طاعون اور زخم قبیحہ کیلئے یہ دوا بہت مفید ہے۔

نوٹ:- نمبر۲، ۱ بچوں کو بلا کھٹکے استعمال کرائیں مگر ان کو بجائے رتی کے دو چاول دینا چاہیئے۔ اس سے زیادہ نہیں۔

روغن اکسیر نمبر ۵۲۴ ۔ (بیشمار بدنی امراض کو دور کرنے کیلئے نفیس خوشبودار تیل)

یہ روغن نہایت ہی عجیب غریب اور پر تاثیر ہے رنگت اور بو بھی نہایت دلفریب ہے غرضیکہ اسکے حیرت انگیز اثرات دیکھتے ہوئے قدرت خدا نظر آتی ہے مختلف دواخانوں سے صدہا روپے کا سالانہ کے حساب سے فروخت ہوتا ہے بلکہ بعض شخصوں نے تو اس روغن کو ذریعہ روزگار بنایا ہوا ہے جو صاحب بنائیں گے اس کے اثرات خود بخود ہی قائل ہو جائیں گے ——— ہوالشافی ! مجیٹھ ۵ تولہ کائپھل ۲ تولہ تج چھڑیلا تمبول الطیب ناگرموتھا ہر ایک دو دو تولہ لونگ دار چینی جٹاماسی میدہ لکڑی اشنہ بلدی دار ہلد عود غرقی شقر تنتج سادج ہندی گھوگچی بسباسہ چھیلہ پنگ برادہ صندل سفید سرخ کو سلسین لاچی خورد سونجان شیریں ہر ایک (ایکتولہ) زرنجورم تولہ زعفران خالص ۶ ماشہ ۔ **ترکیب** : تمام ادویہ کو کوٹ کر عرق گلاب خالص سیر دریا کا پانی ۲ سیر ملا کر قلعی دار دیگچی میں آٹھ پہر بھگو رکھیں اور پھر آگ پر رکھ کر ہلکی ہلکی آنچ پر پکائیں ۔ جب تقریباً سیر بھر پانی باقی رہ جائے تو دو سیر میٹھا تیل ڈال کر بدستور آگ جلاتے رہیں جب تمام پانی جل کر صرف تیل باقی رہ جائے تو کپڑے میں سے چھان کر پھر آگ پر گرم کریں اور اس کے اندر رتن جوت ۳ ماشہ ڈال دیں جب رنگ خوب سرخ ہو جائے تو رتن جوت نکال دیں اور ایک تولہ موم ڈال دیں جب پگھل کر مل جائے تو سرخ ہونے پر روغن مسالہ پاؤ بھر بازار سے بہت عمدہ خرید کر ملائیں اور حسب منشا شیشیوں میں بھر کر اپنے دواخانہ کے خوبصورت لیبل لگا کر فروخت کریں بالوں پر لگانے سے بالوں کو بڑھاتا ہے اور سیاہ کرتا ہے اور حسب ذیل امراض کیلئے بہت مفید ہے ۔

فوائد و ترکیب استعمال ! یہ روغن بہتیرے امراض کیلئے جادو اثر ہے ۔ مثلاً نزلہ زکام کیلئے سر پر مالش کریں، درد ہر قسم، وجع المفاصل، ذات الجنب، فالج، لقوہ، عرق النساء، دمہ، کھانسی، ورم ہر قسم، رعشہ، طاعون کی گلٹی، آگ سے جلنا، بھڑ، بچھو کا کاٹنا، خارش، بخار کیلئے بدستور معروف مالش کیا کریں ۔ انشاء اللہ ہر مرض میں اکسیر ثابت ہوگا ۔

دیمک کا مشہور مرکب ۔ **سپاری پاک نمبر ۵۲۵** ۔ عورتوں کی بیشمار امراض کا مجرب بے نظیر تریاق

آجکل بیچاری مستورات جس کثرت سے طرح طرح کی مہلک امراض میں گھل گھل کر زندگی بسر کر رہی ہیں ۔ اس کے بیان کی ضرورت نہیں ۔ عورتوں کی زندگی دراصل کچھ زندگی نہیں رہتی کیونکہ ان کو اپنی شکایات بیان کرتے ہوئے حیا مانع ہو جاتی ہے اور ان کے متولی (سرپرست) خود بھی پرواہ نہیں کرتے اور اس لاپرواہی کی وجہ سے وہ مختلف قسم کی امراض میں مبتلا ہو کر جان دے دیتی ہیں انہی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہم ایک ایسا معتبر اور صد درجہ مفید نسخہ عرض کرتے ہیں ۔

چونکہ تقریباً عورتوں کی تمام امراض کیلئے نہایت بے حد مفید ثابت ہوتا ہے جسکو بلا تشخیص ہر ایک عورت کو استعمال کرایا جا سکتا ہے اسی لئے ہندوستان کے اندر ہزاروں من سالانہ فروخت ہوتا ہے گو اس کے بھی متعدد نسخہ جات ملتے ہیں مگر ہم وہی نسخہ لکھتے ہیں جو ان سب نسخہ جات میں سے اعلیٰ و ارفع ہے گو ذرا قیمتی ہے مگر چیز قابل قدر اور حیرت انگیز صفات کی ہے

ہوالشافی اسپاری دکھنی ادھ سیر چھوہارا گٹھلی دور کردہ آدھ سیر مجیٹھ ۱ تولہ تینوں کو خوب کوٹ کر اور باریک پیس کر ۱ سیر گائے کے دودھ میں ڈال کر نرم نرم آنچ پر پکائیں اور دودھ کے اندر چمچ پھیرتے رہیں جب دودھ کا کھویا تیار ہو جائے تو اتار کر رکھ دیں اور اس کے بعد مونگ کا آٹا پاؤ بھر نشاستہ پاؤ بھر تھوڑے سے گھی میں بھون لیں اور کھوئے میں شامل کر کے تمام کو گائے کے گھی سیر بھر میں شامل کر کے بریاں کریں جب سرخی مائل ہو جائے تو تین سیر مصری کا قوام کر کے اس میں ڈال کر خوب ملا دیں جب بالکل یکذات ہو جاوے تو گوند کیکر گھی میں بریاں کی ہوئی پاؤ بھر مغز بادام مقشر (چھیلے ہوئے) آدھ سیر دونوں کو کوٹ کر ملا دیں۔ پھر گوکھرو کھٹی آدھ سیر گوند ڈھاک کھوپرہ ہر ایک پاؤ بھر تعلب مصری اور دارچینی لونگ دانہ الائچی کلاں سونٹھ ہر ایک ۲ تولہ ۴ ماشہ جائفل ۲ تولہ جلوتری ۱ تولہ گل پستہ گل سپاری ہر ایک ڈیڑھ تولہ پوست کچنار پوست ببول پوست کہاہولی ہر ایک ۲ ماشہ کوٹ چھانکر داخل کر کے سب کو یکجان بنا لیں اور اخیر میں زعفران ایک تولہ کستوری خالص ۱۱ ماشہ باریک پیسکر خوب ملا دیں بس سپاری پاک تیار ہے کسی روغنی برتن میں حفاظت سے رکھیں۔ خوراک تولہ سے دو تولہ صبح و شام گائے کے دودھ سے کھلایا کریں ترش چیزوں اور تیل کی پکی ہوئی سب چیزوں سے پرہیز کریں سرخ مرچ بھی کم کھایا کریں۔ اگر جریان الرحم اور سیلان الرحم کیلئے کھلانا ہو تو ہر ایک خوراک کے ہمراہ ایک رتی کشتہ مرگانک یا کشتہ سہ دہاتہ ایک وقت کھلاتے رہیں۔

فوائد۔ یہ دوا بہت ہی فوائد رکھنے والی ہے چنانچہ مختصراً اسکی بارہ خوبیں درج ذیل کیجاتی ہیں میں پرزور سفارش کرتا ہوں کہ آپ بے زبان عورتوں پر رحم کرتے ہوئے اس دوا کو استعمال کرائیں

(۱) اگر حیض رک رک کے آتا ہو اور تھوڑا تھوڑا آتا ہو تو اسکے چند روزہ استعمال سے خوب کھل کر آنے لگتا ہے۔

(۲) اگر حیض بالکل بند ہو گیا ہو تو اسکو مدت تک استعمال کرنے سے انشاءاللہ ضرور ہی کھل کر آتا ہے۔

(۳) اگر حیض مقررہ مقدار سے زیادہ آتا ہو تو اسکے استعمال سے ٹھیک آنے لگتا ہے۔

(۴) اگر اندام نہانی سے بدبودار رطوبت جاری ہو تو اسکے استعمال سے بند ہو جاتی ہے۔

(۵) سیلان الرحم کیلئے یہ دوا بے نظیر و لاثانی ہے۔
(۶) پیٹ کا درد اور گولا سا پھرتے نظر آنا دس سے انشاء اللہ یقیناً دور ہو جاتا ہے۔
(۷) خون کی کمی اور رنگت کی زردی دور ہو کر عورت کا چہرہ لال سرخ ہو جاتا ہے۔
(۸) اس کے متواتر استعمال سے انشاء اللہ بانجھ عورت بھی حاملہ ہو جاتی ہے۔
(۹) دل دماغ، گردہ، جگر، معدہ تمام بدن کو طاقتور بناتی اور انکی کمزوری کو دور کرتی ہے۔
(۱۰) دل دھڑکن سستی ہاتھ پاؤں ٹوٹتے رہنا وغیرہ دور ہو کر طبیعت چست اور چالاک رہتی ہے۔
(۱۱) اگر تندرست عورتوں کو استعمال کراتے رہیں تو انشاء اللہ تمام امراض سے محفوظ رہیں گی۔
(۱۲) کمر درد جو کہ عام طور سے عورتوں کو ستایا کرتا ہے اسکی خاص الخاص دوا ہے
غرضیکہ عورتوں کیلئے تریاق اعظم، رفیق نسواں، حیات نسواں جو کچھ بھی کہو سب کچھ ہے بشرطیکہ کہ پوری کوشش سے اور تمام اجزاء ڈال کر بنائی جائے۔
نوٹ: اموم گرایمں مشک زعفران وغیرہ کم ڈالیں ڈالیں تیار شدہ "سپاری پاک" دو روپے کی پاؤ بھر اور سات روپے سیر دواخانہ سلیمانی روڑی سے ہر وقت مل سکتی ہے۔

بال شربت نمبر ۵۲۶ — بچوں کی بے شمار امراض کا مسلمہ تریاق،

یہ شربت مختلف دواخانوں سے مختلف ناموں سے ہزار ہا روپے کا سالانہ فروخت ہوتا ہے چنانچہ دواخانہ سلیمانی روڑی ضلع حصار سے بھی نہایت خوبصورت شیشی میں پیک ہو کر تو انہ شیشی کے حساب سے فروخت ہو رہا ہے یہ شربت بچوں کی اکثر امراض سوکھا، پیاس، دست، قے، دودھ الٹنا، بدہضمی، خون کی خرابی وغیرہ کو چند روز میں دور کر کے بچہ کو بفضلہ تعالیٰ موٹا تازہ بناتا ہے ——
اگر تندرست بچہ کو استعمال کرایا جائے تو اسکی صحت بنی رہتی ہے اور بہت سی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے نسخہ صرف یہ ہے —— ہوالشافی! چونہ قلعی ۵ تولہ کو سوا سیر پانی میں بھگو دیں اور خوب حل کر دیں جب چونہ نیچے بیٹھ جاوے تو ایک دو بار پھر ہلا دیں تاکہ اسکا اثر اچھی طرح پانی میں آجائے پھر آہستہ آہستہ اوپر سے صاف پانی نتھار لیں اور چونے کو پھینک دیں اور اس چونے کے پانی کے اندر حسب ضرورت مصری ملا کر قوام بنا دیں جب قوام تیار ہونے پر آئے تو اسکی رنگت کو سفید بنانے اور نکھارنے کیلئے تھوڑا تھوڑا کریم آف ٹارٹار ڈالتے جاویں جب معلوم ہو کہ چاشنی خوب سفید ہو گئی ہے تو اتار کر شیشیوں میں بھر لیں اور رنگت سرخ بنانے کیلئے اعلیٰ درجہ کا رنگ کر چند قطرے ملا دیں اور رنگت کو جتنا تیز رکھنا منظور ہو اتنی ہی تیز بنا لیں بس بال شربت تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ایکسال بچہ دو سال تک کے بچہ کو دو ماشہ ہموزن پانی ملا کر دیں اور تین سال سے چار سال کے بچہ کو چار ماشہ اور پانچسال سے آٹھ سال کے بچہ کو چھ ماشہ صبح و شام دیا کریں۔

ضمیمہ
کنز المجربات جلد اول

صنعتی حصہ! پہلے خیال تھا کہ کنز المجربات جلد اول کے اخیر میں بطور ضمیمہ پانچ سات ایسے نسخہ جات لکھے جاویں جن سے غیر ملکی لوگ ہمارے ہندوستان سے کروڑوں روپے کما رہے ہیں مگر جب ضرورت زمانہ کی طرف نظر اٹھائی تو یہ پانچ سات نسخے بہت ناکافی معلوم ہوئے لہذا ہم نے اس صنعتی حصہ کو خوب واضح طور پر کتابی صورت میں پیش کرنے کی ٹھان لی مگر ایسے نسخے جات کے اظہار کرنے پر ایسے چند احباب بھی نظر نہ آئے جو اس اہم کام میں ہمارا ہاتھ بٹائیں بعض دوستوں نے مدد کرنے کا وعدہ بھی کیا مگر خدا معلوم کسی وجہ سے وہ اپنے اس وعدہ کو پورا نہ کر سکے آخر الامر ہماری نگاہ ماہر فن صنعت شیریں بیان حکمت راہ بر راہ عزت عالیجناب حکیم دیوان بوگھارام صاحب متوطن شہر ٹانک صوبہ سرحد پر پڑی (جو کہ اس فن میں کامل اور بیشمار صنعتوں کے عامل ہیں جن کے مضامین نے اخباری دنیا کے اندر ہلچل ڈالدی تھی) لہذا میں نے آپ سے اپنی امداد کو لکھا میری عرض قبول ہوئی اور انہوں نے لاکھوں روپے کے راز نہایت وضاحت سے لکھ کر میرے سامنے پیش کر دیئے اور میں نے فوراً انکو موقعہ بموقعہ ترتیب دیکر اور جگہ بجگہ اپنے مجربات شامل کر کے "گنجینہ روزگار" کے نام سے طبع کر دی۔ لہذا جو صاحب چاہیں۔ وہ دار الکتب سلیمانی قصبہ روڑی ضلع حصار سے طلب فرمائیں اس کا مفصل اشتہار کتاب کے اخیر میں بھی درج ہے وہاں ملاحظہ فرمائیں گو اس نسخہ کو ہم نے علیحدہ کتابی صورت میں شائع کر دیا ہے مگر تاہم چند ایک نسخہ جات جن کا اشتہار کنز المجربات میں درج کیا جا چکا ہے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں اور نسخہ جات کے لئے گنجینہ روزگار ملاحظہ فرمائیں۔

اس کتاب کو دیکھ کر آپ واقعی پکار اٹھیں گے کہ ایسی کتاب آج تک نظر نہیں آئی۔ واللہ الموفق

دو شیشی کا خضاب لاجواب نمبر ۵۲۷ :- یہ خضاب رنگت کی پختگی اور سیاہی کے لحاظ سے نہایت اعلیٰ درجہ کا ہے چنانچہ مختلف کارخانہ جات کی طرف سے ہزار ہا روپے سالانہ کا فروخت ہوتا ہے مدت ہوئی ہمارے ایک کرمفرما اس نسخہ کو پچاس روپیہ فیس لیکر بتایا کرتے

مجھے سوا آج تک جو منت پیش کیا جاتا ہے۔ اس پر لاگت بہت کم آتی ہے اور چار گنا نفع حاصل کیا
جاسکتا ہے جو شخص چاہیں اس خضاب کو فروخت کرکے اپنا گذارہ کرسکتے ہیں جو شخص اچھا رآئیگا
ہمیشہ کیلئے کام نکالنے گا۔ ـــــ نسخہ یہ ہے بھیجی لینڈ پایائن پیوراجس کا دوسرا نام سپرافین
لینڈ الین بھی ہے اسکو ایک شیشی میں ڈالکر اور دوسری شیشی میں پر ہیڈریٹ ڈال رکھیں مگر خیال رہے
کہ پر ہیڈریٹ پر کارک تو بہ مضبوط ہو ورنہ برسات کے موسم میں پانی ہوکر اڑ جائیگی۔ بوقت ضرورت
دونو ادویات میں سے چار چار رتی کے اندازہ سے دوا لیکر چینی کے برتن میں ڈالکر ماشہ پانی ملالیں
اور برش سے بالوں پر لگائیں دو ہی منٹ میں بال سیاہ ہو جائیں گے خشک ہونے پر بالوں
کو صابن سے دھو کر تیل لگالیں۔ ملائم اور چمکدار ہو جائیں گے۔

نوٹ: خضاب لگانیسے پیشتر اگر بالوں کو صابن وغیرہ سے دھو لیا جائے تو بہت بہتر ہو۔ کیونکہ اس سے بالوں کی میل
وغلاظت صاف ہو کر رنگت بہت عمدہ چڑھتی ہے۔

دیگر نمبر ۵۲۸ ۔ یہ خضاب بھی بہت اعلیٰ و نفیس ہے کیونکہ اس سے نہ نزلہ و زکام پیدا ہوتا ہے
اور نہ ہی بدن پر داغ دھبہ قائم رہتا ہے اور رنگت بھی نہایت دلفریب ہوتی ہے اس کا نسخہ میرے
مکرم دوست عالیجناب ڈاکٹر دلبر حسن خاں صاحب بھٹی پٹیالوی نے مبلغ پچاس روپیہ نقد فیس دیکر حاصل کیا تھا۔
نسخہ یہ ہے ایسیٹی لینڈ پایائن پیورا درجہ اول بقدر دو رتی لیکر ہیڈروجن آف پروکسائڈ میں ملاکر
برش سے بالوں پر لگائیں۔ فوراً بال کالی گھٹا کیطرح ہو جائیں گے۔

نوٹ: ایڈروجن پانی کیطرح کی ایک مشہور دوا ہے جو عام طور سے شفاخانوں میں کان کی امراض میں استعمال کیجاتی ہے
چونکہ یہ دوا گیس سے بنائی جاتی ہے لہذا اس پر مضبوط کارک لگاکر رکھنا چاہیئے ورنہ پانی ہی پانی رہ کر گیس اڑ جائے گی۔

ایک شیشی کا پاؤڈر خضاب نمبر ۵۲۹ : (ایک زبردست بھید کا انکشاف)

یہ خضاب کا نسخہ میں نے بڑی محنت اور کوشش سے حاصل کیا کیونکہ یہی وہ خضاب ہے جو کہ آجکل کے
مروجہ خضابوں سے بدرجہا افضل و بہتر ہے اسکے موجد نے اس سے کافی روپیہ کمایا ہے بلکہ ان کا
ذریعہ روزگار یہی خضاب ہے چندروز ہوا انہوں نے اس نسخہ کو مبلغ ایک صد روپیہ نقد فیس لیکر بتانا
شروع کیا تھا انہی ایام میں یہ نسخہ میں نے بھی حاصل کر لیا۔ مگر آج پیارے ناظرین کو فائدہ پہنچانے اور
کتاب کو صحیح معنوں میں اسم بامسمیٰ بنانے کیلئے بلاکم وکاست درج ذیل ہے اگر میں چاہتا تو اس کو
پوشیدہ رکھ کر اور کچھ بیس پچیس روپیہ فیس کے رکھ کر کافی رقم وصول کر لیتا۔ مگر میں نے ان تمام کا تذکرہ
کو ناظرین کے خوش کرنے کے آگے ہیچ سمجھا ہوا ہے بلکہ قربان کر دیا ہے۔ مجھے میرے احباب مطعون

کرتے ہیں کہ آپ قدرتی و انمول جواہرات کو بیفائدہ ضائع کر رہے ہیں اسطرح خلقت آپ کی نیاضیوں کی قدر نہ کرے گی مگر میں نے سمجھ لیا ہے کہ گو بیشک قدر شناسی دنیا میں مفقود ہوتی جا رہی ہے لیکن ابھی شاذ و نادر دنیا میں موجود ضرور ہے اور بالفرض والتقدیر خدانخواستہ اگر تمام ناظرین میں سے کسی نے میری حوصلہ افزائی نہ فرمائی تو نہ ہی پرواہ نہیں۔ مگر وہ اس کتاب سے فائدہ تو ضرور حاصل کرینگے چلو میری محنت ٹھکانے لگی میری طفیل سے جو بیمار باکار ہونگے گو مجھے مالی انتفاع نہ پہنچائیں گے ان کا دل اور ان کے بال بچے تو دعائیں دیں گے میں سمجھونگا کہ مجھے کافی معاوضہ مل گیا کیونکہ یہی

—— خیر الناس من ینفع الناس کا مفہوم ہے ——

نسخہ تو یہ ہے —— ہیر افین لین ڈائمن درجہ اول —— دو حصہ

ایسڈ سائٹرک —— دو حصہ ٭ بیریم پروکسائڈ —— تین حصہ

ترکیب: ایسڈ سائٹرک کو باریک پیس کر تینوں چیزوں کو کسی ٹین کے ڈبہ میں ڈالکر دھوپ میں رکھیں مگر اس کے منہ کو ڈھکن سے خوب بند کر دیں۔ اور دن میں ایک مرتبہ دوا کو زیر و بالا کر دیا کریں تاکہ اچھی طرح مل جائے۔ پہلے دوا میں خمیر سا پیدا ہو کر تری سی آجائیگی پھر آہستہ آہستہ خشک پاؤڈر رنگ سیاہ سرخی مائل تیار ہو جائیگا بس تیار ہے نکال کر شیشیوں میں بحفاظت رکھیں اور بوقت ضرورت ایکماشہ دوا تقریباً چار ماشہ یا ۶ ماشہ پانی میں خوب حل کریں اور برش سے بالوں پر لگائیں۔ جوں جوں ہوا لگتی جائے گی بال سیاہ ہوتے جائینگے اور بالآخر بال سیاہ بھنور ہو جائینگے خشک ہوتے پر بالوں کو صابون سے دھو کر تیل لگالیں اور پھر آئینہ میں بالوں کی چمک اور نرمی و خوشنمائی ملاحظہ فرمادیں

ایک شیشی عرق والا دیسی خضاب نمبر ۵۳ — اسکی رنگت بہت ہی پختہ ہے دن بدن سیاہی بڑھتی جاتی ہے یہ خضاب بھی چند ایک کارخانوں سے ہزارہا روپیہ کا فروخت ہوا ہے نسخہ یہ ہے:

نائٹریٹ آف سلور ... ... ½ تولہ ٭ آب بارش یا عرق گلاب ... ... ۸ اونس

آب لیموں ... ... ۴ اونس ٭ گندھک موصلی باریک شدہ ... ۱ تولہ

بنانے کی ترکیب: نائٹریٹ آف سلور و آب لیموں و بارش کا پانی سب کو ایک بڑی شیشی میں ڈالکر تمام رات پڑا رہنے دیں۔ اور بوقت صبح ہلا کر اس میں سے قدرے عرق لیکر اس سے گندھک کو گوندھ لیں اور اس کے بارہ حصہ کر کے ایک ایک حصہ اونس اونس کی بارہ شیشیوں میں ڈالکر تمام شیشیوں میں تیار شدہ عرق ڈال کر مضبوط کارک لگا کر رکھیں خضاب تیار ہے۔

ترکیب استعمال: پہلے بالوں کو ملتانی مٹی یا صابون سے دھو کر خشک کریں اور پھر بوقت ضرورت

شیشی کو ہلا کر ذرا جلدی سے حسب ضرورت عرق نکال لیں اور دھوپ میں بیٹھ کر برش سے بالوں پر لگاتے لگیں۔ پندرہ بیس منٹ برش کو بالوں کے اوپر پھیرتے رہیں۔ بال سیاہ ہو جائینگے دو گھنٹہ بعد صابن سے دھو کر تیل لگا لیں اس کی سیاہی مدت تک قائم رہتی ہے۔

نوٹ: پہلی مرتبہ بالوں پر اگر یہ خضاب لگایا جائے تو رنگت حنائی ہوتی ہے اور دوسری مرتبہ سیاہ ہو جاتی ہے۔ پھر تو ذرا لگانے سے سیاہ ہو جاتی ہے۔ نمبر ۳ فنائل کا نسخہ چونکہ ان دنوں بہت گراں پڑتا ہے۔ لہذا نکال دیا گیا ہے۔ (مولف)

ضمیمہ کتاب ہذا

کچیلہ کو مدبر کرنا: کچیلہ حسب ضرورت لیکر تین رات پانی میں بھگو رکھیں اور پھر اوپر سے چھیل کر دو ٹکڑے کر کے پتے نکال ڈالیں اور خشک کر ڈالیں خشک ہونیکے بعد کسی سوہان سے ریت کر یا کسی ہاون دستہ سے کوٹ کر بورہ بنا کر کسی کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ڈیڑھ گھنٹہ گائے کے دودھ میں لٹکا کر پکائیں۔ اور خشک کر کے محفوظ رکھیں بس یہی کچیلہ مدبر ہے کام میں لائیں۔

بیان جنتر: اعموماً تیل نکالنے کیلئے استعمال ہوتا ہے اسکے دو طریقہ ہیں۔ اول یہ کہ ہانڈی یا کوزہ مٹی کا لیکر اسکے نیچے باریک باریک سوراخ کریں اب اس کوزہ یا ہانڈی میں دوا ڈالیں پھر اس کے منہ کو ڈھکنے سے بند کر کے خوب مضبوطی سے سینٹ کریں اور چھوٹا سا گڑھا کھود کر اسمیں ایک پیالی رکھدیں اور ہانڈی یا پیالے کو پیالے کے اوپر اسطرح رکھیں کہ سوراخ ہانڈی کے عین پیالہ میں ہیں اور پھر ہانڈی کے اردگرد اپلے وغیرہ دیکر آگ دیدیں آگ کی گرمی کیوجہ سے کل تیل نکل کر پیالی میں جا گریگا سرد ہونے پر آہستہ آہستہ پیالی نکال لیں۔ دوسری ترکیب: ایک آتشی شیشی لیکر اسے گلحکمت کریں اور اس میں دوائیں بھر کر شیشی کے منہ میں لوہے کی تار یا گھوڑے کی دم کے بال دیدیں تاکہ شیشی الٹانے سے دوا گر نہ جائے اب اسے ایک انگیٹھی میں یا مٹکے کے پیندے میں الٹا کر رکھدیں اور انگیٹھی کو چولہے پر چڑھا دیں نیچے شیشی کے منہ پر ایک پیالی رکھیں اب انگیٹھی میں شیشی کے اردگرد اپلے بھر کر آگ لگا دیں کل تیل ٹپک ٹپک کر پیالی میں آ گریگا۔ دوسری: مٹکے کے پیندے میں سوراخ کر کے شیشی کی گردن نیچے نکال لیجاتی ہے اور نیچے پیالی رکھی جاتی ہے۔

گلحکمت یا سینٹ: کمہاروں کی مٹی میں پرانی روئی ملا کر پانی ڈال کر خوب کوٹیں تاکہ بید اور ایک جان ہو جائے پھر اس مٹی میں کپڑے کو لت پت کر کے آتشی شیشی یا کوزہ کے اوپر لپیٹیں جب خشک ہو جائے پھر اس مٹی میں کپڑے کو تر کریں تاکہ زیادہ مضبوط ہو جائے بعض مضبوطی کیلئے اسی طرح یکے بعد دیگرے سات سات تہ کپڑا لپیٹتے ہیں تاکہ اور زیادہ مضبوط ہو جائے اور کوزہ یا شیشی کے ٹوٹنے کا خطرہ باقی نہ رہے۔

رکتبہ محمد عارف سیالکوٹی

تصدیقات

امراض سر

اکسیر دہر نسخہ ۱ تقریباً پچاس بیماروں پر تجربہ کیا نہایت فوری اثر ہوا۔ (۱) وید سری رام (۲) مولوی ابو الشکور (۳) محمد عبد اللہ صاحب (۴) سردار سیوا سنگھ گرنتھی حکیم۔

ایضاً تقریباً بائیس مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں۔ فوری آرام آجاتا ہے۔ (۱) حکیم محمد حسن خان صاحب (۲) سردار گوبچن سنگھ (۳) حکیم بلونت راؤ حاذق بیلی سنڈی (۴) قاضی میراں بخش صاحب قانون گو (۵) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں صاحب۔

نسخہ آسان نمبر ۲

تیس چالیس مریضوں پر تجربہ کیا۔ نہایت موثر ثابت ہوا (۱) وید سری رام (۲) حکیم بلونت راؤ حاذق (۳) مولوی عنایت اللہ خاں صاحب (۴) رئیس صاحب خان محمد خان۔

نسخہ نمبر ۳ مرہم درد سر

بیشمار مریضوں پر تجربہ کیا اکسیری چیز ہے۔ ہر سر نسخے معمول مطلب بتاتے ہیں۔ (۱) وید سری رام (۲) حکیم محمد حسین خانصاحب (۳) بلونت راؤ حاذق (۴) سردار گوبچن سنگھ صاحب۔ (۵) حکیم مولوی عبد الرحیم صاحب نظام آبادی (۶) عطا محمد نشتر (۷) حکیم مولوی عبد الجبار صاحب۔

نمبر ۴ لخلخہ درد سر

(۱) حکیم محمد ابراہیم صاحب (۲) حکیم بلونت راؤ جی حاذق شاگرد تاج الاطباء سید محمود الحسن صاحب آف بھوپال طبیب بھوپال (۳) سردار گوبچن سنگھ صاحب تحصیل موگا (۴) وید سری رام (۵) حکیم خیر الدین صاحب (۶) حکیم محمد خاں صاحب مغموم۔

درد شقیقہ

قسور نانا فی نمبر ۲ اس نسوار کو تقریباً پچیس مریضوں پر استعمال کر کے فائدہ حاصل کر چکا ہوں۔ ان سے ایک مریض کا دس سالہ درد سر بھی بند ہو گیا۔　　(وید سری رام)

ترکیب علاج کو بہت آزمایا ٹھیک ثابت ہوا (وید سری رام)

جہاں اس پر عمل کیا بس کیا مجال کہ درد باقی رہ جائے (سردار گوبچن سنگھ)

نسوار سفید نمبر ۲

آسان نسخے:۔ ساٹھ اکہتر مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں (وید سری رام) (۲) حکیم مولوی عبد الجبار صاحب۔

نسوار خاکستر ادویہ والی تقریباً تیس مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں۔ نہایت سہل اور مفید ہے۔ (۱) وید سری رام (۲) قاضی میراں بخش صاحب (۳) حکیم عبید اللہ عرف خورشید احمد فتحپوری

درد آکل شقیقۃ العین

نسخہ اول ۳ جہاں بھی آزمایا بس جادو اثر پایا (۱) میاں عبید اللہ صاحب (۲) حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب (۳) مولوی حکیم عبد الرحیم صاحب (۴) بلونت راؤ حاذق۔

نسخہ دوسرا ۱۱ (۱) حکیم بلونت راؤ صاحب بیلی سنڈی (۲) مولوی حکیم محمد یعقوب صاحب (۳) رئیس صاحب خان محمد صاحب (۴) حکیم مولوی عبد الجبار صاحب

نسخہ سوم ۱۲ (۱) حکیم بلونت راؤ حاذق (۲) میاں تہاب الدین صاحب (۳) حکیم محمد خاں صاحب مغموم۔

درد دل کا انتہائی علاج ۱۳ ۔ (۱) حکیم منشی محمد حسین صاحب مہتمم دواخانہ (۲) حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب (۳) حکیم مولوی عبد الرحیم صاحب ۔

نسخہ نمبر ۱۲ و ۱۴ ۔ ڈاکٹر گھونا تھ رائے صاحب میڈیکل آفیسر

آسان ٹکیاں برائے درد دل ۔ (۱) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں صاحب (۲) حکیم رحمت اللہ صاحب روڑی ۔

درد عصابہ

اکیس مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں بہت مفید پایا ہے (۱) وید سری رام (۲) حکیم بلونت راؤ صاحب حاذق (۳) مولوی معز الدین صاحب قریشی ۔

نسخہ سوم ۲۶ ۔ بیس اکیس مریضوں پر استعمال کر کے مفید پایا ہے ۔ (۱) وید سری رام (۲) حکیم محمد خاں صاحب مرحوم

مشہور ۲۷ ۔ دس گیارہ مریضوں پر آزما چکا ہوں بہت مفید پایا ہے (۱) مولوی الٰہی بخش (۲) قاضی میراں بخش صاحب دفتر قانونگو (۳) حکیم محمد خاں صاحب مرحوم (۴) حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب (۵) وید سری رام صاحب (۶) حکیم مولوی عبید اللہ صاحب ۔

نزلہ و زکام ۲۸

بے شمار مریضوں پر تجربہ کر کے مانند اکسیر پایا ہے جن لوگوں کو دائمی نزلہ زکام رہتا ہے تین خوراکوں سے ہی مکمل فائدہ ہو جاتا ہے (۱) گوجر سنگھ بسویدار (۲) حکیم بلونت راؤ صاحب حاذق (۳) سردار سیوا سنگھ صاحب گرنتھی حکیم (۴) ولی محمد عمر دین درزی ۔

زکام حار ۲۹ ۔ میں نے پچیس مریضوں پر تجربہ کیا ہے بہت مفید ہے (۱) وید سری رام (۲) حکیم قاضی میراں بخش صاحب بنوں (۳) حکیم محمد یوسف صاحب ۔

نزلہ زکام کے سہل ٹکیاں ۳۰ بند زکام (۱) حکیم مولوی عنایت اللہ (۲) حکیم ابراہیم صاحب علاقہ بیکانیر (۳) حکیم رحمت اللہ صاحب (۴) حکیم مولوی عبد الرحیم صاحب حاذق

ضعف دماغ

چٹنی خوش ذائقہ نمبر ۳۶ ۔ اس سے مالیخولیا کا ایک مریض جو سخت بگڑا ہوا تھا ہفتہ عشرہ کے استعمال سے تندرست ہو گیا (۱) وید سری رام (۲) حکیم بلونت راؤ جی بیلی منڈی (۳) حکیم عنایت اللہ صاحب (۴) حکیم بلونت راؤ صاحب حاذق (۵) قاضی میراں بخش صاحب

معجون خوش ذائقہ ۳۹ (۱) حکیم محمد حسن خاں (۲) حکیم مولوی معز الدین صاحب (۳) حکیم محمد خاں صاحب مرحوم (۴) حکیم عبد اللہ صاحب تحصیلدار خورشید احمد صاحب ۔

ضعف دماغ کے سہل ٹکیاں ۴۰ (۱) حکیم مولوی عنایت اللہ صاحب (۲) وید سری رام صاحب (۳) منشی حکیم نور بخش صاحب (۴) حکیم عبد الرحیم صاحب حاذق (۵) حکیم محمد خاں صاحب مرحوم

روغن مقویات نمبر ۴۱ ۔ تقریباً ۱۲ مریضوں پر تجربہ کیا ہے (۱) وید سری رام (۲) حکیم محمد خاں صاحب مرحوم (۳) حکیم عبد الجبار صاحب ۔

سرسام

نمبر ۴۲ (۱) حکیم مولوی عنایت اللہ صاحب (۲) حکیم محمد خاں صاحب مرحوم (۳) حکیم عبد الجبار صاحب ۔

آنکھوں کی بیماریاں

حب سیاہ چشم ۴۸ ۔ (۱) حکیم بلونت راؤ صاحب (۲) میں کئی مرتبہ تجربہ کر چکا ہوں ۔ وید سری رام ۔

عرق منور العین ۴۹ ۔ (۱) حکیم بلونت راؤ صاحب بیلی منڈی ۔ (۲) چوہدری دنی رام صاحب (۳) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں صاحب (۴) ستر بہتر مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں مفید ہے وید سری رام (۵) حکیم سید منظور شاہ صاحب عامل حکیم (۶) واقعی اسم بامسمیٰ ہے میں نے تو اپنا معمول بنا لیا ہے حکیم محمد خاں صاحب (۷) حکیم مولوی عبد الجبار صاحب (۸) حکیم عبد الرحیم صاحب سند یافتہ ۔

معجزہ رفع چشم ۵۰ ۔ (۱) نہایت ہی اکسیر الاثر چیز ہے اور مطب میں رکھنے کے لائق ڈاکٹر رگھونا تھ رائے میڈیکل آفیسر (۲) دنیا بھر کے نسخہ جات میں سے بہتر نسخہ یہی ہے (۳) ایچ ایم محمد خاں (۴) سردار گوجر سنگھ صاحب بسویدار (۵) مولوی حکیم محمد مصطفےٰ صاحب (۶) چوہدری محمد یوسف صاحب (۷) حکیم

محمد خاں صاحب مرحوم (۷) حکیم عبید اللہ عرف خورشید احمد صاحب پرنسپل طبیہ کالج لاہور (۸) زبدۃ الحکماء رشید احمد صاحب پروفیسر طبیہ کالج لاہور (۹) حکیم عبد الرحیم صاحب گریجویٹ (۱۰) حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب (۱۱) صد ہا مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں ، ایک ہی دن میں آرام ہو جاتا ہے (وید سری رام) (۱۲) حکیم بلونت رائے صاحب ہیلی منڈی (۱۳) سیر آنتول سلب ہو گیا ہے (حکیم محمد عنایت اللہ)

اسراری نسخہ نمبر ۵۶ :- (۱) حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب معالج بواسیر (۲) احمد الدین سوداگر (۳) مولوی حکیم عبد الرحیم صاحب حاذق (۴) حکیم محمد خاں صاحب مرحوم

پھولا چشم

نسخہ اول نمبر ۵۸ :- (۱) حافظ نہال دین ساکن سامانہ (۲) حکیم رحمت اللہ صاحب روڑی (۳) محمد یوسف صاحب کاتب دہلی (۴) میاں عبد اللہ بن حکیم علاؤ الدین صاحب (۵) حکیم حبیب اللہ صاحب۔

سرمہ اکسیر العین شیاہ :- (۱) پنڈت شیو ناتھ جی صاحب اسٹیشن ماسٹر (۲) حکیم عبید اللہ صاحب عرف خورشید احمد (۳) حکیم مولوی عبد الجبار صاحب (۴) حکیم مولوی عبد الرحیم صاحب

سرمہ سلیمانی نمبر ۶۹ :- (۱) حکیم بلونت رائے صاحب حاذق (۲) حکیم عبد المجید صاحب (۳) سردار نوبہار سنگھ صاحب عابد

اکسیری کاجل نمبر ۷۲ :- (۱) حکیم قمر الدین صاحب (۲) چالیس مریضوں پر آزمایا طلسماتی اثر دیکھ چکا ہوں (وید سری رام) (۳) حکیم عبد الرحیم صاحب۔

پانی جانا ۷۶

(۱) تیس تیس مریضوں کو شفا ہو چکی ہے (وید سری رام) (۲) حکیم مولوی محمد یعقوب صاحب اہلحدیث (۳) حکیم مولوی رشید احمد صاحب (۴) حکیم رحمت اللہ صاحب (۵) حکیم مولوی عبد المجید صاحب۔

کان کی بیماریاں

درد کان کا بہترین اور مفید نسخہ نمبر ۷۷ (۱) حکیم مولوی عنایت اللہ صاحب (۲) بلونت رائے صاحب حاذق۔ (۳) حکیم محمد خاں صاحب مرحوم (۴) حکیم مولوی عبد الجبار صاحب (۵) بارہ مریضوں کو فوراً ہی صحت ہوئی بڑا ہی موثر ہے (وید سری رام) (۶) حکیم عبد اللہ صاحب۔

نسخہ دوم ۷۸ :- (۱) قاضی میراں بخش صاحب تاؤنگو سے (۲) مولوی عنایت اللہ۔

ناسور کان

نسخہ اول نمبر ۸۳ :- (۱) حکیم محمد یار صاحب

〃 دوم نمبر ۸۴ :- (۱) آٹھ بیماروں پر تجربہ کر چکا ہوں وید سری رام (۲) حکیم محمد خاں صاحب مرحوم (۳) حکیم عنایت اللہ صاحب (۴) حکیم بلونت رائے جی ہیلی منڈی۔

نکسیر پھوٹنا

اکسیر نکسیر نمبر ۸۶ :- (۱) وید سری رام (۲) ایک ایسا مریض جو کہ بیشمار حکماء و ڈاکٹروں کا تختہ مشق بن کر ناامید ہو چکا تھا خون کسی طرح بند ہونے میں نہ آتا تھا میں نے نمبر ۸۶ کی نسوار تیار کی دو گرین میں چونے کو جلا کر اس کی خاکستر اور زیادہ کر دی تھی ، استعمال کرائی مریض کو فوراً آرام ہو گیا تمام لوگ عش عش کر اٹھے عجب کا نسخہ ہے (حکیم عنایت اللہ خان)

نسخہ دوم نمبر ۸۷ :- (۱) نکسیر بند کرنے کے علاوہ حیض کی زیادتی کیلئے نہایت مفید ثابت ہوئی (وید سری رام) (۲) نمبر ۸۸ کے خون بند کرنے کو جادو اثر ہے بواسیر کے خون کو بند کرنے میں لاجواب ہے حکیم مولوی الٰہی بخش (۳) وید سری رام صاحب :-

نسخہ چہارم نمبر ۸۹ :- (۱) وید سری رام ،

نمبر ۹۰ :- (۱) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں صاحب (۲) ایک مریض کو دس سال سے شکایت تھی کسی دوا سے مکمل فائدہ نہ ہوتا تھا نمبر ۹۰ سے پوری شفا ہوئی (وید سری رام)

دانتوں کی بیماریاں

درد دانت نمبر ۹۱ (۱) وید سری رام ،

نمبر ۹۲ (۱) جادو معجزہ کرامت جو کہو بجا ہے۔ دوا لگاتے

ہی درد غائب ہوجاتا ہے۔ یا نوے مریضوں کو آزما کر اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ دنیا بھر میں اس سے بہتر زود اثر اور کوئی نسخہ نہ ہوگا۔ (۱) ویدسر برام (۲) حکیم عبدالرحیم صاحب

نمبر ۹۳: ایک عجیب ترکیب (۱) ویدسربرام (۲) نوردین

نمبر ۹۴: (۱) حکیم بلونت رائے جی (۲) حکیم ابراہیم صاحب (۳) تقریباً سو مریضوں پر تجربہ کیا۔ نوے فیصدی مخصوص کو فائدہ ہوگیا جن میں سے بعض ایسے بھی تھے جن کو کسی دوا سے فائدہ نہ ہوتا تھا۔ مگر اس دوا سے ڈیڑھ منٹ میں فائدہ ہوگیا (حکیم بالکشن دکاندار)

نمبر ۹۶ خوشبودار منجن: ویدسربرام

نمبر ۹۷ ٹوتھ پاؤڈر: (۱) حکیم محمد خاں مخموم (۲) حکیم مولوی عبدالجبار صاحب۔

منہ اور حلق کی بیماریاں

نمبر ۹۸ انوکھا نسخہ: حکیم بلونت رائے

نمبر ۹۹ خناق: (۱) حکیم قاضی میراں بخش صاحب (۲) حکیم بلونت رائے صاحب۔

نمبر ۱۰۰: (۱) بیشمار مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں نہایت مفید ہے (حکیم مولوی عنایت اللہ خاں (۲) حکیم مولوی عبدالرحیم صاحب (۳) حکیم بلونت رائے صاحب

خنازیر

نمبر ۱۰۱ سنیاسیانہ نسخہ (۱) ویدسربرام (۲) بھین لال حکیم

نمبر ۱۰۲ ضماد خنازیر کیلئے: نمبر ۱۰۱ و ۱۰۲ شافی علاج ہے۔ ویدسربرام صاحب۔

نمبر ۱۰۳ ایک خوراکی نسخہ: یہ ہمارے خاندان و میرے خسر عالیجناب حکیم امام الدین صاحب مرحوم مصنف اکسیر الطبیب خاص مہاراجہ کپورتھلہ کا معمول چلا آتا ہے مگر ہم اسکی گولیاں بناتے ہیں (۲) ڈاکٹر محمد شریف بیرن اعظم لاہور

پھیپھڑے اور سینہ کی بیماریاں

کھانسی نمبر ۱۰۵: حب مفصل نزلہ و زکام و سعال مزمنہ کو مانند اکسیر ہے (۱) حکیم سید غفور شاہ پشاور (۲) ویدسربرام (۳) حکیم عبدالرحیم صاحب سند یافتہ (۴) مولوی عبدالجبار صاحب

حب یکایک نمبر ۱۰۶: (۱) ویدسربرام (۲) کھانسی بخار نزلہ کیلئے اول درجہ ہیں حکیم مولوی عبدالجبار صاحب (۳) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں صاحب۔

نمبر ۱۰۷: (۱) ایک عجیب تجربہ (ویدسربرام) (۲) حکیم بلونت رائے جی۔

نمبر ۱۰۸: (۱) ویدسربرام (۲) حکیم محمد خاں مخموم

نمبر ۱۰۹ مجوب کھانسی: (۱) حکیم محمد حسین صاحب (۲) حکیم محمد خاں صاحب مخموم (۳) چوہدری محمد یوسف (۴) حکیم مولوی معزالدین صاحب۔

نمبر ۱۱۰ مزیدار چائے: صدہا بار کی مجرب اور مفید دوا ہے (حکیم عنایت اللہ خاں صاحب (۲) حکیم عبیداللہ عرف خورشید احمد صاحب۔

نمبر ۱۱۳ میٹھی پوڑیہ: (۱) اندر سنگھ ولد جواہر سنگھ (۲) حکیم محمد ابراہیم صاحب۔

نمبر ۱۱۴ حیرت انگیز چٹکلہ: (۱) قاضی میراں بخش صاحب

نمبر ۱۱۵: (۱) قاضی میراں بخش صاحب (۲) حکیم عبیداللہ عرف خورشید احمد صاحب۔

نمبر ۱۱۶ مجوب کالی کھانسی: (۱) مولوی حکیم عنایت اللہ صاحب (۲) حکیم سربرام صاحب وید (۳) حکیم بلونت رائے

دمہ

نمبر ۱۱۹ سنیاسیانہ اکسیر دوا: (۱) خدابخش صاحب سنیاسی

نمبر ۱۲۰ سریع الاثر نسخہ: (۱) حکیم بلونت رائے صاحب (۲) حکیم عبدالرحیم صاحب۔ (۳) مولوی حکیم عنایت اللہ خاں (۴) سوامی لکشمن رائے جی۔

نمبر ۱۲۳ کیمیائی نمک: (۱) ویدسربرام (۲) وید بھوشن شیر دیا رام صاحب (۳) حکیم بلونت رائے جی

نمبر ۱۲۴ تحفہ برائے دمہ: (۱) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں (۲) حکیم محمد حسن خاں چک وساوا (۳) حکیم محمد شفیع اللہ بن حکیم علاؤالدین صاحب۔

نمبر ۱۳۴ تیسر النسخہ دورہ روک:- (۱) صدہا مریضوں پر آزماکر مفید پایا ہے۔ نہایت فوری اثر ہے (وید سریرام) (۲) حکیم عنایت اللہ خاں صاحب۔

ذات الجنب نمونیا

نمبر ۱۳۵ جادو کی پوڑیہ:- (۱) حکیم بلونت راؤجی (۲) حکیم مولوی عبدالجبار صاحب ابوہرمنڈی (۳) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں صاحب (۴) وید سریرام (۵) حکیم حافظ عبدالرحمٰن صاحب حکیم حاذق۔

نمبر ۱۳۶ مختصر نسخہ:- (۱) وید سریرام صاحب (۲) حکیم محمد حسن خاں صاحب۔

نمبر ۱۳۷ جوشاندہ قبض کشا:- (۱) حکیم محمد حسن صاحب حکیم حاذق (۲) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں۔ (۳) پچاس سے زیادہ مریضوں پر تجربہ کیا کہیں بھی خطا نہیں گیا۔ نہایت اعلیٰ چیز ہے۔ (وید سریرام)

نمبر ۱۳۸ فقیرانہ نسخہ:- (۱) حکیم مولوی محمد یعقوب صاحب (۲) وید سریرام۔

نمبر ۱۳۹ سنیاسیوں کا راز:- (۱) ایک ہی خوراک میں میری والدہ کو آرام ہوگیا حکیم میاں نور محمد پیلی (۲) وید سریرام (۳) حکیم مولوی محمد یعقوب صاحب (۴) حکیم مولوی غوث محمد

نمبر ۱۴۰ ضماد:- حکیم مولوی عنایت اللہ صاحب

نمبر ۱۴۱ آسان پلستر:- حکیم مولوی محمد یعقوب صاحب (۲) حکیم مولوی نظام الدین صاحب (۳) مجھے ذات الجنب ہوگیا تھا اس کے لگتے ہی آرام ہوگیا (عطا محمد لشتر)

نمبر ۱۴۲ ٹکور لاثانی:- (۱) حکیم بلونت راؤجی (۲) حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب (۳) ایک مریض پر میں و میرے استاد صاحب جمع ہوگئے۔ وہ فرماتے تھے کہ مریض کو تین یوم سے پہلے آرام ہونا محال ہے مگر اس ٹکور سے بیس منٹ میں ہی درد بند ہوگیا۔ حکیم بالکشن صاحب (۴) حکیم مولوی عنایت اللہ صاحب (۵) وید سریرام صاحب (۶) حکیم محمد حسن خاں حکیم حاذق۔

نمبر ۱۴۳ معتبر نسخہ:- (۱) قاضی میراں بخش صاحب ہنوں (۱) حکیم محمد حسن خاں صاحب مخموم (۳) وید سریرام۔ (۴) حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب (۵) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں صاحب۔

نمبر ۱۴۴:- حکیم بلونت راؤجی۔

دل کی بیماریاں

نمبر ۱۵۵ جواہر مہرہ:- (۱) حکیم بلونت راؤجی (۲) حکیم محمد خاں صاحب مخموم۔

نمبر ۱۵۶ ٹھنڈک:- (۱) بیشمار مرتبہ کا مجرب ہے میرے ہاں سے کافی بکنے لگا ہے (حکیم مولوی محمد مصطفےٰ) (۲) ہر گرم مرض کیلئے لاجواب تریاق، ایک ہی خوراک میں دل کو تسکین دینے والی چیز ہے (حکیم محمد یوسف صاحب) (۳) صدہا مریضوں پر تجربہ کیا مانند اکسیر ثابت ہوئی (وید سریرام) (۴) میں نے ایسے مریضوں پر آزمایا جو کہ مدت مدید سے بیمار تھے اس سے فوری شفا ہوئی (حکیم محمد حسن خاں) (۵) دل کے دھڑکنے کیلئے استعمال کرایا ایک ہی خوراک سے آرام ہوگیا نہایت ہی عجیب ہے (حکیم بالکشن صاحب۔ (۶) حکیم مولوی عبدالجبار صاحب (۷) حکیم محمد ابراہیم صاحب (۸) حکیم مولوی عنایت اللہ صاحب (۹) حکیم مولوی عبدالرحیم حکیم حاذق (۱۰) بلونت راؤجی حکیم (۱۱) سردار سیوا سنگھ حکیم۔

معدہ کی بیماریاں

نمبر ۱۶۰ حب تریاق معدہ:- نہایت موثر گولیاں ایک مریضہ کو سخت سول تھا جو کسی دوا سے بند نہ ہوتا تھا۔ اسکی تین خوراک سے مکمل آرام ہوگیا۔ (سوامی لکسمن داس) (۲) حکیم محمد حسن خاں مخموم (۳) ہمیشہ کی معمول مطب ہزار ہا مرتبہ کی آزمودہ اور نہایت اعلیٰ چیز ہے (وید سریرام) (۴) حکیم محمد حسن خاں صاحب (۵) مریض طحال کو بالکل آرام ہوگیا (حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب (۶) علاوہ مرض معدہ کے اختناق الرحم میں بھی مفید

ثابت ہوئیں۔ (۶) حکیم بلونت رائے جی۔

نمبر ۱۶۱ حب مشتہی۔ (۱) بہت مرتبہ تجربہ میں آئی (۲) وید سری رام، (۳) حکیم محمد یوسف صاحب (۴) حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب۔

نمبر ۱۶۲ اکسیر معدہ۔ (۱) وید سری رام (۲) حکیم بلونت رائے صاحب (۳) قاضی میراں بخش صاحب (۴) حکیم محمد حسن صاحب (۵) منشی حکیم قادر بخش۔

میٹھا چورن ۱۶۳ — اس سفوف کی بہار کہنا چاہئے — نہایت قابل تعریف چیز ہے (۱) منشی حکیم قادر بخش صاحب ملتان (۲) وید سری رام، (۳) جو ایک بار چکھ لیتا ہے واقعی دل و جان سے فدا ہو جاتا ہے (۴) حکیم محمد یوسف صاحب، (۵) حکیم مولوی عبدالجبار صاحب (۶) حکیم محمد خاں صاحب مغموم۔

نمبر ۱۶۴ زیرہ ہاضم۔ (۱) ایک شخص کو دو سال سے ڈکاریں آتی ہیں۔ اس سے شفا ہوئی (وید سری رام) (۲) حکیم محمد خاں صاحب (۳) بہترین بنتا ہے حکیم عنایت اللہ خاں (۴) حکیم بلونت رائے صاحب (۵) مجھ سے تحصیلدار اور قانونگو مولتے رہتے ہیں۔ (۶) وید منشی رام۔

ہچکی

نمبر ۱۶۵ — سات مریضوں پر تجربہ کیا۔ فوری اثر ہوا (وید سری رام) (۲) بیشمار مریضوں پر آزمائش کی ایک چٹکی سے آرام ہو جاتا ہے (سیٹھ تشیمبر داس)

ہیضہ

نمبر ۱۷۶ جوشاندہ قبض کشا۔ (۱) وید سری رام۔ (۲) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں صاحب۔

نمبر ۱۷۹ اخاص دوا۔ (۱) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں صاحب (۲) وید سری رام، (۳) حکیم بلونت رائے جی (۴) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں۔

ضعف جگر

نمبر ۱۹۳ کشتہ قلعی۔ (۱) حکیم بلونت رائے جی۔ (۲) حکیم محمد خاں مغموم۔ (۳) حکیم مولوی عبدالجبار صاحب (۴) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں صاحب (۵) وید سری رام۔ (۶) حکیم چوہدری محمد یوسف (۷) حکیم سید تفضل شاہ۔

کشتہ فولاد ۱۹۵ — (۱) باوا سری رام صاحب حکیم (۲) سید مشتاق احمد جعفری (۳) حکیم سری رام صاحب وید۔ (۴) حکیم محمد خاں صاحب۔

یرقان

نمبر ۱۹۶ عرق تریوند (۱) وید سری رام صاحب (۲) حکیم بلونت رائے جی۔

سفوف اکسیر جگر ۱۹۷ — (۱) پانچ سیر تیار کر کے استعمال کر چکا ہوں۔ نہایت عجیب چیز ہے (وید سری رام) (۲) حکیم محمد خاں صاحب مغموم۔

نمبر ۱۹۰ کشتہ قلعی پارہ شورہ والا۔ (۱) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں صاحب (۲) حکیم محمد حسن خاں صاحب۔

تلی کی بیماریاں

نمبر ۲۰۵ اجابت الجبیر — وید سری رام۔

عرق الطحال ۲۰۶ — (۱) حکیم بلونت رائے جی ہیلی منڈی (۲) سردار سیوا سنگھ صاحب حکیم (۳) حکیم مولوی محمد یعقوب صاحب (۴) کم از کم پچاس مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں تمام کو آرام ہوا حکیم محمد حسن خاں، (۵) حکیم مولوی عبدالقادر صاحب (۶) حکیم مولوی عبدالجبار صاحب (۷) حکیم محمد خاں صاحب مغموم

نمبر ۲۰۸ لاجواب گولیاں — وید سری رام صاحب

نمبر ۲۰۹ سفوف طحال۔ وید سری رام صاحب

آنتوں کی بیماریاں

نمبر ۲۱۴ لاثانی گولیاں۔ (۱) لاجواب فوری اثر گولیاں اگر ہیں تو یہ ہیں۔ سوامی کشمن (۲) حکیم بلونت رائے جی (۳) پندرہ مریضوں پر استعمال کیا۔ فوری فائدہ ہوا حکیم محمد حسن خاں (۴) حکیم محمد خاں صاحب مغموم (۵) صدہا بار کی آزمودہ معمول مطب ہیں۔ (۶) حکیم عنایت اللہ خاں

نمبر ۲۱۵ مختصر گولیاں۔ حکیم بلونت رائے صادق

گنگا دھر رس ۲۱۶ — (۱) باوا سری رام صاحب (۲) قاضی

میراں بخش صاحب (۳) حکیم بلونت اوجھی حاذق (۴) حکیم محمد خاں صاحب (۵) حکیم وئید سری رام صاحب۔

نمبر ۲۲۸ سفوف سیاہ (۱) منشی حکیم قادر بخش صاحب (۲) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں (۳) وئید سری رام صاحب (۴) حکیم مولوی عبدالرحیم صاحب۔

نمبر ۲۲۹ فقیرانہ نسخہ۔ تقریباً ستر مریضوں پر تجربہ کر چکا ہوں (۱) وئید سری رام۔

نوٹ: یہاں تک نمبر ۲۲۱ و ۲۲۲ و ۲۲۹ کی تصدیقات بھی موصول ہو چکی ہیں (مرتب ضمیمہ)

سنگرہنی

نمبر ۲۳۱۔ بیشمار مریضوں پر آزما چکا ہوں۔ نہایت عجیب چیز ہے (۱) وئید سری رام (۲) بہت سے بیماروں کو اس مفرد دوا سے شفا ہوئی ہے۔ حکیم محمد یوسف (۳) حکیم محمد خاں صاحب [illegible]

قبض

نمبر ۲۳۲ (۱) حکیم بلونت اوجھی۔

نمبر ۲۳۳۔ روزانہ استعمال کی جاتی ہے (۱) سری رام (۲) حکیم مولوی عبدالجبار صاحب (۳) کئی سو مرتبہ تجربہ شدہ ہے حکیم الٰہی بخش صاحب (۴) حکیم بلونت رائے جی۔

نمبر ۲۳۴ حب نایاب (۱) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں

نمبر ۲۳۵ نسخہ [illegible]۔ (۱) حکیم محمد حسن خاں صاحب (۲) حکیم محمد یوسف صاحب (۳) حکیم مولوی سید مغفور شاہ۔

نمبر ۲۳۶ قبض کشا گولیاں۔ (۱) روزانہ استعمال ہوتی ہیں (۱) وئید سری رام (۲) سردار سیوا سنگھ۔

نمبر ۲۳۷ سفوف حیرت (۱) عجیب غریب چیز۔ حاجیوں کیلئے جہاز کے اندر نہایت عمدہ ہے۔ (۱) حکیم مولوی الٰہی بخش (۲) حکیم محمد یوسف صاحب (۳) حکیم سری رام صاحب۔

نمبر ۲۳۸ سیاہ جلاب (۱) ہزارہا بار کا مجرب خاص الخاص نسخہ (۱) وئید سری رام (۲) حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب (۳) حافظ نعمان الدین سامانہ (۴) حکیم مولوی عنایت اللہ صاحب (۵) حکیم بلونت رائے صاحب (۶) حکیم ابراہیم صاحب (۷) حکیم محمد یوسف صاحب (۸) حکیم محمد حسن خاں صاحب

نمبر ۲۳۹ حب سیاہ جلاب۔ (۱) بارہا بار کی تجربہ اکسیر الاثر لاجواب گولیاں ہیں۔ حکیم معزالدین صاحب (۲) وئید سری رام صاحب (۳) دافتی میراں بخش صاحب (۴) حکیم محمد خاں صاحب مرحوم (۵) حکیم مولوی عبدالرحیم صاحب

نمبر ۲۴۴ [illegible] گولیاں۔ حکیم محمد ابراہیم صاحب

نمبر ۲۴۵ حکیمانہ چٹکلہ۔ وئید سری رام صاحب

نمبر ۲۴۶ ۔ وئید سری رام جی

نمبر ۲۴۹ حیالگوشہ کا خاص الخاص تریاق۔ بارہا بار تجربہ کر کے صحیح ثابت ہوا۔ (۱) حکیم محمد یوسف (۲) چھ مرتبہ تجربہ کیا اکسیر ثابت ہوا۔ وئید سری رام (۳) حکیم مولوی عنایت اللہ صاحب

نمبر ۲۵۰ امیرانہ جلاب۔ بیس شخصوں کو یہ جلاب دے چکا ہوں۔ نہایت عمدہ ہے (۱) وئید سری رام (۲) بے شمار دفعہ آزما چکا ہوں۔ حکیم مولوی عنایت اللہ (۳) حکیم خدا بخش صاحب سنیاسی۔

نمبر ۔ وئید سری رام (۲) حکیم مولوی عبدالجبار صاحب

نمبر ۲۵۱ لعوق درد گردہ۔ کپتان صاحب کا بڑا لڑکا بعارضہ درد گردہ بیمار تھا اور تڑپ رہا تھا۔ بڑے بڑے حکماء اور ڈاکٹروں کا علاج ہو چکا تھا ایسے موقعہ پر خادم کو بلایا گیا۔ اس وقت بھی سول سرجن صاحب بیٹھے ہوئے تھے۔ میں نے یہی نسخہ دیدیا۔ بس پندرہ منٹ میں درد بند ہو گیا۔ اور تمام عش عش کرنے لگے۔ حکیم عبدالغنی باڑمیری (۲) دو مریضوں پر تجربہ کیا گیا بفضلہ ۵ منٹ میں درد بند ہو گیا۔ حکیم محمد حسن خاں (۳) وئید سری رام صاحب (۴) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں۔ (۵) حکیم بلونت رائے۔

نمبر ۲۵۲ کشتہ حجر الیہود۔ حکیم مولوی عنایت اللہ خاں

نمبر ۲۵۳ آسان چٹکلہ۔ چوہدری حکیم محمد یوسف صاحب

سوزاک

نمبر ۲۵۴ اندری جلاب (۱) حکیم قاضی پیراں بخش صاحب (۲) حکیم سید مغفور شاہ حکیم حاذق (۳) حکیم محمد یوسف صاحب۔ (۴) حکیم محمد حسن خاں صاحب (۵) وید سریرام صاحب (۶) حکیم عبد الرحیم حکیم حاذق نظام آباد۔

نمبر ۲۵۵ نسخہ اول۔ (۱) حکیم محمد ابراہیم صاحب (۲) حکیم محمد حسن خاں صاحب (۳) حکیم محمد یوسف صاحب۔

نمبر ۲۵۶ ایسا ہی اور نسخہ۔ نئے سوزاک اور خرخرہ البول کی اکسیری دوا ہے۔ حکیم مولوی الہی بخش

نمبر ۲۵۷ اکسیر سوزاک (۱) چوہدری حکیم محمد یوسف صاحب (۲) وید سریرام صاحب

نمبر ۲۵۹ پورانے سوزاک کا نسخہ۔ (۱) چوہدری محمد یوسف صاحب حکیم۔ (۲) ویدسریرام صاحب

نمبر ۲۶۱ سنیاسی راز۔ میں اس نسخہ کو سب نسخہ جات سے زیادہ موثر خیال کرتا ہوں۔ حکیم محمد یوسف،

نمبر ۲۶۲ معجون زرد چوب (۱) حکیم محمد یوسف صاحب (۲) ویدسریرام صاحب۔

نمبر ۲۶۳ روغن مرہم مسیح (۱) ٹھاکرداس حکیم (۲) حکیم بلونت راؤ صاحب۔

نوٹ۔ آسان نسخے مندرجہ بیان سوزاک ۲۵۴ تا ۲۶۳ کی تصدیقات بھی موصول ہو چکی ہیں — (مرتب)

بواسیر

نمبر ۲۷۱ حب بواسیر (۱) ہر قسم کی بواسیر کو دور کرنیوالی گولیاں ہیں (سید مغفور شاہ حاذق، (۲) حکیم مولوی عبد الرحیم صاحب (۳) حکیم بلونت رائے صاحب حاذق۔ (۴) ویدسریرام صاحب۔

نمبر ۲۷۴ عجیب غریب گولیاں حکیم بلونت راؤ حاذق

نمبر ۲۷۶ سنہری گولیاں حکیم بلونت راؤ صاحب حاذق

نمبر ۲۷۸ حب اخضر۔ دو مریضان بواسیر پر استعمال کی گئیں۔ مسے بالکل خشک ہو گئے مگر ذرا سا کچھ درکار ہے

حکیم محمد حسن خاں صاحب (۲) بارہا بار کا مجرب لاثانی مگر مہارت کا محتاج نسخہ ہے حکیم مولوی الہی بخش،

نمبر ۲۸۰ جوہر مقسط دانہ بواسیر۔ محض ایک مریض پر استعمال کیا گیا۔ آرام ہو گیا۔ حکیم محمد حسن خاں صاحب۔

نمبر ۲۸۱۔ مرہم بواسیر۔ (۱) نہایت مفید مرہم ہے حکیم الہی بخش صاحب (۲) ویدسریرام صاحب۔
اکسیری روغن۔ (۱) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں صاحب (۲) حکیم بلونت رائے صاحب۔

نمبر ۲۸۴ ضماد۔ ویدسریرام صاحب۔

نمبر ۲۸۵ ۔ ویدسریرام صاحب

نوٹ۔ آسان نسخے متعلقہ بواسیر ۲۷۱ تا ۲۸۵ کی تصدیقات بھی موصول ہوئی ہیں۔

وجع المفاصل

نمبر ۳۰۲۔ دو ایسے بیماروں پر تجربہ کیا جو تین سال سے چارپائی کے سوا رہتے ہوتے تھے۔ شفایاب ہو گئے۔
(۱) ویدسریرام صاحب (۲) دو ایسے مریضوں کو گولیاں دی گئیں جو چلنے پھرنے سے لاچار تھے۔ سات یوم میں تندرست ہو گئے۔ (حکیم محمد حسن خاں (۲) حکیم بلونت راؤ حاذق۔ (۳) حکیم محمد یوسف صاحب۔

نمبر ۳۰۴ فوری اثر گولیاں۔ نہایت فوری اثر اور اسم بامسمیٰ ہیں۔ (۱) ویدسریرام، (۲) حکیم پنڈت شری رام وید بھوشن (۳) حکیم بلونت رائے صاحب۔

نمبر ۳۰۶ فقیرانہ نسخہ۔ (۱) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں (۲) حکیم سری رام،

نمبر ۳۰۷۔ مالش کا تیل۔ (۱) ویدسری رام (۲) حکیم مولوی عبد الرحیم صاحب۔

نمبر ۳۰۸ ۔ (۱) حکیم مولوی معز الدین صاحب (۲) مولوی محمد قاسم صاحب مرحوم۔

نمبر ۳۰۹ سیال مرکب (۱) وجع المفاصل و عرق النساء ہر دو کو مفید ثابت ہوا۔ (سید مغفور شاہ (۲) یہ تیل نئی بیماری

کیلئے جبکہ ورم نہ ہوا ہو نہایت ہی اچھا ہے (حکیم بلونت رائے حاذق)

نمبر ۳۱ روغن زرنیخ :- (۱) بارہا کا تجربہ شدہ روغن ہے (۱) ویدسریرام (۲) حکیم بلونت رائے صاحب۔

نوٹ! آسان نسخے متعلقہ وجع المفاصل ۱ و ۲ و ۳ کی بھی تصدیقات موصول ہو چکی ہیں۔ (مرتب)

لنگڑی کا درد

نمبر ۳۱۹ - حکیم محمد یوسف صاحب،

نمبر ۳۲۰ - حکیم مولوی عنایت اللہ خاں،

جلد کی بیماریاں

نمبر ۳۲۲ - ویدسری رام صاحب۔ (۲) حکیم بلونت رائے صاحب۔

۳۲۳ خون صفا۔ کمال درجہ کی مجرب مفید دوا ہے۔ وید سریرام (۲) حکیم بلونت رائے صاحب (۳) حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب (۴) حکیم چوہدری محمد یوسف صاحب۔ (۵) حکیم مولوی عبد القادر صاحب (۶) حکیم محمد خلیل صاحب تمو

۳۲۴ محبوب مصفی خون۔ روزانہ استعمال کی جاتی ہیں (۱) وید سریرام (۲) حکیم بلونت رائے جی حاذق

۳۲۵ یونانی نسخہ۔ (وید سریرام جی)

نمبر ۳۲۸ - بار بار آزما کر مفید پایا ہے (۱) حکیم سید مغفور شاہ عادل (۲) حکیم محمد یوسف صاحب (۳) حکیم بلونت رائے حاذق (۴) ویدسریرام صاحب (۵) حکیم عبد المجید صاحب

نمبر ۳۲۹ - ویدسریرام صاحب۔ (۲) حکیم بلونت رائے جی

نمبر ۳۳۱ مرہم خارش - (۱) قاضی میراں بخش صاحب دفتر قانونگوے (۲) وید سری رام،

نمبر ۳۳۲ سفوف طلسم - (۱) صدہا مریضوں پر تجربہ کیا۔ بے خطا پایا (۱) ویدسریرام (۲) حکیم محمد یوسف صاحب (۳) حکیم سید مغفور شاہ صاحب حاذق (۴) مولوی نور الٰہی گھرجاکھی (مشہور مناظر اہلحدیث) (۵) حکیم عبد الرحیم نظام آبادی،

۳۳۳ روغن جو۔ متعدد مرتبہ بنا کر تجربہ کیا۔ نہایت زود اثر پایا۔ (۱) ڈاکٹر رگھوناتھ رائے میڈیکل افیسر (۲) محمد حسن خاں صاحب چک سادا

۳۳۵ روغن گندم۔ مریضان چنبل پہ مفید ثابت ہوا (۱) محمد عنایت اللہ (۲) حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب۔

نمبر ۳۳۷ - ٹھاکر داس صاحب حکیم (۲) حکیم بلونت رائے صاحب (۳) حکیم مولوی عنایت اللہ (۴) ویدسریرام صاحب۔

نمبر ۳۳۸ روغن مرکب (۱) ویدسریرام صاحب۔ (۲) مولوی عنایت اللہ خانصاحب (۳) حکیم ٹھاکر داس۔

نمبر ۳۳۹ داد کا چٹکلہ (حکیم ٹھاکر داس حکیم)

نمبر ۳۴۰ مرہم سیاہ۔ (۱) قاضی میراں بخش صاحب (۲) سردار گوربچن سنگھ صاحب حکیم (۳) حکیم محمد یوسف صاحب

نمبر ۳۴۱ مرہم سرخ (حکیم بلونت رائے صاحب سند یافتہ)

نمبر ۳۴۲ پارچہ ذیل۔ نہایت سریع الاثر ہے حکیم محمد عبد اللہ صاحب۔

نمبر ۳۴۳ مرہم اعجازہ۔ ہر قسم کے زخم اور ڈماسل کیلئے مانند اکسیر ہے (حکیم سید مغفور شاہ۔ (۲) حکیم مولوی عبد القادر صاحب (۳) حکیم بلونت رائے حاذق (۴) حکیم محمد یوسف صاحب (۵) حکیم سری رام صاحب۔

۳۴۴ جادو کی مرہم - (۱) ویدسریرام (۲) حکیم محمد یوسف صاحب

آتشک

نمبر ۳۴۸ جلاب آتشک - (۱) سریرام (۲) حکیم محمد یوسف صاحب (۳) حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب (۴) حکیم مولوی عنایت اللہ صاحب (۵) حکیم مولوی عبد الرحیم

نمبر ۳۴۹ حبوب بلادر - (۱) حکیم بلونت رائے صاحب (۲) حکیم محمد عنایت اللہ صاحب

نمبر ۳۵۰ اسراری گولیاں۔ بار ہا بار تجربہ کی گئیں نہایت اکسیر الاثر ہیں (۱) حکیم محمد یوسف صاحب (۲) ویدسریرام صاحب

نمبر ۳۵۱ جوہر اکسیر آتشک۔ متعدد دفعہ آزما کر مفید پایا ہے (۱) حکیم سید مغفور شاہ پشاوری (۲) ویدسریرام صاحب

نمبر ۳۵۲ حبوب آتشک۔ یہی کم خرچ بالا نشین نسخے ہوتے ہیں جن کو لوگ اپنے سینے میں چھپائے رکھتے ہیں چنانچہ انہیں میں یہ گولیاں ہیں (حکیم مولوی معز الدین)

(۲) حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب (۷) حکیم مولوی عنایت اللہ صاحب (۳) حکیم بلونت راؤ صاحب۔

نمبر ۳۸۵ مطبوخ ہفت روزہ۔ ایک شخص جسکو بلی بخار تھا کی مسلسل خون اور بڑھاپا سے بڑھیا اخلاق گئے مگر بے سود ثابت ہوئے اس سے مکمل صحت ہوئی (۱) ڈاکٹر رام بھگت سنگھ، (۲) نہایت اکسیر الاثر ہے جواب جس سے بے (۳) حکیم محمد خاں خاکی،

۳۸۹ معجون حیات بخش۔ دادا صاحب کا خاص اسرار نسخہ بھی تھا جو کہ آتشک کے علاوہ جذام میں بھی اکسیر ثابت ہوا ہے حکیم مولوی ہدایت اللہ محمد کی (۲) حکیم مولوی عنایت اللہ خاں (۳) حکیم بلونت رائے صاحب حاذق رہم آتشک کیلئے اکسیر ہے (۴) وید سری رام،

نمبر ۳۹۰ آب عشبہ مغربی۔ حکیم بلونت رائے صاحب حاذق نمبر ۱ آسان نسخہ متعلقہ آتشک ۳۸۹ کی تصدیقات موصول ہو چکی ہیں (مرتب)

بخاروں کا بیان

تپ صفراوی کے تمام نسخہ جات از ۳۳۲ نہایت ۳۹۰ تمام کے تمام بارہا بار کے مجرب ہیں جو کہ ایک سے ایک اعلیٰ ازنٹوں میں اثر دکھانے والے ہیں (۱) وید سری رام، (۲) ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷ بیشمار مرتبہ کے مجرب اور معمول ہیں حکیم محمد یوسف صاحب (۳) مولوی عبد القادر تپ بلغمی کے تمام نسخہ جات از ۳۳۸ تا ۳۶۲ ہی میرے معمول مطب رہے ہیں بیشمار مریضوں پر آزما کر کامیاب ہوا ہوں (۱) وید سری رام (۲) تپ بلغمی کے بیان میں سے ۳۸۴ و ۳۸۵ کا خوب تجربہ کیا ہے نہایت مفید ثابت ہوئے ہیں (۳) حکیم بلونت راؤ صاحب، (۴) ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۶، ۳۸۸ بارہا بار کے مجرب اور از حد مفید ہیں حکیم محمد یوسف صاحب، (۵) حکیم مولوی عنایت اللہ صاحب

نمبر ۳۹۰ - وید سری رام صاحب۔

موسمی بخار

نمبر ۳۹۱ عرق بیشتر موسمی بخار کو دور کرکے بخار کو کلی طور پر فائدہ دیتا ہے کبھی غلط ثابت نہیں ہوا۔ قبض کشا بھی اعلیٰ ہے (۱) حکیم مولوی عبد القادر، (۲) بخار کے علاوہ طحال کو دور کرنے کیلئے بھی اکسیر ثابت ہوا ہے (۳) وید سری رام، (۴) پچیس مریضوں پر تجربہ کیا بفضلہ آرام ہو گیا ہے حکیم محمد حسن صاحب (۵) حکیم بلونت رائے

نمبر ۳۹۲ جلاب بخار (۱) حکیم مولوی عبد القادر صاحب (۲) حکیم محمد

نمبر ۳۹۳ مسکن بخار۔ بیشمار مریضوں پر تجربہ کیا بخار معمولی میں اتر جاتا ہے (۱) وید سری رام، (۲) حکیم عبد الرحمن حکیم حاذق (۳) حکیم عبد الرحیم صاحب (۴) حکیم محمد خاں مغموم،

نمبر ۳۹۵ مختصر نسخہ۔ وید سری رام صاحب،

نمبر ۳۹۶ دیسی دوا۔ حکیم بلونت رائے صاحب۔ (۲) وید سری رام صاحب۔

نمبر ۳۹۷ حکیم بلونت رائے صاحب۔

۳۹۸ مجوب نوبت (۱) بڑی ہی اعلیٰ چیز ہے حکیم قادر بخش صاحب، (۲) صدہا مرتبہ آزما کر مفید پائی ہیں۔ وید سری رام،

نمبر ۳۹۹ (۱) حکیم ٹھاکر داس صاحب (۲) قاضی میراں بخش صاحب (۳) مولوی عنایت اللہ خان صاحب۔

نمبر ۴۰۰ جوارش ابرک (۱) حکیم حاذق بلونت رائے صاحب۔ (۲) حکیم مولوی عبد الجبار صاحب۔

نمبر ۴۰۱ حب سفید۔ (۱) ڈاکٹر بھگت رام صاحب (۲) حکیم منشی قادر بخش صاحب (۳) حکیم مولوی عبد الرحیم صاحب (۴) حکیم عبد الجبار صاحب (۵) قاضی میراں بخش صاحب (۶) حکیم مولوی عبد القادر صاحب (۷) حکیم مولوی الٰہی بخش صاحب (۸) حکیم بلونت راؤ صاحب (۹) حکیم محمد یوسف صاحب

نمبر ۴۰۲۔ حکیم محمد یوسف صاحب۔

تپ بخار کے سہل نسخے

۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶ کی تصدیقات بھی موصول ہو چکی ہیں۔ (مرتب)

نمبر ۴۰۷ عرق اکسیر بخار۔ نہایت موثر ہے بخار پھر اعادہ نہیں کرتا۔ بارہا کا مجرب ہے (۱) مولوی عبد القادر، (۲) لاثانی و اکسیری عرق ہے (۲) حکیم سید منصور شاہ عادل (۳) بارہا بار آزما کر اکسیر پایا ہے ڈاکٹر بھگت رام صاحب (۴) حکیم محمد یوسف صاحب (۵) حکیم بلونت رائے صاحب (۶) حکیم بالکشن صاحب (۷) مسٹر ڈی ریبو اسنگھ صاحب حکیم۔

نمبر ۴۰۸ عرق بخار۔ بندہ نے دس مریضان بخار پر اس